کلیدِ دقائقِ رمل

حصہ دوئم

مُنشی چھوٹے لال

رمال

بمبئی صناع کمپنی کا فضل خلائق ہیں وہ نما

حسب فرمایش شائقان علم نجوم و رمل و کتب فروشان شہر و بیرونجات

رسالہ

کلید دقائق الرمل

حصہ دویم

مصنفہ منشی جیونیلال صاحب رمال۔ باہتمام منشی جوگل کشور صاحب

مطبع نفیس صناع کمپنی میں چھپکر تیار ہوا

قیمت فی جلد ۱۲ر

بار اول ۱۰۰۰ جلد

بعون صناع یکین و مکان و فضل خالق زمین و زمان

کلید دقایق الرمل

حصّہ دوم

بحث عملی

مرچر

مصنفہ

منشی چھوٹے لال صاحب رمّال

محلہ بہاری پور متصل پیپل والا دیوبان بریلی

قیمت فی جلد ۸ر ..... دفعہ اول ... ۱۰۰۰

قیصری پریس بریلی میں چھپکر شایع ہوا

التماس

واضح ہو کہ حصہ ہذا مین بحث علمی کا بیان ہے اور اس انتخاب مین وے قواعد جو کہ اصولاً با تجربہ رسیدہ اوستادان کے ہین منتخب کتب دیرینہ و اقوال اوستادان سے کر کے بعبارت سلیس و قابل تفہیم شائقین معہ شرح و نظایر قلمبند کئے گئے ہین اور حتی الامکان مضامین پیچیدہ و مسلسل اور طرایق بستہ و مجمل کو کھولدیا ہے تاکہ مبتدی بسہولیت اور بآسانی سمجھ لیوین اور مباحثہ بیجا و طوالت کلامی فضول کو بالکل خامہ فکن کر دیا ہے لیکن بر تقدیر کسی موقع پر رسائی ذہن شائقین متعلمین کی قصور دکھلاوے تو چاہئے کہ بنمبر قاعدہ و نکتہ وغیرہ تحریر کر کے پاس احقر ارسال فرماوین تاکہ اوسکا حل و عمل معہ تمثیل و تشریح ارسال معائنہ طالبان کیا جاوے جسے باسانی و سہولیت تمام ذہن نشین ہو جاویگا اور باذن اللہ خطا واقع نہوگی۔

راقم { احقر العباد چھوٹے لال متوطن بلدہ بالنسر بلی محلہ بہار پور متصل پیپل مہادیو۔ نمبر ۵۷/۱۷۴

خیال مؤلف

تختہ گلہائے گلزار فنا کچھ بھی نہین
یہ چمن دہو کہ کی ٹٹی کے سوا کچھ بھی نہین

ابر گیا تخت سلیمان کٹ گئی پریون کے پر
گر کسی نے چار دن باندھی ہوا کچھ بھی نہین

آب و دانہ صورت شبنم ہے جو اوٹھا ہوا
اے مسافر اوٹھ کہ مہمان سرا کچھ بھی نہین

اس تہی گلزار سے تو کیا اوڑ الیجائے گی
یان سوائے خاک خاشاک ای صبا کچھ بھی نہین

شب کو شمع بزم نے دیکھین نہین کیا کیا صبحتین
صبح کو دیدہ ور کے کہتی تھی کہ تھا کچھ بھی نہین

محفل عیش و طرب گنج شہیدان بنگی
ہائے خون آرزو کا خون بہا کچھ بھی نہین

کہتے ہین دنیا مین ہوتا ہے ہر ایک دوے کا کچھ علاج
اے بیان درد جدائی کی دوا کچھ بھی نہین

حصّہ دوم بحث عملی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رباعی

صانع کز کمال عز و جلال — در ثنائیش زبان ناطقہ لال
آنکہ کنہ حقیقتش بر تر — از قیاس و گمان و وہم و خیال

النسیان ضعیف البنیان مقصد زبان کشائی یا خانہ فرسائی کچھ حمد و ثنا ہیں کرنے معترض بخطا پس کمانک اختصار بیان اس کلام پر رجوع بر سر مدعا ہے

شعر

برگ درختان سبز در نظر ہوشیار — ہر ورقے دفتر است معرفت کردگار

فقیر سیر خواص بحر و بر دوار و رہ روندگان منازل عنصر کہ بحر و بر ہے چھوٹے لال کا لیتہ سکہ سکہ سکہ با من ریا عرق الجہ کہ کمانک ات جمیع ہر دو بای ہمیل صعوبات سینچی سرائے حصول المرام بیوت مقامات سے محروم و حیران ہیا جو امداد احباب ضیق المعاش سے بدرجہ غایت پریشان تھا فحوائے شعر

ز خضر از آب حیوان تشنه می آرد سکندر را

اشعار

الا خاطر فاتر بمصداق

کار ساز ما بفکر کار ما	فکر ما در کار ما آزار ما
ببینم که کی گردد گار جهان	درین آشکارا چه دارد نهان

علی الدوام مترصد ترحم واهب العطیات ومتوقع لنعایم کافی الهبات کوائف اوان

گوناگون سے خرم وشاداب ورسایم وصوادر مزرع قلوب سے ہجوم مرد آزاد پس

بعد اختتام حصۂ اول حسب ایما کے کتاب ثالثین ضاد تین نیکو مرے بازو جنبت را

وبالبو جگدیش سہاسے متوطن بریلی وسیان کرم بخش سوار جمبٹ نمبر ۱۳ سائکن

لد حیانہ ونیز مجبان میکرنگ بالبوز وراور سنگھ ورام سہاری لال سنہ ۱۸۸۹ء مین

مسودات پریشان سابقہ حصۂ دوم کو فراہم کر نا آغاز کیا اور اوسی اثنا مین مادہ

حکیم بتیم زاین ترتیب دیکر بنام **کلید دقائق الرمل حصۂ دوم**

ہوسوم کیا۔ الحاکہ مشتاقان جلیل الافکار کو سن فکر گرجہا نمند دکر کے

حظ اوٹھاوین اور اس قلیل الفائدہ کو بدعائے خیر یاد فرماوین۔ اوستادان

ہنر پرور وناظرین نیکو سیر سے ملتجی ہون کہ بحالت وقوع صورت اغلاط کا الانسان

مرکب من الخطاء والنسیان بقدر وسع ورا صلاح کوشند وگر اصلاح نمودند

یوشند بقول سعدی

تو نیز از بدی بینی اندر سخن	بخلق جہان آفرین کار کن
شنیدم کہ در روز آمید و بیم	بدان در بہ نیکان بہ بخشد کریم

واضح ہو کہ اس کتاب مین چار باب ہین **باب** اول مین جدا ول مستخرجہ اوستادان کا ہی **باب** دوم مین ذکر استخراج مدت و شہور و ایام کا ہی **باب** سوم مین شرح اصول کبری کی ہی اور **باب** چہارم مین احکامات عملی متعلقہ دوازدہ بیوت کے قواعد مندرج ہین۔ فقط

منظور مخفی نرہے کہ اس حصہ مین عملی علم رمل مجربات اوستادان پیشین و حال متعلقہ بیوت دوازدہ گانہ اور تشریح قواعد ضروریہ مع شرح و نظائر تحریر کیے جاوینگے اور جو قاعدہ جس جگہ سے انتخاب کیا جاویگا حوالہ اوس کا ہمراہ اوسکے تحریر ہووےگا

نمائش ضروری

چونکہ اس حصہ مین اکثر حوالہ حصہ اول کی ضرورت ہوگی لہذا مطلع کرنا ناظرین کو بامور ضروری ہین کہ حوالہ مین صرف (ح) بجاے حصہ و (ج) بجاے جدول اور (خ) بجاے خانہ اور (ب) بجاے باب (م) بجاے مضمون تحریر ہوگا اور نمبر شمار ہندسہ مین اوپر اوس کے لکھا جاویگا اور یہ ہر ایک بریکٹ یعنی خط وحدانی مین درج ہوونگے۔ لفظ نکتہ اوس قاعدہ کے عنوان مین لکھا جاویگا جو کہ مخصوص کسی اوستاد کا ہوگا اور جس اوستاد کے قول یا جس کتاب سے وہ اخذ ہوگا حوالہ اوسکا ہمراہ اوسکے تحریر ہوگا۔ تجربہ کی (ت) اوس قاعدہ کے اوپر تحریر ہوگی جو امتحان مین اس خاکسار یا اوستاد مخدومی مکرمی جناب حاجی عبد المجید صاحب ساکن بنجی سے راست و درست

گزرا ہو لہذا یہ چند امورات ضروری معرض تحریر میں لایا تاکہ ناظرین کو آگاہی حاصل
ہووے فقط

چھپکلک آغاز کتاب انتخاب از سہ خواب

باز اے مرغ عالم افلاک — سیر از آستان بمرکز خاک
سوے روح القدس پناہ طلب — اندریں جائیگاہ راہ طلب
ہر چہ آن پیر گوید آن کن — حکم او را بجان تو فرمان کن
راز ہاے تو ہست پوشیدہ — چون ندانی تو اے پسندیدہ
تا کہ آید کسے ہنوز سوال — باز گوئی برو تو صورت حال
ہمہ آثار فرق مردم کن — خاک در چشم چرخ انجم کن
ہر چہ پوشیدہ دارد و پنہان — یک بیک آید و کنی تو عیان
اندریں رہ مگر یقیہا باشد — بر شمارم گرت رضا باشد

باب اوّل در بیان جداول مستخرجہ دوستان

واضح ہو کہ اس باب میں بیان جدولوں کا ہی جنکو اوستادان نے
بغرض اخذ احکام بآسانی اپنی فکر رسا و فہم وزکا سے اجتماع فرمایا ہے
زیر قلم کیا جاتا ہی تاکہ شائقین کو حصول مدعا میں زیادہ پراگندگی طبع
نہ ہو بلکہ بطریق سہل الحصول کامیاب در مقصد سے ہوں۔

جدول اول متعلقہ طریق الاحکام اہل یونان

نام خانہ	احکام نجمان
اول	دلیل ہے اور صحت و سلامتی و سعادت نفس و حصول مقاصد و مراد بزرگان اور مصاحبت ساتھ قاضی و سادات وغیرہ و حرارت مزاج وغیرہ۔
دوم	دلیل ہے اور چیز و نفع و صلاح احوال و مال و خریدو فروخت اور خرچ کار خوشی میں اور دل شاد۔
سوم	دلیل ہے منفعت اقربا سے یعنی برادران و خواہران اور سفر نزدیک ساتھ نفع کے ہونا۔
چہارم	دلیل ہے چھوٹنا مقام خوشی سے اور حصول نفع زراعت و املاک سے اور مادر و پدر سے اور خوشودی پدر۔
پنجم	دلیل ہے رسیدن خوش خبر و منافع از فرزندان و معشوقان اور ہدیہ و تحفہ پانا از احرار و حکام۔
ششم	دلیل ہے زحمت مرض و نقصان مالی از غلامان و ملازمان اور تنگی روزگار و خوف شجر۔
ہفتم	دلیل ہے عقد نکاح و نفع عورات سے از جانب دشمنان خوف و خطر اور آمدن مسافر۔
ہشتم	دلیل ہے نقصان رسانی از جانب دشمنان اور دعوی کرنا اور گفتگو کرنا میراث پر اور ادا ہونا قرضہ کا۔

احکام لحیان

نام خانہ	
نہم	دلیل ہی رسیدن خبر خوش و سبار کبادی و نفع سفر اور اعتقاد اور خواب صادق۔
دہم	دلیل ہی حصول مراد حکام و سلطان و زیادتی جاہ و حشمت اور خوشی و خرمی یاد رسے۔
یازدہم	دلیل ہی اوپر سعادت و نیکی اور حصول مراد و نفع دوستان اور مردم اشراف سے۔
دوازدہم	دلیل ہی اوپر خوف دشمن کے اور ضائع ہونا جانوران بزرگان۔
سیزدہم	دلیل ہی اوپر سفر از جانب بزرگان و سلامتی نفس سائل۔
چہاردہم	دلیل ہی حصول مراد سفر سے اور حاصل ہونا مراد از بزرگان سے۔
پانزدہم	خانہ پانزدہم عین یہ شکل تمہین آتی ہے۔
شانزدہم	خانہ شانزدہم مین دلیل اوپر بخیر عافیت اور سلامتی نفس و انجام بخیر ہر امور۔

احکام قبض الداخل

نام خانہ	
اول	دلیل ہی حصول مال بآسانی اور منفعت غیر مترقب اور آنا مہمان کا
دوم	اور فرحت و سعادت و بزرگی طالع۔ دلیل ہی ہاتھ آنا مال کا سب کار سے اور فائدہ خرید و فروخت مین اور بازیافتن گم شدہ۔

سوم	دلیل ہو منافع پانا سفر نزدیک سے اور خوشی و خرمی اقربا سے اور ہمنشینوں سے فرحت۔
چہارم	دلیل ہو فائدہ املاک سے اور معمور ہی مکان اور شادابی زراعت و باغ وغیرہ۔
پنجم	دلیل ہو پہنچنا خوش خبری کا اور مراد پانا دوستان و معشوقان سے اور خوشدلی فرزند سے۔
ششم	دلیل ہو درازی امراض پر اور رازپوشیدہ ہونے اور مفتی خونگار زیادہ ہوں اور ترقی روزگار۔
ہفتم	دلیل ہے حصول مراد نکاح و آسودگی عزیزان اور خیر رسیدن مسافران و اندیشہ جادہ۔
ہشتم	دلیل ہو اوپر حصول مال قرضہ و وحوی میراث و تنازع دوستان اور خوف و خطر حریفان۔
نہم	دلیل ہو سفر بہتر اور ہو اور مراد عرصہ قلیل میں پاوے اور خوب خوشی دیکھے۔
دہم	دلیل ہو کثرت کاروبار حاکم یا سلطان کی اور اوسے منافع حاصل ہو
یازدہم	دلیل ہو حصول دولت و سعادت اور حصول مراد دوستان و بزرگان و امداد پانا۔
دوازدہم	دلیل ہو فوت پانا دشمن کا اور درازی قید محبوس اور حاصل ہونا نفع دریا پایاں سے

نام قانہ	احکام قبض الدائن
سیزدہم	دلیل ہی زیردگون سے عزت حاصل ہو اور قدر و توقیر نزدیکان و حاکم سے زیادہ ہو۔
چہاردہم	دلیل ہے مقصود برآوردہ مال از دست رفتہ پھر ہاتھ لگے اور مراد دل بھی ہاتھ آوے۔
پانزدہم	دلیل ہی صحت و سلامتی اور بازیافتن مال رفتہ اور حصول مراد۔
شانزدہم	دلیل ہی اوپر رسیدن خائب از سفر اور انجام کار بخیر در جملہ مقصود۔

نام خانہ	احکام نبض الخارج
اول	دلیل ہی پریشانی خاطر اور زردو بیفائدہ اور نقل حرکت و سفر بغیر اختیار و نقصان۔
دوم	دلیل ہی نقصان مال و اسباب و آمدنی ناجائز از ضعف معاش و پیشہ۔
سوم	دلیل ہی پریشانی سفر نزدیک اور دل شکنی عزیزان و ملال بیفائدہ۔
چہارم	دلیل ہی نقصان اور بحث و میراث اور پریشانی مکان اور حاصل ہونا کدورت سفر سے۔
پنجم	دلیل ہی شنیدن خبر بد و رنج اور رنج اولاد سے اور رنج حاصل ہونا دوستان وغیرہ سے۔
ششم	دلیل ہی شکایت امراض اور گرفتاری غلام و خدمتگار کا اور افشائے راز غیر و غیرہ

هفتم	دلیل ہے جھگڑا ہونا زن و شوہر مین اور رنج شرکا رمین و معاملہ مین اور نقل خائبان بمقام دیگر۔
هشتم	دلیل ہے صحت بیماری اور مال چوری جانے پر اور رہنا اسکا اور خوف و خطر امن مین اور تفرقہ پڑنا دوستون اور غیرون مین۔
نہم	دلیل ہے درپیش آنا سفر ضروری بے سود و بے نفع اور دیکھنا خواب پریشان اور نقصان عبادت و علم۔
دہم	دلیل ہے ضعف کسب و ہنر و بیکاری ہونا اور عتاب حاکم و تنزل جاہ و حشمت و تفرقہ مادر۔
یازدہم	دلیل ہے نفع نقدی کا بزرگون سے اور دوستون سے اور ناامیدی سے امید۔
دوازدہم	دلیل ہے نقصان چہارپایان سے اور رہائی پانا محبوس کا قید سے اور نہ خوف ہونا دعوا سے۔
سیزدہم	دلیل ہے وحشت و پریشانی طبیعت کی اور بدی واپس آنا غایب کا۔
چہاردہم	دلیل ہے نیت قبض ماتھ آنی مین مال و مقام جو رکھنا ہو محروم رہے اور فائدہ کم ہو۔
پانزدہم	دلیل ہے نقصان مال کی اور پریشانی ظاہر ہووے۔
سانزدہم	دلیل ہے پراگندگی پریشانی عاقبت و انجام کارون کا پایدار ہونا

نام خانہ	احکام جماعت ☰
اول	دلیل ہے قوت طالع پر اور ترقی عمل و شغل اور طبیعت متحیر و پریشان رہنا۔
دوم	دلیل ہے قوت کسب پر اور حصول مامل اور مدد پانی اہل قلم سے۔
سوم	دلیل ہے بے خوف ہونے پر و مانع سفر و دور اشایش حزنیان سے پانا۔
چہارم	دلیل ہے ثبات زراعت و املاک و سفر اور قوت یا فتن مال برادران پر و قیام مقام۔
پنجم	دلیل ہے رسیدن تحفہ و خبر از فرزندان و محبوبان الافرزند و معشوق سے رنج ہو۔
ششم	دلیل ہے بازیافتن مال دزدیدہ و گم شدہ و طوالت مرض مریض و ثبات رہائی محبوس مین۔
ہفتم	دلیل ہے اوپر قوت احوال غائب و شریک اور معاملہ مین دیر اور نکاح مین تامل ہو۔
ہشتم	دلیل ہے تقاضائے شدید قرضداران و ادائے قرضہ اور پرمیز دعوی سے کرنا و حصول میراث و عدم حصول دزدیدہ۔
نہم	دلیل ہے حصول مراد اہل ہنر سے اور برداشتن تکالیف سفر

	دوری سے اور دیدن خواب پریشان۔
دہم	دلیل ہے حصول خورمی اور سے اور حصول کاروبار شغل وعمل وتوقف مہمات ضروری وخوف۔
یازدہم	دلیل ہے امید وسعادت دوستان سے اور فراہمی مال اور قوت امید یافتن۔
دوازدہم	دلیل ہے قوت جماعت دشمنان پر اور درازی قید قیدیان پر اور حصول مراد چہار یاران بزرگ سے۔
سیزدہم	دلیل ہے کہ غایب جلد پہونچے اور سایل کو کوشش سخت سے ناکامیاب مرلوٹ رہے۔
چہاردہم	دلیل ہے مقاصد سایل بمحنت وکوشش تامل ودیر سے حاصل ہون۔
پانزدہم	دلیل ہے مسدودی کار سایل تا ۱۲۰ یوم اور زائچہ ناقابل جواب در ہمہ کار۔
شانزدہم	دلیل ہے عاقبت بخیر وخوشی درصورتیکہ شکل مذکور چند جا زائچہ مین مذکور ہو۔
نام خانہ	احکام فرح ÷
اول	دلیل ہے قوت وخورجی طالع پر اور مراد پانا ترزندان ودوستانسی زودتر۔

دویم	دلیل ہے اوپر قوت کسب کار کے اور پہونچا خطوط غائب کے اور کشایش معاش۔
سویم	دلیل ہے نفع سفر نزدیک ہے اور بہتری برادران وخواہران وعزیزان سے۔
چہارم	دلیل ہے خورمی مقام ونفع زراعت باغ واملاک وغیرہ اور پدر سے خوشدلی۔
پنجم	مراد پانی فرزندان سے وعیش معشوقان سے تحفہ رسیدن نوخوری یا دوستان سے۔
ششم	دلیل ہے عشقبازی کرنا اطفال سے اور صحت بیماران وبخشش معشوقان کی۔
ہفتم	دلیل ہے ازدواج محبت زن وشوہر اور فائدہ حاصل ہونا شرکا سے اور مقابلہ سے۔
ہشتم	دلیل ایمنی اور بے خوفی اور سلامتی سایل اور ادا ہونا قرضہ اور گفتگو فرحت دوستان وزنان۔
نہم	دلیل ہے قوت علم دین ونوشہ سفر وایمنی سایل وفرحت آگنے رنگ کا شغل اور دیکھنا خواب خوش۔
دہم	دلیل ہے اوپر خورمی وخوشی بادشاہ وحاکم وعامل وما در سے اور نفع اون سے۔

بازدہم	دلیل ہے اوپر حصول مراد دوستان حقیقی سے اور خورمی فرزندان سے اور نفع احمال دیوانی سے۔
دوازدہم	دلیل ہے دوست دشمن ہون اور دشمن دوست ہون خلاصی قیدیان و نفع چہارپایان۔
سیزدہم	سایل اپنی طبیعت سے خوش و خورم ہو اور ملاقات معشوق سے ہو اور غایب جلد آوے۔
چہاردہم	دوستون فرزندون سے مراد برآوے اور مطلوب سایل کی آسانی برآوین۔
پانزدہم	بہ تشکل اس خانہ مین نہین آتی۔
سانزدہم	دلیل ہے عاقبت بالخیر کل امورین اور سعادت کل احوال مین
نام خانہ	احکام عقبہ
اول	دلیل ہے رنج و غم و اشفتگی خاطر واسطے بیمارون اور قیدیونکے اور مفت ذلت حاصل ہو۔
دویم	فوت کسب کارمین ہو اور کوئی اشیاء جدید حاصل ہو مگر یا فتی مال اور خرید و فروخت مین انقلاب ہو۔
سویم	دلیل ہے نیکوی سفر پر اور رنجش و تفرقہ برادران و عزیزان سے اور گفتگو رنج آمیزادن سے۔
چہارم	ضعف مال مالک پدر سے اور چھوٹنا مقام و مکان کا اور خرابی

	زراعت وغیرہ کی دلیل ہے۔
پنجم	دلیل ہے قوت فرزندان پر نیکوئی حالہ پر اور رنجیدگی بیمار دوست اور اور اخبار نوع بنوع کی سننا۔
ششم	دلیل ہے خلاصی قیدیان مین دیر اور بیماری اور بنجوری دنفرقہ مسکان اور خرخرہ فروخت مویشی۔
ہفتم	دلیل ہے نکاح اور معاملات راست مین دیر اور خوف بزرگونسے اور احوال چور و مال چوری منکسب۔
ہشتم	دلیل ہے بیچوفی اور اداہونا قرض کا اور حاصل میراث اور چوریکا اور مال ناجائز کا۔
نہم	دلیل ہے قوت سفر زیادتی علم پر اور عرصہ تک رہنا سفرمین اور دیکھنا پریشان خوابون کا۔
دہم	دلیل ہے اوپر قوت عمل کے اور بزرگونسے اور حاکم سے نفع پہونچنا اور مرضی والدہ اور نفع غلام ونوکر سے۔
یازدہم	دلیل ہے قوت عمل دیوان اور خوف دوستان اور عشق لونڈی غلامون سے اور بازار مین خوری۔
دوازدہم	دلیل ہے اوپر چند و رنج واندیشہ دشمنان کیطرف سے اور قوت چہار بانہ سیاہ رنگ۔
سیزدہم	دلیل ہے حصول مراد علی الخصوص لونڈی غلام وچہارپایونسے

	اور باطل ہونا ارادہ سفر کا۔
چہار دہم	دلیل ہے قوت غلام و کنیز کے پر ورسیدن غائب او زر ہائی محبوس اور اکثر بہ حصول مطالب۔
پانزدہم	دلیل ہے کہ مشکلات سایل کی حل ہون اور امید دوستونے مراد ہے الاقیدی کو خوف ہے۔
شانزدہم	دلیل ہے اکثر بہ کار بار سائل کے مسدود ہون اور غایب لو قوت ہو رویشی کا نقصان اور بیمار کو درازی مرض۔
نامتحانہ	احکام المبین
اول	دلیل ہے بند ہونا کار بار اور اندیشہ از جانب زوجہ و غایب و ہوس مال غایب۔
دویم	دلیل ہے اوپر قوت معاملہ اور شرکت پر اور مراد پا ماعور تونے اور عداوت دشمنی بازون سے اور باز یافتن مال دزدیدہ۔
سویم	دلیل مال و تفرقہ برادران سے اور غائبان سے اور سفر نزدیک مشدد و ہو اور گفتگو معاملہ ہو۔
چہارم	دلیل ہے قوت و حصول املاک و اسباب و مال اور مراد پدر و غایب کے اور سایل کو دستیاب عورت ہو الا تنازع پیدا ہو۔
پنجم	دلیل ہے جز غایبون کی عشق زنان فیض خاطر فرزندان سے اور تہمت محبوبون سے۔

ششم	دلیل ہے از دیاد مرض اور الزام زنان و غلام پر اور قوت و ترقی چہارپایان خورد پر۔
ہفتم	دلیل ہے سلامتی غایب پر اور قید ہونا بعوض قرض کے اور نقصان شراکت اور قوت نکاح۔
ہشتم	دلیل ہے از دیاد قرض پر اور جنگ و جدل دعوے پر اور خوف بخطر رہنا اور بدحالی مریض پر۔
نہم	سفر دور و دراز کا واقع ہو اور اسمین نفع ہو اور صلاح عورتون کی اور صلاحیت مال و شرکت و دیدن خواب پریشان۔
دہم	دلیل ہے تفرقہ و خوف حکمار و علماء اور حصول مراد اور قوت معاملہ و شرکت و دستیابی وزدیدہ و گم شدہ۔
یازدہم	دلیل ہے اوپر نکاح فرزندان و صحت نالیان و قوت عاملان و پیوانی و عشق محبت بزرگان۔
دوازدہم	دلیل ہے قوت دشمنون پر اور زیادتی مویشی پر گرفتاری نجبہ دشمن مین اور بدحالی قیدیان۔
سیزدہم	دلیل ہے واپسی غایب از سفر و جنگ زنان و بدحالی بیمار و سراغ رسیدن مال دزدیدہ۔
چہاردہم	دلیل ہے حصول مطلوب و مقصود بے توقف اور واپسی غایب از سفر و دستیابی مال دزدیدہ۔

پانزدہم	اس خانہ مین یہ شکل نہین آتی ہین۔
شانزدہم	دلیل ہے اوپر ضعف اور کمزوری دشمنون کی اور قوت خانہ زنان کی اور فائدہ شراکت مین اور انجام کار پر اور خوف پر نیابی۔
نام خانہ	احکام حمزہ ☰
اول	دلیل ہے حرارت فراخ پر اور خوف جنگ وجدل اور سایل کو غرور دیکر حاصل ہو۔
دوم	دلیل ہے ضایع ہونے مال پر اور نقصان کاروبار پر اور اگر فائدہ ہو تو زر رخ ہاتھ آوے۔
سوم	دلیل ہے جنگ وفساد ونقصان رسانی برادران اور دوستان کا برگشتہ رہنا اور نقل حرکت بے فائدہ۔
چہارم	دلیل ہے خوف ودل تنگی مقام سے اور تلف املاک پدر اور خوف در دان ودر ہزنان۔
پنجم	دلیل ہے رنجوری اور مرض پر سنج فرزندان ومعشوقان سے حاصل ہونا اور خبر بد در مرض بستر اور نقصان پدر و تحفہ۔
ششم	دلیل ہے اوپر بد کرداری وغداری ملازمان اور فراق زن پر خانہ بدر اور فرار خویشان قیدیان پر اور زخم پر۔
ہفتم	دلیل ہے محل نحس پر زیادتی مال ومعاش پر ہم بستری زبان پر قوت شرکت اور خوف دشمن پر اور رنجوری بیمار پر۔

ہشتم	دلیل ہے فوت مال پر اور ثبات قرض پر اور خوف و خراش پر اور غایب سے کچھ وصول ہو۔
نہم	دلیل ہے کہ غایب سفر سے اولٹا پھرے نہین اور خواب پریشان دیکھے اور خوف چور و دنگا ہو۔
دہم	دلیل ہے خوف و بیم حاکمون سے رنجش بزرگون سے پریشانی روزگار بیشہ اور تفرقہ ماندہ سے۔
یازدہم	دلیل ہے رسیدن رنج ظالمان اور ضعف امید اور دوست دشمن ہو جاوین الا مال دزدیدہ ہاتھ آوے۔
دوازدہم	دلیل ہے بدحالی قیدیان و رنجوری خایبان و خرابی املاک و بہایم اور اندیشہ دشمنان۔
سیزدہم	دلیل ہے مال دزدیدہ واپس ملنا اور رسیدن غایب بمنزل اور حصول مراد حرتون سے۔
چہاردہم	دلیل ہے مال دزدیدہ واپس آوے اور بدی احوال غایب اور حصول مرادہا و تبوقیف۔
پانزدہم	اس خانہ مین یہ شکل نہین آتی ہے۔
شانزدہم	دلیل ہے اوپر پریشانی احوال غایب پر اور فوت نکاح اور
	خوف دشمن الانجام کا بہتر ہو۔
نام خانہ	احکام بیاض

اول	دلیل ہے اوپر نیکی حال و مبارکی سفر و خیر خوبی ابتدا امور اور حصول صحت و دیدن خواب خوش و خرم۔
دوم	دلیل ہے اوپر صلاحیت کسب کار و زور گار و معاش و سفر نیک و حصول امید رفیقوں سے اور اغنا سیم کا۔
سوم	دلیل ہے اوپر صلاحیت اقربا اور حصول مراد برادران اور سفر نزدیک بیش آوے اور نفع ہو۔
چہارم	دلیل ہے مہموری مقام و ترقی آبائی زراعت و غیرہ و صحت بیمار رسیدن خبر نیک و حصول مراد۔
پنجم	دلیل ہے اوپر حال سعادت فرزندان و ملاقات معشوقان و دوستان و حظ و خبر و تحفہ دوستون سے۔
ششم	دلیل ہے زیادتی بہایم خورد و غلام و کنیز سے مراد حاصل ہونا اور قسم و طلاق عورتون کی و بدحالی مریض کی۔
ہفتم	دلیل ہے سلامتی غایب کی اور صلاحیت نکاح کی اور سفر اور تجارت اعداء اور زیادتی مال شرکت۔
ہشتم	دلیل ہے مال دعوے سے حاصل ہو اور خوف سے امن ہو گفتگو میراث کی ہو اور حال مریض کا بد ہو۔
نہم	دلیل ہے اوپر صلاحیت و سعادت و قوت دین اور دیکھنا خواب خوش و سفر نیک و مخفی شر پوشیدہ۔

دہم	ترقی کاروبار شغل و عمل حکام و بزرگان سے و آغاز امور اور حصول مراد سفر سے۔
یازدہم	دلیل ہے اوپر قوت عاملان و ادیان و دوستی بزرگان و حصول مراد زنان و مسافران سے
دوازدہم	دلیل ہے اوپر قوت چہار بانہ بزرگ و عہد و پیمان دشمن و بدحالی مریض اور غایب رہنا قیدی کا۔
سیزدہم	دلیل ہے واپسی غایب از سفر و بازیافتن مال دزدیدہ و گم شدہ و قوت سفر
چہاردہم	دلیل ہے درستی تمام کام اور حصول متصد و سلامتی غایب و بازیافتن گم شدہ۔
پانزدہم	یہ شکل نہیں آتی ہے۔
شانزدہم	دلیل ہے اوپر عاقبت بخیر جملہ امورات و سفر نیک۔
نام خانہ	احکام نصرت بالخارج ؎
اول	دلیل ہے قوت طالع پر نیکوئی ابتدا کار پر امید پانا حاکم و نسبتی منفعت بزرگون مادر سے اور قوت کاروبار۔
دویم	دلیل ہے اوپر فائدہ حاصل حاکمون و نوابون سے اور خرچ کرنا مال کا اپنی خوشی سے۔
سویم	دلیل ہے سفر ہمراہ بزرگون کے ہوا اور شادمانی پانا برادران

	خوابران سے اور حصول شغل وعمل۔
چہارم	دلیل ہے معمورہی مقامات وحصول سعادت پدر اور حصول مراد بادشاہ وآغاز کار بزرگ وزیادتی املاک۔
پنجم	دلیل ہے قوت فرزندان وعیش محبوبان وہدیہ وتحفہ بزرگان اور رسیدن خبر غایب۔
ششم	دلیل ہے اوپر صحت بیماروں اور فائدہ بہایم کو چہارپا ملازم وغلام وکسودگی کار مسدود وحل مشکلات ورہائی قیدیان اور منافع پہنچنا زیر دستوں سے۔
ہفتم	قوت معاملہ وشراکت ونکاح وحصول خوشی اور خیریت سفر الا اندیشہ دشمن بزرگ سے ہو۔
ہشتم	دلیل ہے خوف وحظر حکام وبزرگان سے اور طوالت مرض اور خوف میراث وعمل دیوانی۔
نہم	دلیل ہے تنقل وعمل سفر میں ہو اور سفر باختیار خود پر رفع ہو اور اعمال بد ترک ہوں اور خواب خوش دیکھے۔
دہم	دلیل ہے اوپر قوت بادشاہ وازدیاد جاہ ومراتب اور مفاد عمل وشغل حاکم اور آغاز کار بزرگ۔
یازدہم	دلیل ہے حصول مراد دوستان ومعشوقان اور خوش حالی بزرگان
دوازدہم	دلیل ہے اوپر قوت اعداء وتلف مال اور خلاصی محبوبان۔

سیزدہم	دلیل ہے حصول مطلوب و دستیابی مال ذر و دیدہ ۔
چہاردہم	دلیل ہے حصول مطلوب سفر سے اور صحت بیمار اور صلاحیت پر آنا کامون کا ۔
پانزدہم	دلیل ہے سعادت امور بزرگ و بلارقت حکام و بزرگان اور قوت شرکت معاملہ پر ۔
شانزدہم	دلیل ہے عاقبت انجام ہر کام اور حصول مدعا سایل بخیریت تمام ۔
نام خانہ	احکام نصرت الداخل ہے
اول	دلیل ہے اوپر صورت اور ابتدا ء کار ساتھ خیریت کے امیدہ ستان سے حاصل ہونا اور عورتون و حکام سے مقصد ور ہونا ۔
دویم	دلیل ہے اوپر سعادت کسب کار پر اور قوت زیادتی مال پر اور دوستی کرنا بازاران سے موافق ہونا ۔
سویم	دلیل ہے اوپر سفر سے فائدہ ہونا اور امید پا ہمخویشون سے اور برادران وغیرہ سے ۔
چہارم	دلیل ہے اوپر حصول قوت اور فائدہ و مراد باپ کیطرف سے اور بخوف ہونا دشمن سے و معموری از باد مقام املاک زراعت وغیرہ ۔
پنجم	دلیل ہے قوت حال فرزندان پر و وصل معشوقان و ملاقات دوستان و رسیدن ہدیہ و خبر خوش ۔
ششم	دلیل ہے اوپر قوت چہارپایان کو چک اور مدد و فائدہ خدمتگاران اور

	راز پوشیدہ رہے۔
ہفتم	دلیل ہے اوپر نکاح اور حصول مراد زنان اور فائدہ تشراکت و معاملہ اور امن شر عدو سے اور سلامتی غایب۔
ہشتم	دلیل ہے اوپر امن اور بیخوف و خطر ہونے کے اور حصول مراد املاک خود عوے سے اور رنجش بزرگان سے۔
نہم	دلیل ہے اوپر صفائی اعتقاد و بہرہ مندی علم و دیکھنا خواب خوش قوت نکاح اور بیخوف رہنا اور مدد امرا سے۔
دہم	دلیل ہے قوت کسب کا و امداد حکام شاہی و مراد یا قتن والدہ وزن و ترقی جاہ و مراتب۔
یازدہم	دلیل ہے حصول امید زنان بزرگ و دوستان و نکاح دوستان اور بیت المال بزرگون سے نفع پہونچے۔
دوازدہم	دلیل ہے رنجش خاطر دوستان و ترقی بیایم اور عاقبت بخیر تیماران اور آخر صلح دوستان۔
سیزدہم	دلیل ہے اوپر دوستی و مہربانی زنان اور کوشش طلب مراد اور واپس آمدن غایب۔
چہاردہم	دلیل ہے حصول مطلب کلی امراء وزراء و بزرگان سے اور پہونچنا خبر خوش
پانزدہم	دلیل حصول مراد کلی و سفر مناسب با نفع اور امداد مال بزرگان کر

شانزدہم	دلیل ہے اوپر عاقبت بخیر تمام کاموں مین اور قوت کسب کا راور حصول مراد و سعادت۔
نام خانہ	احکام عشہ النخایج ؛
اول	دلیل ہے اوپر نحوست حال و پریشانی و اندیشہ عدو و خوف دل اور درپیش بیفائدہ اور شغل فضول۔
دوم	دلیل ہے اوپر نقصان مال اگر فائدہ ہو آمدنی ناجائز سے ہو خوف دشمن و نقصان جانوران کا۔
سوم	دلیل ہے اوپر نقل حرکت بیفائدہ و اور دشمنی برادران و عزیزان بیفائدہ زن و دوستان۔
چہارم	دلیل ہے ویرانی مکانات اور مفارقت وطن اور نقصان املاک اور خوف دشمنان۔
پنجم	دلیل ہے رسیدن خبرہاے ناخوش و جدائی فرزندان و مقصودان و دوستان اور درپیش آنا معاملہ بدکا۔
ششم	دلیل ہے بیماری شدید اور قوت چارپایہ اور ظاہر ہونا خبیث اور فراری و غلامان و کنیزک۔
ہفتم	دلیل ہے دور درازی غائبان و مسافران و خوف دشمنان اور گفتگو بلاق اور فراق و یافتن مال مسروقہ۔
ہشتم	دلیل ہے اوپر حصول مراد و میراث اور ادائے قرضہ و بجائی

	بیماران و امن یا اور خوف و خطر۔
نہم	دلیل ہے دیکھنی خوابون پریشان اور نقصان علم و عبادت و سفر بیموقع و غایضہ و بہتان۔
دہم	دلیل ہے اوپر ضعف تامل و تعقل اور معزولی و بیکاری سایل اور خوف و خطر حاکم و خشنی بزرگان۔
یازدہم	دلیل ہے اوپر جدائی دوستان و روگاران اور نا امیدی مژدہ اور خلاصی قیدیان۔
دوازدہم	دلیل ہے اوپر قوت چارپایہ کلان خلاصی محبوس کی اور صحت بیماران۔
سیزدہم	دلیل ہے اوپر پریشانی سایل اور ترک کرنا کوشش اور سعی کا مہمات فیروزی یابن۔
چہاردہم	دلیل ہے حصول امید بزرگان و دوستان اور صحت چارون کی۔
پانزدہم	خانہ پانزدہم میں نہیں ذکر ہے۔
شانزدہم	دلیل ہے اوپر عاقبت بد کے اور قید ہی آخر کو خلاصی یاوے۔
ہفدہم خانہ	احکام یعنی الخذ ہے۔
اول	دلیل ہے اوپر گفتگو خوف اندیشہ و تکبر و تردد و انقلاب اقوال سایل و نفع ابتدا کارین۔
دویم	دلیل ہے تنزل مال اور مصاحبت و مصلحت امرا کی اور دستیابی

	مال اداد حاکم سے۔
سویم	دلیل ہے جنگ وجدل برادران واقربا و نقل حرکت بے سود از جانب بزرگان۔
چہارم	دلیل ہے اوپر پریشانی مقام و املاک و پدر اور نقصان املاک و نقل کردن مکان۔
پنجم	دلیل ہے زیادتی عشقبازی و دوری فرزندان اور خبر خوش شنیدن۔
ششم	دلیل ہے اوپر صحت پانے بیمار اور بہتر بیمار ہونے پر اور تفرقہ پڑنا ملازمان سے۔
ہفتم	دلیل ہے کہ سائل کی کسی عورت سے محبت ہو یا نکاح ہو اور فتنہ حال اس شریک و زن خود اور خراب۔
ہشتم	دلیل ہے خوف یا گفتگو جنگ وجدل و دور بیش تا نوع میراث ادا قرض ادا ہو جوے۔
نہم	دلیل ہے اوپر پریشانی سفر اور خوف راہزنوں اور صدمہ بزرگان و ویران خواب زنگار گشت۔
دہم	دلیل ہے قوت بادشاہ کی بزور شمشیر اور کشت و خون پر اور حاصل ہونا مال بزرگان سے اور میانہ حال شغل و عمل۔
یازدہم	دلیل ہے فائدہ شغل عمل اور بزرگون سے تمازع دوستان سر اور رسیدن خبر غائبت۔

دوازدہم	دلیل ہے قوت اعداء و خوف حکام و زیادتی جانوران و سختی قیدیان۔
سیزدہم	سایل پیغمبر و پریشان ہو۔ مسافر جلد واپس آوے اور آخر کو مراد پاوے۔
چہاردہم	مطلوب سایل حاکم سے حاصل ہوں اور مہ و بزرگان و سپاہیان سے پہوسیخے۔
پانزدہم	یہ شکل نہیں آتی ہے۔
شانزدہم	دلیل ہے صحت بیمار پر حصول مراد زنان سے اور تردد انجام کار میں۔
نام خانہ	احکام عقبۃ الداخل
اول	دلیل ہے کہ ابتداء کار خیر و خوبی کی ہو اور مراد زنان سے حاصل ہو اور طبیعت کو تردد رہے۔
دویم	دلیل ہے کثرت حصول مال پر اور زیادتی کاروبار پر اور منافع خرید و فروخت۔
سویم	برادران خواہران و عزیزان سے مراد حاصل ہو نفع و خوشی حاصل ہو اور سفر نزدیک بانفع ہو۔
چہارم	دلیل ہے زیادتی مال و اسباب و املاک و خوشی مرد و زنان گھر میں
پنجم	دلیل ہے بہتر خوش رہنے اور مراد حاصل ہو نامشوق سے

	وزیادتی محبت فرزندان و تحفہ دوستون سے اور سامان عیش کا۔
ششم	دلیل ہے زیادتی غلامان و پوشیدہ رہنا راز کا اور متوسط حال بیمار و خلاصی قیدیان و الفت زنان۔
ہفتم	دلیل ہے حصول مراد از زنان و قوت نکاح اور شرکت سعادتی غایب کی اور امن دشمن و حاسدون سے۔
ہشتم	دلیل ہے بے خوف و خطر ہونیکی جنگ و جدل سے اور ترقی خانہ مال و زنان و فائدہ لین دین۔
نہم	دلیل ہے اوپر سعادت غایبان و بیخطری زنان در سفر و درستی اعتقاد و ترقی و بیداری و دیدن خواب خوش۔
دہم	دلیل ہے خورمی والدہ و زیادتی حرفت و ذل دشمن حاکمان و بزرگان سے۔
یازدہم	دلیل ہے حصول امید دوستان سے و ورود محبت صادق دوستان و سعادت حال سایل و نفع بزرگان سے۔
دوازدہم	دلیل ہے حصول مفاد چہار پایان و بیخوف ہونا دشمن سے اور رہائی قیدی بآسانی۔
سیزدہم	دلیل ہے اوپر خوبی سایل پر اور انجام ابتدا کا نیز اور حصول امید بزرگان اور کوشش طلب مقصود۔
چہاردہم	جلد مقصود۔ سایل کی حاصل ہون اور دوستان سے خورمی

	بزرگان عظیم سے مراد و مدد لے۔
پانزدہم	پانزدہم مین یہ شکل نہین آتی ہے۔
شانزدہم	دلیل ہے درازی عمر اور انجام کارہائے بحیر اور قوت تسلی و عمل اور خبر خوش آنا مسافران کی۔
نام خانہ	احکام اجتماع ☵
اول	دلیل ہے اوپر صحت و خوشی خاطر کی اور ابتدا امور مین منفعت اور ترقی بوشت خواندو تجارت۔
دویم	دلیل ہے قوت کسب کار کی اور کار دیوان و شرکت سے نفع پہونچے اور تجارت مین فائدہ ہو۔
سویم	دلیل ہے اوپر قوت برادران و خوابران و عزیزان پر اور نقل حرکت نزدیک اور ساتھہ نفع۔
چہارم	دلیل ہے اوپر حمیت و ترقی املاک اور خوری پدر کی جانب سے۔
پنجم	دلیل ہے اوپر قوت حال فرزندان و خوشحالی محبوبان اور رسیدن خطوط دوستان اور دوستہ ہونا دشمنان کا۔
ششم	دلیل ہے بدی حال بیمار اور نوکری و غلام زیادہ ہونے اور بعید پوشیدہ رہے۔
ہفتم	دلیل ہے اوپر قوت نکاح اور سلامتی غایب و نفع شراکت میل کو ضرور ہو۔

ہشتم	دلیل ہے دعوی میراث پر اور قوت شخص بزرگ کی اور خوف محکمہ سے اور بدحالی بیمار کی۔
نہم	دلیل ہے بزرگان سے نفع ہو سفر میں بخوف رہے اور فائدہ تجارت و شراکت و سفر سے ہو۔
دہم	دلیل ہے اہل قلم سے فائدہ ہو اور والدہ کیطرف سے خوشی حاصل ہو اور مریض شفا پاوے۔
یازدہم	دلیل ہے کام جدید شروع کرنے شغل و دوستان و نکاح سے بہرہ مند ہو اور امید جلدی مراد ہے۔
دوازدہم	دلیل ہے زیادتی چارپایہ پر اور قوت غائب سفر ہے دشمنی اہل قلم سے اور خلاصی قیدی میں دیر۔
سیزدہم	دلیل ہے واپسی غائب از سفر اور صحت بیماران اور جاہ یافتن اہل قلم و فرزند و مژدہ و گفتگو بحث۔
چہاردہم	دلیل ہے اوپر قوت مال کے اور ترقی کسب کار اور حصول مقصود اہل قلم سے۔
پانزدہم	صحت بدن زیادتی مال امید یا نازنان سے دوستان سے اور تمام احوال نیک۔
شانزدہم	دلیل ہے سلامتی غائب پر اور کل کار مطلوبہ بخیر انجام کو پہونچیں۔

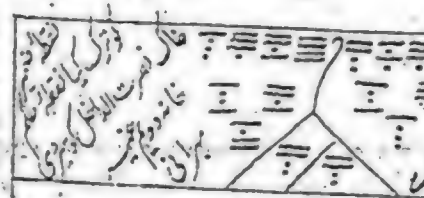

نام خانہ	احکام طریق
اول	دلیل ہے اوپر نفس و حرکت و ترددِ حال و صحت نفس اور آغاز کار اور فائدہ بزرگان سے۔
دوم	دلیل ہے آمدنی مال پر اور زیادتی معاش دوستان پر اور خوشی حال غائبان۔
سوم	دلیل ہے حصول شادمانی اقربا و برادران سے اور سفر نزدیک با فائدہ۔
چہارم	دلیل ہے اوپر نیکی انجام کار اور حصول مراد پدر و بزرگان اور ترقی عمل و شغل و املاک
پنجم	دلیل ہے حصول مراد مشوقان و خوشی فرزندان و رسیدن خبر خوش و تحفہ محبوبان۔
ششم	دلیل ہے فراق زنان و صحت بیمار و از احوال غلام و کنیز کا متوسط
ہفتم	دلیل ہے قوت نکاح و سلامتی خائب اور آمدن از سفر و تبری معاملہ شراکت۔
ہشتم	دلیل ہے گفتگو کرنا عورات سے اور امن سے خوف پیدا ہونا
نہم	دلیل ہے سفر با فائدہ پر اور دیکھنا خوابان کار رنگ اور تو یہ کرنا افعال بد سے۔
دہم	آغاز کار بزرگ اور نیکوئی سفر ہے حکام و بزرگان سے اور

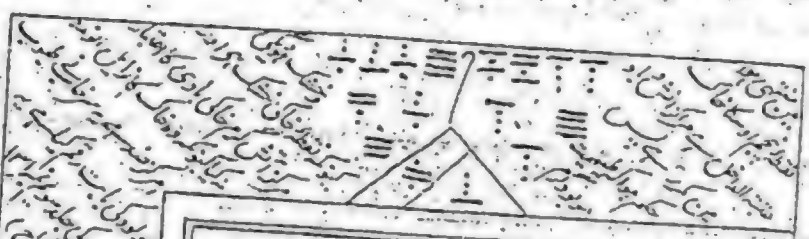

	فائدہ و خوشی اولاد سے۔
یازدہم	دلیل ہے انقلاب حال دوستان و حصول مراد و امید دوستان و بزرگان و غائبان سے۔
دوازدہم	زیادتی حیوانات چارپایہ اور بحالی مریض و محبوس کی خلاصی اور پھر گرفتار ہو جانا۔
سیزدہم	دلیل ہے مراجعت کرنا غایبون کا سفر سے اور تردد ہونا کامونین اور صحت دامن۔
چہاردہم	مطلوب حاصل ہونا اور قوت کسب کار شغل وغیرہ دین۔
پانزدہم	دلیل ہے اعمال سے نفع پانا اور حصول مراد و دوستان و نقل مقام ہو جانا۔
شانزدہم	دلیل ہے اوپر صحت مزاج بیماران اور حصول مراد و دوستان و یقین غایب سفر انجام بخیر۔

کلید۔ یہ جدول موافق طریق اہل یونان کے ہے اور زبدہ منظوم سے منتخب ہے جو کتاب موافق انکے مذہب کے ہے جناب مکرم حکیم صاحب رسال باکمال حق آگاہ سعید محبوب طبی شاہ نظامی الفخری المتخلص باضوی مصنف رسالہ محبوب الرمل معروف باسراق الرمل نے بھی اپنے رسالہ مولفہ مین یہ احکام شانزدہ اشکال مین ترقیم فرمائے ہین باوجے مطالعت کیا بالکل درست و ٹھیک پایا الاکہین کہین حکیم صاحب سعاد ایام احکامات مذکورہ مین تحریر فرماتے ہین

اور اصل کتاب مین اُسکا ذکر نہین ہے علاوہ اسکے حسب قواعد یہ امر مختلف علما ہے لہذا اوسکو چھوڑ دیا طریقہ حل اسکا بہت سادہ ہے دیکھو راج ب طریق احکام اہل یونان۔

نکتہ۔ یہ نکتہ صاحب بندو سے ہے کہ حل اسکا اسی قدر محدود ہے جسقدر کہ مندرج جدول ہوا گر متفرق احکامات مین غیر معتبر سمجھا جاہیے اور عامل کو بر وقت عمل ملاحظ بیوت گواہان اور خانہائے متعلقہ شرکت و سیلتی کے مطابقت و موافقت رکھنا ضرور ہے۔

نظیر۔ مثلاً سوال سایل کا بابت حصول مال ہے اور خانہ دویم مین ☰ یہ شکل ہے جسکا حکم جدول مین یہ ہے قوت حصول مل ہو و زیادتی کاربار ہو اور منافع ہو اور خانہ ہشتم جو کہ گواہ اسکا ہے اور خانہ چہارم جو کہ از روئے شرکت وسیلتی شریک ہے یہ شکل ☷ مین یعنی ہشتم مین ☳ تزوجو کہ حکم اس خانہ مین قوت مال ہو دائے قرعہ بدیر و بازیافتن مال دزدیدہ کا رکھتی ہے اور خانہ چہارم مین شکل ☱ بیاض جسکا حکم نیز اس خانہ مین صلاحیت جملہ امور اور حصول مراد تمام کیا ہے واقع ہون پس بنسبت کل کی ملاکر حکم کرنا چاہیے کہ مال بیشک حاصل ہو گا برخلاف اسکے جو صورت مندرجہ پیدا ہو وے حکم موافق اُسکا کرنا چاہیے اسطور پر کہ سعد کا بالکل سعد کچھ سعد و کچھ نحس کا اوسط اور کل نحس کا بالکل نحس حکم کیا جاہیے بحث بیوت گواہان و اشتراک (راج ب ۳) اشتراک گواہان بیوت (این دیکھو۔

جدول دویم متعلقہ مناسبت اہل ہند

واضح ہو کہ یہ جدول تجربات استادان اہل ہند سے ہے اور اقولات میر روشن علی رمال دہلوی سے منقش ہے استاد بزرگ کا اپنی تصنیف مین قول ہے کہ جو جو ستارہ جس جس برج مین جن جن امورات کی نسبت کلی رکھتا ہے وہ رسائل دیرینہ اور نیز اپنے تجربہ سے تصحیح و مطابق کر کے بطور قاعدہ ذیل شمائل جدول ہذا مین کئے گئے ہین تاکہ تفہیم مبتدیان مین بآسانی ہو اسکا ترجمہ لفظ بلفظ و حرف بحرف شامل رسالہ کرتا ہون۔

اسماء بیوت	اسماء اشکال	مناسبت امور
اول	☰	تعلق حیات و نفس
〃	☰	صحت و جسم
دویم	☷	مال و معاش
سویم	☳ ☵ ☶	نقل و حرکت نزدیک
〃	☷	برادران و خویشان
〃	☰	اقرباء و دیگر عزیز
چہارم	☷	استقلال مقام
〃	☰ ☰	ملک و میراث
〃	☵	از قسم آب

چہارم		عاقبت وانجام کار
〃		طوالت عمر
〃		زمین وکان معدنیات
پنجم		باتولد واولاد
〃		محبوب ومعشوق
〃		ہدیہ وتحفہ
〃		مراد ولبس الخلعت یعنی مراد پوشیدن خلعت
〃		اکابر بلقار الاکابر
〃		اکل وشرب ونشاط وغیرہ
〃		خط وخبر ورسول وغیرہ
ششم		امراض
〃		عبد وعیال ومتاع وبندہ
〃		آبق وگم شدہ وگمشدہ
〃		سرپوشیدہ وراز
〃		حیوان خورد وغیرہ
〃		طیور گوندہ
ہفتم		نکاح وروسوائے مال
〃		شریک

ہشتم		غائب و مسافر وغیرہ
〃		سارق ہزد وغیرہ
〃		ضد و قیدیان
ہشتم		موت
〃		خوف و اندیشہ
〃		مال و عاقبت
〃		بدعوئی مال
〃		میراث
〃		قرض
〃		بالستر و التلف و بالافراق یعنی ودیعہ تلف شدہ و سوختہ وغیرہ
نہم		سفر و در
〃		تعلیم و علم
〃		نامہ یا یعنی دیدن خواب
〃		وزارت
〃		طاہر و طہارت دہن
دہم		شغل و عمل
〃		مادر و حائے، مادر وغیرہ
〃		سلطان و اعلے حکام

یازدہم	☶	بالرجا یعنی حصول امید۔
〃	☵	محبت غائب
〃	☵	اولاد غائب ولد الغایب۔
〃	☵☷	مال سلطان وخزانہ شاہ
〃	☵☶	حامل وزارت ووزیر
دوازدہم	☳☵	عدو واعدا وغیرہ۔
〃	☰☰	حیوان کبیر
〃	☵☵	قید وحبس زندان وغیرہ
رواکبات	☰☵☷	قادم غائب مال دزدیدہ } حکم رواکبات مین یہی حکم ہے

کلیہ اس جدول سے اونہین امور کے جوابات بصورت اعلیٰ واولیٰ بر آمد ہوتے ہین جو کہ مندرج خانہائے جدول مین ہین اور طریق عمل اسکا اس طور پر ہے کہ جو جو امورات جس جس خانہ کے اندر ہمراہ جس جس شکل کی مناسبت رکھتے ہین وہ نالجہ مین۔ اول حصول اون مقاصد پر قوت کلی پر ہین سایل کے سوال مین وقوع اون اشکال سے اندراونہین بیوت کے جس شکل کو اوس خانہ کے اندر مناسبت حاصل ہے حصول مقصد مین ہرگز ہرگز خطا نہین واقع ہوگی اور کچھ نہین احتیاط گوایان وشرائند نواظر کا اور دیگر اصول کا کیا جاویگا نالجہ مراد مین اس جدول رومی کی بابت امورات

مسطور ہوا صدر الفاق ہیوت وشکول سے حکم باطق گیا یا جا ہیو جسکا ذکر گیا ہوا
ہین کیا جاویگا اب ایک نظیر بغرض تفہیم شائقین قلمبند کرتا ہین اوسکو دیکھیے
بغور اور سمجھیے۔

نظیر۔ فرض کرو سائل ہمکا سوال ہے بعد مقدمہ متعدل مال ومعاش کے پس خانہ
دوم کوکبہ کیدا تو اوسمین ہے تھی یہ مناسبت مال ومعاش اس خانہ مین کہتی ہے
لہذا حکم ہوا کہ ضرور بالضرور سائل کو حصول مال بدو بیگانہ علاوہ اسکے جس جس دیگر
ہیوت مین جن جن امورات پر اسکی نسبت ہی اگر اوسمین واقع ہو یہ ہی حکم کرنا چاہیئے
جیسے فرض کرو کہ خانہ ششم یا یازدہم مین یہ ہی حکم واقع ہے تو
اس حال مین علاوہ حصول مال ومعاش کے حصول مطلوب جسکی نسبت اس کے
خانہ ششم مین ہے اور حصول مال مطالب جسکی نسبت خانہ ہشتم مین ہے اور
منافع سلطان وخزانہ شاہی جسکی نسبت یازدہم مین سے ہے بابت مقتدر رای
کے حکم کرنا چاہیئے اسطور پر ایک شکل کی نسبت خیال کرو اور کچھ قوت
وضعف کا اعتبار نکرو صرف اوسکی مناسبت پر ہے حکم مطلق لگا دینا چاہیئے
یہ جدول بہت تجربہ رسیدہ اوستادان اہل ہند کی ہے۔

نکتہ۔ حکیم ارسطو سے ہے کہ ہر شکل جس خانہ مین جس دائرہ کی رو سے ہے وہ
منسوبات اوس خانہ سے نسبت کلی رکھتی ہے جیسے ⚹ دائرہ امزج ابجد
شکن اور مزاج مین خانہ اول مین ہین یہ صحت نفس وطالع سے مناسبت جو کہ
متعلق خانہ اول ہین کلی رکھتی ہے اور بہ حسب دائرہ بزوج صحت وغیرہ سے

نسبت کلی رکھتی ہے کیونکہ یہ ادسمین بخانہ اول ہے ☌ حسب دایرہ اثنی
☍ موافق دایرہ بروج باز نیز ☌ حسب دایرہ ابجد اور ☍ موافق مسکن نسبت
مال و معاکش سے رکھتی ہے کیونکہ یہ اشکال ان دو دایر مین بخانہ دویم ہین ہے
اسی نظر پر دیگر منسوبات کو (راح ب ۳) منسوبات بیوت) مین دیکھکر خیال کرو
اور سمجھو اور تشریح دایر (راح ب ۴ دوائر) مین مستاتر وج ہے دیکھو اور ان کو
ملاحظہ کرو الا یہ جدول جو کہ اوپر نسطر ہے مناسبت کواکب متعلقہ دیارسی گرفت
کی گئی ہے لہذا علی الخصوص یہ ملک ہند پر زیادہ موثر ہوویگی اور ایسا ہی مطلب
کچھ بیان رسالہ انوار الرمل سے بھی ثابت ہے اور تحریر مین بھی آیا ہے۔

جدول سویم مقارنہ المتحاب موضوعہ اہل مشرق

یہ جدول جدول بسیطرون سے اخذ ہے جو کہ علم جعفر مین اصول اُس رسلم
کے ہے اہل عرب اسی جدول کے موافق اس علم کا عمل کرتے ہین اور کسیکا
اعتبار نہین کرتے ہین تواریخ و نیز علم جعفر کی چند رسائل متقدمین سے یہ امر
ثبوت کو پہونچا ہے کہ جناب فراست مآب سید المرسلین حضرت علی کرم اللہ
وجہہ نے جدول موصومہ کے موافق اصول پر ایک جدول اس علم رمل مین
فراہم فرمائی ہے اوسکو حسب سلسلہ حصہ سویم مین تحریر کرینگے۔

خانہ اول

حال نفس	چہارم	سیزدہم	نہم

حال زندگانی	سویم	چہاردہم	پنجم
صحت مرض	ششم	سیزدہم	شانزدہم
مرض انحصار	ششم	ہفتم	اول
نطق صحت	نہم	پنجم	نہم
حرکت وسکون	سویم	سویم	نہم
غم وشادی	پنجم	ششم	چہاردہم
عزت وخواری	پنجم	ششم	یازدہم
شتاب واستگی	چہاردہم	پنجم	سویم
راحت ومحنت	پانزدہم	پنجم	ششم
ابتدا کار وانتہا کار	اول	سویم	پنجم
خوبی درشتی	پنجم	ہفتم	نہم
اتصال بدوستان	پنجم	نہم	یازدہم
حال عمر	چہارم	ہشتم	سیزدہم
ماضی من العجز	دویم	ششم	ششم
مستقبل	دویم	پنجم	دویم

خانہ دویم

حال مال	ہشتم	چہاردہم	سویم

ع درازی عمر ہمیں کوتاہی عمر ہے کیونکہ سر خاب تحریر کرتا ہے۔

خرچ و دخل	پنجم	دهم	دویم
حال پیش	یازدهم	پنجم	چهارم
رسیدن مال	چهاردهم	هشتم	چهارم
کس سے مال پہونچنا	چهاردهم	سویم	دهم
قرض دغیرہ دینا	هشتم	ششم	دویم
قرض لینا	پنجم	دهم	هشتم
معاملہ	دهم	هفتم	یازدهم
قدوم غائب	چهارم	دویم	سیزدهم
عناد و قصر	دهم	چهاردهم	پانزدهم
سخاوت و دخل	سویم	هفتم	چهاردهم
معاونت و مددگاری	یازدهم	پنجم	دویم
ساختن بنا	پنجم	دهم	پنجم
حال برادر مادری و خواہری	پنجم سویم	اول	چهارم
رانچی	اول	سویم	دویم
مستقبل	دویم	پنجم	سویم
حال پدر و زن	دویم	اول	سیزدهم

حال ہم نشینان	نہم	یازدہم	پنجم
نقل حرکت نزدیک	نہم	پنجم	سویم
خواب دیدن روز	پنجم	نہم	نہم
ابتدائے سفر	اول	چہارم	سویم
آموختن جلسم	نہم	سویم	اول
جاہلی وغالی وغیرہ	دوازدہم	اول	ششم
سازگاری ونیکی بی اقرباد	اول	ہفتم	سویم
ہمنشینان سے راحت ہوگی نصرت	اول	چہارم	سویم
ہمنشین بدلہ میں ہے یا نہیں	اول	ششم	سیزدہم
رفتن بازار	چہارم	اول	سویم
رفتن بصحرا	اول	چہارم	پنجم
تعلیم ابتدائی وغیرہ	اول	پنجم	سیزدہم
زراعت کرنا وغیرہ	اول	چہارم	دہم
ماضی	سویم	دویم	سویم
مستقبل	پنجم	اول	پنجم

خانہ چہارم

حال پدر	اول	دہم	چہارم

عاقبت العاقبت	پنجم	هشتم	چهارم
امن وخوف	ششم	سویم	چهارم
ملک فروختن	دویم	یکم	دهم
درخت نشاندن	دویم	پنجم	دویم
ارتفاع ملک	پنجم	چهارم	پنجم
مال برادر سے وصول ہونا	دویم	اول	پنجم
وفیہ سبے یا نہیں	هفتم	سویم	چهارم
عاقبت عمر خود	سویم	دهم	چهارم
عمارت واملاک	سویم	پنجم	دویم
دوستی ودشمنی پدر	هشتم	پنجم	سویم
حال اساطیر یعنی دار فنی سے انتقال پیدا ہوگا یا نہیں	ششم	اول	چهارم
پدر مال رکھتا ہے یا نہیں	پنجم	اول	هفتم
ملک خریدنا وغیرہ	دهم	چهارم	هفتم
ماضی	سویم	اول	چهارم
مستقبل	پنجم	اول	پنجم

خانہ پنجم

حال فرزند	سویم	اول	پنجم

حمل مین رُسہے یا مادہ بچہ	ہفتم	ششم	پنجم
زن بستین ہے یا نہین	دہم	سویم	ششم
لڑکا ہے یا نہین	یازدہم	ششم	یازدہم
حصار فرزند	یازدہم	دویم	ششم
حال معشوقہ	ہفتم	نہم	پنجم
مشوق دوست ہے یا نہین	سویم	اول	ہشتم
وہ پہونچا یا نہین	دویم	ہشتم	ششم
خبر پہونچی یا نہین	دویم	سویم	نہم
غم سے کشادہ فرح پاوین	یازدہم	دویم	یازدہم
اس شخص سے خوش ہوگا یا نہین	دویم	چہارم	پنجم
فتوح بسیار ہوگی یا نہین	دویم	چہارم	پنجم
غم سے رہائی ہوگی یا نہین	یازدہم	ہشتم	اول
مرض فرزند	دہم	چہارم	پنجم
ماضی	چہارم	اول	اول
مستقبل	ششم	سویم	ہشتم

خانہ ششم

حال رنجور	چہارم	چہارم	ششم

مرض کس سبب سے ہوا اور کیا ہے	نہم	پنجم	ششم
کسطرح بہتر ہووے اچھا ہو	دوازدہم	دہم	چہارم
بندہ خریدنا	دوازدہم	سویم	ششم
فروختن بندہ	چہاردہم	نہم	چہارم
شریک شدن سے یا نہین	دویم	دہم	ششم
حال گم شدہ	دویم	دہم	ششم
مال مرزند	پنجم	دویم	ششم
مال زلزلہ الارض	ہشتم	پنجم	ششم
خرید و فروخت اجناس	چہارم	پنجم	شانزدہم
ہمشیرہ پدر و ہمشیرہ پدر	چہارم	نہم	سویم
حرکت پدر	پنجم	اول	پنجم
مقام برادر	چہارم	دہم	پنجم
عاقبت برادر	سیم	نہم	ہفتم
ماضی	پنجم	سویم	ہفتم
مستقبل	پنجم	سویم	نہم

خانہ ہفتم

ترویج ہووے گی یا نہین	یازدہم	چہارم	دویم

زن خراب ہے یا خوب	یازدہم	نہم	ہفتم
زن اصل ہے یا نہیں	اول	یازدہم	ہفتم
حال شریک	اول	ہشتم	دویم
حال غائب	نہم	پنجم	ہفتم
نشان دزد	نہم	ہشتم	ہفتم
گربچینہ واپس آویگا یا نہیں	شانزدہم	ہفتم	ششم
حال شرکت	اول	یازدہم	ہفتم
غائب زندہ ہے یا مردہ	دہم	پنجم	چہاردہم
غائب پھر آویگا یا نہیں	دویم	ہفتم	نہم
غائب کسطرح پھر آویگا	نہم	پنجم	ہفتم
غائب دل اوپر رکھتا ہی یا نہیں	دویم	پنجم	دہم
حال خصم کا کسطرح پر ہے	دہم	ششم	دوازدہم
میں غالب رہونگا یا نہیں	یازدہم	ہفتم	نہم
ماضی	ششم	دویم	ششم
مستقبل	ہفتم	نہم	ہشتم
	خاتمہ ششم		
خوش ہوویگا یا نہیں	اول	ہفتم	ششم

سبب مرنے کا کیا ہے	چہارم	اول	ہشتم
بیمار مریگا یا نہین	ششم	چہاردہم	ہشتم
میراث پاویگا یا نہین	دویم	چہاردہم	ہشتم
چور نے مال خرچہ کیا ہے یا نہین	ہفتم	دویم	ہشتم
مقام معشوق	ہفتم	دویم	ہشتم
عاقبت فرزند	پنجم	شانزدہم	دہم
رنج برادر	سویم	ششم	سویم
مال زن	دویم	ہفتم	ششم
معشوق پدر	ہشتم	چہارم	چہارم
پدر معشوق حرکت بندگان	سویم	چہارم	ششم
بندہ برادر	سویم	نہم	نہم
رنجوری کب تک رہیگی	پنجم	اول	دہم
رنج بندہ برادر	ہشتم	شانزدہم	ہشتم
ماضی	ہفتم	دویم	پنجم
مستقبل	اول	یازدہم	اول

خانہ نہم

سفر زید کو جاوین یا نہین	سویم	پنجم	اول

ایمن درمیان راه کے ہرہ یا نہین	پنجم	سویم	نہم
باز گشتن از سفر	یازدہم	ہفتم	نہم
تعبیر خواب	یازدہم	سویم	ہفتم
آموختن علم	سویم	یازدہم	پنجم
انتظار کھینچون یا نہین اور کدا زپوشیدہ اسکا ذکر کرتے ہین	ششم	پنجم	اول
درستی دین	پنجم	اول	سویم
رنجوری پدر	دویم	چہارم	نہم
یہ کتاب اور یہ قصہ راست ہے یا نہین	ششم	دویم	ہفتم
شرکت مین کچھ حرکت کرون یا نہین	ہفتم	ہشتم	نہم
حال فرزند فرزند	پنجم	اول	سویم
حال زن برادر	سویم	پنجم	نہم
حال معشوق فرزند	یازدہم	دویم	پنجم
حال شریک برادر	ہفتم	نہم	یازدہم
ماضی	ہشتم	دویم	ہفتم
مستقبل	دہم	سویم	دہم

خانہ دہم

حال بادشاہ	دویم	ہفتم	اول

دولت کو ثبات ہے یا نہیں	سیزدہم	ہفتم	اول
حکم روان ہے یا نہیں	دویم	پنجم	دہم
شغل و عمل خود	دویم	پنجم	دہم
واسطے نجات کے جاؤں یا نہیں	ششم	ہفتم	دہم
کون صنعت میرے واسطے بہتر ہوویگی	یازدہم	ہفتم	دہم
حال مادر	چہارم	سویم	دہم
حال زن پدر	چہارم	سویم	دہم
رنجوری فرزند	پنجم	ہشتم	دہم
شریک پدر	پنجم	ششم	دہم
ترک برزور	سویم	ہفتم	نہم
حال املاک زن	چہارم	ہفتم	دہم
عاقبت زن	پنجم	ہفتم	دہم
بندہ فرزند	پنجم	ہفتم	نہم
ماضی	اول	نہم	نہم
مستقبل	سویم	اول	اول

خانہ یازدہم

حال دوستان	پنجم	نہم	یازدہم

دوستی ہمراہ دوستونکے کرنا	اول	پنجم	یازدہم
امید دوستون سے	پانزدہم	سویم	چہاردہم
باپ سے خوف ہوگا یا نہین	یازدہم	پانزدہم	یازدہم
دوستون سے ملون یا نہین	پانزدہم	نہم	یازدہم
حال مال بادشاہ	اول	پنجم	دہم
شرکت فرزند	پانزدہم	نہم	یازدہم
نکاح فرزند	اول	ہشتم	یازدہم
معشوقہ زن و شریک	دہم	نہم	سویم
سفر برادر	ہفتم	نہم	پنجم
سبب مرگ پدر	سویم	سویم	سویم
مال پسر غلام	چہارم	دویم	چہاردہم
نکاح معشوق	سویم	یانزدہم	ششم
حال برادر بادشاہ	نہم	ہفتم	پنجم
ماضی	دہم	دویم	پنجم
مستقبل	دوازدہم	چہارم	دوازدہم

خانہ دوازدہم

حال دشمنان	پانزدہم	ہفتم	دویم

دشمنی کرنا ساتھ دشمنوں کے	ششم	چہارم	اول
عاقبت دشمنوں سے	پانزدہم	ہفتم	دوازدہم
خریدن چہار پایان	ششم	سویم	پنجم
فروختن چہار پایان	دوازدہم	اول	دوازدہم
حال محبوس	سویم	نہم	یازدہم
حال زندانی	چہارم	دویم	دوازدہم
حال حاسدان	ہفتم	دوازدہم	پنجم
خصومت با دشمنان	ہفتم	دویم	پنجم
صلح با دشمنان	پنجم	دویم	دوازدہم
بیماری زوجہ	ہفتم	دہم	ششم
شغل و عمل برادر	دہم	دوازدہم	پنجم
خوف معشوق	ہشتم	دوازدہم	یازدہم
سفر پدر	سویم	نہم	سویم
ماضی	یازدہم	ہشتم	یازدہم
مستقبل	سویم	دہم	سویم

خانہ سیزدہم

سفر دور فرزند	دویم	نہم	ہفتم

سلامتی سفر	پنجم	پنجم	ہشتم
عاقبت کار برادر	چہارم	دہم	دویم
مال دشمن	سیزدہم	ہفتم	ہفتم
سفر معشوق	اول	ہفتم	نہم
نکاح النکاح یعنی نکاح شوہر کا آتی ہوگا یا نہیں	دویم	ششم	پنجم
عاقبت عمر بادشاہ	ہفتم	پنجم	اول
مقام بادشاہ	پنجم	چہارم	ہشتم
عمل پدر	ہفتم	سویم	یازدہم
شریک شریک	سویم	یازدہم	سویم
نقل ہجرت دوستان	دویم	چہارم	ہفتم
امید برادر	چہارم	ہفتم	یازدہم
عاقبت کار بادشاہ	دویم	چہارم	ہشتم
ملکت بادشاہ	چہاردہم	پنجم	دہم
مقام مادر	دویم	چہارم	ہفتم
خوف بندہ	سیزدہم	دویم	دہم

خانہ چہاردہم

گفت و شنید	دوازدہم	چہارم	چہاردہم

خبر ہائے غیبی	ششم	نہم	سویم
سبب کار ہا	دہم	پنجم	اول
دشمنی برادر	چہارم	سویم	چہارم
ارزانی و گرانی گندم	دوازدہم	ہفتم	نہم
حمل معشوق	پنجم	سویم	چہارم
برائے صید جاؤں یا نہیں	ہفتم	پانزدہم	اول
رنج سفر میں ہی یا نہیں	ششم	نہم	سویم
مرگ شریک ہو دیگی یا نہیں	ہفتم	ہفتم	نہم
خوف زن سے ہی یا نہیں	ہفتم	نہم	ششم
سفر بنہ کو ہے یا نہیں	پنجم	سویم	چہارم
امید حاصل ہو گی یا نہیں	چہارم	ہفتم	دوازدہم
مقام دوست قدیم	پنجم	دہم	یازدہم
دوستان پدر	سویم	ہفتم	دوازدہم
معشوق بادشاہ	پنجم	دویم	یازدہم
تفکر ہجرت برادر بادشاہ	سیزدہم	دویم	دہم

خانہ پانزدہم

مجموع	یازدہم	سویم	پنجم

تفریق	ششم	دویم	یازدہم
حکمت	نہم	سویم	پنجم
فساد	ہفتم	ششم	دوازدہم
ضبط کرون یا نہین	سویم	پنجم	نہم
وکالت کنم یا نہ	چہارم	پنجم	دویم
یہ چیز سیکہون یا نہین	چہارم	نہم	دویم
پاس اوسکے تقاضی کہاؤن یا نہین	سویم	نہم	اول
رنج بادشاہ	دہم	ششم	دہم
مجہہ پر رہیگا یا نہین	سویم	پنجم	نہم
امید معشوق سے بر آوی یا نہین	پنجم	یازدہم	اول
دشمن پدرم	دہم	اول	چہارم
حبس بند	چہارم	دوازدہم	اول
پسن پیری مین نفع ہوگا یا نہین	ہشتم	یازدہم	دوازدہم
اس شخص سے مشورہ کرون یا نہین	ششم	اول	سویم
اس شخص پر دعوی کرون یا نہین	ششم	دوازدہم	نہم

خانہ شانزدہم

عاقبت کارہا	چہارم	دویم	ششم

نظر کارہا	دویم	دویم	اول
خراج پہونچا یا نہین	پنجم	دویم	چہاردہم
تحقیق کارہا	پانزدہم	نہم	سویم
دشمن معشوق	ہفتم	سویم	دوازدہم
خاتمہ کارہا	چہاردہم	چہاردہم	دویم
مادر زن	ششم	دویم	نہم
ترک بہتر ہے یا طلب	چہاردہم	یازدہم	پنجم
معشوق دشمن	سویم	پانزدہم	نہم
یہ چیز نیک ہے یا نہین	پنجم	شانزدہم	دوازدہم
نجوم دشمن برسد یا نہ	پنجم	یازدہم	سویم
سود ہوگا یا زیان	دویم	ہفتم	یازدہم
حال زن بادشاہ	چہارم	یازدہم	پنجم
یہ بات کہون یا نہین	پنجم	پانزدہم	دوازدہم
رنج دوستان قدیم	ششم	چہارم	سویم
عاقبت برادر سم مانہ	ہفتم	دہم	چہارم

کلید جدول مقارنۃ المنیات موضوعہ امام ابو محمد عبد الدین عثمان زمانی کی ہے اسمین دوسو پچپن سوال مقررہ کا جواب ہے اوستادان سابقین کا قول ہے کہ اسکو اہل مغرب بہت عزیز سمجھتے ہین

اور نا اہلون سے پوشیدہ رکھتے ہین یہ اکثر اس علم کے رسایل مین تحریر ہے
اور جملہ مصنفون سے یہی حوالہ پایا گیا ہے الا اختلاف یک باد یگری ہر ایک
کتاب مین پایا جاتا ہے یہ باعث شک ہی معبد اجبکہ موفقت باستاد گرا استادان
مین پیش نظر نہ آوے اوس حالت مین قول بزرگان پر خامہ فرسائی کرنا
موجب خطا تھا اکنون چونکہ کمی یا بیگری اتفاق نہ دیکھا لہذا مرایک جگہ سے حصول
صداقت مین کوشش کی اور بعون ابرد متعال ہر ایک رسالہ کی رمزون پر
غور کرکے حتی الامکان درست کرکے زیب کتاب کیا ہے تاکہ نفع شایقین آوے
طریق احکام اسکا اسطور پر ہے کہ اس جدول مین تین خانہ ہین جو کہ واسطے
تین بیوت کی شکلون کے دلیل ہے اول کا نام مفروضی بیت مقصود ہے
دوسرے کا بیت وصل اور تیسرے کا بیت مدلول ہے پس سوال
سایل کا متعلق جس خانہ کے ہووے مقابل اوسکے بیت مقصد کا ہندسہ
دیکھے اور اوسکی شکل کو اوس خانہ کی شکل کے ساتھ جیسے سایل کا سوال
متعلق ہے ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور اوس نتیجہ کو ہمراہ شکل بیت وصل
کے ضرب دیکر نتیجہ نکالے بعد اوسکے اس متولدہ کے عدد موافق اعداد
عنصر اوجی کے گرفت کرے اور اوسکے بعد اس طور پر اعداد شکل بیت
مدلول کے حسب اعداد عنصر اوجی لیوے اور اون دونون اعداد کو باہم جمع
کرے اور اوس خانہ سے جسکے متعلق سوال سایل کا ہے تقسیم بیوت کرنا
شروع کر دیوے پس جس خانہ پر طرح ختم ہو موافق خصلت داخلی خارجی

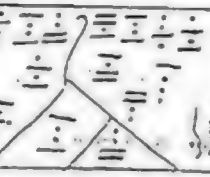

شکل اولیٰ خانہ کی برعایت انفصال وانفصال سوال کے حکم مطلق کرے اعداد عنصر روحی لاحظہ کرو (اح ب ۲ ج ۲ خ) تین اور رعایت تشریح انفصال وانفصال طرایق احکام علی الخصوص (اح ب م طریق اہل بربر) مین دیکھو عنصر انفصال سے دخول ہے اور انفصال سے خروج ہے نظیر واسطے سمجھانیکے تحریر ہوتی ہے دیکھکر ذہن نشین کرو۔

نظیر

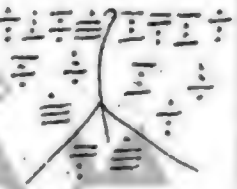

فرض کرو کہ سایل نے بہ نیت دریافت حال معشوقہ کی بابت سوال کیا یہ سوال بیت الخامس ششم نمبر پر تحریر ہے اور اوسکے مقابل عدد بیت مقصد کا ساٹ اور بیت اصل کا لو اور بیت مدلول کا پانچ ہے پس چونکہ یہ سوال متعلق خانہ پنجم ہے لہذا شکل خانہ پنجم کو جو کہ زائچہ مین ⚌ ہے شکل ☵ جو کہ نیت مقصود مین اندر زائچہ کے ہے ضرب دیا تو اجتماع ䷬ پیدا ہوئی اس متولدہ کو شکل ☶ خانہ نہم جو کہ بیت اصل مین ہے ضرب کیا تو ☶ برآمد ہوئی پس اب متولدہ ☶ کی اعداد عنصر روحی سے آٹھ رتبہ ہین ایسے ہی شکل ⚌ جو کہ خانہ پنجم مین اندر زائچہ کے ہے اور بیت مدلول تیز خانہ پنجم ہے اعداد عنصر روحی جو کہ جدول مین صرف ایک ہے ان دونون کو جمع کیا تو نو ہوئے پس چونکہ سوال متعلق خانہ پنجم سے ہے لہذا التقسیم وہان سے شروع کی خانہ سیزدہم

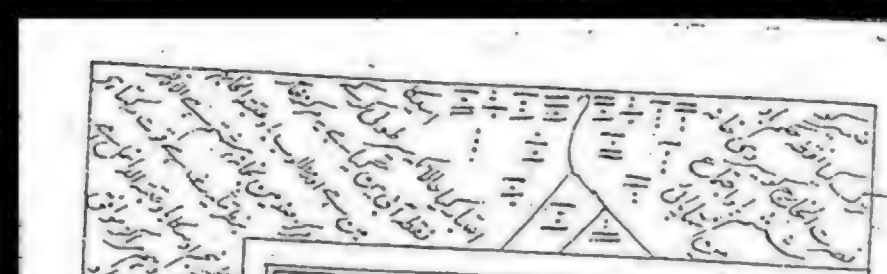

پرطرح ختم ہوئی پس خانہ مین شکل پنجم منعکس ہے اور سوال الفصال و انفصال سے باہر ہے کیونکہ وہ صرف حال معشوقہ کا دریافت کرتا ہے لہذا حکم دیا کہ حال معشوقہ کا تنزلزل پذیراری ہے اور ہر وقت اوسکو تفکر فراق اور تردد ات ظن و تشیع گہری رہتی ہین اور خوف رسوائی کا رکھتی ہین اور چونکہ ہذا مکرر طابع مین ہے معہذا ضرور یا الضرور تجھ سے ملاقی اور پابند حکم تیرے ہونگی انشاء اللہ تعالیٰ اوستاد مخدومی کرمی حاجی عبدالمجید صاحب ہدایت کرتے ہین کہ جب کبھی پس جدول کی رو سے حکم لگایا جاوے تو سوال کو ضرور ہے کہ سوال سوال سے موافق مضمون مندرجہ خانون کے خوب صحت کرکے تحریر کرلیوے بعد اسکے زائچہ قایم کرے تب حکم راست و درست برآمد آوے گا جو برخلاف اسکے کریگا تخریج حکم مین خطا واقع ہوگی بارہا تجربہ مین آیا ہے اور ایسا معقول بھی ظاہر ہوتا ہے کیونکہ مضمون سوالات کا مسلسل ہوتے ہوئے درمیان مین مجال امر کا اعتبار نہین فقط۔

منظرہ ۔ مخفی نہو کہ بیان جداول علم مستخرجہ اوستادان کتب دیرینہ سے اقتباس ہوکر احاطہ تحریر مین آئین ۔ علاوہ اسکے اور اوزبھی جدولین اوستادان نے اپنی اپنی رائے کے موافق ترتیب فرمائی ہین الا انکا مطلب تحسین بالتشریح سے بے صاف صاف واضح ہوتا ہے لہذا تحریر سے باز رہا اور اونکو حسب موقع شامل قواعد کیا اب استخراج مدت شہور و غیرہ کا آگے ذکر کیا جاتا ہے۔

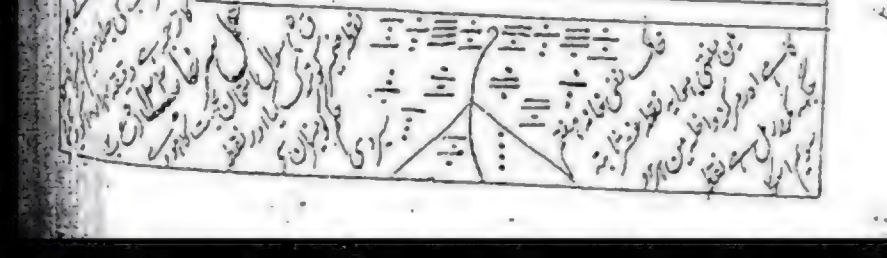

باب دویم بیان استخراج مدت و شہور ایام

واضح ہو کہ اس باب مین استخراج مدت و ادوار و ذکر کا ذکر ہے جنکی شناسائی طالبون کو بہت اوقات ضرورت درپیش ہوا کرتی ہے یہ قواعد موافق عمل استادان ہر دیار سے بہت تحقیقات کے ساتھ اقتباس کر کے تحت تحریر مین لائے ہین ناظرین کو بہت غور و فکر کے ساتھ انپر توجہ فرمانا چاہیے اور استعمال مین لانا چاہیے۔

مبحث اول بیان قواعد استخراج مدت

قاعدہ اول زائچہ کے کل اشکال موجودہ کی مدین صورت فرد کا ایک اور زوج کے دو عدد جو کہ درحقیقت مین ہین و یکمورا ج ب م بیان اضراب اشکال) نقاط جمع کرے بعدہٗ سولہ سولہ سے طرح دینے سے جو کچھ باقی رہے اونکو زائچہ کے خانون پر اول سے تقسیم کرے جہان پر انتہا پاوے اوس خانہ مین جو شکل ہو اوسکے عدد موافق اوس خانہ کے تعداد ایام مین بیان کرے اعداد خانہ (راج ب ج) مین ملاحظہ کرو۔ نظیر ایک واسطے سمجھانے کے تحریر کرتے ہین اوسکو دیکھو۔

نظیر

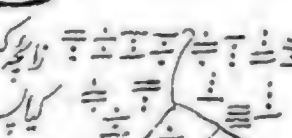

زائچہ کسی امر کو کھینچا سائل نے عرصہ دریافت کیا پس جملہ نقاط زوج و فرد کی شمار کی حسب

قاعدہ مقدورہ بالا ستانوے ہوے رسولہ سے طرح دے تو ایک باقی رہا
اوسکو خانون پر تقسیم کیا تو اول خانہ مین انتہا پائی وہان شکل ہوتی ہے اوسکے اول
خانہ مین چار عدد ہین دیکھو (راجع ب ۲ ہوج) پس چار یوم کا وعدہ دیا فقط۔

کلید واضح ہو کہ جدول (راجع ب ۲ ہوج) کتابون مین بعض بعض اوستادان
کی تحریر سے ایجاد محمد زمانی رمال اور بعض کے اقوال سے موجدہ اہل ہیر پر کے
معرض تحقیقات مین آئی ہے اعتماد محمد زمانی پر بیشتر ہے چنانچہ وہ طریق ذکر
سے بھی خبر دیتا ہے واللہ اعلم بالصواب اور قاعدہ عام استخراج ایام وہ ہی ہے
جو کہ اوپر تحریر ہوا الا بعض بعض عاملان نے عمل اپنا مخصوص طور پر رکھا ہے لہذا
مین جملہ بزرگان کا عمل جداگانہ علیحدہ قلمبند کر کے دکھلاتا ہون۔ فقط۔

نکتہ ایک گروہ اوستادان متاخرین کا عمل اسطور پر ہے کہ وہ موافق قاعدہ
مذکورہ بالا جملہ نقاط رمل افراد و ازواج شمار کر کے سولے طرح دینے پس
جو کچھ باقی رہا اوسکو بنقشہ جدول مذکور کے خانہ شکول پر تقسیم کرتے جہان جس
شکل پر تقسیم ختم ہووے اوسکے اعداد موافق اوس خانہ کے تعداد مین بتلا دیتے
مثلاً از پیچھے گذشتہ کو ملاحظہ کرو کل نقاط اوسکے شمار طریق بالا ستانوے ہوے
اور سولہ سے طرح دینے سے ایک باقی رہا پس تقسیم نقشہ جدول پر کرنے سے
خانہ اول مین اختتام ہوا خانہ اول کی شکل ☶ دائرہ مین ہے اوسکا عدد خانہ
اول مین ایک ہے پس جواب دیا کہ ایک دن کا وعدہ ہے۔ فقط۔

نکتہ ترجیح مغربیان اوستادان رمل مغرب کا قول ہے کہ اگر شکل منتہیات

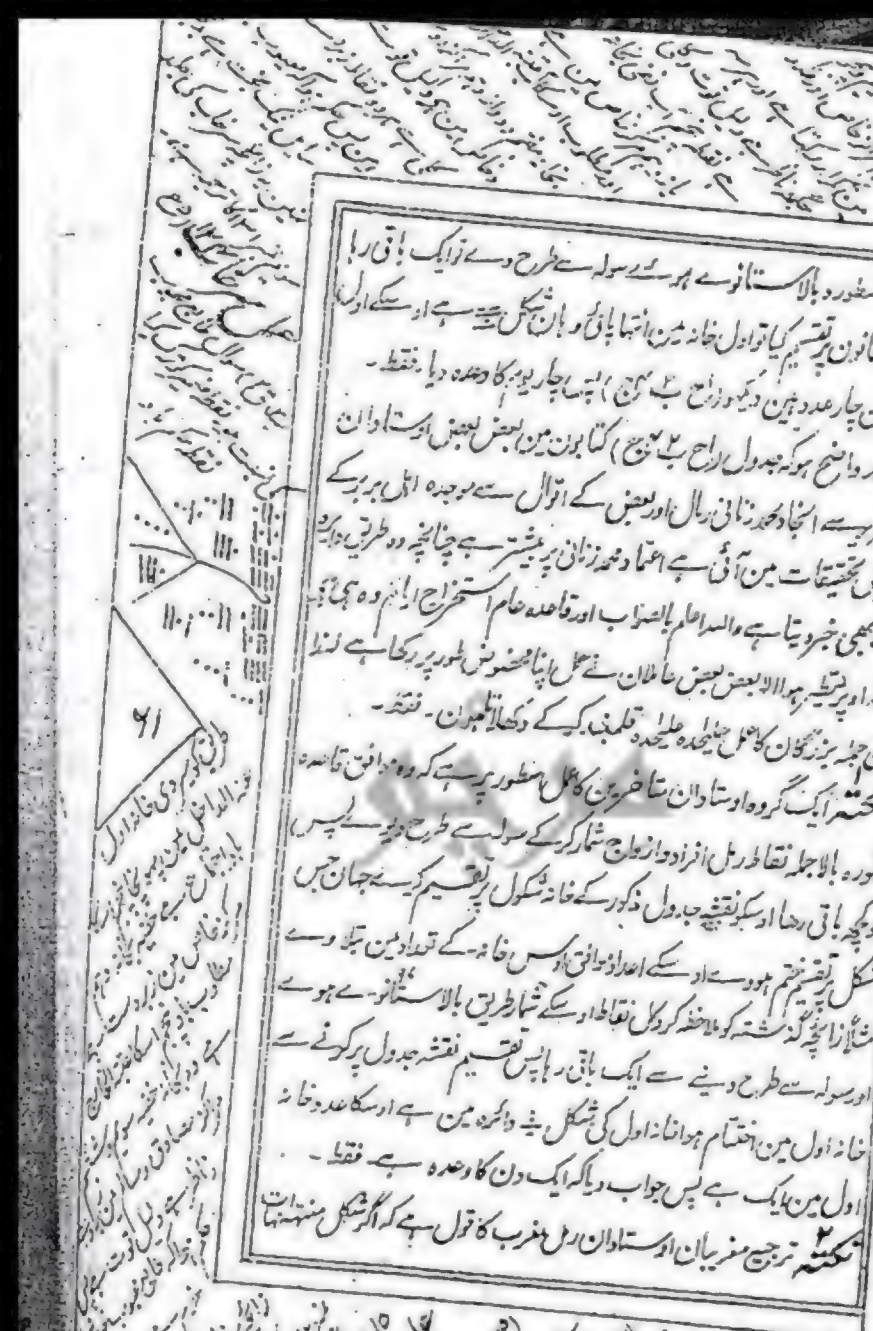

مین واقع ہو تعداد دنکی نبات مین ہو تعداد ہفتونکی متولدات مین ہو تعداد
مہینونکی اور جور وایلت مین ہو تعداد برسون کی لگانا چاہیے اگر امہات نبات
وغیرہ سب جگہہ یا چند جگہہ تکرار ہو موافق اوسکے روز ہفتہ ماہ و سال وغیرہ شامل
کرکے حکم لگانا چاہیے اور یہ شکل موافق مذہب اوستادان قاعدہ اولین دوہی
شکل لی جاوے گی جیسے تقسیم زائچہ کے موافق خانہ موجودہ شکل پر ختم ہووے
اور موافق مذہب اوستادان اہل بتہ ثانی کے دو شکل لیجاوینگی جو نقشہ جدول مین
منتہی بہ ہو چنانچہ ہر دو کی نظیر زیر قلم کرتے ہین۔

نظیر

بطریق عاملان اولین ⚌ اور بطریق عاملان دویمین ⚏ شکل منتہی بہ ہوئی دیکھو
زائچہ بالا اب یہان پر یہ قابل اطلاع ضروری ہے کہ موافق قاعدہ اولین تو
شکل کا زائچہ مین ہونا بلاشک و شبہ ہے اسمین تو کسی طرح کی تکرار ہی نہین واقع
ہو سکتی مگر موافق قاعدہ دویمین ممکن ہے کہ شکل منتہیہ زائچہ مین موجود ہو خواہ
نہو چنانچہ نظیر اوسکی اسی زائچہ مین موجود ہے کہ بظاہر زائچہ مین کہین نہین ہے
بس اسنے موقع پر تلاش اوسکی در باطن کرنا چاہیے۔ اور از روے تلاش
جہان پر ہو وہان سے حکم کرے طریقہ تلاش اوسکا زاح ب م کلیہ طریقہ
اہل پروردگاران) مین دیکھو مثلاً بظاہر زائچہ مین نہین در باطن تلاش سے
خانہ چہارزدہم مین پیدا ہوئی بس چونکہ عدد اسکے خانہ چہار دہم مین بانوے ہین
لہذا حکم بانوے کا ہوا اور یہ روایات مین واقع ہے اسی سال لی گئی یعنی

بانوے سال کی میعاد ہے اور حسب شکل مذکورہ کا نتیجہ ہر باطن مین کہین پتہ نہ لگے تو حکم موہوم ہوگا۔ فقط۔

کلید۔ قاعدہ طریق اولین استخراج ایام سعدیت و نحوست طالع کی بابت بہت معتبر ہے اور دوسرین فی زمانہ میر خیرات علی صاحب مصنف شمس الرمل کا تجربہ ہے اور بجز انکے رسالہ کے اور کسی کتاب مین بھی نہین ہے اور نہ قابل اعتبار ہے۔ فقط۔

قاعدہ دوم اگر سوال کوئی کارسرا سری مین دریافت کیا جاوے کہ مطلب سیر اسقدر عرصہ مین حاصل ہوگا اہل خراسان و عراق کا قول ہے کہ خانہ چہارم و دہم کو ملاحظہ کرے اور جو شکل اوسمین موجود ہو موافق اعداد عناصر اوس شکل کے تی ادایام کا حکم لگاوے اعداد عناصر اشکال راجع ب آنج

ہ مین دیکھو۔

نکتہ۔ اس قسم کے سوال مین طریقہ اہل رنگبار کا یون ہے کہ موافق مسئلہ قاعدہ بالا اعداد عناصر خانہ پانزدہم کی شکل کے موافق حکم لگاوے یعنی جو شکل میزان مین ہووے اوسکا عدد گرفت کرے۔

نکتہ۔ چونکہ حصہ اول مین ذکر ہو چکا ہے کہ اہل مصر کا عمل دایرہ بر صح پر ہے ملاحظہ کرو راجع ب م کلید استعمال دوائر پس طریق استخراج وقت انھون کا اسطور پر ہے کہ خانہ مقصد کو ملاحظہ کرے اگر از روے دایرہ مذکور وزائچہ مین اپنے مسکن کے اندر شکل خانہ مقصد مین آ بی ہو اعداد

اوسکے جو کچھ العدد فی البیوت سے موافق ہون صاف بیان کردینا چاہئے
اور حکم لگا دینا چاہئے اور جو وہان نہوا وسکے مسکن مین دوسرے اور کونسی شکل
آگئی ہو تو دیکھنا چاہئے کہ وہ شکل اپنے خانہ مسکن سے آگے بڑی ہے یا
پیچھے آئی ہے پس جسقدر خانہ آگے بڑی ہووے اوسیقدر اعداد اضافہ
کردینا چاہئے اور درصورت پیچھے آنیکے اوسقدر اعداد جسقدر خانہ وہ پیچھے
آئی ہے کم کردینا چاہئے مطلب صاف نظیر ونکو دیکھکر سمجھ لیوے اور اعداد
فی البیوت (ذ ح ب ہ ج ط خ) مین ملاحظہ کرے۔

نظیر۔ مثلاً سوال سایل کا متعلق خانہ پنجم دربارہ ملاقات محبوب کا ہے کہ
کسقدر عرصہ مین وہ ملیگا خانہ پنجم کو دیکھا اوس مین شکل ب آئی ہے بحساب
تسکین بزوج یہ اپنا مسکن خانہ اول مین رکھتی ہے پس اپنے مقام
اصلی سے چار گھر آگی بڑی اعداد ب موافق اعداد فی البیوت ایک ہے اور
چونکہ چار خانہ آگے اپنے مسکن سے آئی ہے لہذا چار عدد اضافہ کئے
پس حکم ہوا کہ بعد ۶ یوم کے ملاقات محبوب نصیب ہووے گی انشاء اللہ تعالے
اسیطرح جو پیچھے آوے اوسقدر اعداد جسقدر خانہ پیچھے آوے
کم کردیوے۔ فقط۔

نکتہ ۳۔ اقوالات اہل مصر سے منقول کہ سایل کا سوال متعلق جس خانہ کے
ہووے اوسمین دیکھے کہ کون شکل مقیم ہے اور موافق تسکین بزوج کے
اپنے خانہ خاص مین ہے یا کچھ آگی پیچھے آئی ہے اور اعداد موافق دایرہ

ابجد کس قدر رکھتی ہے پس اعداد حسب اعداد دائرۂ ابجد اوس شکل کی
اور عدد اوس خانہ کے جس خانہ مین وہ ہے اور اعداد خانہ مسکن اوس
شکل کے کل کو فراہم کرکے تعداد ایام کا لگاوے مطلب اسکا اس نظیر
ذیل سے سمجھو۔

نظیر

بالفرض سایل کا سوال متعلق خانہ دویم حصول مال کا ہے اور خانہ دویم مین
آئی ہے، عدد اوسکے موافق تسکین ابجد ہفت، مین پس سات کو گرفت کیا
اور شکل مذکور دایرہ بروج مین خانہ چہارم دہم کے ہے اسی سے چودہ کو گرفت کیا
اور چونکہ زایچہ مین یہ شکل خانہ دویم مین آئی ہے اس سے دو کو گرفت کیا بعد ان
ان سب کو جمع کیا تو تیئیس ہوئے پس حکم دیا کہ بعد بیست و سہ یوم کے مال
ہاتھ آویگا اعداد موافق ابجد (اح ب ہ تسکین ابجد) مین دیکھکر سمجھ لو۔ فقط۔
نکتہ۔ یہ بھی مصریون کے قواعد سے مشہور ہے۔ جو شکل خانہ مقصد مین ہو
اوسکو ملاحظہ کرے کہ جدول اعداد مین اوس خانہ مین کسقدر عدد رکھتی ہے
موافق اوسکے تعداد ایام کے بیان کرے الا اگر وہ شکل اپنے خانہ مین
آئی ہو اوسیقدر عدد گرفت کرنا چاہیے اور جو آگے پیچھے آئی ہو موافق
تحریر مسطورہ اعداد کم و زیادہ کرے مطلب اوسکا اس نظیر سے سمجھو۔

نظیر

اول اعداد متعلقہ بیوت (اح ب ہ ج) مین دیکھو بعد اوسکے فرض کرو کہ

سوال سائل کا متعلق ملاقات محبوب خانہ پنجم سے ہے اوسمین چاند آتی ہے جو کہ
نورالاسید یا بی محبوب سے ظاہر کرتی ہے اوسکے عدد جدول متعلقہ اعداد
بیوت مین بخانہ سیزدہ ۱۳ ہین پس حکم ہوا کہ انشاء اللہ تعالیٰ بعد عرصہ پانزدہ ۱۵
یوم کے اتصال محبوب حاصل ہوگا کیونکہ یہ اپنے گھر سے گھر آگے آئی ہے دیکھو
دائرہ عدد اوسمین یہ شکل ساکن خانہ سویم کی ہے مسکن عدد زاج ب م عدد
مین ملاحظہ کرو۔

نکتہ۔ اسی معاملہ مین رومیون کا گورکھ دھندا اسطور پر ہے کہ سوال سائل
متعلق جس خانہ کے ہو اوسمین ملاحظہ کرو کہ کون شکل ہے اور وہ شکل دائرہ
عدد مین کون خانہ مین اپنا مسکن رکھتی ہین اور دائرہ مزاج مین کس خانہ سے
متعلق ہے اور اُن بیوت مین جن جن خانون مین اوس شکل کا ہر عدد والا مزاج
مسکن ہے کون کون شکل زائچہ مین اگر قسیم ہوئی ہے پس شکل موجودہ خانہ
مقصود کو اول موافق تسکین عدد جو شکل اوسکے خانہ مین موجود ہے ضرب دیکر
نتیجہ برآمد کرے بعد اوسکے اوسی شکل کو حسب تسکین مزاج جو شکل اوس کے
خانہ مین زائچہ مین آکر پڑی ہووے اوسے ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے
اسکے بعد ان ہر دو نتائج کو باہم ضرب دیکر شکل پیدا کیے اور اوسکو دیکھے کہ
یہ زائچہ مین کہان کہان مکرر ہے پس جس جس خانہ مین تکرار رکھتی ہو موافق
اون اون بیوت کے حکم کرے اعداد اشکال متعلقہ بیوت (راح ب ۲ ج)
مین دیکھو اور خانہائے مسکن و دائرہ عدد و مزاج اشکال کے (راح ب م تسکین

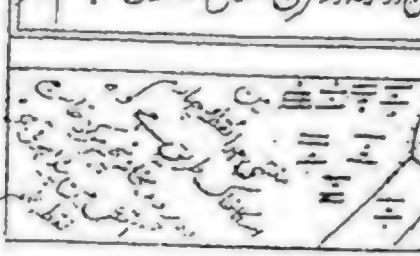

زائچہ مین موجود نہو تو باطن مین تلاش کرکے اوس خانہ کے موافق جہان
پیدا ہووے حکم لگاؤ اور جو ایک جگہہ پیدا ہوا ایک خانہ سے اور جو چند
خانون مین پیدا ہو چند خانون کے موافق اور جو ظاہر و باطن معدوم ہو حکم میادی کا
معدوم لگانا چاہیے یعنی اوسکی مدت قایم نہین ہوسکتی طریق تلاش اخراج کا
اخراج ج م کلید طریق اہل بربر و دیگران) مین دیکھکر سمجھو علاوہ اسکے یہ فقرہ
قابل اطلاع ہے کہ کہین اتفاقاً شکل مقصود اپنے ہی مسکن مین اندر زائچہ کے
آجاوے اوس حالت مین ضرب کرکے نتیجہ برآمد کرنیکی ضرورت نہین ہے
مثلاً سوال خانہ پنجم سے ہو اور خانہ مذکور مین پ قیام پذیر زائچہ مین ہووے
اس حالت مین اسکی ضرب کی ضرورت نہین ہے کیونکہ دائرہ حد دمین
اسکا مسکن یہی خانہ یعنی پانچوان ہے الا موافق دائرہ مزاج کے دوسرے جگہہ
ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرنا ہوگا اور اول کے نتیجہ مین شکل مذکورہ خاص اور
نتیجہ دوم مین جو شکل ضرب سے برآمد ہو رکھی جاویگی اور باہم ان دونون کی
ضرب سے شکل حاصل ہوگی اوسکی تکرار کے موافق حسب مسطورہ صدر
حکم تعداد ایام کا لگاؤ یا ایجاد کیجیو اس مضمون کو نظیر ذیل دیکھکر ذہن نشین کرو۔ فقط

نظیر

دیکھو زائچہ صدر دربارہ ملاقات محبوب
متعلقہ خانہ پنجم کے سوال سائل کا ہو

پس خانہ کو دیکھا اوسمین شکل ۷ ہے یہ شکل دائرہ صدر مین اپنا مسکن خانہ
نہم مین رکھتی ہے اور دائرہ مزاج مین اسکا مسکن خانہ دویم مین ہے
پس اول موافق مسکن دائرہ عدد خانہ نہم کی شکل جو کہ ۹ موجود زائچہ مین ہی
ضرب دیا تو ۹ حاصل ہوئی بعد اسکے شکل خانہ پنجم ۵ دائرہ مزاج مین
اپنا مسکن خانہ دویم مین رکھتی ہے زائچہ کی موجودہ شکل خانہ دویم ۲ سی
ضرب دیا تو ۱۰ پیدا ہوئی اوسکے بعد ان ہر دو مستقلہ کو آپس مین ضرب
دیکر نتیجہ برآمد کیا تو شکل ۹ پیدا ہوئی یہ بخانہ اول و پنجم زائچہ مین مکرر رکھتی ہے
خانہ اول مین اوسکا عدد ۹ تو اور خانہ پنجم مین اوسیس ۱۹ ہین ان دونون کو جمع کیا تو
۲۸ نائیس ہوئے لہذا حکم دیا کہ عرصہ بست ہشت یوم مین سایل ملاقات
محبوب سے کامیاب ہوگا انشاء اللہ تعالے بیان پر یہ امر قابل اطلاع
شائقین ہے کہ بعض بعض اوستاد شکل سے موافق طریق مغربیان
کے حکم لگاتے ہین اور طریق ترجیح مغربیان عقب مین ملاحظہ ہو دوبارہ
تحریر کی ضرورت نہین ہے۔

تکملہ۔ قواعد مرقومہ صدر اکثر رسالون مین مجمل صورت پر مرقوم ہین الا
رسالہ خلاصۃ الجفر مین انکی تشریح بموافق تحریر صدر کے ہے اور اوس مین یہ
امر بھی اضافہ کیا گیا ہے کہ قواعد مذکورہ عمل رمل مین اون سوالات کی مدت
ظاہر کرنے مین مستعمل کی جاتی ہین جو کہ امورات سراسری سے تعلق رکھتی ہین
اور اس قسم کے انجامات مین بہت کم خطا واقع ہوتی ہے میرے

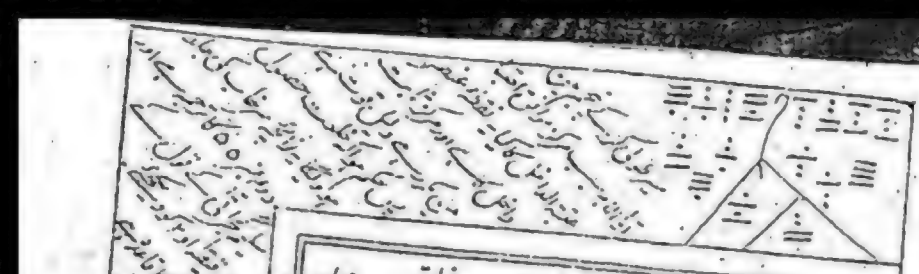

تجربہ مین بھی آیا ہے بغرض اطلاع گذارش خدمت شایقین ہے اور خاکسار بھی اپنے عمل سے قول مسطورہ بالا کو تصدیق کرتا ہے۔ فقط

قاعدہ سویم موافق طریق اہل مغرب قول سید محمد صادق علی سے منقول ہے کہ سوال سائل کا متعلق جس خانہ کے ہووے اوس خانہ کو ملاحظہ کرے کہ اوسمین کون شکل منتہی ہے اور (اح ب ۲ ج) مین اوس خانہ کے اندر اوسکے کسقدر اعداد ہین پس اگر وہ شکل دائرہ مین بھی اپنا مسکن اسی خانہ مین رکھتی ہو اور سیقدر اعداد کا حکم لگاوے اور بر تقدیر حسب دائرہ اپنے مسکن سے آگے یا پیچھے واقع ہووے اوس حالت مین جسقدر بیوت آگے یا پیچھے آئی ہو اوس خانہ کے نمبر کے موافق اعداد اور جس خانہ مین وہ واقع ہو اوس خانہ کے اعداد کم و اضافہ کرے اور اعداد خانہ (اح ب ۳ ج د خ) مین ملاحظہ کرو ایک نظیر واسطے سمجھنے کے زیر قلم ہے۔ تشریح اوسکی دیکھو۔ فقط۔

نظیر

فرض کرو کہ سوال سائل کا بابت حصول روزگار متعلق خانہ دہم ہے اوسمین ۳ ہے اور عدد اوسکے جدول مذکور مین اوس خانہ یعنی خانہ دہم مین جو ۳۶ ہین الا چونکہ کمرا اوسکی بخانہ دویم عقب مین ہے لہذا دو عدد نمبر خانہ کے اور جو کہ خانہ دویم مین ہے اوس کے اعداد

(اح ب ۳۶ ج د خ) مین جو ہین دونون کو نہ
حسب قاعدہ منہا کیا تو چھ ایشل باقی رہے لہذا نے اوسکی ماہ
سولہ یوم مین حصول روزگار ہوویگا اگر بر تقدیر یہ بالعدد بے سوائی تو اضافہ
کرنے بمثل اوسکے زیر قلم ہے دیکھو اسی زائچہ مین فرض کرو سوال نصاف
محبوب کا ہے متعلق خانہ پنجم یعنی سمین ہے جسکے اعداد اسی خانہ یعنی پنجمین
جدول کے اندر پچیس ہین اور چونکہ اوسکے تکرار خانہ ششم مین ہے چھ
عدد نمبر خانہ کے گرفت کئے اور اعداد خانہ ششم کے اشارہ ہین دیکھو حدف
(اح ب ۳۶ ج د خ) پس اشارہ کو گرفت کیا اور ان دونون کو فراہم کرکے چوبیس
اوسکو بسبب تکرار اب حسب قاعدہ منہا کیا تو نو ایشل باقی رہے
پس حکم دیا کہ ایک ماہ نو بیس یوم مین وقات محبوب ہووے گی یہان پر
واضح ہو کہ اگر زائچہ مین صورت قوی ہووے حکم حصول پر لگاوے اور
جو ضعیف ہو حکم عدم حصول پر فقط۔

تکتہ۔ منقول لطف الرمل سے ہو کہ بعض بعض اوستاد اہل مغرب
موافق جدول مسطورہ تحت کے استخراج تعداد مدت مین اعداد
سعاد متعلقہ اشکال کے گرفت کرتے ہین الاکل اسکا رسالون مین بہت
کم نظر سے گذرا ہے۔ مولوی محمد صادق علی کا قول ہے کہ اگر بشکل موافق اس
دائرہ تحت کے اپنے مسکن خاص مین واقع ہو تب اعداد اسی جدول
کے موافق گرفت کرنا چاہیئے اور حکم لگانا پر ضرور ہے بہت درست ہے

زمانہ برآمد ہوتا ہے یہ اپنا بارہا کا تجربہ ہے اور سوائے اسکے سند
خیرات علی صاحب اور چند اوستاد مصباح الرمل قول مذکور کی تصدیق
وصداقت کرتے ہین اور فی الواقع امور غیر مرجوعہ مین یہ طریق محمود ہے
الاحسب شکل حسب ترتیب دائرہ اپنے مسکن مین نمونہ عمل مذکورین
کچھ تجسس وتفکر نہ کرے حسب جدول نمبر چار حصہ اول کے اعداد
موافق تحریر صدر گرفت کرکے حکم لگاوے یہ امر تشریح بست اوستاد فن
سے ثابت ہے کوئی شک وشبہ نہین ہے اور جدول یہ ہے۔

اشکال	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
عدد متعلق بیوت	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
تعداد ایام	روز	روز	روز	روز	ہفتہ	ہفتہ	ہفتہ	ہفتہ	ماہ	ماہ	ماہ	سال	سال	سال	سال	سال
	۱	۲	۳	۴	۱۰	۱	۷	۵	۱	۳	۶	۱۰	۱	۳	۶	۱۰

نکتہ۔ جناب مخدومی مکرمی حاجی عبدالمجید صاحب قاعدہ استخراج تعداد
ایام کا اسطور پر تجربہ بتحریر فرماتے ہین کہ اول کل زائچہ کے صرف افراد آتشی
بادی وآبی وخاکی شمار کرکے سولہ سے طرح دے جسقدر عدد باقی رہین
انکو اول خانہ سے زائچہ کے تقسیم خانہائے پر کرے پس جس خانہ پر تقسیم
ختم ہووے اوس خانہ مین جو شکل موجود ہو اوسکی جسقدر اعداد جدول مین
اوس خانہ کے اندر ہون اونکو دیوڑھا کرکے وعدہ لگا دیوے جدول
(راح ب ۲ ج) مین ملاحظہ کرو ایک نظر واسطے سمجھانے کے یہانپر زیر قلم

کرتا ہون۔

نظیر۔ مثلاً زائچہ کسی امر کے دریافت حال کو بھیجا سائل نے اوسکی میعاد دریافت کی پس جملہ افراد زائچہ کے شمار کئے ایکتیس ہوئے سولہ سے طرح دے تو پندرہ باقی رہے پس پندرہ کو خانون پر تقسیم کیا تو پندرہون خانہ پر تقسیم ختم ہوئی اونہین قبض الخارج ہے اوسکے عدد خانہ یانزدہم جدول (راح ب ۲ ج) مین ایک سواد نہیں ہین۔ اُنکو ڈیوڑھا کیا ۱۷½ ہوئے پس جواب دیا کہ چھ ہفتے ہین اسکا انجام ہوویگا۔

کلید کارہائے مرجوعہ وزدان کی اس قاعدہ سے میعاد بہت درست برآمد ہوتی ہے الا امور ہمراہ مسلسل مین گاہ گاہ خطا ہوجاتی ہے لہذا استعمال دہان پر نکرنا چاہئے۔ فقط۔

قاعدہ چہارم۔ طریق استخراج ایام اوستادان اہل مغرب و پیروان مصر وہند ویونان وغیرہ بہت مروج ومستعمل یہ ہے کہ جملہ نقاط اہل افراد وازواج باین ترتیب کہ فرد کا ایک اور زوج کے دو فراہم کرکے سولہ سولہ سے طرح دیوے جو کچھ باقی رہے اوسکو خانون پر تقسیم کرے پس جس خانہ پر قسمت ختم ہو اوس خانہ کی شکل موجودہ زائچہ کی اوسی خانہ مین جدول کے دیکھے کہ کسقدر اعداد رکتی ہے اون اعداد مین اعداد اوس خانہ کے اضافہ کرکے میعاد ایام کی لگاویوے اعداد اشکال متعلقہ بیوت

(راح ب ۲ ج) مین دیکھو اور اعداد بیوت (راح ب ۳ ج راخ) مین ملاحظہ کرو اسطرح عمدہ طور پر سمجھے شاگرد مین۔ کے ایک نظیر ذیل مین قلمبند کی جاتی ہے بغور ملاحظہ کر کے سمجھو۔

نظیر

فرض کرو سوال سایل کا بابت حصول ملاقات محبوب متعلق خانہ خیم کے ہی دل بیقرار کر کے قوت خانہ کو دیکھا قواعد سے قوت حصول کی ہوا اب سایل نے دست امید یافت کی تب حسب قاعدہ بالا نقاط دایر کو شمار کیا چوانوے ہوئے سولہ سے تقسیم کیا خارج قسمت ۱۴ رہے۔ انکو تقسیم بیوت زائچہ پر کیا خانہ چہار دہم پر پہونچے وہان ☌ ہے اور اسکے عدد اوس خانہ یعنی چہاردہم مین جدول کے ایکسو دو ۱۰۲ مین دیکھو (راح ب ۳ ج) اور اعداد خانہ چہاردہم کے بیالیس ۴۲ مین دیکھو (راح ب ۳ ج راخ) پس ان دونون کو جمع کیا ایکسو چوالیس ۱۴۴ کل ہوئے پس حکم دیا کہ عرصہ چار ماہ چوبیس دن کی میعاد ہے۔ فقط۔

تکملہ منقول عنصر غایب الوصول مصباح اور لطف الرمل سے ہے اور قول امام زمانی موجد جدول ہذا بھی اسکی صداقت فرماتا ہے کہ واسطے استخراج ایام کے حسب قاعدہ صدر کل افراد باستثنائے ازواج شمار کر کے سولہ سے طرح دیوے اور خارج قسمت کو تقسیم بیوت کرے جس خانہ پر

تقسیم ختم ہووے اوس خانہ کی شکل موجودہ زائچہ کو اوسی خانہ مین دیکھے کہ
کسقدر عدد رکھتی ہے اندر جدول (راح ب ہ ج) کے موافق اوسکے حکم
لگادے الاجبکہ وہ شکل یا ہم کوکب اوسکے کسی دیگر خانہ مین مکرر ہووے آگے
یا پیچھے تو یہ صورت کیے یعنی اگر وہ شکل آگے اوسے تکرار کرے تو اوس
خانہ کے اعداد متعلق اوس شکل کے جسقدر جدول مذکور مین ہووین اضافہ
کردیوے اور جو پیچھے اوسے مکرر ہو تو موافق اوسکے کم کردیوے اسی قاعدہ سے
جو کچھ اضافہ سے جمع ہو یا منہائی سے بچے موافق اوسکے حکم کرے ایک
نظیر اوسکی زیر قلم ہے ملاحظہ کرکے سمجھو۔

نظیر

دیکھو زائچہ فرض کرو سوال سایل کا متعلق خانہ
ہفتم غایب کذا ہے جملہ افراد رمل کو شمار کیا
اکتیس ہوئے سولہ سے طرح دے پندرہ
باقی رہے خانون پر طرح دینے سے خانہ پانزدہم مین تقسیم ختم ہوئی
وہان ☌ ہے اور اعداد اوسکے اوس خانہ یعنی پانزدہم مین اکیسو چونتیس
ہین الااوسکی تکرار زائچہ مین دو جگہہ حقب مین ہے ایک بخانہ دویم جہان
اوسکے اعداد حسب جدول پندرہ ہین اور دویم بخانہ چہاردہم جہان اوسکے
اعداد موافق جدول اکیسو انیس ہین ان ہر دو خانون کے اعداد موافق
قاعدہ صدر اکیسو چونتیس مین چونکہ اصل عدد آبی ہین کم کیا۔ تب کچھ

باقی زوجا لہذا حکم ہوا کہ راح ہے غایب آویگا اسی طرح اگر یہ آگے آوین تو اضافہ کیا جاتا ہے یہ قاعدہ کتب مسطورہ بالا سے ثبوت ہے الا اوستاد ان کی تکرار اور بھی ہے وہ بھی معرض تحریر مین لاتا ہون اہل زیدہ اور سید صادق علی اعداد بیوت کو یعنی عدد (راح ۳ عاج ۴ ناخ) کو کم کرتے ہین اور خواجہ نصیر الدین طوسی صرف اونہین اعداد پر اکتفا کرتے ہین جو کہ اہتمام کی خانون کے شکل کی عدد کرفت کیجاتی ہین اور تکرار بیس و پیش سے اضافہ و منسانی نہین کرتے ہین اور ہم ستارہ شکل کا تو اعتبار کسی نے بھی نہ کیا ہے بلکہ امیر ناصر نے توہمت دلیلون سے ہم ستارہ شکل کو رد کیا ہے پس جیسا کچھ کتابون مین پایا احاطہ تحریر مین لایا اور مباحثہ کو بہ سبب طوالت قلم انداز کیا۔ فقط۔

قاعدہ پنجم۔ طریق استخراج ایام متولدہ منتخب قول اوستاد عثمان شیخ اکردی الاکابخی سے ہے کہ اول زوائدات کی عنصر آتشی زوج و فرد سے ایک شکل بنا دے پھر اونہین اشکال کی عنصر خاکی کی زوج و فرد دوسری شکل بنا دے اوسکے بعد ان ہر دو شکل کو باہم ضرب دیکر ایک شکل پیدا کرے یہ مستخرج متعلق ایام ہفتہ ماہ و سال ہیگی تشریح ذیل مین ہے موافق اوسکے حکم کرے اشکال یوم ☵ ☲ ☶ ☳ اشکال ہفتہ ☶ ☳ ☷ ☴ اشکال ماہ ☲ ☶ ☳ ☷ اشکال سال ☶ ☳ ☲ ☷ تشریح اوسکی یہ ہے کہ اُس قاعدہ مین سب کا ایک ہی عدد لیا جاوے گا

یعنی ایک روز ایک ہفتہ ایک ماہ اور ایک سال الانوار الرمل مین اوستاد
عزیز الحسن نے اسطور پر تشریح فرمائی ہے کہ اگر شکل مسطورہ ذو اول یعنی
طالع مین ہو مدت ایک سال ایک ماہ و شش یوم کی لگانا چاہئے جو دویم
ذو یعنی خانہ چہارم مین ہو مدت دو دو نیم سال کی لگاوے جو ذو سویم یعنی خانہ
ہفتم مین ہو دو مدت تین سال دو ماہ و سیزدہ یوم کی لگانا چاہئے اور جو
چہارم ذو یعنی خانہ دہم مین ہو مدت چار سال ۴ ماہ دوازدہ یوم کی لگاوے
ذوالوند مین اسی موافق مذکورہ بالا قایم رہیگی اور زایل الوند مین چہارم مدت بترتیب
صدر کم ہوویگی اور زایل اوتاد مین موافق ترتیب مسطورہ بالا نصف کم ہوجاویگی
یہ قول مفاتیح کا ہے علاوہ اسکے دوسرا طریقہ قاعدہ ہذا کے ذیل مین تسطیر ہوا
وہ یہ ہے کہ بر تقدیر اگر اشکال جو کہ دو عناصر آتشی و خاکی سے بنائے گئے ہین
اس انداز سے زائچہ مین ہون کہ ایک اول ذو یعنی طالع مین اور دویم زایل الوند
یعنی خانہ سویم مین ہو دلیل ہے کہ مدت ایک سال و شش ماہ کی ہوا بین
وسط ایک چہارم مین ہو دویم ششم مین مدت دو سال و دو ہفتہ کی جانو اور
جو ایک ہفتم مین و دویم پنجم مین ہو مدت پنج ماہ اور پنج یوم کی جانو اور جو ایک
اول و دویم اوتاد مین کہین پر ہووے اس مدت کا شمار نہین سایل اپنی
زندگی مین اس امید کو نہ دیکھے الا بعض اوستادان نے بیس بیس
برس کی قایم کی ہے اور جب حسب اتفاق ایسا موقع نہ واقع ہوا ہووے
جیسا کہ تحریر ہوا یا شکل مسطورہ جو کہ دو شکلون سے ہے معدوم رمل ہو

اوس صورت مین تمکل صاحب طالع کو دیکھے پس اگر وہ اوتاد مین واقع ہو
حکم ایک سال کا لگاوے مایل مین ہو ایک ماہ کا زایل مین ہو ایک ہفتہ کا
حکم ایکادسے حکم وزدالوز کا موافق اوتاد کے ہے اور اوس متولدہ سے کچھ غرض نہیں
اسپر اوستاد مبدی کی تصدیق ہے یہ قاعدہ نحوست طالع کے دریافت کرنے مین
بہت معتبر ہے علی الخصوص قاعدہ ابو المعشر فلکی جو کہ خانہ اول مین مندرج ہو گیا
علاوہ اسکے اون امورات مین جو کہ عرصہ سے متعلق ہین جیسے کوئی دریافت کرے
کہ ترقی کسقدر عرصہ مین ہاتھ آویگی اسی طور پر دیگران کو تصور کرو بہت مناسب ہے
تشریح اوتاد بالکل راح ب م کلید جدول شانزدہم مین دیکھو۔

تکمیل:۔ یہ قاعدہ آگے آنے والے ستارہ کا عمل بہت عمدہ طور سے
ظاہر کرتا ہے جسکو اہل نجوم چوگنی دسا بولتے ہین۔ اوستاد مخدوم کریم حاجی
عبد المجید صاحب کا بارہا کا مجرب ہے۔

قاعدہ ششم:۔ طریق استخراج ایام موافق اہل روم نالچہ مین شکل خانہ
چہارم کو دیکھے اور موافق اوسکے حکم مدت ایام کا لگاوے اگر وہ اپنے مسکن مین
ہو وہ ہی اعداد کافی ہین جو کہ اوسکے مقرر ہین اور جو مکرر بجائے دیگر رکھتی ہو
اوسوقت جس خانہ مین ہو موافق بمزاد اوس خانہ کے اور عدد زیادہ کر دیوے
جیسے خانہ پانچ مین ہو تیرہ اور زیادہ کر دیوے کذا لک اور اعداد اوسکے
مفروضہ تحریر ذیل مین ہین اعداد میزدہ جو کہ زیادہ کیے گئے ہر خانہ کے ہیر
غرض جو خانہ ہو اوسیقدر زیادہ کرے۔

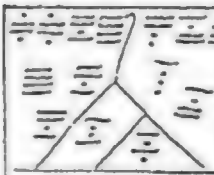

۷ ۱۴ ۸ ۱۵ ۳ ۱۹ ۱۸ ۵۰ ۶ ۷ ۱۰۵ ۴۰ ۱۹ ۲۰ ۱۶ ۲

قاعدہ ہفتم - طریق استخراج ایام موافق اہل خراسان و عراق طریقہ ہمہ کہ جو شکل خانہ چہاردہم زائچہ مین ہووے سکے اعداد موافق اوس خانہ سکے تعداد ایام مین بیان کرے -

نظیر

دیکھو زائچہ گذشتہ اوسکے خانہ چہاردہم مین شکل ۷ ہے اور اوسکے عدد خانہ چہاردہم جدول (راح ب ہج) مین یکصد و پانچ ہین پس حکم استعداد ایام کا لگاوے اس عمل مین جدول مذکور کی صرف خانہ چہاردہم سکے سے عدد لیے جاوینگے اور کسی دیگر گھر سے کچھ تعلق نہین رکھا جاویگا - فقط -

نکتہ حسن جعفر زنانی و ناصر طوسی سے ہے کہ اصل طریق ان اوستادان کا یہ ہے کہ وے اپنے مطلوب کے روی سے اعداد قایم کرتے ہین اور مطلوب انکا چوہوان ہوا کرتا ہے دیکھو راح ب م طوالب و مطلوبات اہل خراسان (وغیرہ) یعنی شکل موافق عمل انکے خانہ مقصود مین واقع ہووے گی اوس شکل کے مطلوب سکے عدد تعداد ایام مین ظاہر کرینگی موافق سکونت اوس کے اور یہ ہی قاعدہ انکا مخمودی و سندرجہ صدہ غیر معتبر -

نظیر

بالفرض سائل کا سوال متعلق خانہ سویم ہے اوسمین ☿ حقبۃ الداخل آئی ہے جسکا مطلوب موافق طریق انکے جماعت ☰ ہووے وہ خانہ سیزدہم مین مقیم ہے

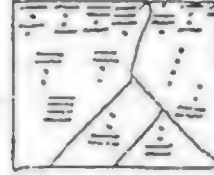

اعداد اسکے زردئے جدول نمبر ۴ خانہ سیزدہم مین چوراسی ۸۴ سے ہین پس
جواب دا کہ تین مہینے وچار یوم کا وعدہ ہے (بچہ گوشتر کو ملاحظہ کرکے نظیر
سمجھ لیوا در جدول (اج ص ۱۱۱ ج ۱) سے اعداد کی تصدیق کر (بعض استاد
اُس دیاہ کے اعداد بجائے جدول مذکور صدر کے موافق اوار جدول مندرجہ
تحت اسکے گرفت کرتے ہین۔

نام اشکال	⠶	⠷	⠦	⠧	⠴	⠵	⠲	⠳	⠰	⠱	⠠	⠡	⠤	⠥	⠬	⠭
تعداد یوم موافق اوزالعل	۸	۱۶	۴	۱۲	۴	۱۲	۵۰	۱۲	۹۰	۷۰	۱۶	۲۰	۱۲	۲۲	۱۹	۸۰	۵۰	۱۲
تعداد یوم حسب زید عمرو	۸	۶	۴	۷	۴	۱۲	۶۳	۵۱	۸۰	۹۰	۸۰	۱۶	۲۰	۱۲	۳۲	۲۰	۷	۱۲

کلید۔ اس جدول مین اکثر کتابون مین اختلاف ہے اور حمل اسکا اون
استادون کے رسالون مین بھی نہین دیکھا گیا ہے۔

قاعدہ ہشتم۔ طریق استخراج ایام موافق عمل اہل بربر و مصران استادون
کا طریقہ بالکل موافق طریقہ مذکورہ بالا کے ہے صرف فرق اتنا ہے کہ وہ شکل
گیارہوین بجائے چودھوین کے گرفت کیا کرتے ہین کیونکہ موافق طریق انکے
مطلوب ہے دیکھو (اج ص ۱۱۵ ج ۱ طریق مطلوبات اہل بربر و دیگران وغیرہ) باقی
کارروائی کل موافق مسطورہ صدر کی سمجھو اور شکل یازدہم قایم کرکے نظیر
مطابق کرلو۔ فقط

تکملہ۔ قول سید صادق علی کا منقول تقابہ المنہی سے ہے کہ اہل بربر موافق
شکل سکونہ خانہ چہارم سے اعداد گرفت کرکے حسب قاعدہ صدر تقریر ایام کرتے ہیں

غرض مسکونہ خانہ چہارم سے یہ ہے کہ اندر زائچہ کے جو شکل خانہ چہارم مین ہو
اور جہان جہان تکرار اوسکی ہوتی ہے حسب نمبر خانہ عدد اضافہ کرکے حکم
لگاتے ہین جیسے اگر دیم مین تگزہ ہو دو عدد قسس حالی ہوا۔

قاعدہ دہم۔ طریق استخراج ایام موافق عمل اہل طرابلہوس روایت
مولانا حسن خسرو رمال سے منقول ہے کہ لقمان کے شاگردون نے اہل
طرابلہوس سے کہا کہ قاعدہ استخراج ایام کا ظاہر کرین جو کہ یہ استاد ان
یونان دمصر سے مخفی ہے اور ہمکو سینہ ابستاد سے پہونچا ہے ہماری
دعوت کرو طرابلہوس نے دعوت ادا کی اور قاعدہ کو یاد کیا وہ یہ ہے
کہ جو شکل العدد فی البیوت زائچہ مین موجود اپنے خانہ مین آوے پس اوسکے
عدد کے موافق تعداد ایام تایم کرے اگر یہ اشکال ایک سے زیادہ موجود ہون
اوس صورت مین اولین دو شکل کو آپسمین ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور
اوس نتیجہ کو تیسرے سے ضرب کرکے نتیجہ نکالے الغرض اگر ایک ہو تو
صرف ایک اوسکے موافق عدد کیئے اور جو دو ہون تو اونکو ضرب کرکے
نتیجہ کے موافق عدد بیان کرے اور جو اس سے زیادہ ہون جسقدر برابر
نتیجہ کے شکل سے ضرب دیتا چلا جاوے آخر کو جب خاتمہ ہو جاوے
موافق اوسکے عدد بیان کرے

نشیر

ملاحظہ کو زائچہ مسطورہ عقب اس زائچہ مین اشکال عنہ الداخل ہے اور

اور قسمت الخارج موافق العدد فی البیوت خانہائے سیم وچہارم مین اپنے اپنے مسکن پر آئے ہین پس ان دونون کو باہم ضرب کیا کیونکہ دو ہین شکل فرح برآمد ہووے اور عدد فرح کا خانہ دائرہ مین ایک سب سے پس ایک یوم کا عدد قایم کیا تعداد عدد (راح ب ۲ ج ۲ خ ۴ العدد فی البیوت) مین ملاحظہ کرو زیادہ اسے یہان پر یہ سمجھنا چاہیئے کہ یہان پر دو ہی اشکال ہین لہذا فرح ۔ استخراج کے عمل کو ختم کیا اگر تین ہوتین تو تیسری کو فرح ۔ مستقبلہ ÷ سے ضرب دینی اور چار ہوتین تو چوتھی کو اوس مستقبلہ سے ضرب کرنی غرض اسی نظیر پر عمل جاری رہنا تا آخر مستقرا خانہ سے عدد بیان کیئے جاتے ۔ فقط ۔

قاعدہ دہم طریق استخراج ایام موافق عطبات اشکال جملہ افراد وازواج زایچہ رمل کے نقطے جمع کیے اور اوسکو سولہ سے طرح دیوے جو باقی رہے اوسکو خانون زایچہ پر تقسیم کرے پس جس خانہ پر طرح ختم ہووے اوس خانہ کی شکل موجودہ زایچہ کے موافق اعداد عطبہ شکول دیکھکر حکم کرے اگر یہ شکل اپنے مرکز مین ہو یعنی آتشی بخانہ آتش اور بادی بخانہ باد تس علی ہذا تو اعداد عطبہ کبری سے لیوے اور جو غیر مرکز مین ہو جیسا نچہ آتش بخانہ آب وعلی ہذا ہو تو اعداد عطبہ صغری سے لیوے اعداد صغری وکبری (راح ب ۲ ج ۲ خ ۴ العدد عطبہ صغری وکبری) مین ملاحظہ کرو اور جنصر اشکال کا اسی نظیر پر (راح ب ۲ ج ۲ خ ۴ عناصر اشکال) مین دیکھو اور عنصر خانہائے کا ملاحظہ کرو (راح ب ۲ ج ۲ خ ۴ طبیعت بیوت) سے ۔

کلید۔ سید جمال ملی نارنولی کے قول سے منقول ہے کہ اعداد حطیہ اشکال تین قسم کے ہین صغری کبری اور وسطی اگر شکل خانہ دندمین آوے حطیہ کبری سے عدد لینا چاہیے اور حکم سال کا لگانا چاہیے اور جو ایل دندمین ہووے عدد حطیہ وسطی سے لینا چاہیے اور ماہ شمار کرنا چاہیے اور جو زایل دندمین آوے اعداد حطیہ صغری لینا چاہیے اور روز خیال کرنا چاہیے اور جو ایل وزایل اور نیز اوتاد ہر سہ جگہ زیاد و جگہ واقع ہو موافق مناسبت اعداد لیکر حکم کرنا چاہیے کیفیت اوتاد (راح ب ۳ ج م اوتاد) مین ملاحظہ کرو اور جدول اعداد حطیہ موافق عمل اسکے منقول از محبوب الرمل تحریر تحت مین ہے اوسمین اور اور جدول جو کہ منتخب دیگر رسائل سے کیگئی ہے اختلاف ہے۔

نام اشکال	⁞	⁝	⁞	⁝	⁞	⁝	⁞	⁝	⁞	⁝	⁞	⁝	⁞	⁝	⁞	⁝
حطیہ کبری	۸۲	۱۲۰	۶۶	۴۶	۸۰	۵۸	۵۷	۷۶	۸۳	۱۲۰	۸۲	۶۶	۶۶	۶۶	۴۵	۸۲
حطیہ وسطی	۴۳	۳۲	۴۰	۴۲	۴۵	۴۲	۴۵	۲۲	۳۶	۳۹	۴۳	۴۰	۳۹	۳۵	۴۲	۳۶
حطیہ صغری	۱۲	۱۹	۹	۳۰	۰	۳۰	۱۳	۳۰	۱۲	۱۹	۲۳	۱۳	۸	۸	۲۰	۲۰

فائدہ دیگر وہم۔ طریق استخراج ایام موافق نقطہ بہ سرخاب کے پیروی کرنیوالون کا طریقہ بمقدمہ استخراج تعداد مدت کا ہے اسطور پر اول نقطہ کو سیر دیوے طریق سیر (راح ب ۶ م طریق سرخاب) مین دیکھو پس اوس شکل کے اعداد جو کہ موافق وہ ازاد نقطہ مقصود قرار پاوے اوسکے اعداد حسب اعداد اشکال سرخاب گرفت کرو اعداد اشکال (راح ب ۲ ج ۲ خ) مین دیکھو اب اوس شکل کو ملاحظہ کرو کہ کہان

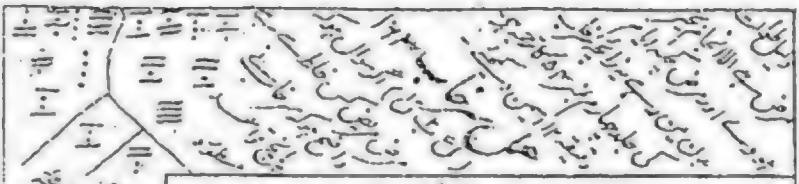

واقع ہے اور موافق اصول بالقوت ہو یا ضعیف اگر وہ بقوت کلی ہو یا بدرجہ
اوسط اوس حالت مین حکم تعداد ایام کا لگانا چاہیے اور جو موافق اصول مخفی
ضعیف ہو یا معدوم بظاہر ربل ہو حکم ایام کا لگانا منع ہے اصول راجح ب ہے اصول
فقط اس مین دیکھو بعد اسکے طریقہ یہ ہے کہ جو وہ شکل ابہات مین واقع ہو اعداد
اشکال کو بارہ سے تقسیم کرکے موافق خارج قسمت دنون کا حکم لگا دے اور
جو بنات مین واقع ہو اعداد اشکل کو ہفت سے تقسیم کرکے موافق خارج قسمت
ہفتون کا حکم لگا دے اور جو متولدات مین واقع ہو نیز دوازدہ سے تقسیم
کرکے موافق خارج قسمت مہینون کا حکم لگا دے اور جو وہ رسائلات مین واقع ہو
یکصد و بیست کا حکم تقسیم کرکے موافق خارج قسمت روزون کا حکم قایم کرے مگر
درصورتیکہ اعداد مذکور قابل تقسیم نہون تب اوس عدد مذکور کو یکصد و بیست
مین سے کم کر دیوے اور موافق اصل تفریق روزون کا حکم لگا دے الا بعد اعداد
ایسا امہات بنات متولدات و رسائلات مین آوے جو کہ قابل تقسیم ہفت
و دوازدہ کے نہو تو اوسکو ایسا ہی چھوڑ دیوے اور اوسی کے موافق تعداد دیوم
و ہفتہ و ماہ وغیرہ کا لگا دے اوسمین عمل تفریق کا ناجائز ہے اور یہ لفظ بہ تقدیم
امہات بنات وغیرہ سب جگہ یا چند جگہ واقع ہو اس صورت مین یہ دان رہے
ہے کہ جسطور خانون مین وہ بقوت ہو اوسیقدر اعداد سے شکلون کے
عددون کو ضرب دیوے پس جو حاصل ضرب آوے اگر وہ یکصد و بیست
زیادہ ہو تب اوسی موافق جیسا کہ تحریر صدر ہو چکا ہے تقسیم کرے اور موافق

خارج قسمت حکم ایام کا لگا دے اور جو کم ہو حسب تحریر صدر کم کر کے موافق محاصل
تفریق حکم ایام کا لگا دے یا موافق تحریر مذکورہ بالا عمل جدا جدا تقسیم کر کے
حکم یوم ہفتہ و ماہ وغیرہ کا لگا دیوے جیسا موقع ہو کیونکہ اس قاعدہ مین سوال
حیثیت اور لیاقت پر خیال کیا جاتا ہے سوال کو پر ضرور ہے جیسے حیثیت
سوال کے مطالب سے دیکھے ویسا حکم کرے حضرت امام زمانی و سید
حسن جعفر و خواجہ نصیر الدین طوسی اس امر پر متفق الرائے ہین اور سید روشن علی
دہلوی بھی اپنی تصنیف مین ایسا ہی تحریر فرماتے ہین یہ قاعدہ خاص مرتب
کا تو نہین ہے الا صاحب مفتاح الرمل و دیگر پیرو کار نقطہ اسپر عمل رکھتے ہین
اور محمود و معتبر سمجھتے ہین اور تا ان حال پارچہ نقشہ سے بھی زیادہ اسکو
منقح کرتے ہین نظیر مین بغرض تفہیم ان تحریر ذیل مین بین دیکھو اور سمجھو نقطہ

نظیر

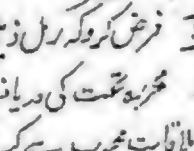

فرض کرو کہ رمل ذیل مین ہیجاد سوالات
مخربہ تہمت کی دریافت کرنا ہے اول یہ کہ
ملاقات محبوب سے کب تک بودگی دو یم
معاملہ جو عدالت کسقدر عرصہ مین فیصل ہو گا سوم یہ کہ حصول مال کبتک
ہو دیگا دیکھو نقطہ خاک ⁝ کو میزان سے سیرو سہ خانہ ششم خاک پر مین
منتہی ہوا پنجان نقطہ متعلقہ خانہ محبوب سے خاک طریق حسبہ و دیوانی
و زراعت مین معدوم ہے لہذا ان مین عمل استخراج ایام کا نہین کیا کیونکہ یہ

خلاف قاعدہ ہے دویم سوال خانہ ہفتم سے متعلق ہے لہذا سا توان نقطہ
حسب دویم اور گرفت کیا وہ خاک ♍ سے خاک ♍ ہوتا ہے یہ بخانہ سویم موافق
اصول ثبوت ہے اوسکے اعداد ایکہزار ایکسو ایکہین انکو ملیکر بارہ ۱۲ سے تقسیم کیا
کیونکہ واقع امہات سے خارج قسمت پانچ رہے لہذا حکم دیا کہ عرصہ پانچ ایام میں
تصفیہ ہو جاویگا سویم بابت حصول مال کے متعلق بخانہ دویم مین خاک ♍
سے دوسرا نقطہ گرفت کیا وہ خاک ♍ زائچہ مین تین خانون مین تکرار رکھتی ہے
اور ہر سہ جگہہ موافق اصول قوی ہے لہذا اوسکے اعداد ۱۰۰۰۰۰۰ کو تین سے
ضرب کیا تو ۳۰۰۰۰۰۰ ہوئے انکو یکصد و بست ۱۲۰ سے تقسیم کیا خارج قسمت
ساٹھہ آئے حکم لگایا کہ بعد عرصہ دو ماہ کے حصول مال ہویگا دیگر صورت
یہ ہے کہ اعداد ۱۰۰۰۰۰۰ کو بیس مرتبہ بارہ سے تقسیم کرکے ماہ خارج کرے اور ایک
مرتبہ یکصد و بست ۱۲۰ سے تقسیم کرکے یوم مقرر کرے اور حسب تحریر قاعدہ بالا
حکم لگاوے نقطہ اور اعداد اشکال موافق سرخاب (راح ب ۲ ج ۲ خ ۱) مین دیکھیے

قاعدہ دوازدہم طریق استخراج ایام موافق سرخاب اس امر کی تشریح
کر چکے ہین کہ آتش مرتبہ اجاد باد عنصرات آب بات و خاک انوف دیکھو راح
ب ۱ م تسکین دیج) پس موافق افزود آتش ♌ کا ایک عدد دیکھو کہ یہ اول ہے
اور نقطہ دویم آتشی ♌ کے دو عدد ہین اور نقطہ سویم ♌ کے تین بایں لحاظ نقطہ
ہشتم آتش طریق ♌ کے آٹھہ اعداد مقرر ہین اسی طرح بادی افراد مین نقطہ دل
♎ کے دس عدد دویم نقطہ باد ♎ کے بیس ۲۰ بایں لحاظ باد ♎ کے نقطہ ہشتم تک

ہشتاد ہوتے ہین اور حسب مراتب افراد آب ≡ نقطہ اول آب کے ایکسو
دویم ≡ آب کے دوسو باین نقطہ آب ⁝ نقطہ ہشتم کے آٹھ سو ہوتے ہین اور
حسب مراتب افراد خاک اول خاک ≡ کے ہزار دودیم خاک ≡ کے دو ہزار
باین نقطہ آخر خاک ⁝ کے آٹھ ہزار عدد قایم ہین الغرض ہر ایک نقطہ مین موافق
اوسکے درجہ درسکے مراتب عناصر ایکالی دہانی وغیرہ افزود کرنا چاہیے اور
مراتب ازواج مین افراد سے المضاعف اعداد گرفت کئے جاتے ہین دور
افراد خانہ واج راح ۳۲م دور افراد واز واج امین دیکھو یہان تک تشریح
اعداد مراتب افراد واز واج کی ہوئی آگے کیفیت اوتاد کی بیان ہوتی ہر
اول راح ۳۲م کلید جدول شانزدہم دور اوتاد کو بغور ملاحظہ کرو اور سمجھو
بس جو نقطہ وند مین واقع ہوگا اوسکے اسیقدر اعداد قایم رہین گے کیونکہ
مرتبہ وند کا ایکالی سے ہے اور جو بایل مین آویگا ایک دہائی اوسمین افزون کرلی
جاوے گی اسیطرح زایل اوتاد مین ایک سیکڑا اور وند الوند مین ایک ہزار
اصلی اعداد افراد واز واج برابر زاید ہوجاوینگے جیسے نقطہ اول آتش خانہ
وند مین صرف ایک صدر رکھتا ہے اور آتش ≡ دو حسب بایل وند مین آویگی
تو اول نقطہ آتش ≡ کے گیارہ سے جاوینگے اور دویم کے بارہ اور حسب
زایل مین آوے گی تو نقطہ اول کے یکصد دیگر دویم کے یکصد دو اسیطرح
حسب وند الوند مین واقع ہوویگی تو اول کے یکہزار دیگر دویم ایک ہزار دو
الغرض اسی طور پر مرتبہ اوتاد کا اعداد اصلی نقاط مین جوڑ دی جاویگی زیادہ

تشریح اس طور پر سمجھو کہ نقطہ بادی ۱ اسکے عدد موافق دو رہیں گے کیونکہ
یہ سویم بادی ہے خانہ زمین اسمیں قایم رہیگی اور خانہ مایل اوتاد مین دس اور
اضافہ ہوکر چالیس ہوجاویگی اور زایل اوتاد مین سیکڑا اضافہ ہوکر یکصد بیس ۱۲۰
وخانہ وبدالوبد مین ایک ہزار تیس ۱۰۳۰ لے جاوینگے قس علی ہذا دیگر افراد کو حیال
کرو یہ صورت اوسکی اوسوقت ہے کہ جب نقطہ اپنے ہی مرکز مین منتہی
ہووے الاجب دیگر مراکز مین نقطہ مسکن گرین ہووے گا جیسے آتش وباد
یا آب وخاک وغیرہ یا باد در آتش وآب وخاک یا آب وخاک در باد وآتش
وغیرہ قس علی ہذا اسی صورت مین موافق مراتب ہر دو عناصر یعنی مشکل وخانہ
باہم ضرب ہوجاتے ہین اور جو حاصل ضرب ہوتا ہے وہی تعداد ایام
قایم کی جاتی ہے جیسے بالفرض نقطہ دویم نار نے خانہ باد مین آیا چونکہ نار کے
دو عدد ہین اور باد تعلق عشرات سے رکھتی ہے پس دونکو دس سے
ضرب دیا تو بیس ہوئے یہی عدد قایم میعاد مین لئے جاوینگے اور بالفرض
جو یہ آب مین واقع ہو تو موافق مراتب آب کے سو مین ضرب دیا تو دو سو
ہوئے اور خاک مین دو ہزار قس علی ہذا باقی دیگر افراد عناصر کو خیال کرو اور
اسیطرح امتزاج ہر ایک کا دیا جاتا ہے یہان پر قید مایل وزایل اوتاد وغیرہ
کے نہین لئے جاوینگے یعنی ایسا نہوگا کہ نقاط کسی عنصر کے واقع کسی عنصر
غیر مین خانہ ہے مایل وزائل وغیرہ مین ہو دین اب وہان سوائے اعداد
عنصر ہوت وہامی وسیکڑا وغیرہ خانہ ہے مایل وزایل کے جو بڑھ جاوین

جیسے فرض کرو کہ نقطہ دویم آتش سے خانہ بادشششم مین آیا تو یہ ازروے قاعدہ
بادکا زایش الوہ متعلق بات ہے تو یہان پر صرف نقطہ کو بعد وعنصر خانہ باد کے
ہونیکے سبب سیکڑہ سے نہین ضرب دیا جاویگا بلکہ صرف دہ سے
جو کہ متعلق باد ہے کیونکہ اس قاعدہ مین تکرار غیر مرکز جملہ بیوت کا یکسان عدد
گرفت کیے جاوینگے اب طریقہ استخراج ایام کا اس طور پر ہے کہ نقطہ اپنے
مرکز یا مرکز دوست مین ہووے اور موافق اصول قوی سے ہو اصول راج
ب م بیان اصول احکام نقطہ امین ملاحظہ کرو انکی میعاد بابت امور شدنی
کے لگائی جاوے گی اور جو غیر مرکز اور ضعیف الاصول ہووینگا اوسکی میعاد
نسبت امور ناشدنی کے لگائی جاوے گی پس جو اعداد موافق استزاج
عناصر نقاط و بیوت ایام ہون انکو موافق قاعدہ عقب گذشتہ حسب تکرار
اہمات و نبات تقسیم ہفت و دوازدہ و یکصد و بست سے کرکے خارج
قسمت کو خالص ایام وحدہ قایم کرکے حکم لگاوے طریق تقسیم اعداد
مکررہ اہمات و نبات وغیرہ قاعدہ گذشتہ یازدہم مین بالتشریح تحریر
ہو چکا ہے مکرر تحریر کی چندان حاجت نہین مگر اسقدر یہان پر قابل
اطلاع ہے کہ اس قاعدہ مین نقطہ مقصود سے کچھ عرض نہین کیجاتی ہے
موافق نقاط ہر سہ مطلوبات کے حکم لگانا چاہیے جو کہ متعلق ہر سہ زمانہ
ماضی حال و مستقبل کے ہے شرح انکی ارکان ۵ شرح مطلوبات مین دیکھو
بس جس زمانہ کی میعاد دریافت کرنا ہو اوسی نقطہ کو گرفت کرکے اوس قاعدہ

مذکورہ کا تعداد ایام کے لگا دینا چاہیئے۔ اسیصورت مین اگر نقطہ مطلوب بظاہر
رمل مین موجود ہو موافق قوت اوسکے حسب طریقہ بالا حکم لگانا چاہیئے اور جو نقطہ
بظاہر رمل مین موجود نہو وے در پردہ تلاش کرکے موافق اوسکے حکم لگانا چاہیئے
طریق تلاش (راح ب ۵ م کلید طریقہ اہل برہمدو خیران) مین دیکھو اور ترا یر ظاہر و
باطن کہین نہ ہو بجائے اوسکے زوج گرفت کرکے موافق قاعدہ حکم لگا وے
اور اعداد زوج کے فرد سے اضافت گرفت کرے طریقہ تلاش زوج
(راح ب ۵ م کلید طریقہ سرخاب) مین دیکھو یہ قاعدہ خاص حضرت سرخاب
کا ہے اور برابر رسالہ اعمل سرخاب رسالہ دویم مین موافق اسکے عمل رمل کے مین
ہے بہت زائچون حضرت موصوف سے موافقت و مطابقت کرکے اقتباس
کیا ہے اور ستادان نے اپنے اپنے رسالون مین عمل ترکیب سرخاب کا
درج فرمایا ہے الا یہ کہ مذکور کہین نہین دیکھا چونکہ یہ مضمون بعبارت مسلسل ہے
لہذا ایک زائچہ بطور نظیر قلمبند ہوتا ہے جسمین چند صورتین دکھلائی جاتی ہین۔
انشاء اللہ تعالی الشافیین بملاحظہ اس کے قاعدہ ذہن نشین فرماہونگی۔

نظیر

فرض کرو کہ سایل نے سوال کیا کہ میری ترقی
طالع کب تک ہوویگی اور مواصلت محبوبہ کب
وقت بعد میسر ہوگی اور سلسلہ روزگار کا کس وقت کے
بعد مستقل قایم ہوگا بسم اللہ کرکے رمل طیار کیا اور استخراج ایام کا عمل شروع کیا

نقطہ خاک نصرت الداخل کو میزان سے سیر دی خانہ اول پر مین منتہی ہوا یہ ہی
طالع سایل ہے چونکہ یہ مرکز موافق ہے لہذا عمل شروع کیا مطلوب حال اس کا
خاک پر ہے ظاہر رمل مین نہین الا در باطن بخانہ چہارم بقوت و موافق اصول ہی
اور کیونکر نہین ہے یہ شکل نقطہ ہفتم خاک کا ہے سات ہزار اعداد رکھتا ہے
اور نیز بخانہ قدمین واقع ہے غرض اسیقدر عدد اسکے رسد ہے کیونکہ وقد مرتبہ
اکائی کا رکھتا ہے کوئی عدد نیز اد نہین کیا گیا ہے اور چونکہ یہ واقع اجابت ہے
لہذا تقسیم بارہ سے کیا خارج قسمت چار آئے پس جو کہ مطلوب حال بقوت
موافق اصول ہے از روئے قواعد علم امور شدنی پر دلالت کرتا ہے لہذا عمل
مستقبل کا نہین کیا اور موافق حیثیت سوال حکم لگایا گیا کہ اندر چار ماہ کے سایل کو
ترقی حاصل ہوگی انشاء اللہ تعالی کیونکہ یہ سوال اپنی حیثیت مین خلق ایام سے
ہرگز ہرگز نہین رکھ سکتا ہے اگر یہ مطلوب ضعیف ساقط یا مخالف از اصول
ہوتا یہ دلیل امور ناشدنی کی تھی سایل سے اسصورت مین کہا جاتا کہ عرصہ
چار ماہ تک صورت خراب و پریشانی ہے اور مطلوب مستقل کا عمل کر کے ایام
استخراج کی بجاتی اور کہا جاتا کہ بعد چار ماہ کے اس قدر عرصہ کے اندر بہبودی
و ترقی پیدا ہووے گی اور جو وہ بھی مکرر رہتا تو وہ بھی امور ناشدنی خیال
کر کے جواب عدم حصول و مایوسی کا لگایا جاتا اب دوسرے مطلب کی کارروائی
شروع کیجاتی ہے نقطہ پنجم جو کہ متعلق محبوب ہے خاک پر ہے مطلوب حال
اوسکا خاک قبض الداخل ہے جو کہ تین جگہہ زائچہ مین ہے دو جگہہ مرکز خاص

موافق اصول مکروہ ہے اور ایک جگہ مرکز غیر میں مسکن رکھتی ہے لیکن چونکہ اصل
نقطہ ظاہر و باطن رمل سے معدوم ہے لہذا صورت ضعف ہے اور دلیل امر
ناشدنی ہے لہذا سب نقاط کی اعداد کو فراہم کیا اس طرح پر اول خاک ۱۱ ہے
تین ہزار صد و اسکے ہیں کیونکہ یہ نقطہ تیسرا ہے اور خاک قید خانہ چہارم ہے مرتبہ
ابکالی رکھتا ہے مکرر ہے پھر خاک ۱۱ کے عدد تین ہزار ایک سو گرفتہ کیے
کیونکہ یہ نقطہ سوم تین ہزار اداسے رکھتا ہے اور سو عدد خانہ دوازدہم کے
جو کہ زایل الوتد خاک کا اضافہ کئے پھر خاک ۱۱ کے تیس ہزار کیونکہ یہ مرکز غیر خانہ
ششم باد میں واقع ہے جو کہ متعلق دبانی کے ہے لہذا تین ہزار کو دس سے
ضرب دیا تو تیس ہزار برابر ہوئے ان سبکو جمع کیا تو چھتیس ہزار ایک سو ہوئے
انکو ایک سو تیس سے تقسیم کیا خارج قسمت ساٹھ آئے موافق مطلب
سوال معلوم کیا کہ یہ برسوں و مہینوں سے تعلق نہیں رکھتا ہے لہذا دونوں کا
حکم قایم کیا اور جواب دیا کہ فی الحال عرصہ دو ماہ تک محرومی موصلت محبوب ہے
ہوگی کیونکہ اصل نقطہ پنجم جو کہ متعلق محبوب سے ہے غایب رمل ہے گو مطلوب
بقوت ہے انکی قوت صرف اسی امر پر دال ہے کہ خیال محبوب کو بھی خشت بر
محبت سایل کا بدل ہے اور اشتیاق ملاقات و مواصلت دلمین موجزن ہو
اب ہم مطلوب مستقل کا شروع کیا جاتا ہے وہ آتش ۱۱ ہے اور بمرکز مخالفت
ضعیف و کمزور زائچہ میں بخانہ پانزدہم واقع ہے یہی دلیل عدم شدنی کی ہے
یہ دوم نقطہ آتش کا ہے دو صدور کہتا ہے اور خانہ آب میں واقع ہے جو کہ

متعلق درجہات کے ہے پس وہ کہ سیکڑہ مین ضرب کیا دو سو ہوئے اوسکو
ایک سو بیس سے تقسیم کیا کیونکہ روایات سے ہے خارج قسمت ساتھ آئے
اسنے بھی وہ ہی حکم دیا جو کہ مطلوب حال نے کیا تھا پس جواب ہوا کہ تا عرصہ
دو ماہ آیندہ کو بھی امید مواصلت نہین ہے اب اس سے آگے اس امر مین
اس قسم کا عمل کیا جاتا ہے کہ آیا اس عرصہ کے بعد کسقدر عرصہ مین درجا حصول ہوگا
اسکا قاعدہ انقلاب زائچہ کا ہے جسکا ذکر آگے عمل سرخاب مین پورا پورا کیا جاویگا
ترکیب استخراج ایام اوسمین بھی یہی ہے الا قاعدہ انقلاب جداگانہ ہے
لہذا اوسکو چھوڑ دیا اور عمل مدعا اسبوم کا شروع کیا نقطہ دہم آتش ب ہے جو کہ
متعلق شغل و عمل ہے زائچہ مین بخانہ نہم بہت قوی ہے اور یازدہم مین
بمرکز غیر ہے الا نظر وغیرہ کی قوت رکھتی ہین مطلوب حال اوسکا آتش ب ہے
بخانہائے اول ہشتم و سیزدہم مین بثبوت ہے یہ دلیل امر شدنی ہے
خانہ اول عدد سات کیونکہ نقطہ ہفتم آتش کا ہے اور اول وتد آتش مین واقع ہے
خانہ ہشتم کے سات ہزار کیونکہ ہفتم آتش ہے بمرکز غیر خاک مین جو کہ متعلق
الوف ہے واقع ہے سات کو ہزار سے ضرب دیا تو سات ہزار ہوئے اور
سیزدہم مین ایک سو سات کیونکہ نقطہ ہفتم آتش کا ہے اور زائل الوند آتش
مین واقع ہے جو متعلق بات ہے پس سات کو سو مین ایزاد کیا ایک سو
سات ہوئے اب ان کل کو جمع کیا تو سات ہزار ایک سو چودہ ہوئے۔
اور ایک سو بیس سے تقسیم کیا خارج قسمت چوبیس رہے جواب دیا کہ

عرصہ بست وچار مین ترقی کچھ روزگار کی ہووے گی یا کہین جدید سلسلہ
روزگار کا پیدا ہوگا انشاء اللہ تعالی آگے عمل مستقبل اس غرض سے نہین کیا
کہ کچھ ضرورت نہ تھی علاوہ اسکے دوسرا طریقہ علیحدہ علیحدہ امہات بنات وغیرہ کے
اعداد جمع کرکے تقسیم ہفت دوازدہ سے کرنیکا ہے جسکا ذکر پیچھے قاعدہ یازدہم
مین بالتشریح ذکر ہو چکا ہے حسب موقع اوسکا عمل کرنا چاہیئے۔ لغرض طوالت
کلام تحریر کرنے سے کوتاہ قلمی ہے۔ فقط۔

قاعدہ سیزدہم طریق استخراج محل ایام مشہور سنین کبیسہ
بجہت تقرر مدت کہ کسقدر عرصہ مین انجام مقصد ہوویگا خواجہ عبد الصمد کے
کے قول سے منقول ہے جاننا چاہیئے کہ امہات محل ایام مین بنات محل
ماہ اور متولدات محل سال رواملات کا انہون نے اعتبار نہین کیا ہے پس
جب کسی مقصد کی مدت دریافت کرنا منظور ہو چاہیئے کہ لسان الامر کو دیکھے
اور لسان الامر غرض اوس شکل سے ہے جو کہ ضرب طابع اور شکل خانہ متضمن
نتیجہ متولد ہوا ہو کہ وہ کس مقام امہات بنات وغیرہ مین واقع ہے پس جس
موقع پر واقع ہو موافق اوسکے یوم ماہ وسال وغیرہ کا حکم لگاوے اعداد انکے
جدول ذیل سے معلوم کرو یہ جدول منقول خواجہ صاحب کی ماتولات سے ہے۔

نام اشکال	تعداد ایام	تعداد ماہ	نام اشکال	تعداد یوم	تعداد ماہ	تعداد سال
☶ و ☳	۲۹	۵	☶ و ☶	۴	۱۰	یک
☶ و ☶	۸	یک	☳ و ☳	۱۲	۲	۱۲

۴	۱۰	۱	∴ ∴	۵	۵	۹	∴ ∴
نہیں دنیم	۶	۴	∴ ∴	یک	۱۰	۶	∴ ∴

کلید یہ جدول شمش الرمل انوار الرمل و دیگر چند رسالون مین مرقوم ہے الاسب کتابون مین باہم یک دیگر اختلاف ہے الا زبدۃ ناصر و تحفہ رومی مین اتفاق پایا اوسی سے اقتباس کرکے درج رسالہ کیا واللہ اعلم بالصواب علاوہ برین تشریح عزیز الحسن سے واضح ہوتا ہے کہ جو لسان الامر بحیثیت نیک و قوی ہووے یعنی سعد داخل یا خارج جیسا کچھ اندوئے مندرجہ (راح ب م طریق اہل بربر و اہل مغربیان) مدلول حصول مدعا ہو حکم اسطور پر کرے کہ اندرون میعاد اسقدر مدت کے قبض کار یا حصول مدعا ہوویگا اور جو لسان الامر موافق طریق مذکورہ بالا مدلول عدم حصول مدعا پر ہووے حکم کرنا چاہیئے کہ اسقدر عرصہ بعد صورت حصول مقصد ہوویگی اس مدت تک توقع کار برابری نہین اور جو صورت اثبات کی ہو حکم ثبات کا کرے علاوہ اسکے یہ امر بھی واضح ہو جانا چاہیئے کہ حسب دستور قواعد سابقہ جیسا کچھ پیچھے کے قاعدون مین مذکور ہو چکا ہے لحاظ حیثیت سوال کا کرنا ضرور بالضرور ہے رکھین یعنی اس امر کو بخوبی ذہن نشین کرین کہ کس مدت کی حیثیت کے لایق سوال ہے یوم و ماہ و سال سے پس اوسیکی روئے کے موافق حکم ماہ و سال وغیرہ کا لگاوین جیسا کہ جدول مین درج ہے کیونکہ اسمین خطا واقع نہوگی اور یہ مضمون صرف اسی غرض سے کہا گیا ہے کہ وقت عمل کے کسی قسم کی خطا سرزد نہووے ایک نظیر تحریر

ذیل مین دیکھو اور سمجھو۔

نظیر

فرض کرو کہ سایل کا سوال ہے کہ مین معشوقہ کی خواہش رکھتا ہون کسقدر عرصہ مین وہ دستیاب ہوویگی زائچہ طیار کیا اور اسطور پر حکم لگایا یہان پر طالع ♍ ہے اور شکل خانہ نجم ☶ ہے جو کہ متعلق معشوق ہے ضرب دیا تو ☵ برآمد ہوے یہ شکل سعد داخل ہے اور قوت زائچہ مین رکھتی ہین دلیل حصول مقصود مدعا ہے پس جدول مین دیکھا تو ایک سال ایک ماہ اور آٹھ روز سے متعلق ہے اب یہان سوال کی حیثیت کو دیکھا تو یہ معلوم ہوا کہ یہ امر روز اور ماہ مین انجام ہونے لایق نہین ہے لہذا حکم دیا کہ عرصہ ایک سال کے اندر زن معشوقہ تیرے قبضہ مین آجاویگی اور تیرے مکان مین خانہ نشین ہوجاوے گی انشاء اللہ تعالیٰ اب دو فقرہ معلوم کرو کہ تمہارا سسکی خانہ پانزدہم مین بھی ہے اوسکو ترک کردیا کیونکہ روایات کو بڑا عمل قاعدہ ہذا مین ٹھیرایا ہے بجز اسکے جو بات وغیرہ مین واقع ہوتی حسب تحریر صدر ماہ یوم وغیرہ گرفت کرلیجاتی وہ بھی حیثیت سوال دیکھکر جیسا کچھ اوپر تحریر ہوچکا ہے اور یہ امر چندبار تشریح ہوچکا ہے لہذا مکرر سہ کرر تحریر سے مجبور ہون۔ فقط۔

بحث دیوم بیان استخراج شہور

قاعدہ اول انوار الرمل قول محمد عزیز الحسن سے منقول ہے کہ اگر کوئی کسی معاملہ مین ماہ دریافت کیا جائے لازم کہ کل نقاط افراد و ازواج اس طور پر فرد کا ایک اور زوج کے دو متولدات کے شمار کرے اور چہار گانہ طرح دیوے جو کچھ خارج قسمت بچے اوسکو خانہ نہم سے طرح کرنا شروع کرے جس خانہ پر تقسیم ختم ہووے اوس خانہ کی شکل موجودہ زائچہ کو ملاحظہ کرے کہ کون ہے اور موافق منسوبات شہور عربی اوس شکل کے حکم ماہ عربی کا لگاوے منسوبات شہور عربی (راح ب ۲ ج ۲ خ) مین دیکھو۔

تکملہ جس سوال سے ہے استخراج ماہ مین خانہ چہار دہم کو دیکھے اگر نقطہ آتشی و بادی دونون نقطہ رکھتی ہو تو نقطہ آتشی سے گیارہ حد اور بادی کے ایکسو اکیس حد گرفت کرکے دونون کو جمع کرے اور چوبیس سے طرح دیوے جو کچھ باقی رہے اوسکو خانہ نہم سے طرح کرنا شروع کرے پس جہان پر ختم ہووے اس خانہ کی شکل کو گرفت کرکے موافق منسوبہ شہور رومی حکم لگاوے منسوبات اشکال (راح ب ۲ ج ۲ خ) مین دیکھو اور رومی اشکال ملاحظہ کرو (راح ب ۲ ج ۲) مین بر تقدیر جو شکل خانہ چہاردہم مین نقاط ہر دو عناصر نہون یا ایک عنصر کا نقطہ ہو ترک کردینا چاہیئے۔

تکلیف یہ قاعدہ اکثر کم مستعمل ہین قاعدہ عام اشکال منسوبات اشکال کی

روئے سے برآمد کرتا ہے اور وہ نہایت عمدہ ہے جبکہ محل موقع بموقع
ہر ایک احکام کے ساتھ قواعد مین تحریر ہے اور یہ قواعد تو زیادہ تر اون سے
بیش از نادر استعمال کیے جاتے ہین۔

بحث سیوم بیان استخراج یوم

قاعدہ اول طریقہ استخراج یوم منقول لطف امر سے ہے اگر کوئی شخص
کسی اور شہر کی یا ایام ناف مین روز دریافت کیا چاہے قول سید صادق علی
کا ہے کہ اسطلاب پر عمل کرے کہ اشکال شش مزاج خانہ اول مین اشکال زہرہ
خانہ دوم مین اشکال عطارد خانہ سوم مین اشکال قمر چہارم مین اشکال زحل
پنجم مین اشکال مشتری خانہ ششم مین اشکال مریخ ہفتم مین اور اشکال راس
و ذنب خانہ ہشتم مین رکھتی ہین کوکب اشکال (راح تب اج قح) مین دیکھو
پس جو شکل انمین سے اپنے خانہ مزاج مین واقع ہو موافق منسوبات اوسی
شکل کے روز و شب کا حکم لگا دے منسوبات روز و شب (راح تب اج قح)
مین دیکھو الا کہ اول کو گرفت کرے اور آخر کو ترک کرے جیسے زائچہ مین
اندر خانہ اول شے یا بج آوے اور دوم مین شے یا بج دیا خانہ پنجم مین شے دے
و شیر آوین۔ اول خانہ مین جو اشکال شے یا بج آتی ہون اونکو گرفت کرکے
موافق منسوبات انکے حکم لگانا جاوے گا اور باقیون کو بسبب اعتبار
بالبعد اوسکے آنیکے ترک کر دیا جاویگا اسطلاب پر اورون کو خیال کرو۔ فقط۔

نکتہ - نبر الرمل سے ہے کہ اشکال خانہ اول و سیزدہم - اور چہارم و چہاردہم اور ہشتم و پانزدہم - اور دہم و شانزدہم کو باہم ضرب دیکر چار اشکال برآمد کرے اون چار سے دو نکالے اور دو سے ایک پیدا کرے پس یہ متولدہ جس یوم و شب کے متعلق ہو موافق اُسکے حکم کرے - منسوبات یوم و شب (راح ب آج تخ) مین دیکھیو -

کلید - ان قواعد کا استعمال عمل اوستادان مین بہت کم کتابون مین پایا جاتا ہے اسکا قاعدہ منسوبات اشکال کی رو سے جیسا کہ محل مندرج ہے نہایت اولی و انسب ہے - فقط

منظرہ - واضح ہو کہ قواعد استخراج مدت شہور و ایام وغیرہ اقتباس کتب دیرینہ و حال سے کرکے احاطہ تحریر مین لایا ہون امید شایقین ملاحظہ و عمل سے حظ اوٹھاوینگے - اور خاکسار کو بخیر یاد فرماوینگے - فقط -

باب سویم بیان اصول کبری

مخفی نرہے کہ اس باب مین اصول کبری کا ذکر ہے - حاملان رمل کو انپر کافی وافی لحاظ رکھنا پر ضرور ہے کیونکہ انمین غلطی واقع ہونے سے احکامات مین بالکل اختلاف اور بغیر تبدیل پیدا ہوجاتا ہے لہذا انکو بغور سمجھنا اور عمل کرنا پر ضرور ہے - فقط -

بیان سیر رمل

مخفی نرہے کہ غرض سیر رمل سے دور دنیا بیوت دوازدہ گانہ کا ہے جملہ اوستادان کا اسپر اتفاق ہے احکام نقطہ مین یہ سیر برعایت نقطہ لیجاتی ہے جسکا ذکر (راح ب م طریق سرخاب) مین دیکھو اور احکام شکلہ مین برعایت بیوت گرفت کرتے ہین بغیر اوستادان اہل مغرب جملہ اوستادان نے سیر مین زوایدات کا اعتبار نہین کیا ہے الا ادنے پختگی احکام کی بابت اسلئے دیگر امداد لیتے ہین جیسا کہ ہر ایک جگہ جسب موقع ذکر ہوتا چلا آتا ہے اور آگے بھی ہووے گا قاعدہ اُسکا یہ ہے کہ سوال سائل کا جس خانہ سے ہو اوسکو طالع یعنی خانہ اول قرار دیکر اوسکے موافق منسوبات بیوت دوازدہ خانہ سے جس امر کی بابت دریافت کی ضرورت ہو حسب طریق دویم سویم وچہارم وغیرہ کو گرفت کر کے حکم لگاوے جیسے سائل کا سوال بجہت کسی غایب کے ہے یہ متعلق خانہ ہفتم سے ہے پس اُسکی قوت وضعف سے صرف نیکی وبدی طالع کی حالت اوسکی دریافت ہوسکتی ہے باقی احوال اسکا سیر رمل یعنی دور بیوت سے واضح ہوگا جیسے کوئی مال ونعاش غایب کا دریافت کرے تو یہ خانہ ہشتم جو کہ دویم ہفتم کا ہے اوسے کہا جاویگا اسی طرح احوال عزیز واقربا واوسکا خانہ نہم سے جو کہ سویم ہفتم کا ہے اور فرزند یازدہم جو کہ پنجم ہفتم کا ہے اور مرض دوازدہم جو کہ ششم ہفتم کا ہے کذالک دیگر بیوت کذالک کر

غور و فکر سے معلوم کرکے گرفت کرو اور اسطور پر اور اور خانون مین دور دیتے
چلے جاؤ اور حسب طریق طریق احکام عام مشترک میان یا اہل مغرب یا اہل
مصر و فرانسوس وغیرہ استخراج نیکی و بدی کرکے عمل کرو طریق ان اُستادان
کے (راجع ب م طرایق) مین دیکھو یہ اصل الاصول عمل رمل کا ہے اور موافق
انہین قواعد کے عمل جملہ اوستادان کا انکے رسالون کے ابواب علمیہ مین
معموری غور و فکر سے برابر عیان ہو جاویگا اور جب سوال اپنی ذات خاص
کی بابت ہو تو زائچہ کا خانہ اول طالع سایل قرار دیکر دور دیگر امور پر دیا اور
حکم لگاؤ۔ فقط۔

تنبیہ اوستادان اہل مصر و یونان و ہند کا قول ہے کہ سیر رمل مین زوایدات
کا ہرگز اعتبار واجب نہین کیونکہ فلک شامل دوازدہ بروج پر ہے لہذا خانہ یہی
دوازدہ درست ہین یہ چار بیوت زواید صرف بغرض نقصان اوستادان نے
قایم کیے متعلق اوتاد کردیے ہین لہذا شمول سیر مین اعتبار انکا جایز نہین
بلکہ متعلق اوتاد ہین اور قوت اوتاد کی اعلیٰ لہذا حصول و عدم حصول
مقاصد مین حکم انکا بہت پختہ ہے اکثر عمل واجب ہے کیونکہ خطا بہت کم
سرزد ہوتی ہے۔

بیان حکم زوایدات

واضح ہو کہ سوال حالیان کا دو سبب سے خالی نہ ہوگا ایک دخول جسکو
اتصال کہتے ہین دوسرا خروج جسکو انفصال کہتے ہین تشریح اسکی

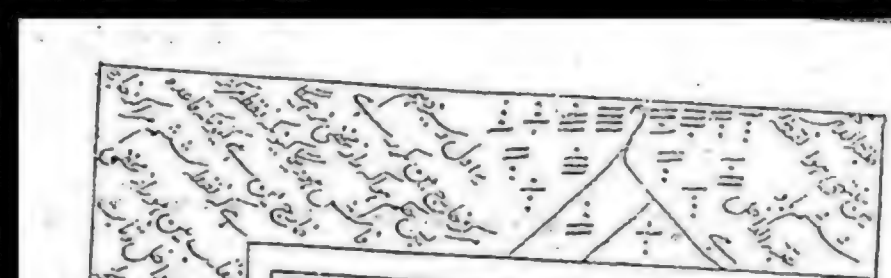

(راح ب م طریق اہل بربر) مین دیکھو کہ جب سوال سائل نسبت اتصال کی ہو اور شکل خانہ مقصدہ مین داخل ہو اور تکرار زوایات مین رکھتی ہو یا زوایات خود داخل ہون دلیل حصول مقصد پر کافتہ ہے اور برخلاف ہو حکم برعکس سوال انفصال مین باین نمط طریق حکم اشکال خارجہ پر کیا کرتی ہین علاوہ اسکے برتقدیر ایسا اتفاق ہو چاہیے کہ شکل خانہ مقصدہ کو شکل خانہ چہاردہم سے ضرب کرکے نتیجہ نکالے اور اوس نتیجہ کو شکل پانزدہم سے ضرب کرکے نتیجہ نکالے پس جو یہ سعد داخل ہو دلیل برآمدن مزدوبے علاوہ اسکے اگر تکرار ہیوت سعد مین رکھتی ہو بہت اولی برخلاف اسکے حکم برعکس اسی طور پر سوال نقصان مین حکم اشکال خارجہ کو خیال کرو اور لحاظ سعادت و نحوست کا محفوظ رکھو ایک نظیر بغرض زود تفہیم شائقین کی قلمبند کرتا ہون اسکو دیکھکر سمجھو۔

نظیر

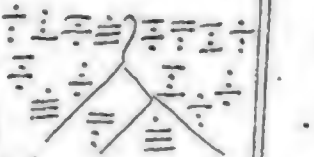

فرض کرو سائل نے سوال کیا کہ مین ایک عورت کی خواہش رکھتا ہون انتہا آویگی یا نہین زائچہ طیار کرکے دیکھا اوسمین خط یا جبکہ منحوس مطلق ہے اور نہ اوسکی تکرار کہین ہے لہذا دوسرا عمل شروع کیا یعنی شکل خانہ ہفتم کو شکل خانہ چہاردہم کو باہم ضرب کیا تو برآمد ہوئے اوسکو خانہ پانزدہم سے ضرب کیا تو پیدا ہوئے یہ سعد داخل ہے اور سوال بھی اتصال کا ہے اور تکرار بھی زائچہ مین رکھتی ہے الا بخانہ ششم

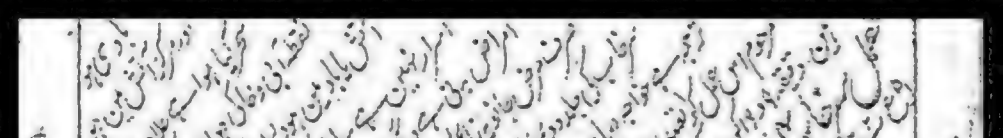

وہ وارد ہم بیوت بد ہین لہذا حکم دیا کہ سائل چندے صبر کرے بعد عرصہ قلیل کے
انشاء اللہ تعالے از زن قبضہ اقتدار مین آویگی۔ اب اوسنے دریافت کیا کچھ مال بھی
وصول ہوویگا از روے سیر رمل خانہ ہشتم جو کہ دویم ہفتم کا ہے گرفت کیا اوس مین
نفی ہے ہے باہم ہے دو کو ضرب کیا ہے پیدا ہوے اوسکو خانہ پانزدہم مین ضرب کیا
حاصل ہوے یہ شکل ثابت ہے اور مال سے تعلق رکھتی ہے الا ظاہر رمل مین
نہین ہے در باطن خانہ ہاے ہفتم و سیزدہم مین از روے دائرہ ابدج خلاص سے
پیدا ہوتی ہے۔ قاعدہ تلاش باطن اوج ب م کلید طریقہ اہل بربر و دیگران ہین
دیکھو یہ ہر دو بیوت متعلق سائل ہین لہذا حکم بر اکہ زن مال خفیہ رکھتی ہے اور
وہ سائل کو حاصل ہوگا۔ یہ نکتہ حکم روایات اہل مصر و ہند وغیرہ کا ہے اور خدمتی
اکرمی استاد خاص حاجی عبد المجید کہ تجربہ رسیدہ ہے استاد ان فن
اس طریق کو باحکام زوایات اصطلاح مین لکھتے ہین۔

بیان ضوابط احکام

یہ استادان اہل مغرب کا نکتہ ہے اور نام اسکا ضوابط احکام ہے طریقہ اس کا
یہ ہے کہ بال سوال انفصال ہین خانہ مقصد کے چپ و راست بیوت کو دیکھے
اگر وہ مقصد داخل ہون دلیل ہے کہ مطابر آویگا اور سوال انفصال مین یہ ہی قوت
اشکال خارجیہ کی ہووے گی بجیسے سوال سائل کا متعلق خانہ نجم سے ہے اسکی
راست خانہ چہارم اور چپ ششم ہے پس اگر یہ بیوت موافق دخول خروج

داخل یا خارج آوے گی دلیل متصل پر ہووے گی برخلاف اسکے حکم عکس
سعد باسعانی و نحس بنحوست اگر اختلاف ہووے مگر اوسط کا ہوگا الا صورت اختلاف
مین زیادہ تر استادان نے حصول دوم حصول مین بحث نہین کی ہے اوسکو
بے اعتبار سمجھا ہے فقط۔

بیان کیفیت سہام

پوشیدہ نرہے کہ کیفیت سہام کی ظاہر ہی ہین بہت مسلسل ہے اسمین
استادان اسنے بہت تفاوت کیا ہے شیخ ابوالحسن بسالہ مین لکھا
اختصار سب کا طریقہ تلخیص کیا جاتا ہے شائقین کو لازم ہے کہ سہام پر غور فرماکر
وقیت حاصل فرماوین پس اب معلوم ہو کہ ایک گروہ استادان کا قول ہے
کہ شکل خانہ اول سعد ہووے تکرار اوتاد مین کرے اسکو سہم السعادت کہتے ہین
اور دوم سعد ہووے تکرار اوتاد مین کرے اسکو سہم الفضل اسیطرح سیوم کو سہم
الاقارب چہارم کو سہم الوبا اور پنجم کو سہم الاوتاد بولتے ہین پس جو یہ اشکال زائچہ
مین حسب تحریر صدر واقع ہون ہر کسی اقسام کے مقصد مین دلیل نیکوئی ہے
دوسرے گروہ کا قیاس ہے کہ ہر ایک شکل سعد جو وقوع اوتاد ہو تو سہم السعادت ہمل
آگے پس تیسری جماعت کا خیال مفتاح الکنوز سے منقول ہے وہ یہ ہے
کہ سہام تین نوع پر ہین اول یہ کہ شکل خانہ اول کو رہیوت پنجم یا نہم سہم نہم ہمیشہ
مین ہواوسکو سہم السعادت کہتے ہین اور یہ بدلیل ہے اور یہ اموالیات متصل

مراد پر اور شکل بدبیرون خانہائے مذکورہ ہو سہم السعادت نہین دویم سہم النیب
یہ اوس خانہ سے مراد ہے جو اشکال منسوبہ شمس و قمر سے ترکیب استخراج امداد
طرح زائچہ مین پیدا ہوا اسکی ترکیب کی بابت یہ بیان ہے کہ رمل تمام کرکے
زائچہ مین دیکھے کہ اشکال شمس و قمر یعنی ☉ اور ☽ مین کون کون سے
کس کس خانہ مین واقع ہوئے ہین اوس خانہ کے عدد گرفت کرے اور ازنیہ
طرح دیوے جس خانہ پر طرح ختم ہووے وہ ہی سہم النیب کا خانہ ہے اور
شکل اوس گھر کی سہم الغیب ہے اس مضمون کو اس تمثیل سے جو کہ تحریر تحت
ہوتی ہے سمجھو۔

تنظیر

دیکھو اس زائچہ مین اشکال قمر کی معدوم ہے
اور شکل ☉ شمس کی تین جگہ ہے پس قمر سے
تو کچھ غرض نہ رکھے شکل ☉ کو گرفت کیا وہ خانہ
چہارم مین اکیس ۲۱ خانہ ششم مین تیس ۳۰ اور خانہ دوازدہم مین اکیاسی ۸۱ اعداد رکھتی ہے
دیکھو (ج ب ۲ ج) مجموعہ اعداد جمع کئے اکیسو بتیس ۱۳۲ ہوئے نگہان طرح دی تو چھ
باقی رہے انکو خانہ اول سے تقسیم کرنا شروع کیا طرح خانہ ششم پر ختم ہوئی
پس خانہ ششم مین انکا سہم النیب ہے اسکے اندر جو شکل ہے موافق قوت
وضعف و سعادت و نحوست کے حکم کرتی ہین اور یہ اشکال بر تقدیر زائچہ مین
نہ آوین سہم الغیب کا عمل نہ کیا جاوے گا اور تیسرا سہم وہ ہے جو کہ شکل طالع

جس خانہ مین تکرار رکھتی ہو خواہ ایک جگہ خواہ چند جگہ جیسے زائچہ بالا مین خانہائے
ہشتم و سیزدہم سہیم مین کیونکہ شکل پنجہ طالع مکرر ان دونون بیوت مین ہے اب
آگے اسکی برائی یہ ہے کہ ان تینون اشکال کو دیکھے اور موافق سعادت اور
نحوست اور داخلی خارجی وغیرہ پر لحاظ کافی وافی کرکے سوال اتصال یا انفصال
مین موافق قوت وضعف کے حکم حصول وعدم حصول مقاصد پر لگاوین جیسے
دیکھو زائچہ گذشتہ یہ وہی زائچہ ہے جو پیچھے مرقوم ہوچکا ہے اس مین سوال
طلب زن کا ہے اسکا سہیم السعادت معدوم ہے کیونکہ شکل طالع مکرر بیوت
مسطورہ نہین دوسرا سہیم جو کہ اوپر کے عمل سے برآمد ہوا خانہ ششم سے ہے
اوسمین شکل پنجہ سعد داخل ہے اور مکرر زائچہ مین ہے اور سوال بھی اتصال
کا ہے لہذا زیردست تیسرا سہیم یعنی شکل طالع مکرر بیوت ہشتم و سیزدہم
مین ہے گو نحس ہے الا مکرر بقوت رکھتے ہین۔ لہذا حکم دیا کہ چندے سہیم
کرد بعد عرصہ قلیل زن سوال ہاتھ آوے گی۔ بسبب سعد و سعید سہیم اول کے
حکم رسطا کا ہوا جو حق گروہ کا قول اسرار الرمل سے منقول ہے وہ یہ ہے کہ خانہ
سیزدہم سہیم السعادت ہے اور خانہائے پانزدہم و نہم اسکے گواہ ہین اگر زائچہ
مین یہ ہر سہ بیوت سعد داخل ہون دلیل حصول مراد بزودی و باسانی پر اور
خانہ چہاردہم سہیم الغیب ہے اور خانہائے یازدہم و شانزدہم اسکے شاہد ہین
اگر یہ سعد داخل ہون دلیل حصول مقاصد پر ہے ورنہ دشمن حاجج ہوا اور کچھ
عرصہ زیادہ گذرے اسمین ایک بحث یہ ہے کہ ہر سہ اشکال سہیم السعادت

کے سعد ہون مقصد از آغاز تا انجام باسانی بہرہ ور ہووے اور جو بر تقدیر نہم
نحس ہو اور باقی سعد ہون مقصد مین اول اشکالات نظر آوین آخر کو نیک ہو
اور جو یازدہم نحس ہو آخر کو بہ رنج و مشقت معاینہ کرے اور جو سیزدہم نحس ہو
سعی و کوشش سے سایل بہرہ ور ہو اور انجام بخوبی گذرے اور جو کل نحس ہون
حصول مقصد نہو اور اندیشہ و ترددات زاید ہون۔ اسی طور پر سہم الغیب کی
نسبت قیاس کرو اگر سہم السعادت و غیب مین اختلاف ہو حکم اوسط کرنا چاہئے
اگر یہ ہر دو داخل سعد ہون انجام کار بلا سعی اول تا آخر ہو اور بہت نفع پہنچے
اور جو خارج ہون گو تا تشویش ہو پہ نچون جماعت کا قول منقول لطف الرمل
سے ہے اور وہ یہ ہے کہ خانہ سیزدہم سہم السعادت ہے اور متعلق شمس سے ہے
اسی سے اسکو سہم الشمس بھی کہتے ہین شاہد اسکا نہم ہے اور چہاردہم سہم الغیب ہے
اور متعلق قمر سے ہے اسی سے اسکو سہم القمر بھی کہتے ہین اولین نسبت قبض
اور محول سے رکھتا ہے اور دوئین نسبت خروج سے اول کے متعلق شکل
تسع ہے اور دوئم کی تاسع پس سوال اتصال کا ہو اور شکل مذکور دل مین تکرار ثبوت
سعد مین کرے دلیل حصول مرادپر ہے باین نمط سوال انفصال مین شکل
ثالثہ مین مکرر خانہائے سعد ہو دلیل حصول مقاصد آب بر تقدیر یہ زائچہ مین ہون
ہے کہ شکل خانہ دہم کی قوت کو دیکھے اور موافق تحریر صدر حکم کرے اسکو
سہم النظر کہتے ہین سوال اتصال مین اور سوال انفصال مین یازدہم کی
قوت حسب تحریر صدر دیکھ کر حکم کرے اسکو سہم الرجا کہتے ہین جیسا کہ

بابت دو سیام کے اوپر گذر چکا ہے دیسا ہی رمال کو ضرور ہے کہ سوال متصل
بالفصل بیان از بین دو سیام کا مثل کہ بین بیر طریقہ نحاا باستخراجہ صاحب
ست ہے سب سے زیادہ از بدو دست معتبر محمدی اور نیز اگر تقویم الرمل یعنی ہندی
برس ہاتھ مین بہت کام آتا ہے اسکا ذکر قسمہ سویم مین کیا جاویگا رسالہ انوار الرمل
جو کہ بہت مستند کتاب ہے کیفیت سویم سے بصورت مختلف اسطور پر
معمور ہے رمال کو پر ضرور ہے کہ احکام مین لحاظ اسپر کافی وافی نیا وطن فرماوین۔

بیان تغیرات خاص

تحفہ اکبری سے یہ امر پایہ ثبوت کو پہنچا ہے کہ یہ طریقہ خاصکر اوستادان اہل ہند
کا ہے بعض بعض روایت سے ایسا بھی ظاہر ہوا ہے کہ اسکو بید ضیظم ہندی
کے شاگردون نے مشہور کیا ہے طریقہ یہ ہے کہ وقوع خانہ یون دیسا رسے
اصلی طاقت شکل کی مبدل ہوجاتی ہے اسمین اول یہ جانو کہ بیت واشکال
کچھ سعد و کچھ میانہ و کچھ نحس ہین جیسے اشکال (راح ب ۲ ج ۱۶ خ) مین دیکھو اور
بیت (راح ب ۱۷ ج ۱۶ خ) مین دیکھو پس جب شکل سعد بخانہ سعد و نحس
بخانہ نحس آتی ہے ذاتی قوت رکھتی ہے بیان پر یہ فقرہ قابل یاد ہے
کہ سعد بخانہ سعد کلی سعادت دکھلاویگی اور نحس بخانہ نحس کی نحوست مین بخشیگی
بلکہ سعادت پر نظر رکھتے ہین کارہائے سعد مین سعد نیک ہے اور مثوت
بد مین نحس مبارک الا جب شکل سعد بخانہ نحس آوے یا یون بسارادے کے

اشکال منحوس ہون یا شکل منحوس بخانہ سعد آوے یا یون بسار اوسکی شکلین منحوس ہون ایسی حالت مین اصلی قوت شکل کی تغیر ہو جاوے گی۔ اور خاصیت دوسری قبول کریگی جیسے ایک شخص بدجماعت نیکان مین شریک ہو بدی یکایک نہین کر سکیگا۔ اور نیک شخص گروہ بدان مین نیکی سے مجبور رہیگا۔ اسی طور پر نیک و بد اشکال اپنے ہمراہیونکی قوت سے اپنی اصلی طاقت کو تبدیل کر دیتے ہین۔ مثلاً فرض کرو سوال سائل کا بابت حصول مال ہے اسصورت مین اگر طالع مین ☌ ہو اور دویم مین ☍ جو کہ حصول مال مین کما حقہ طاقت رکھتی ہے اور سویم مین ☍ دلیل ہے کہ زیادتی مال ہو اور حصول بآسانی ہو برخلاف اسکے اگر ☍ سویم ☌ ہو یا طالع مین ☍ دویم مین ☐ اور سویم مین ☍ ہو بجائے حصول کے تلف ہو وے کیونکہ اتصال ایسا ہے جو کہ اپنی طاقت نقصان پر رکھتا ہے اسی طرح دیگر سوالات کی بابت خیال کرو اور زائچہ کو دیکھو علاوہ اسکے جو شکل اپنا کسی خانہ مین اتفاق رکھتی ہے وہ بھی نحوست کو سعادت سے تغیر کر دیتی ہے اور جہان نفاق رکھتی ہے برعکس کام کرتی ہے بروقت عمل اسپر لحاظ ضروری ہے تشریح اتفاق و نفاق وغیرہ مین گل (راح ب ج) مین دیکھو اس قسم کی اتصال و امتزاج سے تاثیر اشکال کی اور اور معاملات مین ہے بالکل تبدیل ہو جاتی ہے جسکا ذکر برمحل حصہ سویم مین کیا جاویگا۔ یہ دقیقہ تغیرات کا ہے۔

بیان ارکان الرمل

یہ قاعدہ منتخبات خواجہ صاحب سے منقول ہے اور اہل مصر و بربر بہت اعتماد اسپر کرتے ہین اور فی الواقع یہ ایسا ہی ہے وہ یہ ہے اگر سوال اتصال کا ہو اور چہارم تا دہم یعنی اول و چہارم ہفتم و دہم داخل ہون فوراً حصول مدعا ہو اور انفصال مین خارج اسطور پر سعد مین سعد اور نحس مین نحس قوی ہین اور سعد مین نحس و نحس مین سعد دلیل کمزوری جانو اور حکم اختلاف کا میانہ اس کو مصطلحات مین ارکان الرمل کہتے ہین اور مدار احکام خواجہ صاحب کا اسپر ہے

کلید۔ بعض اُستاد ارکان الرمل کو قوت زوایات مین شامل کرتے ہین اور بعض ایک قاعدہ جداگانہ اتفاقات رمل سے فرض کرتے ہین الا یہ قیاس غلط ہے درحقیقت یہ ایک اصول قوت زوایات مین سے ہے اور اکثر ایسے ہی موقع پر عمل اوستادان کا مستعمل ہے صرف بطور قاعدہ جداگانہ کے استعمال اسکا لوگون مین نظر سے نہین گذرا۔

منظرہ۔ مکشوف ضمیر شائقین ہو کہ خواص متعرضہ جو کہ اس رسالہ کے عمل کے واسطے بہ ضرور کارآمد تھے مختلف رسائل سے انتخاب کر کے زیر قلم کیے اور باقی حسب ضرورت حصہ سویم مین قلمبند کرونگا اب قواعد عملی بیت دوازدہ گانہ زیب کتاب کرتا ہون۔ انشاء اللہ تعالیٰ فقط۔

باب چہارم مشتمل بیان قواعد علمی اجیود وازدہ گانہ

مخفی نرہے کہ اس باب مین دس قواعد علمی جو کہ اُستادان سلف سے ایک امر مخصوص کی نسبت اپنی طبع آزمائی سے مناسبت خواص اشکال و ہیوت کی رو سے محدود فرمائے ہین اور حوالہ جسکا راح باب حکم منقبض الاشکال ہین گذر چکا ہی مجربہ و معتبرہ کتاب ہای پیشین وحال سے انتخاب کرکے ذکر کیجاتی ہین ہر ایک قاعدہ چند چند اوستادان کے قول کے موافق کرکے اور نیز جانچ کر معرض تحریر مین لاتا ہون اور مباحثہ و شرح کو جو کہ اسکے ساتھ مین ہے بجہت طوالت کلام کے قلم انداز کرتا ہون تاکہ ناظرین کو پریشانی دماغ نہو بطرز سہل بالحصول پر متعدد باتہ آبادہ شائقین جو کہ انہون پر ترجیح دینگے بعون ایزد متعال بحصول مقاصد سے خوب بے پایان ادا کرینگے۔ شعر

ہنر شناش ترازو عقل مین نہین تول — کہ ہین یہ پارۂ یاقوت کوڑیون کے مول

احکام استحسانہ اول

عمل اول احکام طالع

بحسب اول - سوالات درباره صلاح و فساد طالع منتخب از اقوال مشہورین

قاعدہ اول - اگر سوال ترقی و تنزل طالع کا ہو تو حظ کرے خانہ اول کو اگر وہ سمین شکل سعد داخل ہو اور تکرار خانہ یازدہم مین کرے دلیل ترقی

جاہ و حشمت کی ہے اگر وہ شکل نہو ہم ستارہ اوسکے شکل ثانی ہو یہ ہی حکم اگر یہ ہی
شکل چہار دہم یا پانزدہم یا شانزدہم مین تکرار کرے دلیل حصول فرحت و شادمانی ہے
اگر شکل مذکور طالع مکرر خانہاے مذکورین نہو نہ اوسکے ہم ستارہ ہو الا دیگر اشکال سعد
مکرر ہون کسی قسم کا نا یا مکدر عیش و آرام مہیا ہو اور ذرہ قلیل فراغت حاصل ہوے
اگر کچھ نحس و کچھ سعد ہون دلیل ہے کہ کوئی خبر خوش سننے مین آوے و یا کچھ
بہبودی و ترقی کی امید پیدا ہو کسی متوسل یا دوست یا عزیز و غیرہ کی ترقی مراتب ہو
برخلاف اسکے اگر شکل نحس طالع مین آوے اور خانہاے چہار دہم یا پانزدہم
یا شانزدہم مین تکرار کرے دلیل نحوست ہے لیکن اسی صورت مین اگر بیت
ششم و ہشتم و دوازدہم اشکال ناقص رکھتے ہون باشک سایل کسی بلاے
ایلمانی مین مبتلا ہو اور عہدہ عظیم پنج کا اوٹھاوے اور صورت نحوست سخت کا
معاینہ کرے الا بفضل پروردگار جلد خلاصی حاصل ہوا یہ صورت مین اگر چہار دہم
پانزدہم و شانزدہم بھی نحس ہون تو ان قدرے نحوست رفع ہو۔ فقط۔

کلید۔ میر روشن علی دہلوی کا تجربہ ہے کہ شکل سعد طالع مین ہو اور ہشتم
مین تکرار کرے مخالفین خود بخود دوست ہو جاوین اور رفاقت قبول کرین۔
اور جو نحس طالع مین ہو اور تکرار ہشتم یا پنجم مین کرے کسی سے مخالفت پیدا ہو
اور بلا وجہ لوگ دشمنی پیدا کرین اور مفتی ملال بڑہا دین اگر شش و دہ خانہاے
اول یا پانزدہم چہار دہم و پانزدہم مین تشریف لاوین چند روزہ نحوست و رنج و
ملال ضرور پیدا ہو اور طبیعت کو اندیشہ طاری رہے خوابات پریشان و دکھتی

دیوین اور نا اہلون کی طعن و تشنیع سننا پڑے مسلیم بجرانی اور دیگر اوستادان کا تجربہ ہے کہ اگر شکل طالع خانہ پنجم مین تکرار کرے دلیل ہے اوپر غم واندوہ کے اگر شکل سعد ہو غم مرکب بشادی ہو جیسے مفارقت فرزند یا عزیزان و دوستان جو کہ روزگار یا تجارت کو سفر مین جاوین یا مہاجرت دختر جو اپنے شوہر کے یہان جاوے اور مانندان کے اور جو نحس ہو برخلاف اسکے تصور کرو علاوہ اسکے اگر یہ شکل آتشی ہو یرخ ادباشی اولاد کا ہو اگر بادی ہو فضول خرچی و تلف حرمت اولاد کا یرخ ہو اگر آبی ہو یرخ خفیف مرض و یا جراحت و ضرب اولاد کا ہو اگر خاکی ہو یرخ فراموشگی علم و ہنر و یا تلف املاک وغیرہ اولاد کا ہو اور اگر یہ شکل خانہ نہم مین تکرار کرے دلیل سفر پر رغبت طبع ہو اور مفاد و ارام حاصل ہو اور جو نحس ہو سفر بے اختیار ہو اور نقصان و زیان پیش آوے - فقط۔

نکتہ اہل روم سے ہے کہ شکل طالع کو صاحب خانہ اول سے ضرب دیکر نتیجہ نکالے اگر یہ نتیجہ سعد ہو اور خانہائے سعد مین تکرار کرے دلیل ترقی مراتب کی ہے اور جو خانہائے بد مین مکرر ہو دلیل زوال اور مبتلائی تردد ات گوناگون علاوہ ازین نتیجہ سعد تکرار خانہائے نحس مین اور نتیجہ بد اندرون بیوت سعد رکھے حکم اوسط کا جانو اور خانہائے سعد نحس (راجع ب ج ل خ م حاشیہ بیوت) مین دیکھو۔

کلید - اوستاد ناصر شیرازی کا تجربہ ہے کہ اگر شکل مستحصا سعد ہو وہ جس خانہ مین تکرار کرے منسوبات اوس خانہ کے سعادت و بہبودی دکھلاوین

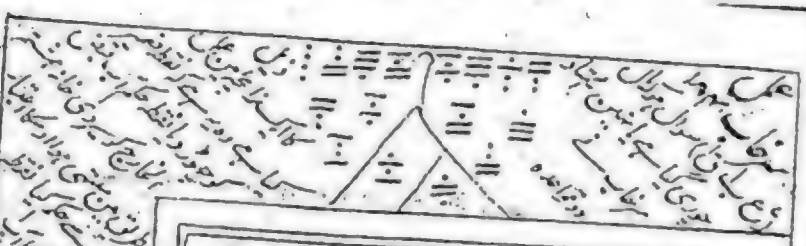

اور برعکس اسکے اگر نحس ہو صورت نحوست ظاہر کرین مثلاً شکل مستحقہ
سعد ہو اور خانہ دویم مین تکرار کرے دلیل حصول مال در سیدن غایب
اور نفع خرید و فروخت وغیرہ کے ہین اور سویم مین تکرار کرے دلیل نقل و
حرکت و عزیمان وغیرہ بیجو الغرض اسطور پر دیگر بیوت کے منسوبات پر لحاظ
رکھو اور سعد و نحس کا موافق قوت اُسکے حکم لگاؤ منسوبات بیوت (راجع بہ
منسوبات بیوت) مین دیکھو نبض اُستاد صرف شکل موجودہ زائچہ سے بدین
طور حکم کرتے ہین۔

قاعدہ دویم۔ اگر سوال جمعیت خوبی طالع کی بابت ہو اگر شکل اول سعد
داخل ہو اور تکرار پنجم دہم یازدہم و چہار دہم مین کرے اور نیز شکل ☌ زائچہ
مین اندرون بیوت سعد مکرر ہو حکم قطعی دینا چاہیے کہ سایل کو جمعیت کمال
و خوبی وارد حاصل ہو بہت جلد انشاء اللہ تعالیٰ اور در صورت برخلاف
حکم برعکس حضرت محمد عطائی صاحب رمال لاہوری کا قول ہے کہ اشکال
خارجیہ اندرون طالع کارہائے خرد ج مین اور داخلیہ دربارہ دخول مین سعد
ہین۔ فقط۔

قاعدہ سویم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ میرے طالع مین نشاط و خوری ہی
یا نہین اگر شکل خانہ پنجم سعد ہو اور اوسکو ہمراہ شکل طالع کے ضرب دیوے سے
نتیجہ بھی سعد برآمد ہو دلیل ہے کہ زود ترین گرفتاری فلاکت سے نجات
حاصل ہو اور نشاط و خوری گوناگون میسر آوے برخلاف اوسکے حکم برعکس

اور سبب خوردمی کا تکرار نتیجہ اندرون بیوت سے کہے یعنی جس خانہ مین وہ
بقوت ہو منسوبات اوسی خانہ کے سبب نشاط وخوردمی کے ہون منسوبات
بیوت (راح ب ۳ م منسوبات بیوت) مین دیکھو۔

قاعدہ چہارم۔ اگر کوئی سوال نفس و طالع کی بابت کرے اگر خانہ اول
مین ☌ ☍ ☐ △ ✶ ☌ ☍ ☐ △ ✶ ان مین سے کوئی ہووے اور تکرار
یازدہم دوم ودہم مین کرے دلیل خایب نیکوئی کی ہے اگر یہ تکرار پنجم
مین ہون نیز دلیل نیکوئی پر ہے اور جو تکرار خانہائے ششم ہشتم ودوازدہم
مین کرے حکم برعکس علاوہ اسکے اگر اول مین ☌ ☍ ☐ △ ✶ ☌ ☍ ☐ △ ✶
ان مین سے کوئی ہووے اور دہم ویازدہم مین تکرار کرے دلیل ہو کہ
قدرے زحمت ورنج ظاہر مین آوے اگر ☌ میزان مین آوے مقابلہ بخوبی
کا ہووے۔ فقط۔

کلیہ۔ اوستاد ناسر کا قول ہے کہ شکل کوئی طالع مین آوے ضداوسکی
ہفتم سیزدہم وچہاردہم مین ہو دلیل ہے کہ کسی سے خصومت پیدا ہو
اور بر تقدیر شکل سعد طالع مین ہو اور تکرار دہم یازدہم اور چہاردہم ویازدہم
مین کرے دلیل ہے کہ فرخ وشادمانی حاصل ہو برخلاف اس کے اگر ☌ ☍ ☐ △ ✶
انمین سے کوئی طالع کی منظورہ بیوت مین ہووین بنظر
شکیت وتسدیس دلیل ہے کہ اکثر مقابلہ رنج وفکر سے ہوجایا کرے اور
جلد مخلصی حاصل ہوا کرے بحث فطرات (راح ب ۶ م تشریح فطرات)

مین دیکھو۔

قاعدہ پنجم منتخب غایب الوصول ہے کہ جو سوال چگونگی طالع مین ہو اگر ☰ سیزدہم اور ☷ طالع مین اور ☳ چہارم اور ☰ چہاردہم مین ☶ ہفتم مین اور ☵ دہم مین آوے بہت قوی ہے انشاء اللہ تعالیٰ بدرجہا اعلیٰ ترقی و نیکوئی طالع ہو۔ فقط۔

قاعدہ ششم اگر سوال بجہت دریافت دورہ کواکب طالع کہ سوال ہوا ابوالعشر بلخی سے منقول ہے کہ وقت طلوع آفتاب بمقلد یکساعت گذشتہ رمل تیار کرے بعد اسکے اشکال خانہائے اول دہم و دیم و دوازدہم کو اسی ترتیب سے امہات بنا کر دوسرا بچہ بناوے بعد اسکے اشکال طالع و سیزدہم اس رمل کو ضرب دیگر باہم ایک شکل مالکیہ اور شکل خانہ چہارم اور چہاردہم کو ضرب باہم دیگر دوسری شکل بناوے اور شکل ہفتم و پانزدہم کو ضرب کرکے تیسری شکل بناوے اور شکل دہم و شانزدہم کو ضرب دیکر چوتھی شکل بناوے بعد اسکے اولین دو اشکال اور دوئین دو اشکال سے ایک ایک شکل پیدا کرے اوسکے بعد ان دونون شکلون سے ایک برآمد کرے اوسکو استاد اہل فن ازدواج الرمل کہتے ہین پس جو شکل برآمدہ ہو نتیجہ اُسکا تحریر تحت سے دیکھکر بیان کرو اور تعداد مدت حسب قاعدہ متولدہ زوائدات کے لگاوے یہ قاعدہ پوری پوری کیفیت نیکی بدی طالع کی ظاہر کردیتا ہے۔ فقط۔

☰ اگر یہ اشکال نتیجہ مین آوین دلیل ہے صحت بدن شادمانی طبع حصول

مراد و مبارکی سفر برین ازندگی بفرحت و عیش و یافتن حرمت در عالمیان
پری کیسہ در رسیدن فتوحات غیبی و بہترین اشغال و عمل نیک و ترقی سال
بسال تزاید ہو اور خلق خدا کو نفع پہونچے۔ الا ایک شخص بزرگ منش تیرا
دوست ہووے اور دہوکا دیوے اور بظاہر دوستی و در پردہ دشمنی کرے
الا اوسے کچہ زیان نہو اور دوام خانہ آباد رہے کوئی شہ فرد خت کا ارادہ
رکھتا ہو اوس سے باز رہو۔ کیونکہ طالع سعد اکبر ہے اور حلیہ اوسکا جو کہ
وغابازی کرنے (اح ب ۲ ج ۵ خ ۶) مین دیکھو انہین اشکال کے منسوبات
مین الغرض ہمہ وجود ہر کار مین نیکی و فلاحیت میسر ہے۔ فقط۔

ب لیکن اگر یہ نتیجہ برآمد ہون دلیل ہے نیکوئی طالع و صحت نفس سعادت
حصول مقاصد قوت سفر و نفع تجارت اعلیٰ و رسیدن قبض سلطان و حکام
و ملاقات اکابر دائچہ مراد داری از ایشان خواہد یافت کیسہ پر مہ و دینار و درم سی
اور سربلندی پاوے دوستان و خویشان سے اور جو خیال دنیوی دلمین رکھی
حاصل بسہولیت ہون الا یہ راز پوشیدہ رکھنا چاہئے جلد منزل مقصود پر
پہونچیگا حالت موجودہ سے بیدل نہو خاطر جمع رکھہ اور فرزند بھی پیدا ہوگا
علاوہ ازین ایک مرد بزرگ سے اتفاقاً تیری ملاقات ہو اور بذریعہ اوسکے
کمال دولت و نعمت ہاتھ آوے اوسکا حلیہ موافق انہین اشکال کی منسوبات
کے (اح ب ۲ ج ۵ خ ۶) مین دیکھو برادر و عزیز در پہ کچہ بدی کے مین اوسے
امیدمت رکھہ۔ فقط۔

= یا = اگر نتیجہ ہووے دلیل بلندی طالع صحت نفس و خوشدلی سفر الا
طبیعت متفکر دستر در ہتی ہوالا دولت فرزند قدرے میراث وغیرہ سے
خرم و شاد ہو اور خوابہائے خوش نظر آوین اور امید دوستان و یگانگان
اور زن جس سے الفت در پردہ ہے بہت آسانی سے برآوے اور منافع
ہو سلطان و چہار پایان بزرگ سے سلوک نظر آوے اور جو چیز اشخاص ہی
نیکی کرے فی الحال بدی ادسے نظر آوے اور سفر بجانب مغرب کا ہو
اور راحت کمال پہنچاوے۔

= یا = نتیجہ ہووے دلیل ہے کہ طالع میانہ ہی جن کاموں مین کوشش
کیجاوے ثمرہ قلیل ہاتھ آوے صحت البدن کو غنیمت شمار اور دلکو اندیشہ
مین دیکر کمزور مت کر ایک وقت دولت دامن کو مالا مال کر دیوے گی
بزرگان سے نفع پورا ہو دیگا اور آخر عمر مین بہت مال و نعمت پاویگا جو کچھ اب
حصول ہوتا ہے وہ صرف ہو جاتا ہے محران و نجان وغیرہ سے رابطہ ضبط
زیادہ فی الحال ہے اور اوس مین سے ایک سے وفا بھی پا چکا ہو طبیعت
کو حیرانی و پریشانی شب و روز ہے ایک جماعت در پہ برآنے پر بھی ہو
اوس سے غافل ہونا چاہیے انکا دغل پیش نہ جاویگا عاقبت خیر ہے
شغل وظائف مین رہو تا کہ مطلوب و مقصود کو جلد پہونچے۔ فقط۔

= یا = اگر یہ نتیجہ ہو دلیل ہے بلندی طالع اور حصول مراد بوسیلہ سفر و
منافع بیشمار خرید و فروخت و پری کیسہ از دینار و درم و رسیدن تخم

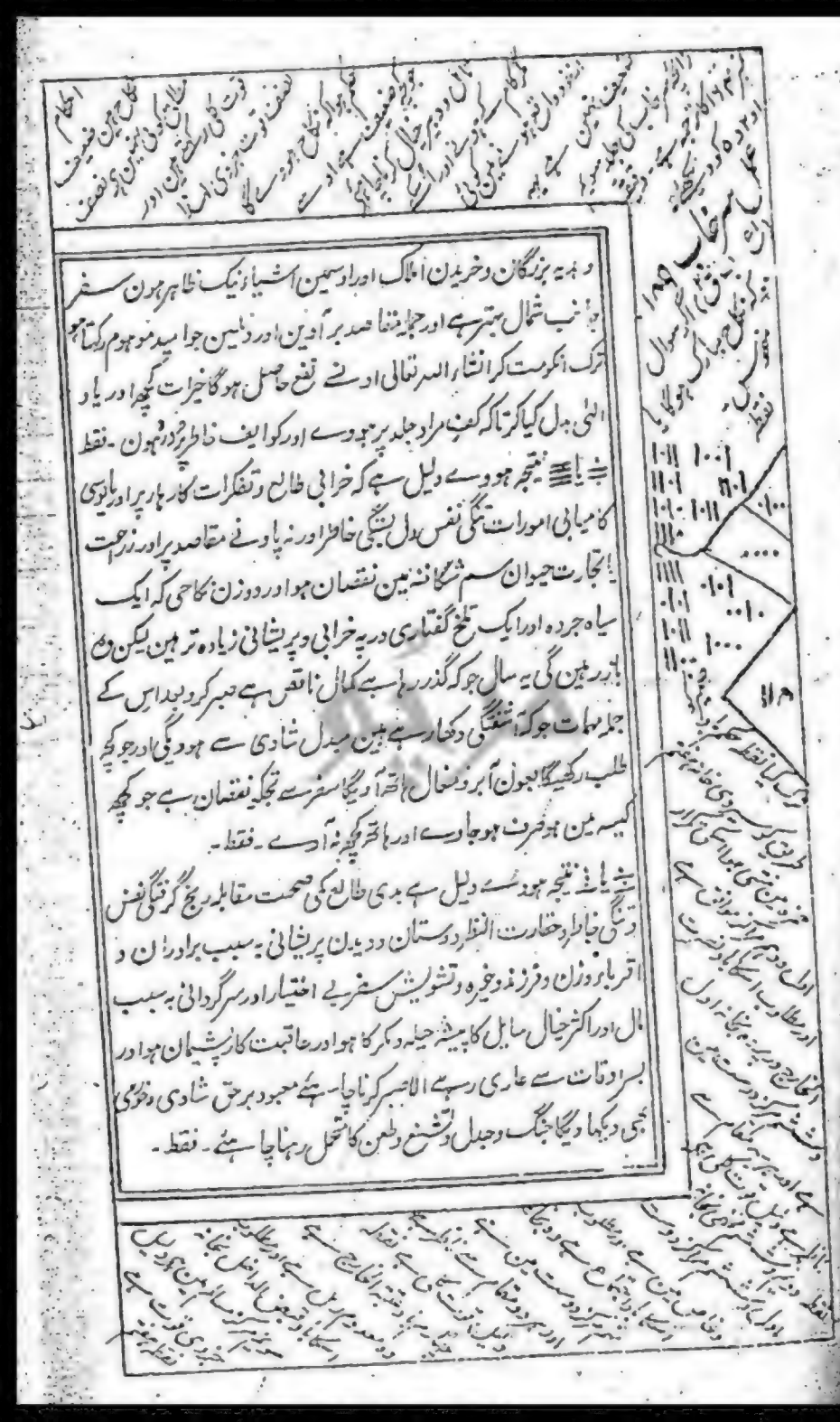

یا اگر یہ نتیجہ ہو دلیل ہے تہیدستی و خوف و اندیشہ خونریزی اور قطع محبت دوستان اور تنگی طالع سے اور دوام کام سختان تلخ و بیگانگی و حرکت ناقص اور کام ناقص العقل سے رہے ایک عورت تجھ سے خشک رکھے جلیہ اسکا راج ب ۵ ج ۶ خ ۱ مین انہین اشکال کی منسوبات مین دیکھو یہ عورت آخیر کو تیری زوجہ ہوویگی سپہ گری کو دوست رکھ ایک جماعت تجھ سے برہمی رکھتی ہے اون سے تجکو زیان نہ پہونچیگا سفر تجکو خراب ہے مقام پر رہو انشاء اللہ تعالیٰ انیکو بھی آویگی۔ فقط۔

کلید۔ میعادت اس قاعدہ مین موافق قاعدہ متولدہ زوایدات سے لگاوے اور زائچہ اولین سے تسکین نکالے اور حکم لگاوے و قاعدہ اسی کیواسطے مخصوص ہے۔ فقط۔

قاعدہ ہفتم۔ اگر سایل سوال کرے کہ طالع کو کس صورت سے بہبودی حاصل ہوگی منقول قول دانیال سے ہے کہ طالع کو دیکھے اگر تسمین شکل آتشی ہو سایل کو کاربار آتشی سے سود ہو بادی ہو سفر سے نفع پہونچے آبی ہو کاشتکاری وغیرہ سے منافع ہو اور خاکی ہو بے بہرہ قسمت سے رہے آیندہ کو کچھ ہاتھ آوے۔ فقط۔

نکتہ۔ سید صادق علی سے ہے کہ اول و دویم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ کو ہر کرے پھر اوس مستغط کو دیکھے کہ زائچہ مین کس خانہ مین تکرار رکھتا ہے پس جہان مکرر ہو اوسی خانہ کے منسوبات ذریعہ معاش و بہبودی طالع کے

ہون منسوبات بیوت (راح ب۳ م منسوبات بیوت) مین دیکھو۔ فقط۔

قاعدہ ہشتم۔ اگر کوئی دریافت کرے بستگی و کشادگی طالع منقول مرات الرمل سے ہے اگر طالع مین اشکال بستہ ہون دلیل بستگی ہے اور جو کشادہ ہون دلیل کشادگی علاوہ ازین جس خانہ مین اندر رمل کے اس شکل کی تکرار ہو منسوبات اسی خانہ سے دلیل بستگی و کشادگی جانو جیسے اگر طالع بستہ ہو اور تکرار دویم مین کرے دلیل ہے کہ بہ سبب مال کے بستگی ہے علی ہذا دیگر منسوبات بیوت سے معلوم کرو اور منسوبات (راح ب۳ م منسوبات بیوت) مین دیکھو اور اشکال بستہ وہ ہین جنمین نقطہ آب کا ہو جیسے ⁞ ⁞ وغیرہ دائرہ مین دیکھو۔

قاعدہ نہم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ میرا طالع آجکل کس ستارہ سے تعلق رکھتا ہے اہل رنگبار کا قول ہے کہ جملہ افراد رمل شمار کرکے ہفت ہفت سے طرح دیوے پس اگر ایک باقی رہے زحل دو رہین مشتری تین رہین مریخ چار رہین آفتاب پانچ رہین زہرہ چھ رہین عطارد سات رہین قمر

تکملہ۔ جملہ نواح کے اُستاد متفق الرائے ہین کہ ہر ایک قسم کے کام مین قوت طالع سایل افضل ہے بلکہ چند دیار کے اُستادان کے عمل سے یہ امر بخوبی پایہ ثبوت کو پہونچ چکا ہے کہ وے صرف طالع کی ہے قوت و ضعف پر ہست و نیست کا ہر امور مین حکم لگاتے ہین لہذا

ہر ایک عامل رمل کو پر ضرور ہے کہ وقت عمل اول اول غور و فکر طالع کی
جانب فرادین بعدہ خانہ مقصد کیطرف رجوع ہون۔

عمل دوم احکامات ابتدا کا

بحث اول۔ سوالات بمقدمہ ابتدا کا کہ منتخب از قول اہل مغرب۔

قاعدہ اول۔ اگر کوئی سوال کرے کہ مین کچھ کام شروع کیا چاہتا ہون
میرے حق مین بہتر ہوگا یا نہین پس یہان رمال اس امر کو دریافت کرے
کہ وہ کام متعلق کس خانہ کے ہے پس اوس خانہ کی شکل موجودہ زائچہ کو شکل
موجودہ زائچہ خانہ چہارم سے ضرب دیوے اگر یہ نتیجہ سعد داخل ہو اور در
خانہائے ہشتم و دوازدہم سعد کسی حیثیت سے ہون فوراً بحق سایل نفع
پہونچے اور جذابت ہو بدیر اور برخلاف اسکے حکم بعکس اور خارج و منقلب
وغیرہ بھی حکم بے اعتبار ہے اوستاد شرف الدین کا قول ہے اگر شکل خانہ
دہم سعد داخل ہو بدرجہ کمال نیک اور خارج ہو بدرجہ اوسط اور نحس بہر نحوست بد ہے
نکتہ۔ بندہ علی شاہ رمال سے ہے کہ سوال ابتدا کا رمین خانہ سیزدہم کو
ملحوظ کرے اگر وہ سعد داخل ہو اور شکل اوس خانہ مین کسی قسم کی قوت رکھتی ہو
دلیل مبارکی کی ہے اور جو خارج سعد ہو کچھ مبارک ہو اور کچھ نہین اور جو ناقص
ہون حکم کمزور ہے اور نا مبارک کا نگاہ چاہیے اشکال ناقص (الخ) ب
تین دیکھو۔

نکتہ زبدۃ الرمل سے ہے کہ اول و یازدہم اور پنجم و یازدہم کو باہم ضرب دیکر دو شکلین برآمد کرے پھر اون دو سے ایک نکالے پس اوس متولدہ کی موافق سعادت و نحوست اور داخلی و خارجی وغیرہ کی حسب تحریر حکم کرے

نکتہ اول دوم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پس وہ متولدہ سعد داخل ہو ابتدا کار از حد نیک ہے سعد خارج ہو جزوی نیک ثابت و منقلب بشر صدر اور نحس بہر حقیت ناقص دیوے۔

تکملہ بیان حسن فعال کا بمقدمہ احکام ابتدا کار مین یہ قیاس ہے کہ طالع اور اوس خانہ سے جس سے کام سائل کا منسوب ہو ملاحظہ کیوے اگر یہ ہر دو بیوت بقوت ہون ضرور کردہ کام بہتر ہوئے اور شروع کرنا چاہیے اور کمزور ہون یا ناقص ہون ترک بہتر ہے اوستاد مخدومی مکرمی حاجی عبدالمجید صاحب بھی اسی پر حامل ہین۔ فالخاک اردونون کو مجرد سمجھتا ہے۔

احکامات خانہ دہم

عمل اول احکام مال

بحث اول۔ سوالات بمقدمہ استفامت مال منتخب از فعال اول ہی مصرع

قاعدہ اول اگر کوئی سوال کرے کہ مال میرے پاس قایم رہیگا یا نہین نظر خانہ دوم مین کرے اگر اوس مین شکل سعد داخل یا ثابت ہو اور نیز خانہ چہارم یا پنجم مین تکرار رکھتی ہو دیا اوسی حیثیت کی شکل خانہ ہائے مذکورین ہو

دلیل استقامت مال ہے باطمینان و گرایسی صورت نہ ہو حکم برعکس اگر خانہ
چہارم و پنجم مین بجائے سعد داخل وغیرہ سعد خارج ہون دلیل ہے زود بیہ
صاحب مال کو کاروبار ہے جائز مین صرف ہو اور برخلاف اُسکے اگر نحس خارج
شکلین اون خانون مین آوین ضرور بالضرور مال تلف ہو براہ وزدی دیا
معاملات عدالت وغیرہ حصیت اشکال راح ب ۲ اج ۴ خ) مین دیکھیو۔
نکتہ ۱ ناصر مال شیرازی سے ہے کہ سوال استقامت مال مین خانہ دوم
وچہارم و ششم کی اشکال کو ملاحظہ کرے اگر یہ بحسبیت قوت قوی ہون دلیل
استقامت وافزونی مال کی ہے اور برخلاف اس کے حکم برعکس اگر شش
خانہ مال مین ہون ضرور کر نقصان مال ہو اگر شش سیز دہم ششم ہشتم یا چہارم
مین ہو البتہ زیان مال ہو اگر شش تکرار بیوت بدین کرے یہی حکم الا اسی
صورت مین اگر اول ہفتم دہم اور ہشتم سعد کسی حیثیت سے ہون یا شکل
خانہ سوم سعد ہو اور تکرار بیوت بدین کرے زیان مال ہرگز ہرگز نہ ہووے
سعد و نحس بیوت راح ب ۲ اج ۴ خ) مین دیکھیو۔
نکتہ ۲ ہدایت الرمل سے ہے کہ اول و ہشتم کو باہم دیگر نتیجہ برآمد کرے
اور اوس نتیجہ کو شکل خارج چہار دہم سے ضرب دیکر نتیجہ پیدا کرے پس اگر
یہ مولدہ سعد داخل ہو یا ثابت ہو دلیل وافزونی دولت ہے اور جو نحس
یا خارج وغیرہ ہون دلیل کمی و زوال اور تلف شدن سرمایہ کی ہے مین
کفیدہ۔ تفسیر عزیز الحسن لکھنوی سے یہ بحث ظاہر ہوتی ہے کہ قیام بازیت

سرمایہ تجارت وغیرہ اور موافق اسکے جنکا اصول مال ست ہے انہین قواعد
ذیل سے استخراج کئے جاتے ہین الاملاک وسیراث وغیرہ اس سے مستثنیٰ ہین اکثر
عاملان رمل کو وقت عمل اس قسم کا دھوکا واقع ہوجاتا ہے لہذا بغرض نمایش
تفسیر مذکورہ اقتباس کرکے احاطہ تحریر مین لایا۔

بحث دویم ۔ سوالات بمقدمہ ترقی و تنزل مال منتخب اقوال اہل مغرب ہند

قاعدہ اول ۔ اگر کوئی سوال کرے کہ میرے سرمایہ کو ترقی ہووے گی یا
تنزل اگر خانہائے دویم وچہارم وششم داخل سعد ہون اور چہار دہم مین
ان ہر سہ خانہ ہائے کی شکل یکمکر کرے دلیل افزونی ونتوحات کی ہے
اور جو نحس ہون حکم برخلاف مقالات اسکے اور اور صورتین باطل ہین۔

نکتہ عمدی رمل شوسی سے ہے کہ اگر دویم خانہ سعد داخل ہو اور چہارم وششم
نحس کسی حیثیت کی شکل سے دلیل ہے کہ افزونی مال بذریعہ قرض یا فرجحت
اثاث البیت سے ہوا لابعرصہ قلیل حاجت رفع کرکے رفوچکر ہوجاوے۔

قاعدہ دویم ۔ اگر کوئی سوال کرے کہ میرے یا کسی دوسرے شخص کی دولت
ومال کو کونسی صورت اور کس اوقات مین تنزل وادبار ہوگا۔ لطف الرمل کا
قول ہے شکل خانہ دویم موجودہ زائچہ کو ملاحظہ کرے اگر وہ اوتاد اُتشی مین ہو
اور منحوس وضعیف ہو دلیل ہے عتاب سلطان یا حاکم بالنفس اپنے سے صورت
زوال وآفات پیدا ہووے اسی صورت مین اگر وہ وند آتش مین ہووے
دلیل ماہ تابستان مین تنزل واقع ہوا ور جو مائل وند آتش مین ہو دویم ماہ تابستان

مین بسبب جسم حاکم یا عتاب بادشاہ یا قرض و نزاع عدالت سے زوال دولت
و ادبار جاہ و حشمت پیدا ہووے اور حکم زندالوند آتش کا موافق حکم زند کے ہو
اگر زند بادی مین ہو موافق تحریر صدر و تداول ماہ مایل زند دویم ماہ زایل زند سویم
ماہ زندالوند موافق موسم بہار مین بذریعہ راہ زنی و زردی خصومت عزیزان وغیرہ سے
ملف مال ہو اور آبرو ریزی ہووے اسیطرح اوتاد آبی مین موافق شرح
صدر موسم برسات مین بسبب غرق شدن و آب سیلاب یا آفت آبی
و طوفان وغیرہ سے زحمت و نقصان مال ظہور مین آوے اور اوتاد خاک
مین حسب شرح صدر موسم برشگال یا زمستان مین بسبب نزاع میراث
و حمیت و دشمنان و محبت زنان و بندگان وغیرہ خوار و خستہ ہو اور دولت
تلف ہو بحث اوتاد (راح ب م کہید شاز دہم) مین دیکھو اس فائدہ سے
زیادہ مدعا ایام موسم برآمد ہوتا ہے برطاف اسکے اگر شکل مذکور سعد و قوی
ہووے انہین ایام مین ترقی جاہ حشمت اور دولت کی ہووے۔

کلید۔ میر روشن علی رمال دہلوی کے عمل سے یہ ثبوت ہوا ہے کہ نماش شرح
تجارت اور دیگر اقسام کی نقد و جنس وغیرہ کی ترقی و تنزل کی استخراج کیفیت
مین یہ قواعد استعمال مین لائے جاتے ہین اور موافق انہین کے عمل رمل مین ہوتا ہے

بحث سویم۔ سوالات تونگری و مفلسی بال منتخب از اقوال اہل روم۔

قاعدہ اول۔ اگر سوال ہو کہ فلان شخص تونگر ہے یا مفلس خانہ دویم کو ملاحظہ
کرے اگر اوسمین شکل سعد داخل ہو اور تکرار ہفتم مین کرے ویا کوئی دیگر نیک شکل

ہفتم مین مقیم ہو تونگری اور برخلاف اسکے مفلس۔

نکتہ فیضیار الزیل سے ہے اگر شکل خانہ دوم بخش کسی حیثیت سے ہو اور عکس اوسکا یازدہم سیزدہم یا چہاردہم مین ہو اور بیوت طالع پانزدہم وشانزدہم داخل سعد ہون ایسی حالت مین جاننا چاہیئے کہ سایل بہت افلاس وسرگردانی سے نجات پاکر فارغ البال ہونیوالا ہے انشاء اللہ تعالی اور اول ودیم ودہم بخش ہون حکم برعکس یعنی مفلس رہے تحریر صدر اونہین ہے۔

نکتہ استاد عبدی سے ہے اگر دیم وچہارم سعد داخل ہون دلیل تونگری ہے برخلاف مفلس۔

فائدہ دوم اگر کوئی دریافت کرے کہ فلان شخص کی کیسہ مین کچھ مال ہے یا نہین اگر اشکال خانہ ہائے دویم ویازدہم بخش خارج ومنقلب ہون کچھ نہین ہے برخلاف اسکے کیسہ پر ہی اقسام منسوبات شکل سے کہو وہ راح ۲ کے آخر مین دیکھو۔

نکتہ اگر دویم یازدہم سیزدہم وچہاردہم مین اشکال سعد ہون دلیل ہے کہ مال کیسہ مین رکھا ہے اور مال ارثی ہے اور جو کچھ سعد وکچھ بخش ہو حکم اوسط برخلاف اسکے حکم برعکس۔

کلید۔ افلاس وتونگری کی کوئی حد محدود نہین ہے کیونکہ موافق اپنی حیثیت کے سو روپیہ والا بھی صاحب مال ہے باین لحاظ ہزار روپیہ والا اور لاکھ روپیہ والا اور اس مقدار سے زیادہ والا بھی غرض جو جسقدر رکھتا ہے

یہ قید اس سے پیدا نہین ہوتی ہے صرف یہ معلوم ہوتا ہے کہ فلان شخص
کچھ نقد وجنس رکھتا ہے تعداد و خیرہ موہوم ہے۔

بحث چہارم ۔ سوالات حصول مال منتخب از اقوال اہل مغرب۔

قاعدہ اول ۔ اگر سایل سوال کرے کہ خواہش مال رکھتا ہون یا نہین
آوے گا یا نہین خانہ دویم کو دیکھے اگر اسمین اشکال ☵ یا ☶ ہو وین
اور خانہ چارد ہم و ہشتم مین اکثر ارکتے ہون اور خانہ شازدہم نیز سعد کسی
حیثیت سے ہو البتہ مال ہاتھ آوے علاوہ اسکے دیگر صورتین بے بنیاد
ہین۔

نکتہ ۱ ۔ اگر اشکال ☶ خانہ دویم مین آوین اور خانہائے اول پنجم یا سیزدہم
و چہاردہم مین اشکال سعد کسی حیثیت سے ہون دلیل ہے کہ مال ناجائز ہاتھ
آوے مگر خرچ فضولیات مین صرف ہو برخلاف اسکے اگر خانہ دویم مین شکل
زبردست و سعد اکبر ہو الا خانہائے مذکورہ مین شکل ☵ نہ ہون بے شک
و شک تلف مال از راہ قمار بازی و دیگر طور پر ہووے۔

نکتہ ۲ میر روشن علی لاہوری سے ہے مگر خانہ دویم مین شکل سعد داخل ہو اور
مگر ادکی سیزدہم و چہاردہم مین ہو دلیل حصول مال ہے اسی صورت مین
جو بیٹ میزان مین آوے حصول نہو صرف گفتگو ہو کر ختم ہو جاوے اور جو شکل
طالع دویم مین آوے بسعی دیگر حصول مال ہوا در جو دویم طالع مین آوے
بلا مدد دسعی دیگر حصول ہو۔

نکتہ۔ میر عباس رمال نجابی سے ہے کہ اگر خانہائے دویم یازدہم سیزدہم چاردہم اور پانزدہم سعد کسی حیثیت سے ہون حصول مال کماحقہ ہووے اگر نحس دویم مین آوین نیز دلیل حصول مال ہے الاقلیل۔

نکتہ۔ اہل زنجبار سے ہے کہ کل افراد رمل شمار کرکے دو دو سے طرح دیوے اگر ایک باقی رہے دلیل حصول ہے اور جو دو باقی رہین عدم حصول۔

قاعدہ دویم اگر کوئی سوال کرے کہ مجکو کسی جگہ سے کچھ مال وصول ہوویگا یا نہین خانہ دویم کو دیکھے اگر وہ سعد داخل ہو اور نگرار خانہائے دہم یازدہم پانزدہم اور شانزدہم مین کرے و باخانہ سعد داخل ہو اور اور خانہائے مذکور کسی حیثیت سے سعد ہون حصول مال جائے غیر مترتب سے ہووے اور مختلف صورتون مین حکم مائل بتحس کا ہے بعض کا قول ہے کہ ہیچ بھی ہاتھ آوے۔

نکتہ اہل روم سے ہے کہ اشکال خانہ اول و دہم کو موافق دائرہ مسکن ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پس یہ نتیجہ سعد ہو اور دویم نیز سعد ہو اور نگرار بیوت سعد مین رکھتا ہو ضرور بالضرور مال کسی جگہ سے ہاتھ آوے اور جو نتیجہ سعد اور دویم نحس نکلے بیوت سعد ہو دلیل ہے کہ فی الحال کسی مال ہے آیندہ کو بہت حاصل ہوگا برخلاف اسکے جو حکم برعکس ہو۔ فقط۔

نکتہ ضیاء الرمل سے کہ شکل ☰ خانہ دویم مین آوے اور ترکیب بیوت دہم
یازدہم و چہاردہم مین کرے مال قلیل جائے تصرف سے بطریق حرام مشقت
بہم حاصل ہو اور جن تلف ہو جاوے اگر ☰ ☷ دویم مین آوین یہی حکم
الا ثبات ترے اگر ☰ ☳ آوین اسباب حاصل ہو الا لہو و لعب و عیش عشرت
مین تلف ہووے۔

قاعدہ سویم۔ اگر سائل سوال کرے کہ امید حصول مال رکھتا ہون حاصل
ہووینگا یا نہین حسن عزیز کا قول ہے اگر زوائدات سعد داخل ہون بلا شک و
شبہ حصول مال ہو برخلاف اس کے حکم برعکس جو نحس داخل ہون بدشواری
ہاتھ آوے اور جو اختلاف ہو موافق تفضیل حکم کرے۔

نکتہ حس مقابل سے ہے کہ فقط ظہور زوائدات کی جمع کرے اگر آتشی زوائد
زیادہ ہون دلیل عدم حصول ہے بلکہ کچھ گرہ کا جاوے اور آبی و خاکی زیادہ
ہون وصول ہووے اور قائم رہے۔

تکمیلہ۔ جب سائل کسی انواع کی نلا ہر و باطن توقع مال کہین سے رکھتا ہو
اور استاد کا تجربہ ہے کہ اوسوقت مین موافق قواعد مذکورہ صدر صورت پیدا
ہو تو حکم لگانا چاہیئے کہ فوراً حصول مال ہووینگا اور یہ قواعد اسی قسم کے عمل مین
استعمال کیے جاتے ہین اور جب کبھی امید یا نقشی آوادس حالت مین
اون قواعد کا عمل نہ چاہیے۔

بحث پنجم۔ سوالات طلب مال منتخب اقوال اہل بربر۔

قاعدہ اول :- اگر کوئی شخص سوال کرے کہ فلان شخص سے طلب مال رکھتا ہون دیدیگا یا نہین اگر طالع سعد ہو اور تکرار بیوت سعد مین کرے۔ اور خانہ ہفتم ضعیف ہووے دلیل ہے کہ دیدیگا بیوت سعد و نحس (ح ج ۱۲ خ) مین دیکھو علاوہ اسکے خانہ ہشتم و طالع و سیزدہم داخل کسی حیثیت سے ہون اور ہفتم و چہارم خارج دلیل ہے کہ طالب طلب کرے اور مطلوب ندیوے برخلاف اول و سیزدہم خارج ہون اور ہفتم و چہارم داخل دلیل ہے کہ مطلوب دیوے اور طالب انکار کرے اس صورت مین اگر یازدہم سعد ہو دلیل ہے کہ مال بعد حصول کے پائدار رہے اور جو نحس ہو تو پائدار علاوہ اسکے اگر ہشتم و دوازدہم سعد ہون جس حاجت کو بھی برآوے اور نحس منقلب و خارج رہے ہرگز نہ برآوے مال ضروریات مین رائیگان جاوے

قاعدہ دوم :- اگر کوئی سوال کرے کہ مین کسی سے طلب مال رکھتا ہون کسی طور پر وصول ہووے گا یا نہین تو دیکھ خانہ اول جو کہ متعلق طالع سایل ہے۔ اور دوم متعلق مال سایل اور سوم متعلق کیسہ سایل سعد داخل ہون اور خانہ ہفتم خالی نحوس ہشتم مال سوال نہم کیسہ مسئول خارج یا منقلب ہون کسی حیثیت سے بلا شرکت و دیدیوے اور سایل کو وصول ہو جاوے صورت اختلاف مین حکم غلبہ قوت و ضعف پر لگانا چاہیے الغرض اولین قوی ہون اور دوہین ضعیف دلیل بکسود کاری و حصول ہے برخلاف اسکے برعکس۔

نکتہ :- اگر کوئی سوال کرے کہ مین کسی سے کچھ طلب مال رکھتا ہون وصول

ہو دیگا یا نہین۔ اگر خانہ دویم سعد داخل ہو اور ہشتم نحس خارج سعد مال
بسہولیت و آسانی سے ہاتھ آوے اگر دویم نحس داخل ہو اور ہشتم نحس خارج
بدقت و بنارانی حصول ہو دیگر صورتون مین دلیل وعدہ وغیرہ کے ہے الا
حاصل ہنوار جو ہووے تو جزوی۔

نکتہ۔ سید جمال الدین رمال نارنولی کا قول ہے کہ اگر خانہ ہشتم مین ب ہر ایک
حصہ وصول ہووے اور ب ہو دو حصہ وصول ہون ؛ یا ب ہون نصف
وصول ہووے۔

قاعدہ چہارم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ شریک وغیرہ سے یا کسی غایب سے
طلب مال رکھتا ہون وصول ہو دیگا یا نہین اگر خانہ ہشتم داخل ہو اور دویم
خارج وصول ہووے برخلاف اس کے حکم برعکس سعد باسانی نحس بدشواری
ثابت و منقلب وغیرہ کا حکم اوسط ہے۔

نکتہ۔ اہل یونان سے ہے کہ اول و چہارم کو باہم ضرب دیوے اور ایک
شکل برآمد کرے پھر اوسی مستقلہ کو ہفتم مین ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پس
یہ متولدہ اگر سعد داخل ہو فی الفور حصول مال ہو ثابت ہو تا مال خارج
و منقلب کا حکم برخلاف۔

تکملہ۔ ہدایت الرمل مین ہے کہ جب سایل بصدد اجرت مزدوری
یا بعوض قیمت اشیاء یا کسی دیگر صورت سے کسی موقع یا شخص سے امید
یا فتنی مال کی رکھتا ہو اوس صورت مین حسب قواعد تحریر صدر رمال کو عمل

موافق ان قواعد کے کرنا چاہیے اور ایسے موقعون پر یہ بہت راہت ودرست آتی ہین بارہا تجربہ ہوگیا ہے لہذا احقر نے دو صورتین کرکے ایک مضمون کو دو بحث مین درج رسالہ کیا غرضکہ طلبی مال مین کسی دیگر سے انکا عمل بہت درست ہے۔

بحث ششم۔ سوالات حصول دولت ورجات عمر مین از اقوال متفرق۔

قاعدہ اولی۔ اگر صلاح ونساد یابت حصول مال سوال ہو حضرت لقمان کا عمل ہے کہ خانہ دویم کو دیکھے اگر وہ سعد کسی حیثیت سے ہو اور نگار اول دہم دیازدہم مین کرے دلیل ہے حصول سعادت وراحت مال سے ہو اگر مقارن اوسکے نحس سعد ہو اور نگار اول مین رکھتی ہو کسی بد گیر جگہ بجز خانہائے مذکورہ صدر کے دولت بے پایان اور سعادت فراوان سائل کو میسر ہووے دلیل ہے تباہی مین ہووے بیانہ اور زایل ہین اندک درصورت برخلاف حکم برعکس اس حالت مین قاضی الزمل بخس ہر حکم عدم حصول کا ہے۔ علاوہ ازین اگر خداوند حسب دائرہ مسکن زائچہ مین طالع سے ناظر بد دستی ہفتم ہو حصول مال بدیانت داری وآسانی سے ہووے وجہ بدشمنی قیام رکھے بد دیانتی وبد شواری دستیابی مال کی ہووے وشکل مذکور صدر زائچہ ہو پکچھ پرواہ نہین کرے اگر خانہ دویم کے اتصال مین اشکال ذہبین ومریخ سے ہووین دلیل ہے کہ مال وزر دیار ہزن تلف کرین۔ فقط۔

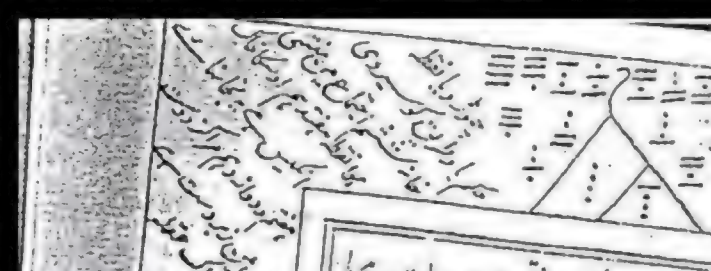

قاعدہ دوم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ میری قسمت مین دولت ہے یا نہین اور ہے تو کس وقت و کس عمر مین نصیب ہوگی زائچہ مین ☽ ☍ ☿ اس مین سے کوئی اصل مین ہو اور تکرار دہم یا یازدہم مین کرے دلیل ہے کہ دولت فراوان مقدر مین ہے بعد اسکے خانہائے پانزدہم شانزدہم کو دیکھے اگر پانزدہم بہ نسبت شانزدہم کے زیر دست و نیک ہو اوایل عمر مین ہاتھ آوے اور ہو شانزدہم بہ نسبت پانزدہم کے قوی و سعد ہو آخر عمر مین دولت نصیب ہو بر تقدیر یہ اشکال اول مین آوین اور تکرار ہشتم دوازدہم چہارم و ششم مین کرین حکم ہے کہ دولت تو ہے الا دیکھنے کے ساتھ زحمت بھی ہے اور جو یہ اول مین نہو اور دہم مین ہو ان دلیل حصول دولت ہے اور جو ایسا نہو تو جانو بے نصیب دولت سے ہے اگر اول اور سویم چہارم و دوازدہم خارج ہون تو یہ بھی دلیل زحمت ہے۔

قاعدہ سوم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ مجکو کس عمر مین دولت حاصل ہوویگی خانہ دہم کو دیکھے اگر اوس مین شکل مشتری کی ہو اور خداوند پنجم حسب دائرہ مسکن زائچہ مین بنظر تسدیس مواجہ اوسکے ہو تو عمر مین دولت ملے اور جو بنظر تربیع ہو میانہ عمر مین اور تثلیث ہو کہولت مین تشریح نظرات (راح ب م تشریح نظرات) مین دیکھو اور جو ایسا نہو قاعدہ دیگر سے حکم لگاوے۔

نکتہ۔ اگر کوئی سوال کرے کہ مجکو کس عمر مین دولت حاصل ہووے گی شکل طالع و دہم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر وہ نتیجہ ☽ ☍ ☿ ☉ ☌ ☐ ☽ ☍ ☿ ☉ ☌ ☐ ☽ ☍ ☿ ☉ ☌ ☐

ان مین سے کوئی ہو دوسے اور اہمات مین تکرار کرے دولت اول حرمین
نصیب ہو نبات مین تکرار ہو حیوانی مین دولت میسر ہو دوسے اگر تکرار مولدات
مین ہو بعد چالیس سال کے دولت ہاتھ آوسے اور جز واندات مین ہو
بڑھاپے مین دولت سے اور جو سب جگہ تکرار ہو تمام عمر مین دولتمند رہے اور
کہین تکرار نہو تمام عمر مفلس غرض جس جس موقع پر تکرار ہو اوسی اوسی حصہ عمر مین دولت
میسر ہووے ۔

کلیہ ۔ قول حکمار سے واضح ہے کہ بعض نے عمر کے دور جو قایم کیے ہین بعض نے
پانچ الادستادان رمل نے چار حصہ مقرر فرمائے ہین ۔ اور ہر ایک کی مدت
بیس بیس سال کی قایم کی ہے اور اوسی کے موافق احکام عمل ہے ۔ پس جب
اس قسم کا سوال ہووے حسب تحریر صدر حکم کرے اور ایسا ہی تجربہ مین
اکثر یہ گذرا ہے ۔ فقط ۔

بحث ہفتم ۔ سوالات درباره کہ مال کس ذریعہ سے حاصل ہووے گا
منتخب از اقوالات اہل مغرب و زنگبار و اہل یونان و مصر

قاعدہ اول ۔ اگر سایل سوال کرے کہ مال کس ذریعہ سے حاصل ہوگا
افراد کا زائچہ کے شمار کرے اور ہفت ہفت سے طرح دیوے اگر ایک
باقی رہے مال بادشاہ یا حاکم وقت سے حاصل ہووے اگر دو باقی رہین بذریعہ
تجارت و خرید و فروخت حصول مال ہو اگر تین رہین بعلم و ہنر و علم و سفر زر دیگ
مال ہاتھ آوے اگر چار رہین باد کشت و زراعت یا اشیاے متعلقہ زمین سے

مفاد ہو اگر پانچ رہین فرزندان و دوستان و تحفہ وغیرہ سے نفع پہونچے اگر
چھ رہین علامان و اہل عرفان سے فائدہ ہو الا مال ناجائز حرام ہو اگر سات
رہین شرکیان زنان خائبان و معاملہ داران سے نفع پہونچے۔
نکتہ اہل یونان کا طریقہ ہے کہ شکل بیت المال یعنی قبض الداخل ہے جس
خانہ میں تکرار کرے منسوبات اوس خانہ سے نفع مال ہو اگر چند بیوت میں
مکرر ہو جہاں قوت کے حصول مال منسوبات اون جملہ بیوت سے متصور ہے
اور جہاں کمزور ہووے گی وہاں سے دلیل عدم حصول ہے الا بر تقدیر
بیت المال زائچہ میں نہووے اوسیت ورت میں شکل موجودہ زائچہ خانہ دوم
کی تکرار سے حکم نگادے اور جہاں پر بقوت تکرار ہووے وہاں سے ذلیل
حصول مال کا حکم نگادے اور جس خانہ میں یہ ضعیف ہووے وہاں سے
دلیل تلف مال کی ہے۔
نکتہ حضرت محمد خفائی لاہوری رمال سے ہے اگر بیت خانہائے نیک میں
مکرر ہو اور خانہائے دوم و ہشتم داخل سعد ہوں منسوبات بیوت مکررہ
سے حصول مال ہو اور جو خارج سعد شکل خانہ دوم میں ہو اور شکل مذکور
مکرر بیوت سعد بقوت ہو حصول مال ہو الا جلد کارہائے شادی میں صرف
ہووے اور جو صورت برخلاف اسکے ہو حکم برعکس اور نیز سائل ہنوز
مفلس محض ہے آئندہ کو مالدار ہوجاویگا انشاء اللہ تعالیٰ۔
نکتہ ۳ اشکال خانہ دہم و چہارم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر وہ سعد

داخل ہوا اور جس خانہ مین تکرار کرے منسوبات اونہین بیوت کے ذریعہ حصول مال سے ہون اور بر تقدیر یہ شکل زائچہ مین نہو یا کمزور ہو یا خوس خارج ہوان صورتون مین حکم عدم حصول کا ہے بعض اوستاد تکرار اشکال خانہ دوم و دہم یا صاحب خانہ دویم و دہم خانہائے کے موافق حکم کرتے ہین اس طور پر اگر دو مکرر بیوت سعود مین ہون منسوبات اون سے حصول مال و نظام کار ہو اور جو مکرر منحوس مین ہون نقصان و زحمت اون سے پدیدار ہو اور نیز صحت بھی موافق اونہین اشکال کے قایم کرتے ہین یعنے موافق منسوبات اونہین اطراف کے موجب ترقی و تنزل کے ہوتے ہین اور یہ (اح ب ۲ ج ۵ ص ۹) مین دیکھو۔

نکتہ۔ مادر الرمل سے ہے کہ شکل خانہ اول مکرر جس خانہ مین ہو منسوبات اوسی گھر سے حصول دولت ہووے منسوبات خانہ (اح ب ۳ م منسوبات بیوت) مین دیکھو۔

قاعدہ دویم۔ اگر سایل سوال کرے کہ توقع مال رکھتا ہون کس شخص کے ذریعہ سے حاصل ہوگا۔ ہدایت الرمل سے منقول ہے کہ موافق دائرہ مسکن شکل خانہ سویم کو دیکھے کہ زائچہ مین کس جگہ تکرار رکھتی ہے پس اوسی خانہ کے منسوبات شخص کے ذریعہ سے حاصل مال ہوگا یا خاص وہی شخص اپنا سرمایہ دیویگا بر تقدیر اوسکی تکرار منوتب شکل خانہ نہم موجودہ زائچہ کی رو سے حسب تحریر صدر حکم کرین اس صورت مین جو شکل

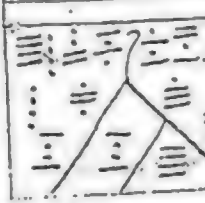

مذکور مکرر زوائدات ہو فوراً حصول مال ہو منسوبات راح بیم منسوبات بیوت امین دیکھو۔

کلید۔ حضرت نور محمد رمال نارنولی کی تحریر سے ثابت ہے کہ تمام عمر میں انسان ایک قسم کے کام سے ذریعہ حصول مال کا نہیں کر سکتا ہے یہ کچھ کچھ عرصہ کے بعد تغیر و تبدل ہو جایا کرتا ہے جیسا کہ عام خیال سے ہی ظاہر ہو سکتا ہے پس ایسی حالت میں رمال ان قواعد کے عمل سے یہ امور آشکارا کرے اور ہر ایک سوال حصول مال میں انہیں پر نظر کر کے حکم لگا دے۔

عمل دویم احکامات بخل و غنا

بحث اول۔ سوالات بمقدمہ بخل و غنا منتخب قول مغربیان۔

قاعدہ اول۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ فلان شخص بخیل ہے یا غنی خانہ اول بعد دیم میں نظر کرے اگر ان میں ان اشکال میں سے کوئی ہووے ⁘ ⁘ ⁘ ⁘ ⁘ ⁘ ⁘ ہر دو بیوت میں دلیل ہے کہ شخص غنی و سخا ہے اور ⁘ ⁘ جو یہ شکلین مکرر ہوں بخل و سوم کی دلیل ہے علاوہ اس کے دیگر اشکال کا حکم اوسط درمیانہ کا ہے۔ فقط

نکتہ۔ حکیم محبوب علیشاہ سے ہے کہ اشکال مذکورہ بالا کی تکرار صرف خانہ اول میں ملاحظہ کرے اور خانہ دویم سے غرض نہ رکھے اور بعض استاد

خانہ ہشتم کو گرفت کرتے ہین اور اشکال مذکورہ کی تکرار سے حکم لگاتے ہین
جسمین دلیل کہ عطارد خیر کا متعلق خانہ ہفتم کے ہے اور ہشتم اوسکا دویم خانہ ہے
نکتہ۔ اگر کوئی سوال کرے کہ فلان غنی ہے یا سوم حضرت عطارد لاہوری کا
تجربہ ہے کہ اگر ☿ ☌ ☍ طالع اور بیت المال مین آوین دلیل ہے کہ سخت
مفلس و ذلیل ہے اور جو ان مین سے کوئی آوین ☿ ☐ ☽ ☿ ☌ ☽ دلیل ہے کہ
نہ غنی ہے نہ سوم متوسط ہے اور ☿ ☍ ♃ ☿ ☌ ♃ انمین سے کوئی آوے اور
تکرار یا دو ہم سیزدہم و چہاردہم مین کرے دلیل ہے کہ مالدار کافی ہے الا
اس قدر بخیل و کنجوس ہے کہ اوسکا روپیہ بجز اذیت فرض دوسرے کام مین
ہرگز صرف نہ ہوگا یا تلف ہو جائیگا۔ باقی صورتین متوسطی و سعادت پر
دلیل ہین۔ فقط۔

نکتہ۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ فلان شخص مالدار ہے یا مفلس اور حادث
سخاوت رکھتا ہے یا سعادت خانہ ہشتم کو دیکھے اگر سعد ہو مالدار و غنی ہو
اور جو نحس وغیرہ ہو دوسرے حکم برعکس۔ فقط

کلید۔ یہ صنعت انسان مین موجود ہے۔ اوس کے دریافت کرنے کو
دلایل نکتہ محبوب علی شاہ وغیرہ مین تحریر ہے کافی ہین اور یہ تحریر مختصر ہے

عمل سوم احکام اشیاء و ثمرات

بحث اول ۔ سوالات بمقدمہ خریدہ فروخت منتخب از قول اہل مجلس

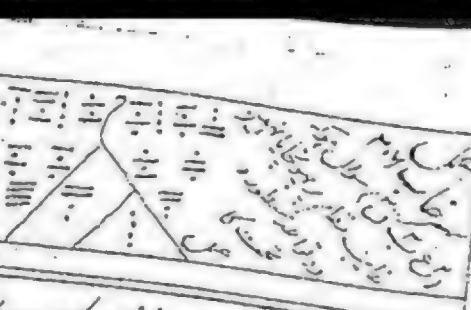

قاعدہ اول - اگر سوال خرید و فروخت کا ہووے خانہ دویم و اول و ہشتم کو ملاحظہ کرے اگر یہ سعد خارج یا منقلب ہون خرید و فروخت مصر و بصورت اول ہو رہین اگر دویم سعد داخل و ہشتم سعد خارج ہو خرید بہتر و فروخت میانہ اگر دویم سعد خارج و ہشتم سعد داخل ہو فروخت بہتر و خرید میانہ ہو باقی صورتین بے اعتبار ہین - فقط -

قاعدہ دویم - اگر کوئی سوال کرے کہ خرید و فروخت مین نفع ہوگا یا نقصان طالع اول سویم دہم یازدہم دویم کو ملاحظہ کرے اگر یہ سب سعد داخل ہون کما حقہ نفع ہو اور جو مختلف ہون بجزوی نفع ہو اور حکم عکس کا برعکس اسی صورت مین اگر تکرار بیوت سعد مین ہو نفع کلی ہو اور جو بیوت بد مین ہو جزوی نفع ہو -

نکتہ - قیافہ کا قول ہے اگر سوال بقدمہا کام خرید و فروخت کے ہو چاہیے کہ اشکال یازدہم کو ضرب دیکر نتیجہ بہ آمد کرے اور اوس مستحظہ کو شکل خانہ دویم سے ضرب دیکر شکل متولد کرے پس یہ متولد سعد داخل ہو اور تکرار اوتاد مین کرے دلیل ہے کہ خرید بہتر ہے اور بیت فائدہ ہو اور جو سعد خارج ہو فروخت بہتر ہے اور اوس سے نفع کثیر ہو اور جو سعد ثابت ہو حفاظت مال مین نفع ہے - اور جو منقلب دو مکرر اشکال مختلف ہون کسی حیثیت سے اور تکرار مایل دزایل اوتاد مین کرین ہر نوع معاملہ مین نقصان نازل واجب ہے اور بحث اوتاد (ج ۳ م اسماریوت) مین دیکھو -

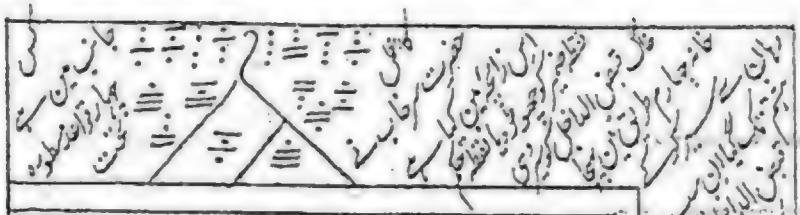

نکتہ تحفہ ناصری سے ہے اگر خانہ ششم مین ۳ یا ۶ ہو دین خرید و فروخت ہر دو بصورت نیک ہون اور منافع ہو اور جو ۲ ۴ ۵ انمین سے کوئی ہو خرید و فروخت ہر دو پر زیان ہون اور نقصان مال ہو اگر ۱ ۳ انمین سے کوئی ہو دلیل ہے کہ خرید و فروخت ہر دو بتوقف ہون الا فائدہ رہے اور ۲ ۴ انمین سے کوئی ہو دلیل ہے کہ کچھ سودا ہو دے اور کچھ نہین اور جو ۳ ۳ انمین سے ہو خرید و فروخت مین آئندہ و آخر کو نقصان ہو۔

نکتہ ۳ اہل روم سے ہے کہ خانہ اول دو ہم کو اور دو یم دو یازدہم کو باہم ضرب کرکے نتیجہ برآمد کرین پھر ادن دو نون نتائج سے ایک شکل پیدا کرین پس اگر یہ شکل ۳ ۳ ۲ ۳ ان مین سے ہو دے اور تکرار اتاد مین کرے دلیل منفعت خرید و فروخت مین ہے اور جو ۱ ۳ ۳ انمین سے ہو اور تکرار اتاد و مائل اتاد مین کرے فروخت مال بدیر ہو اور منافع جو دی یا تا آدے اور جو نتیجہ ۲ ۳ ہو اور تکرار اتاد یا مائل مین کرے بعض مال فروخت ہو دے اور بعض نہین اور جو نتیجہ ۳ ۳ ۲ ۳ انمین سے ہو تکرار اتاد و زائل مین کرے نقصان ہو جاکر سرمایہ غائب ہو جاوے۔

نکتہ حکیم ارسطاطالیس سے ہے کہ اگر خانہائے دویم دہم دیازدہم مین ۲ ۳ ۳ انمین سے کوئی آدے معلوم کرو کہ خرید و فروخت مین احتمال ہے متوسط نوعی گفتگو کرتا ہے اگر ۱ ۳ ۳ آدین دلیل ہے کہ سط مین اول شواری ہو اور آئندہ کو آسانی اگر ۳ ۳ ۳ تکرار کرے دلیل ہے کہ خرید و فروخت مین

مانع دشتری کو کچھ نفع نہو عذر کرنا واجب ہے۔

بحث دویم۔ سوالات معاملہ خرید و فروخت منتخب از قول اہل ہند۔

قاعدۂ اول۔ اگر کوئی سوال کرے کہ کسی قسم کی بیع و شرا مین معاملہ ہو دیگا یا نہین اگر طلع دویم یازدہم سبز دہم چہار دہم و پانزدہم سعد کسی حیثیت سے ہون اور ہشتم خارج کسی حیثیت سے ہو معاملہ ہووے اور جو اختلاف ہو اسکا حکم کرے اگر دویم خارج و ہشتم داخل ہو خریدار بہتر ہو اور یازدہم منقلب ہو سودا پھر جاوے اگر سیزدہم منقلب ہو خریدار برگشتہ ہو جاوے اور بیچار دہم منقلب ہو طرفانی بہتر جاوے اور جو پانزدہم منقلب ہو دلال خلل انداز ہووے اور جو سب موافق ہون سودا الجزئی تمام و عمدہ ہو۔

نکتہ۔ غایت الوصول سے ہے کہ دویم و ہشتم کو ضرب کرکے جو برآمد کرے اگر یہ سعد کسی حیثیت سے ہو معاملہ فوراً ہووے اور شدید مین بفضل ہووے حکم برعکس اوستاد تحفہ ناصری نتیجہ دویم پنجم سے حسب تحریر صدر حکم کرتے ہین۔

نکتہ۔ حسن جعفر سے ہے اگر دویم سعد ہو اور تکرار خانہ دہم مین کرے معاملہ جلد ہو اہل معاملہ کو نفع ہو اور حکم نحس کا برعکس بعض اوستاد دویم و دہم کے نتیجے سے حسب تحریر صدر حکم کرتے ہین۔

قاعدۂ دویم۔ اگر سوال ہو کہ امر خرید و فروخت مین معاملہ ہو دیگا یا نہین خانہ دویم و یازدہم کو دیکھے اگر دونون سعد داخل ہون انجام معاملہ

نحوست ادوستہ رد ہوے اگر ایک سعد اور ایک نحس ہو دے صورت
ایک جانب سے ضعیف ہے محال ہونے مین احتمال ہے۔ بعض ہر دو بیوت
کے نتیجہ سے موافق سعد و نحس کے حکم کرتے ہین اور تکرار نتیجہ کی بیوت سعد
مین ہو موافق رہے اور بد مین ہو مخالف ہو۔

بحث سویم۔ سوالات خفیہ وغیرہ از قول اہل ہربر۔

قاعدہ اول۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ خرید نا کسی شہ کا نیک ہے
یا بد خانہائے اول و دویم سویم ششم و نہم سعد داخل ہو اور چہارم کسی حیثیت سے
سعد اور تکرار ہشتم دوازدہم مین کرے نیک ہے ورنہ نہین۔

نکتہ مبنا العقول سے ہے کہ اشکال دویم و پنجم اور چہارم و ہشتم کو باہم
ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پھر ان دونون نتیجون سے ایک شکل بنائے
پس جو یہ مستحقہ اہمات مین تکرار کرے سائل کو خرید مین نفع ہو اور بات
مین کرے مسہیل کو دو جو دونون جگہ کرے ہر دو مساوی زمین باقی
جگہ بے اعتبار ہین۔

قاعدہ دویم۔ اگر سوال دربارہ خرید غلہ کی ہو شکل خانہ ششم کو یازدہم
سے ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پس یہ متولدہ اگر سعد داخل یا ثابت ہو
جانے کہ خرید کرے نفع ہوگا اور خارج منقلب ہو بجز بدی سب سعر زمین
نقصان ہے۔

قاعدہ سویم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ مین بشرکت فلان کوئی شہ

خرید کیا چاہتا ہون بنام خود قوت ہے یا بنام شریک خانہائے دیم و سیزدہم
متعلق مسایل مین اور چہارم و چہاردہم متعلق شریک پس ان مین جس کے
خانون کے اندر احتمال سعد ہون اور زبردست ہوون اوسی نام قوت
جاننا چاہیے۔ بعض اُستاد فروخت مین بھی اسکو استعمال کرتے ہین۔
کلیدہ امام زمانی کا قول ہے کہ یہ سوال مخصوص نفع نقصان خرید و فروخت
دونون کے واسطے مقرر ہین ان سے دونون امور کی کیفیت سادی ظاہر
ہوتی ہے اور عام قسم کے سوالات مرکب دونون مطالب سے ہون
ذہین اسکا استعمال ہوتا ہے۔ کیونکہ اس قسم کے سوالات مین اُستاد
بہت تفریق فرماتے ہے ہر ایک اپنے اپنے سلسلہ مین جدا جدا مو تشریح
قلمبند کیے گئے تاکہ ناظرین کو مغالطہ نہو۔ جیسا کہ ان تینون بحث کے مضمون
اشکارا کیا گیا ہے یعنی اول مین خرید و فروخت مرکب مطالب کا ذکر ہے اور
دوسری مین معاملہ داری سود کا بیان ہے اور تیسری مین صرف خرید اسی کا
کہ جسمین فروخت کا بیان نہین پس طالبان کو ضرور ہے کہ جب سایل
سوال کرے ہر سہ بحث کی طرف سے سوال کی مضمون مطالب بغور فکر
کرین بعد اسکے رمل کھول کر جواب دین انشاء اللہ تعالیٰ خطا واقع نہوگی

عمل چہاردہ ابواب

بحسب ابواب ۔ سوالات متعلق دواء غذا وغیرہ منتخب از اقوال اہل مصر رحمہ

قاعدہ اول۔ اگر کوئی سوال دربارہ دوا یا غذا کے کرے شکل خانہ دہم کو ملاحظہ کرے اگر وہ فرد آتشی رکھتی ہو دوا و غذا گرم و خشک دینا چاہیے اور جو بادی رکھتی ہو گرم تر اور جو آبی رکھتی ہو سرد تر و جو خاکی رکھتی ہو سرد خشک اور جو دو یا تین عناصر کی افراد ہوں موافق امتزاج انکے دوا و غذا کا حکم لگانا چاہیے اسی صورت مین اگر چہارم سعد ہو دوا اثر پذیر ہو اور جو نحس ہو نہین ہو۔

نکتہ۔ میر روشن علی رسال سے ہے کہ بمقدمہ غذا و دوا مریض کے موافق منسوبات اور دیہ و اغذیہ شکل خانہ دہم حکم کرے میرا تجربہ ہے منسوبات دوا (ح ب ۲ ج) مین دیکھو اور منسوبات غذا (ح ب ۲ خ) مین دیکھو

قاعدہ دوم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ مین نے کچھ بطور پرہیز کھایا ہے اشکال خانہائے دہم اول نہم دہم و سیزدہم کو ملاحظہ کرے اور موافق منسوبات اون کے حکم لگادے منسوبات غذا (ح ب ۲ خ) مین دیکھو اسمین امتزاج غذا کا دینا کام عقل کا ہے عامل رسائی ذہن سے سمجھکر حکم لگادے۔ فقط۔

قاعدہ سوم۔ اگر سائل کا سوال ہو کہ مریض کو دارو نافع ہے یا شربت اگر چہارم سعد ہو دارو نافع ہے اور جو چہارم سعد ہو شربت۔ جو دونون سعد ہون دونون مفید اور جو دونون نحس ہون دونون مضر۔

کلید۔ اوستاد ابو الشعر کی ہدایت ہے اور مفتاح الکنوز مین بھی اسکی بہت

بحث ہے کہ جب دربارہ دوا کے سائل کا سوال ہو تو وقت استعمال مزاج و
خاصیت دوا از قسم چار بارہ وغیرہ عنصر اشکال ذائقہ کے تبلا دے اور شربت بزر
بنفشہ جلاب موافق قاعدہ کے ذکر کرے الا کوئی نام دوا کا قایم مقام دوسرے کیونکہ
دو بوکا ہے۔ جو مرکب شربت بنفشہ وغیرہ مرکب اور یہ خاصیت کے
ساتھ تبلا دے مثلاً گفتہ ہیں ان خصوص نام کو نہ بتاوے سویہ نہ بتانا جیسا
یا سیب و انار شربا جاز کشش صبر یا عرق نیلوفر وغیرہ یہ مثال حضار ہے جیسا کچھ
اوستاد ان کی تشریح بحث میں بطور ہدایت پایا احاطہ تحریر میں لایا اللہ الموفق
بالصواب۔

احکامات دوا سوم

فصل اول احکامات علم

بحث اول۔ سوالات موفقین علم منقول اول مصر

فائدہ اول۔ اگر سوال باموزی علم کا ہو خانہ نمبر ۱ و دیم و سوم میں اشکال
مطارد نشتری کے ہوں یا اشکال داخل زبرہ و شمس کے ہوں دلیل
آسمانی علم کی ہے اگر یہ ہوں دلیل ہے کہ پڑھا ہوا فراموش ہووے
اور آیندہ کو طالب علم کا دل تعلیم سے اوچٹ جاوے کو اکب اشکال راج
(ب ج خ) ہیں دیکھکر معلوم کرو۔

فائدہ دوم۔ اگر سوال محصول علم کا ہو خانہ نمبر اول سوم ہشتم
و یازدہم کو دیکھے اگر یہ سعد داخل ہوں حصول علم بآسانی ہو اور جو سعد

ثابت ہون بدیر اور جو سعد منقلب یا خارج ہون کچھ آوے اور کچھ نہین اور نحس ہمہ وجود دلیل عدم حصول کی ہے صورت اختلاف مین موافق قوت حکم کرے۔

نکتہ اہل رمل سے ہے کہ سویم و نہم کو باہم ضرب دیکر شکل پیدا کرے اور اس متحرخہ کو باہم ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر یہ سعد داخل ہو دلیل علم حصول کلی ہے بآسانی اور جو صورت دیگر ہو موافق مذکورہ صدر حکم کرنا چاہیئے۔

نکتہ ۔ محمد غیاثی لاہوری سے ہے کہ اشکال سویم و نہم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے۔ بعد اوسکے اس متولدہ کو طالع سے ضرب دیکر نتیجہ نکالے اور موافق نکتہ مذکورہ صدر حکم کرے۔ فقط۔

نکتہ ۔ خواجہ نصیر الدین طوسی سے ہے کہ اول و نہم کو دیکھے اگر یہ سعد کسی حیثیت سے ہون اور تدبیر بیوت نیک مین کرین علم بسیار حاصل ہو اور خانہائے بد مین مکر ہون بدرجہ اوسط علم آوے اور جو سعد و نحس ہر دو بیوت مین ہون علم شریف و رذیل دونون آوین برخلاف اس کے حکم برعکس اگر بیت میزان مین ہو اور نہم سعد ہو یہی دلیل حصول علم ہے۔ فقط

قاعدہ سویم۔ اگر کوئی سوال در بارہ ارادہ اموزی علم کا کرے درین بابت کہ حاصل ہوگا یا نہین شکل خانہ سویم و نہم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے، اگر وہ سعد داخل یا ثابت ہو دلیل حصول علم ہے اس حالت مین اگر اشکال زہرہ و مشتری کے ہون نہایت عمدہ ہے علاوہ اسکے دیگر شکلین باطل ہین

حکم برعکس علاوہ اسکے اگر نتیجہ خانہائے نحس مین مکرر ہو تو بشواری
حصول علم ہو اور خانہائے سعد مین تکرار ہو تو آسانی اور جائد نتیجہ مین آوے
خانہائے سعد نحس راح ب ۳ ج ۲ خ ۱ مین دیکھو۔

نکتہ مفتاح الرمل سے ہے کہ اول و سوم و نہم و یازدہم کو باہم ضرب
دیکر نتیجہ برآمد کرے نیز ان ہر دو نتائج سے ایک شکل نکالے پس اگر ہیئہ
مستحقلہ ⁝ ⁝ ⁝ ⁝ ⁝ ان مین سے کوئی ہو علم بخوبی حاصل ہو۔
اور جو ⁝ ⁝ ⁝ ⁝ ان مین سے کوئی ہو کچھ حصول ہو اور کچھ نہین علاوہ
ان کے دیگر اشکال سے دلیل نا امیدی ہے۔

قاعدہ چہارم۔ اگر سوال آموختگی علم و حکمت کی بابت ہو اشکال خانہائے
سوم و نہم کو ضرب کرکے نتیجہ برآمد کرے اگر استوا ان مین سے کوئی ہو
⁝ ⁝ ⁝ ⁝ دلیل ہے کہ علم بسیار بجہات زیادتی اور بسہولیت تمام
میسر ہو اگر ⁝ ⁝ ⁝ ⁝ ان مین سے کوئی ہو کچھ حصہ علم کا آوے
اما عمل بہت اچھا ہو اگر ⁝ ⁝ ⁝ ⁝ ان مین سے کوئی ہو تو لیس
کہ علم حاصل ہو علاوہ اس کے اگر متولدہ تکرار خانہائے نیک مین کرے
طالب علم کو دوام فرصت و خوشی طبع میسر آوے اور جو تکرار نحس خانون مین ہو
طالب علم کو رنج و دشواری اوٹھانا پڑے۔

نکتہ محمود الرمل سے ہے کہ اول و سوم اور نہم و یازدہم کو باہم ضرب دیکر
نتیجہ برآمد کرین پھر ان دونون سے ایک شکل پیدا کرے پس یہ متولدہ

اگر ☶☶☶☶ ان مین کوئی ہووے حصول علم بسہولیت کلی رہیگا
ہوا گر ☵☵☵☵ ہون جزوی علم آوے علاوہ ان کے دیگر اشکال ہون
حصول علم بمحنت و امتحان جاوے۔

فائدہ دوم ۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ فلان شخص کو علم کسی قسم کا رکھتا ہے
یا نہین اگر خانہ پنجم و نہم و دہم سے کسی حیثیت سے ہون دلیل ہے کہ خوب
علم جانتا ہے اگر ☵☵☵☵ میزان مین کچھ نہین جانتا ہے اگر ☵☵☵☵ خانہ
مذکورہ مین صحیح ہی حکم۔

فائدہ سوم ۔ اگر کوئی سوال کرے کہ فلان شخص سے محبت کرونگا
مین غالب رہونگا یا طرف ثانی مشکل خانہ اول و سوم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے
یہ متعلق سائل ہے اور ہفتم و نہم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے یہ متعلق مسئول ہے
پس جسکے نتیجہ مین ☵☵☵☵ یہ اشکال آوین وہ ہی غالب رہے
اور جسکے نتیجہ مین ☵☵☵☵ یہ آوین وہ مغلوب رہے اگر اشکال
مساوی ہون برابر رہین۔

تکلیمہ ۔ بعض اوستادون نے اس احکام کو متعلق خانہ نہم کے کیا ہے
لیکن موجدان علم کی دیرینہ معتبر اوستادون نے ایسے خانہ مین ایسکو
داخل فرمایا ہے خانہ نہم سے بعض اوستاد علم خیر شرعی بیان کرتے ہین
وہ ایک پوچ بات رسائل کے دیکھنے سے ثابت ہوئی لہذا ایسے خانہ مین
مع جملہ مراتب کے درج کیا۔ فقط۔

بحث دویم - سوالات حل و علم منتخب از قول اہل رقم -

قاعدہ اول - اگر کوئی سوال کرے کہ مین کوئی ورد و وظیفہ یا عمل پر مداخر رجوع کروں گا وہ پورا ہووے گا یا نہین اور اوس سے مراد بر آوے گی یا نہین تو خانہائے اول و نہم کو دیکھے اگر اسمین اشکال سعد داخل ہون اور خانہائے پنجم و نہم مین تکرار کرین ضرور کہ عمل پورا ہووے اور مراد بھی ہاتھ آوے اور صورت دیگر مین حکم ایوسی کا ہے نہ تو وظیفہ وغیرہ کچھ احسن انجام پاوے اور نہ دعا قبول ہو اور نہ مراد بر آوے اسی صورت مین اگر نحس اشکال ہون دلیل مضرت و نقصان ہے یا شغل از خود ترک ہو جاوے -

نکتہ - حضرت عطارد کا تجربہ ہے کہ اگر اشکال اول و نہم سعد ہون اور تکرار پنجم یازدہم و شانزدہم مین کرے دلیل قبول دعوات ہے اور حصول مرادات -

قاعدہ دویم - اگر سوال بابت قبولیت صدقہ و دعا یا دعوت پیران و غیرہ کا ہو خانہائے اول نہم یازدہم و شانزدہم کو دیکھے اگر یہ سعد کی حیثیت سے ہون دلیل قبولیت ہے اور جو نحس ہون حکم برعکس -

کلید - اوستادان رمل مغرب نے حصہ دویم ان احکام کی خانہ نہم ہی صرف کی ہین اور اوستادون نے اسکے عمل مین کچھ قید نہین رکھی ہے علمی رسالون مین اندر کہین خانہ نہم اور کہین سویم مین دیکھا لہذا بغرض سہولت ایسے خانہ مین شامل کیا -

عمل دویم اخکاشتہ حریر و ورق

بحث اول در سوالات بہ نسبت برادران و خواہران وغیرہ۔

قاعدہ اول۔ اگر سوال بود کہ جانب کو میری محبت ست یا نہین زبدۂ قارس منقول ست بہ نظر کرے طالع و سوم اگر ہر دو بعد ہون اور بقوت زائچہ مین سکونت پذیر ہون دلیل ست بر کہ دونون جانب محبت و اخلاص ست اگر ہر دو ہم ستارہ بہ ہون یکے بہ روح و دوم قالب جانو علاوہ ازین جیکی شکل کمتر ہوگی اوسیکی جانب نامواقفت و کمی خیال کرد اگر ایک طرف اشکال و اسس و ذیب کے ہون اور دوسری جانب قرہ مشتری معلوم کود کہ بطرف اسر برتاؤ برابر و نیک ست و ہر دو ایک دوسرے کا خون کا پیاسا ست اور دشمن دلی ست یہ اوستاد کا تجربہ ست بہ اشکال ۔ کوکب (الخ ج الخ) مین دیکھو۔ فقط۔

نکتہ نور محمد نارنولی سے ست کہ شکل خانہ سویم کمر خانہ ہفتم دوست مین ہو دلیل ست کہ برادر دوست ست اور جو دشمن مین ہو حکم برعکس مراد دوست ہی بہ ثبوت یکے عنصر سے ست۔

قاعدہ دویم۔ اگر سوال بجہت برادر غائب کے ہو خانہ سویم کو دیکھے اگر وہ سعد ہو خوش و خرم ست اور جو نحس ہو ناخوش علاوہ اسکے اگر یہ شکل کمتر ششم مین ہو دلیل رنجوری ست اور ہشتم مین مردگی اور دوازدہم مین

مبتلائے مصیبت اسی صورت مین بے میزان مین آوے دلیل بھی یہی ہے
اسی صورت مین اگر منم داخل سعد داخل ہون اور شکل طالع مذکور نہم دہم یا یازدہم
مین کرے دلیل ہے کہ جلدی آئیوالا ہے۔

قاعدہ سوئم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ عاقبت میری اور میرے
بھائیون کی کیا ہے اگر اشکال خانہ اول سوئم و چہارم سعد ہون اور تکرار
بیوت نیک مین کرین درمیان اونہون کے نام عاقبت نیکوئی رہے اگر نحم
و یازدہم مین ہو نیز بہتر ہے اگر اول و سوئم نحس ہونیکوئی کہتین اگر اول ہشتم
دوازدہم دہم اور سیزدہم و پانزدہم امنین ضد ہو برا ہے اگر دو دو نتیجہ بر آویگا
جائے وہ ضد یک دیگر کے ہو دوام خصوصیت رہے اور جو دوست ہو اخلاص
اگر مختلف ہو غلبہ پر حکم کرے۔

قاعدہ چہارم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ میرے کسقدر بھائی رہین ہین
اشکال خانہ سوئم موافق وارد مسکن کے دیکھے کہ کتنی جگہ مکرر زائچہ ہے پس اونکے
موافق حکم تعداد برادران و خواہران کا کرے الا جو خانہ مذکر ہو وہ برادر خیال کیا جائیگا
اور جو مرنث مین ہوگی وہ خواہر بیوت مذکر یعنی راج رسپتی نخ دخ مین دیکھو

نکتہ۔ زبدہ دیشن سے ہے زائچہ کو ملاحظہ کرے اگر ☿ کا غلبہ ہو برادر
زیادہ ہون اگر موجودہ ہون تو بیاہ زیادہ ہون اور جو ☽ کا غلبہ ہو خواہر زیادہ
ہون بر تقدیر یہ اشکال زائچہ مین ہون لگا دکرے عنصر اشکال پر اگر آتشی
و بادی زیادہ ہون دلیل برادران پر ہے اور آبی خاکی زیادہ ہون دلیل ہے

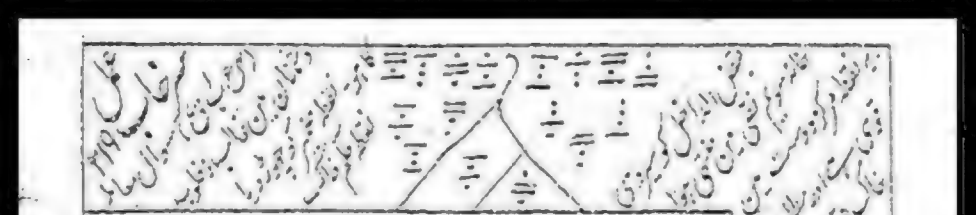

زیادتی خواہران پر عنصر اشکال زوج ب ج ج خ ا مین دیکھو۔

نکتہ۔ زنگبار سے ہے اگر ذا لحجہ مین غلبہ ازاد کا ہو زیادتی برادران ہوگا اور جو غلبہ ارواح کا ہو زیادتی خواہران کی دلیل ہے۔

قاعدہ پنجم۔ اگر سوال بجہت یکونی او دہنی اعوان برادران وخواہران کی ہو مقسوم الرمل سے منقول ہے خانہ سیوم کو دیکھے اگر وہ سعد کسی حیثیت سے ہو اور تکرار اول دہم ویازدہم مین کرے دلیل ہے کہ حال انکا نیک ہے اور جاہ ومرتبہ انکو حاصل ہو اور امید دولت سے بہرہ ور ہون اور مسائل سے بھی کچھ مسلک ہون اور جو شکل مذکور بیت ششم ہشتم ودوازدہم مین تکرار کرے قدرے قلیل رنجوری وپریشانی حاصل ہو اور جو شکل نحس ہو حکم برعکس۔

تکمیلہ۔ اوستاد سابق سوال عزیز اقربا و برادران وخواہران مین کچھ تخصیص نہین رکھتے ہین انہین قواعد سے جملہ کی نسبت حکم لگاتے ہین اور یہ عمل انکا در سمت بھی پایا جاتا ہے الا چونکہ رسالون مین یہ مخصوص صورت پر قلمبند ہے لہذا بر وقت انتخاب وہی لحاظ کیا گیا۔

بحث شانزدہم۔ سوالات متعلقہ عزیز واقربا موافق قول اہل ہند طرح سوم

قاعدہ اول۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ حالت میری از یار وعزیزان کیونکر گذرے گی سید حسن رمال اکبر آبادی کا تجربہ ہے اگر اشکال خاتمہ اول وسیوم خارج وعنصر نہین ہون انجام کار عداوت رہے اور دوام

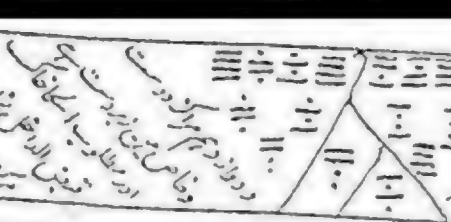

دوستی نہو اگر دویم چہارم و یازدہم نحس ہون یہ ہی حکم اگر کچھ سعد و کچھ نحس ہون
دلیل ہے کہ بعد جنگ کے صلح ہو جاوے اس صورت مین اگر پنجم
نحس ہو صلح نہو اور جو سعد صلح و دوستی ہو جاوے ۔ فقط ۔

قاعدہ دویم سوال صحت و سلامتی و راحت عزیزان و اقربا کا ہو خانہ
دویم و سویم کو ملاحظہ کرے اگر ان مین اشکال سعد باقوت ہون دلیل
راحت و صحت سلامتی کی ہے اور جو بقوت و حیثیت متوسط ہون دلیل
راحت و غیر و بجزوی اور کمزور ہون دلیل تشویش خاطر و مخالفت کی معلوم کرو
ضعف و قوت اشکال (ا ح ب ۲ ج ۳) مین دیکھیو

نکتہ ۱ - اہل بیت سے ہے کہ اگر سوال ہو کہ اقربا و غیرہ سے کچھ نفع ہوگا
یا نہین خانہ ئے دویم سویم نہم و ہفتم کو دیکھے اگر ان مین اشکال سعد کسی
حیثیت سے ہون دلیل نفع ہے ورنہ نہین ۔

نکتہ ۲ - اگر سوال صحت و سلامتی اقربا و برادران وغیرہ کا ہو خانہ سویم کو
دیکھے اگر اسمین ☽ ☿ ☌ ☍ ☌ ☰ ہون دلیل صحت و سلامتی
و راحت کی ہے اور طالع انکا سعادت و جمعیت حاصل کرے علاوہ انکی
حکم کمزوری کا رکھتے ہین ۔

نکتہ ۳ - اگر کوئی نیکوئی و برائی قربا کی بابت سوال کرے طالع و سویم کو
ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر یہ سعد کسی حیثیت سے ہو دلیل نیکوئی
حالت پر ہے اور جو نحس ہو دلیل برآئے و بجوری محرومی و مغمومی وغیرہ کی

خیال کرو۔ فقط۔

نکتہ ۳۔ ارسطاطالیس سے ہے کہ اس قسم کے سوال مین خانہ سویم کو دیکھو اگر اوسمین اشکال ۱ ۲ ۳ ۴ مین سے کوئی ہووے دلیل موافقت وبخت وحصول مراد اقربا سے اور جو ۱ ۲ ۳ ۴ ہووین مکروحیلہ اقربا پر ہے اگر ان مین سے ہون ۱ ۲ ۳ ۴ دلیل بغض وعداوت اقربا پر ہے۔ فقط۔

قاعدہ سویم۔ اگر کوئی بجہت مفاد اقربا وعزیز کے سوال کرے اشکال خانہ سویم اور اول کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پس اگر یہ متولدہ سعد کسی حیثیت سے ہو دلیل نیکوئی احوال ومفاد عزیزان واقربا پر ہے اور جو خانہ سویم مین ۱ ۲ ۳ ۴ ہووے یہ ہی حکم اور نحس کا حکم برعکس منقلب وخارج وغیر وحرکت پر دلالت ہے اور داخل وثابت سکون پر۔ فقط۔

احکامات خانہ چہارم

عمل اول احکامات ملکیت واملاک

بحث اول۔ سوالات دربارہ ملکیت واملاک منتخب از قول رمیان

قاعدہ اول۔ اگر سوال ہو دربارہ اثبات ملکیت کے چاہیئے کہ خانہ چہارم واوتاد مین نظر کرے اگر یہ داخل وثابت ہون دلیل استقامت کی ہے اور مال وحشمت وصاحب املاک کا زیادہ ہووے خلاف اسکے اگر مختلف ہون

ظاہر ہوں صورت انقلاب معلوم کرو اور خانہائے اوتاد (اخ ۴ ۷ ۱۰) میں
اسمار بیوت زائچہ) میں دیکھو۔

بحث دوم۔ سوالات خرید و فروخت املاک منتخب قول رمیان
قاعدہ اول۔ اگر سوال خرید و فروخت املاک کا ہو اور ستارہ نورگ
امام جعفر رومی کا قول ہے کہ ہشتم و چہارم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرو
اگر یہ سعد داخل ہو خرید بہتر اور فروخت ناقص اور صورت نحس میں
ہر دو ناقص۔

نکتہ ۱۔ حسن جعفر پنجابی سے ہے کہ دوم و چہارم کو ضرب دیکر نتیجہ نکالے
اور موافق تحریر صدر حکم کرے۔

نکتہ ۲۔ مفتاح الرمل سے کہ اول و چہارم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرو
اور موافق تحریر صدر حکم کرے۔

نکتہ ۳۔ اسرار الرمل سے منقول ہے کہ خانہ سوم چہارم اور نہم کو دیکھے
اگر یہ سعد ہوں خرید سزاوار ہو اور نفع پہونچاوے اگر چہارم نحس اور
نہم سعد ہو دلیل کہ ملک خراب ہے الا خریدار کو نفع ہوگا اور چہارم سعد
و نہم نحس ہو حکم برعکس علاوہ اسکے کہ کرار انشکال مذکورہ بوقت نیک
بین ہو انجام خیر ہو اور جد بد میں ہو انجام شر ہو۔ پس موافق اس کے
حکم کرے خانہ نحس و سعد (اخ ۴ ۷ ۱۰) میں دیکھو۔

کلید۔ سوالات ملک و خیر و اور خرید و فروخت انکے متعلق خانہ

چہارم ہے اور میراث وغیرہ متعلق خانہ ہشتم بہا پر غور کرنا چاہیئے کیونکہ اکثر
عمل مین حاصل رقم دہوکا کھا جاتے ہین۔

عمل دوم احکامات مقام

بحث اول - سوالات متعلقہ نکوئی و خرابی مقامات منتخب از قوس اول و دوم

قاعدہ اول - اگر کوئی کسی مقام کی خرابی و نیکوئی کی بابت سوال کرے
اگر خانہ چہارم مین ☵ ☲ یہ اشکال ہون اوس جگہ پر امن و امان و فراخی
نعمت و ارزانی غلہ و عیش و عشرت مردمان ہو اور جو ☶ ☳ یہ اشکلین
ہون دلیل ہے کہ بارش و پیدائش لڑکا و زیادتی نکاح وغیرہ کی ہووے
علاوہ ازین دیگر اشکال خرابی و قحط و گرانی پر دلالت کرتے ہین اور ☳ دلیل
فتنہ و فساد ہے۔

قاعدہ دوم - اگر کوئی سوال کرے کہ مین کوئی جگہ از قسم کھیت آراضی
و حویلی و یا دیگر جگہ وغیرہ خریدنا چاہتا ہون اوسکی نیکوئی و خرابی کی کیا صورت ہے
خانہ چہارم کو ملاحظہ کرے اگر اوسمین اشکال ☶ ☲ آوین خریدنا اوسکا سزا
وار ہے اور بالغ از خود ترک کرے اگر ☶ ☲ آوین خریدنا منحوس ہے
اگر خریدی جاوے بالغ تباہ و بیمار ہو اگر ☵ ☲ ☳ یہ اشکلین آوین
خریدی کیجاوے اور مبارک و پر منفعت ہو اگر ☳ ☴ ☱ آوین
خریداری کی جاوے اور جو چیز بہت جلد فروخت ہو جاوے و یا بر ہم ہو کر تفرقہ سے

باب جائے۔

نکتہ۔ اہل ہنر ایلچی سے ہے کہ اگر سوال خرید مکان وحویلی وغیرہ کا ہو اور وہ دریافت کرے کہ وہ برباد ہیگا یا آباد زائچہ کو ملاحظہ کرے اگر اول چہارم و دہم ہر سہ بیوت مین یہ اشکال ہاوین ☌ ☍ ☌ ☍ وہ مکان ہمیشہ ویران رہے یا جلد فروخت ہو اگر چہارم مین ☌ یا ☍ ہون اور اول و دہم مین تکرار کرین تعمیر اوسکی ادہوری رہے اور اگر یہ منہدم ہو جایا کرے اور جو ☌ ☍ کا غلبہ زائچہ مین موجود ہو صاحب مکان مدام رنجیدہ و ترسان رہا کرے علاوہ انکے دیگر صورتین دلیل مبارکی و آبادگی کی ہین یعنی بقایا اشکال کافی ہے مذکورہ مین تکرار کرنا دلیل سعادت و نیکوئی و مبارکی کی ہے۔

نکتہ اصغر علیشاہ جو ہندی ہے کہتا ہے کہ خانہائے اول و چہارم کو ضرب دیکر جو خیبر برآمد ہو کہے اگر یہ سعد ہو دلیل ہے کہ مکان مذکور خریدنا چاہیئے اور جو بہ نحس برآمد ہو اسی صورت مین اگر دہم خانہ سعد منقلب ہووے یا نحس کسی حیثیت سے دلیل مضرت و نقصان ہے۔ فقط

قاعدہ سوم۔ اگر دربارہ سعادت و نحوست مکان کے سوال کرے مصباح الزیج سے منقول ہے کہ خانہائے اول و چہارم کو دیکھے اگر وہ سعد کسی حیثیت سے ہون دلیل سعادت و مبارک اور انمین سے کسی کی اختیار ہو دلیل کثرت خوشی و خرمی ہے اور جو دہم یا یازدہم مین ہو دلیل کثرت خرچ ہے اور جو نحس ہون دلیل فساد و خشمت صاحب مکان کی زیادہ ہو اور مرادین برآوین اور جو نحس ہون

حکم برعکس اسی صورت مین جو نگرار بیوت بحس مین کرین دلیل کمال نحوست
و پریشانی کی ہے بیوت سعد بحس (راح ب ۳۳ اج اخ) مین دیکھو۔

حکمت۔ انوار جانناب سے ہے کہ اشکال فاہنائے دویم سویم نہم
دویم سعد داخل ہون دلیل مبارکی ہے اور جو خانہ چہارم سعد ہو اور تکرار
ششم مین کرے یا دوازدہم مین از حد نیک و مبارک ہے اور جو نحس
ہون حکم برعکس۔

قاعدہ چہارم۔ اگر سوال ہو کہ عمارت اختیار کرنا نیک ہے یا بد اگر چہارم
ہشتم و ششم سعد کسی حیثیت سے ہون نیک ہے۔ برخلاف اس کے حکم
برعکس۔

قاعدہ پنجم۔ اگر کوئی سوال چگونگی حالات اپنے مکان کی بابت کرے
خانہ چہارم کو دیکھے اگر اسمین اشکال ششم مشتری و قمر کے ہون دلیل ہے
کہ مکان با دولت و سعادت ہو اگر زہرہ کے ہون کثرت فرزندان ہو جو
عطارد کی ہو کثرت دختران ہو اور آمد داماد کی اکثر ہو اور راس و ذنب زحل
و مریخ کے ہون زد مکان منحوس ہے ترکیب کرنا واجب ہے کواکب اشکال
(راح ب ۲ اج اخ) مین دیکھو۔

حکمت۔ اہل یونان سے ہے کہ اس قسم کے سوال مین اگر خانہ چہارم مین
ہو حکم کرے کہ مکان ناسازگار ہے صاحب مکان تکلیف زدہ رہے
اگر شہ ہو دلیل ہے کہ آوش مکان مین بلندی یا ہبوط اکثر ہو اگر شہ یا بیت ہو

دخانہ آسیب ہے ☵ ہو قبر سما ہو زیر زمین وہان ہو اگر ☵ ہو دفینہ
یا مدفون کچھ اسباب اوس گھر مین ہے اگر ☵ ہو دیوارات شکستہ خام ہوا
اگر ☵ شقف ریختہ یا سوختہ ہو اگر ☵ ہو خبر نا مراد اری کے خبرات زہرا
بھی ہون اگر ☵ ہو مکان بالائے مکان بھی کچھ ہوئے اگر ☵ ہو مبرد
اندرون مکان ہو علاوہ اسکے اگر خانہ ہشتم مین ☵ تکرار کرے جانا چاہیے
کہ مکان میراثی ہے اور جو ☵ خانہ یازدہم مین تکرار کرے مکان جاگیری ہے
اور جو ☵ تکرار طالع مین کرے مکان خریدہ خالص ہے۔

قاعدہ ششم - اگر سوال ہو کہ فلان مکان کسطرف آباد ہے اور کسطرف
ویران نا بچہ کو ملاحظہ کرے خانہ چہارم متعلق مقابل دروازہ سے خانہ ہشتم متعلق
جنب مکان سوئم دست چپ اور خانہ دہم دست یسار ان خانون مین جسمین
شکل داخل یا ثابت کسی حیثیت سے ہو آباد ہے اور جس مین خالی ہو منقلب ہے
وہ ہے صحت ویران اور استاد حیدر ہی منقلب کا حکم گاہ آباد گاہ ویران کا
لگاتے ہین۔

قاعدہ ہفتم - سوال ہو کہ فلان مقام کو خوف و تشویش ہووے گی
یا نہین یا فلان شخص کو کیفیت ہووے گی یا نہین چاہیے خانہ چہارم کو
دیکھے اگر وہ شکل کسی حیثیت سے ہو اوسکو خوف و تشویش ہو اور جو شکل
خوف و زحمت پیش آوے۔ فقط۔

نکتہ - مقالات نفسیہ سے ہے اگر چہارم مین ☶ ہو (رسل)

خوف ہے اگر چہارم سعد و پنجم و دہم نحس ہو دلیل ہے کہ ساکنان مقام یا مالکان
علاقہ کو کچھ خوف شہ یا حاکم مقام یا حاصل کو زحمت و نقصان پہونچے اگر
ششم و سازدہم ہم ہون عوام الناس کو خوشی حاصل ہو اگر
پنجم نحس ہو مردم دبیر یا شاگرد پیشہ یا دانشمند ہون اگر شکل خانہ دویم اور اوتاد
سعد ہون کچھ بات کہ کہو ہمیں بہ خلاف حکم برعکس۔

قاعدہ ہشتم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ میں اپنی اراضی بطور اجارہ کسیکو
دینا چاہتا ہون اوسمین کیا خرابی دیکھی پیش آویگی خانہ چہارم دیکھے اگر
اوسکی خانہ ہفتم ہمیں تکرار کرے پس جسکو اجارہ دیا جاوے حاصل ولی ایمان
ہو جاوے اور نقصان پہونچاوے اور جو نہم ہمیں تکرار کرے امین و معتمدی
اور نفع پہونچاوے۔ نقطہ۔

قاعدہ دہم۔ اگر کوئی کسی اراضی کی حیثیت دریافت کرے مقالات نفسیہ
سے منقول ہو کہ خانہ دہم کو ملاحظہ کرے پس اگر وہ سعد ہو دلیل ہے کہ
اراضی مالا مال ہے اور سائل کو نفع پہونچیگا اسی صورت ہمیں اگر اوسکی
شکل اوتاد ہمیں ہو دلیل ہے کہ اشجار میوہ دار جدید بھی لگائے جاوینگے
اور جو اکمل ہمیں ہو دلیل متوسط ہے کچھ درخت وہان پر ہمیں خشک و کہنہ
بصورت پراگندہ برطاف اسکے اگر نحس ہو حکم برعکس اور سائل کو
نفع بھی حاصل نہو بحث اوتاد راجع ب م اسمار بیوت ہمیں) دیکھو۔
نکتہ۔ جامع الاسرار ہے کہ اگر شکل سعد ہو کر تکرار بیوت سعدین

بر عکس ہے الا اگر ایجزاین ÷ = بثبوت ہو دلیل اسمی غلبہ کثرت ہے۔

کلید - اوستادان نے جملہ مراتب کو اصطلاح مین مقام حاضر قرار دیا ہے اور یہ سب خانہ چہارم سے ہی نسبت رکھتے ہین یعنی ہر مسئلہ مین یہی خانہ مقام حاضر سے منسوب ہے۔

بحث دویم - سوالات متعلق مقامات غائب منتسب الی نفس مخزونہ۔

قاعدہ اول - اگر کوئی سوال کرے کہ مین اپنے عزیز یا دوست یا عیال اطفال کو کسی مقام پر چھوڑ آیا ہون وہ وہان پر ہین یا نہین تو خیمہ مسدس داخل یازدہ اور خانہ چہارم مشتری درہم مین تجزیہ کرے دیکھے مقام پر ہین اور خانہ کس حیثیت سے ہے یعنی سعد یا نحس سے چھے گئے اور جو سعد ہو سعد اور جو نحس رکھتے ہین۔

قاعدہ دویم - اگر کوئی سوال کرے کہ غائب کو جس مقام پر چھوڑ آیا ہون اوسجگہ سے کہین کو حرکت کر گیا شکل خانہ ہشتم و پنجم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر یہ نتیجہ خانہائے متحرک مین مکرر کرے دلیل ہے کہ جس موقع پر غائب کو چھوڑا تھا وہان سے کہین کو حرکت کر گیا اور جو خانہائے ساکن مین مکرر ہوا وسی جگہ پر مقیم ہے خانہائے آتشی و بادی متحرک ہین اور مائی و خاکی ساکن عناصر بیوت (راج ۲ ج ۲ خ) مین دیکھے بعض چہارم و نہم کے نتیجہ سے موافق مذکور قصد رکھ کر کرتے ہین۔

فائدہ سوم یکم - اگر کوئی سوال کرے کہ فلان شخص کے پاس فلان مقام پر جاؤں گا یا نہیں اور اوس سے کچھ فائدہ حاصل ہوگا یا نہیں نظر کرے خانہ ہفتم و ہشتم کو اگر ان دونوں خانوں میں اشغال سعد ہوں موافقت کرے اور فائدہ بھی حاصل ہو اور جو ہفتم نحس و ہشتم سعد ہو تو ملاقات ہوگی موافقت نہ ہووے اور فائدہ بھی جزوی ہووے اور جو ہفتم سعد اور ہشتم نحس ہو بظاہر ملاقات بہت کرے الا فائدہ کچھ نہ ہووے -

فائدہ چہارم - اگر کوئی سوال کرے کہ سکونت مقام موجودہ میں نیک ہوگا یا نہ دیگر مقام غائب میں قوی و بہتر قول مصباح کا تحفۃ الملوک سے منقول ہے کہ اول زائچہ کو ملاحظہ کرے اگر یہ دونوں سعد ہوں وطن و شہر اپنا نیکو و سعادت بخش ہے اور جو ہفتم نحس ہو تو ہی حکم برخلاف اوس کے جو ہفتم سعد ہو اور ہیئت و کیفیت نحس بطون اول اجزا کو تمت دیگر میں فضاحیت و اسودگی نصیب ہو -

فائدہ پنجم - غائب الوصول سے ہے کہ اگر کوئی دریافت کرے کہ میرا فرزند اس موضع یعنی مقام موجودہ میں مراد بہ آوے گا یا کہاں دیگر خانہ چہارم متعلق بہ موضع موجودہ ہے اور دہم موضع دیگر ان میں جنکے اندر اشغال زبردست نیک ہووے وہی مسافت و نیکوئی پاوے اور جنمیں نحس ہوں وہ بد اگر ہر دو سعد ہوں دونوں جا نیک اور جو دونوں نحس ہوں ہر دو بد و خراب - فقط

نکتہ ۳ - تحفہ ناصری سے ہے کہ میرے واسطے یہ موضع یا مقام بہتر ہے یا کوئی دیگر اشکال خانہ اول و چہارم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے یہ متعلق مسکن موجودہ سے ہے اور دوم و دوازدہم کو باہم ضرب کرکے نتیجہ برآمد کرے یہ متعلق موضع دیگر سے ہے پس انمین جو سعد داخل دقوی ہووے وہ ہی بہتر ہے اور جو کمزور ہووہ ہے خراب۔

قاعدہ پنجم - اگر کوئی دریافت کرے کہ فلان کسکی تلاش مین اُسکے مکان پر جاتا ہون یا جاویگا مجھے ملیگا یا نہین چاہئے کہ انہات کو دیکھے اوس مین ☌ ☍ ☐ ☉ ☽ ☿ ☊ ☋ ☽ یا ☿ زائچہ مین پڑتی ہوئے دلیل ہے کہ ملیگا اور اسطور پر ناظر نہون نہین ملیگا اور جو برتقدیران مین سے کوئی نہو اور نہ ہووے دلیل ہے کہ وہ فرار ہوگیا ہے۔

نکتہ ۱ - ارسطو سے ہے اگر کوئی سوال کرے کہ بغرض مطلب کے کسیکے پاس جاتا ہون کیا صورت ہووے گی زائچہ کے خانہ اول کو دیکھے اگر اوس مین ☌ ☍ ☐ مین سے کوئی ہو دلیل ہے کہ شخص اپنے آپ کو تجھ سے پوشیدہ کریگا اور گریز کریگا اگر ☌ ☍ ☐ ان مین سے کوئی ہو دلیل ہے کہ ملاقات حصول ہووے گی الا مراد لبعد عرصہ و دراز کی باتھ آویگی اگر ☌ ہو شاید وہ شخص راستہ مین ملاقی ہو اگر ☌ ☍ ان مین سے ہووے شخص علیل ہے یا بہ سبب تلف مال کے اندوہگین ہے

اگر ☰ ہو مکان سے باہر کہین گیا ہوا ہے اگر ☷ ہو تو وہ تیری پاس آنا تھا راستہ سے واپس گیا اگر ☳ ہو بسبب عرصہ کے ملاقات ہو الانتقام دیگر گیا ہے۔ اگر ☴ ہو اوس شخص کو کسی شغل مین مشغول یا ملول پاوے اگر ☵ ہو راستہ سے واپس آوے باقی بے اعتبار ہین۔

قاعدہ ششم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ غائب اوسی مقام پر ہی جہان اول تھا یا کہین اور کو چلا گیا اگر اول ہفتم دہم سعد داخل ہون اوسی مقام پر ہے اور جو نحس داخل ہون تب بھی کچھ دل برداشتہ ہے اور جو خارج و منقلب وغیرہ ہون دور چلے گیا۔

نکتہ۔ اور زبدۃ الرمل سے ہے اگر اول خارج ہو اور تکرار نہم و سیزدہم مین کرے دلیل ہے کہ مقام ایک سے دیگر کو چلا گیا اور ہفتم نحس خارج ہو یہ ہی حکم اور جو سعد خارج ہو دلیل واپس آنے پر ہے۔

نکتہ۔ منیار الرمل سے ہے اگر خانہ چہارم ہفتم و ہشتم داخل سعد ہون دلیل ہے کہ غائب بجائے خود ہے اور جو سعد خارج ہون اوس مقام سے چلا گیا ہے ان خانون مین اگر ☶ کہین ہو حالت خراب ہے اور جو اول مین ☶ ہو مطمئن و خرم اور خلد آیوا ہے۔

قاعدہ ہفتم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ مجکو یہی مقام بہتر ہے یا بجائے دیگر جاؤن اول و چہارم کو ضرب دیگر نتیجہ برآمد کرے یہ متعلق مقام موجودہ ہے اور اول و پانزدہم کو ضرب دیگر نتیجہ برآمد کرے یہ متعلق

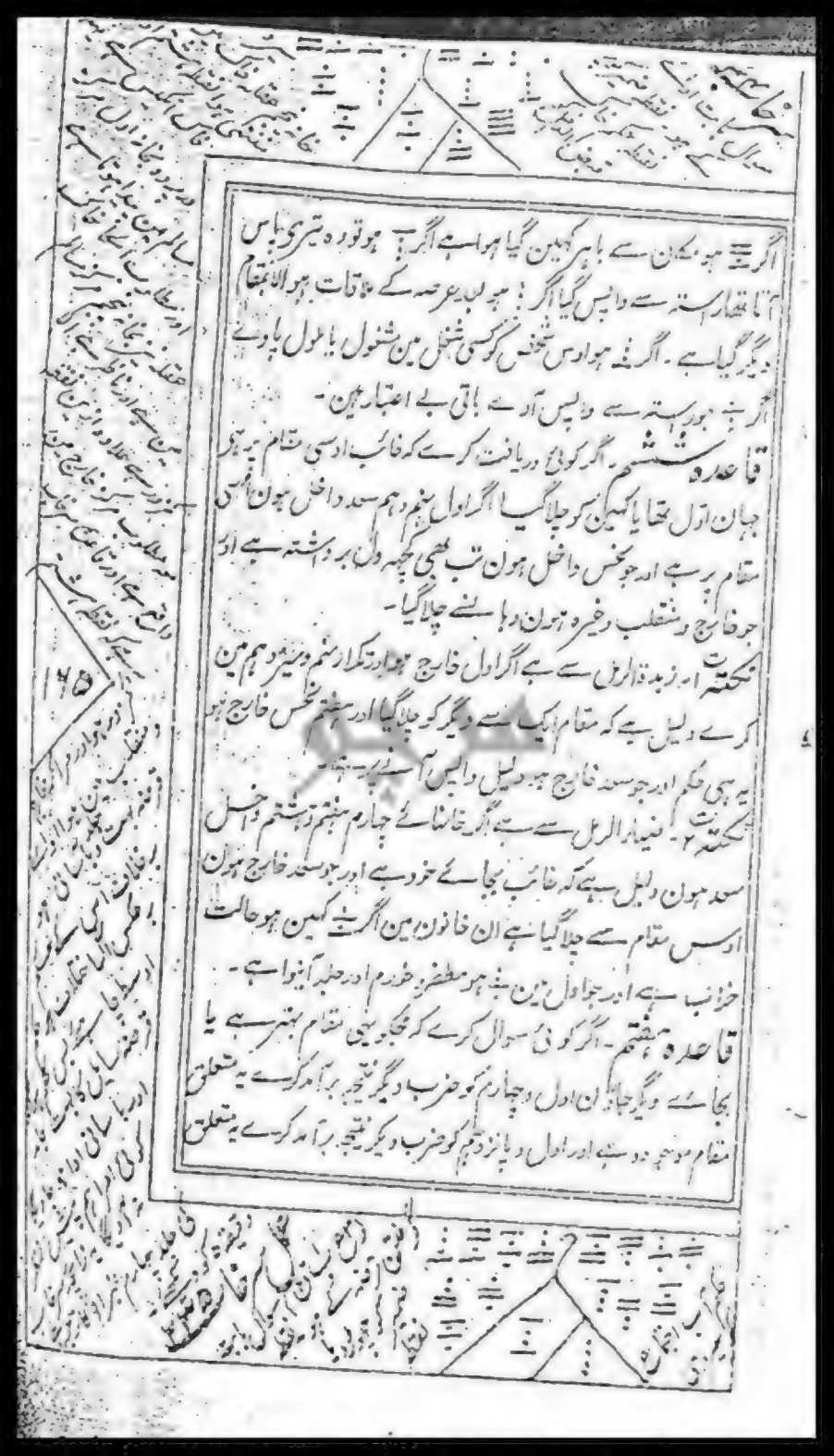

اوس مقام سے جہان ارادہ جانیکا کہتا ہے پس ان مین جو قوی وہ داخل ہووے وہی بہتر ہے۔

قاعدہ ہشتم۔ اگر سوال کرے کہ فلان شخص کے پاس بغرض مطلب یا ملاقات جاؤنگا یا ہان ملاقات ہووینگی یا نہین مرات الرمل سے منقول ہے اگر شکل خانہ ہفتم حسب وائر دسکن اپنے مکان مین ہو یا خانہ دہم مین ہو ضرور اوس شخص سے ملاقات ہووے اور مکان پر ملے اگر ہفتم خانہ کے سوا یم و نہم مین تکرار کرے اعتبار وہ شخص مکان پر نہین ہے یا نزدیک مین ملاقی ہووے نہ نہین ہو۔

قاعدہ نہم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ فلان شخص مکان پر ہے یا نہین مرات الرمل سے منقول ہے اگر انبات مین ⚌ ⚌ ہان وہ شخص مکان پر موجود ہے اگر خانہ ہائے چہارم و ہفتم داخل ہان یا نبات یہ ہی حکم اگر ⚌ ⚌ دائیچہ مین نافرمانی ہون دلیل ہے ملاقات بھی ہووے گی اگر شکل خانہ سوم پنجم یا سیزدہم کمر نہم ہو دلیل ہے کہ مکان سے کہین چلا گیا ہے اگر خانہ آتش یا باد مین ہووے ہی حکم اگر ⚌ ⚌ ہفتم سیزدہم یا پنجم مین ہووے ہی حکم تشریح نظرات (راجع باب تشریح نظرات) مین دیکھو۔

تنبیہ۔ واضح ہو کہ استادان نے اس قسم کے سوالات کو مقام زن سے تعلق کیا ہے اور یہ عام عمل مین خانہ دہم سے نسبت رکھتا ہے بیان

بغرض سہولت عبارت کے زیر قلم کیگئی۔ فقط۔

عمل سیوم احکامات پدر

بحث اول ۔ سوالات متعلق باب منتخب از قول بنیاد و مصر

قاعدہ اول ۔ اگر سوال ہو کہ پدر میرا مجھ سے خوش ہے یا ناخوش اور مجھکو اس سے کچھ نفع ہوگا یا نہیں ملاحظہ کرے خانہ چہارم اگر ۱ و سیم شکل سعد داخل ہو اور نکرا اپنے خانہا سے دہم سویم و نجم نہم یازدہم چہارم دہم سیزدہم پانزدہم و شانزدہم میں کرے دلیل ہے کہ پدر خوش ہے اور نفع کلی پہونچاویگا اور حکم نحس و خارج ہے اتمام کا ناقص و خروج کا ہے

قاعدہ دوم ۔ سعید جوال علی رمال نا قول ہے کہ صرف خانہائے سویم پنجم اور یازدہم پانجم میں ہو دلیل ہے کہ پدر سائل کا بہت خوش ہے اور پورا حصہ اپنے سرمایہ کا صرف کرے بلکہ بالکل دیوے اور جز ششم ہشتم دوازدہم میں تکرار کرے ناقص ہے۔

قاعدہ سوم ۔ اگر کوئی سوال کرے کہ پدر مجھکو نفع ہوویگا یا نہیں شکل طالع کو چہارم سے ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر وہ سعد داخل یا ثابت ہووے دلیل ہے کہ اتفاق درمیان پسر و پدر اور نفع و خوشی باہم گر ہو اگر سعد خارج یا منقلب ہووے دلیل ہے کہ درمیان پدر و پسر

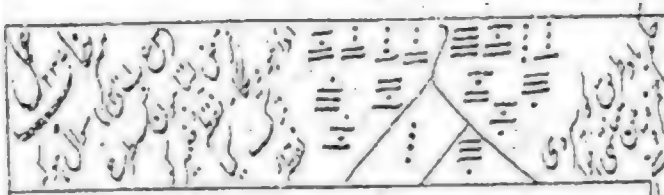

مہاجرت رہے الا منافع و محبت باہمی موافق مہر پدری و محبت فرزندی
رہے اور حکم کس کا بہمہ حیثیت ناقص و خراب ہے نہ توامید نفع ہے
اور نہ دل مین محبت الا آیندہ بکثرت پیدا ہو۔

قاعدہ چہارم اگر کوئی سوال کرے کہ میرے واسطے ہمراہ پدر کے
رہنا بہتر ہے یا دور پس اگر شکل طالع و شکل چہارم آپس مین ہم خواص
یا ہم ستارہ یا ہم مزاج ہون ہمراہ رہنا مناسب ہے اور جو اختلاف ہو
یا ضد ستارہ ہون دور رہنا بہتر ہے اور جو کوئی دشمن وغیرہ نہ ہو حکم مساوی
خورد می کوکب وغیرہ (راح ۳ ۳ ۳ ۳) مین دیکھو۔

قاعدہ پنجم اگر کوئی سوال کہ مال و منال پدر کا میرے نصیب مین ہے
یا نہین نظر کرے خانہ پنجم مین اگر شکل صعد ہووے اور صاحب پنجم حسب
دائرہ مسکن خانہ ہائے نیک مین واقع ہو اور شکل خانہ چہارم ضعیف ہو یا شکل
و شبہ مال و منال پدر کا نصیب سایل کے ہو اور جو صاحب طالع یا زدہم
و دہم مین نظر کرے نفع کلی حاصل ہو اور جو شکل خانہ چہارم مائل یا نائل ہو
طالع بہ بحصول نفع ہو مائل و زائل ادتاد وغیرہ (راح ب م ۳ سمار بیوت)
مین دیکھو۔

قاعدہ ششم اگر سوال بجہت پدر غایب کے ہو چہارم کو دیکھے
گر وہ سعد ہو کسی حیثیت سے ہو پدر خوش و خرم ہے اور نحس ہو ناخوش
اسی صورت مین اگر تکرار اسکی ششم مین ہو ریجوراد دہشتم دوازدہم مین ہو

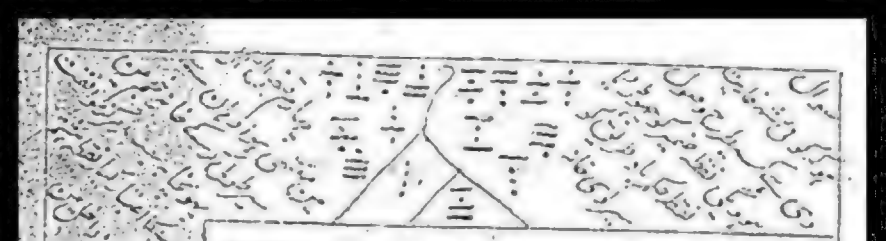

گرفتار حیثیت وزحمت اگر شکل خانہ اول مکرر ششم ہو اور بے میزان
من ہو یہ بھی حکم۔
کلید۔ خسر نانا دادا چاچا وغیرہ عرض جن جن سے مناسبت پدری
و جدی ہو سکتی ہے نسبت اسی ہی خانہ سے رکھتے ہین والجنس الی الجنس
اسی ہی خانہ سے دیکھتے ہین اور بس وہم سے منسوب کرتے ہین مگر جو
قوای اور پر مسلور کئے گئے ہین وہ بہت استادون کے متفق الرائے کی
موافق ہین اور محمود ہے۔

عمل چہارم احکامات تحصیل ارضی

بحث اول۔ سوالات متعلق تحصیل ارضی منتخب از قول ابن ضرب۔
قاعدہ اول۔ اگر کوئی پیدا وار فصل املاک و زراعت و باغ وغیرہ
کی نسبت مین سوال کرے شکل خانہ ہشتم اور چہارم کو دیکھے اگر ان مین
اشکال سعد داخل آبی یا بادی ہو دین فصل وہ ثمر خیز پیدا ہوئے اور
برخلاف اسکے نحس یا آتشی و خاکی وغیرہ ہون تو قلیل کم پیداوار وغیرہ کی ہو
قاعدہ دوم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ امسال پیداوار زراعت کا کیسا
ہوگا خانہ اول چہارم و دہم کو ملاحظہ کرے اگر ان بیوت مین
اشکال آبی یا ہوا ہون زراعت کثرت سیلاب سے خراب ہو اگر آتشی ہون
خشکی سے ضرر پہونچے اگر بادی و خاکی ہون پیداوار عمدہ ہو باقی صورتین

احکامات مخصوص خانہ پنجم

عمل اول احکامات فرزند

بحث اول - سوالات متولیہ اولاد و منتسب اقوال اہل مشرب یونان

قاعدہ اول - اگر کوئی سوال کرے کہ میرے متعلقین اولاد سے یا نہیں خانہ پنجم کو دیکھے اگر اس میں ☌ ☍ ☐ ✶ یا اشکال ہوں میں کہوں کہ اولاد سے ہیں اور اگر ☌ ☍ ☐ ✶ یا اشکال ہوں میں کہوں کہ اولاد سے نہیں اور صحیح تر اس زمان سے اوستاد نا درست قول ہے کہ کہے کہ ☌ ☍ ☐ ✶ کا کس سے ہی

مکتشف - اور الیاس سے منقول ہے کہ شکل خانہ اول کو شکل خانہ پنجم سے ضرب دیوے اگر نتیجہ ب منتسب اولاد دیگر جملہ اشکال سعد داخل ہو دلیل ہے اولاد نسیب ہیں ورنہ بر خلاف اس سے حکم برعکس۔

تحقیق - محصول الفرض ہے کہ اشکال زائچہ اول و پنجم اور ششم و ہشتم کو ضرب دیوے جو اشکال سعد داخل ہوں دلیل ہے اولاد ہونے کی اور اگر نحس داخل ہوں دلیل ہے نہ ہونے کی۔

نکتہ - ہوا بتراب ملحق ہے ہی کہ شکل خانہ اول کو ہفتم میں ضرب دیگر نتیجہ برآمد کرے اور اسی منوال کو پنجم میں ضرب دیگر نتیجہ نکالے پس اگر یہ متولدہ سعد داخل ہو یا اشکال ☌ یا ☍ ہووے معلوم کرو کہ اولاد

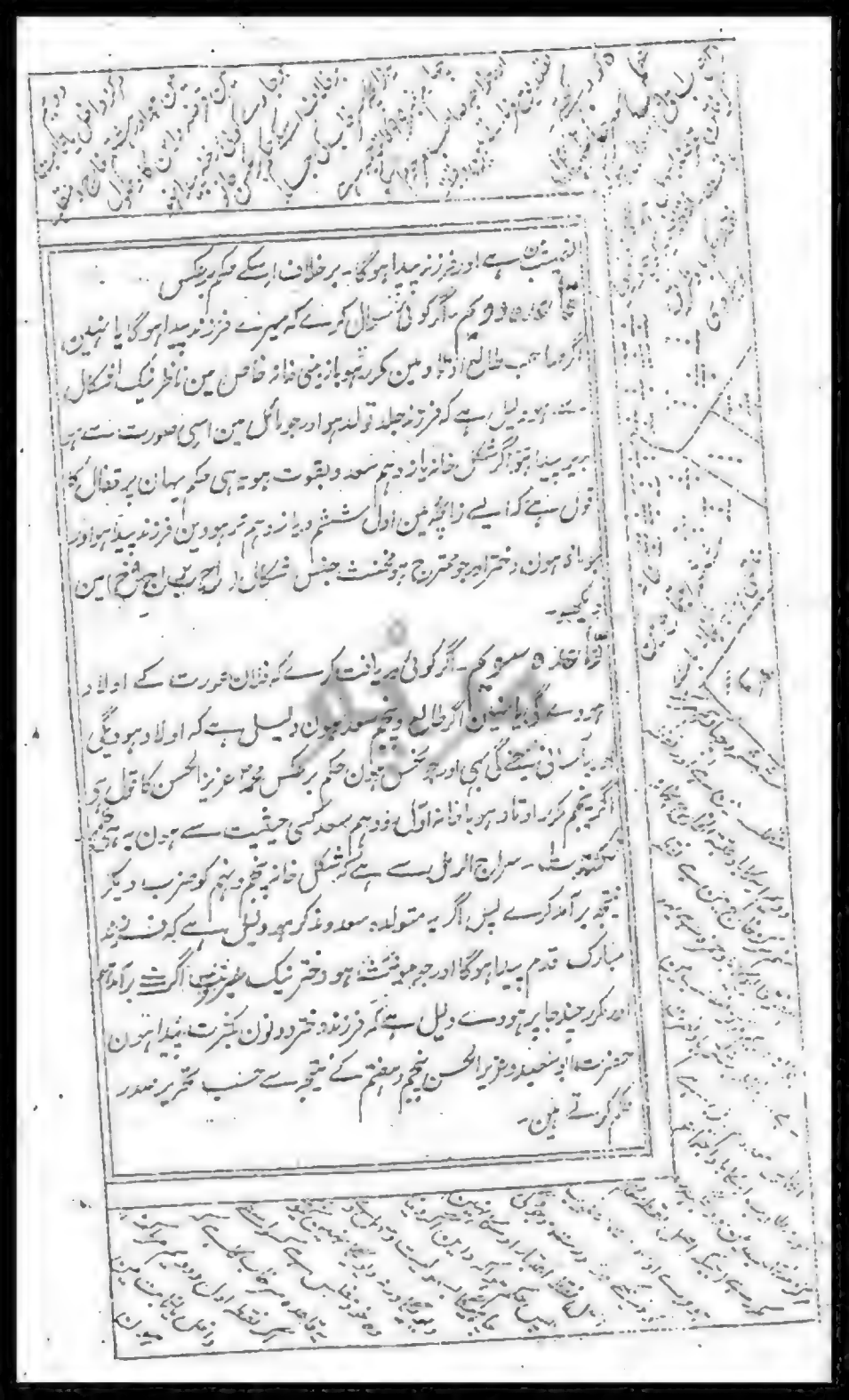

نکتہ ۱۰۱ حسن قتال سے ہے کہ خانہا ئے اول پنجم و یازدہم کو دیکھے
اگر ان میں اشکال سعد داخل ہوں دلیل کہ اولاد نصیب ہیں ہے اور پنجم
ہوں علی الخصوص ☌ ☍ ہو وین اولاد بہ زن متعلقہ ہے اور تعداد اولاد
جسقدر اعداد اشکال یازدہم کے موافق نقاط ہوں اوسی قدر لڑکے و لڑکیاں
پیدا ہوں عدد نقاط (راح بک آج تنج) تین دیکھو استاد ناصر کا تجربہ ہے
اگر خانہائے اول پنجم و نہم میں ☌ ☍ ☐ ☐ ان میں سے کوئی متصل ہووے
حورت ہرگز ہرگز بانجھ نہ ہے ضرور بالضرور بار بر ہووے۔

قاعدہ چہارم۔ تحفہ ناصری سے منقول ہے اگر سوال ہو کہ میرے
فرزند یا دختر ہوویں گے یا نہیں خانہ پنجم کو دیکھے اگر وہ سعد ہو اور تکرار خانہ
یازدہم چہارم و شانزدہم میں کرے دلیل ہے کہ فرزند و دختر پیدا ہوویں
مبارک قدم پیدا ہوں اور زندہ رہیں اور جو اول خانہ دہم میں تکرار پیدا ہوں
گے حکم خدا اگر پنجم و طالع ہم مزاج ہوں اور تکرار اسکی ہیوت نیک میں ہو
حکم مذکورہ صدر ہے اور شکل پنجم نحس ہو اور تکرار نیز خانہائے مذکورہ میں کرے
دلیل عدم تولد فرزندان ہے اور جنب خانہائے یازدہم چہارم و شانزدہم
نحس خارج ہوں یہی حکم یہاں پر ابو سعید کا قول ہے اگر ایسا ہووے
تو اول تو حمل ضائع جاوے اور جو بچہ پیدا ہو جاوے تو وہ فوت ہو جاوے
اگر شکل خانہ پنجم مکرر اول ہشتم یا یازدہم ہو ضرور اولاد پیدا ہو

نکتہ ۱۰۲ جناب مصری سے ہے کہ پنجم و دہم کو ضرب دیکر نتیجہ

برآمد کرے اگر یہ سعد ہو اولاد پیدا ہو اور جو نحس ہو حکم برعکس اگر ہو دونو
تو ضایع جاوے علاوہ اسکے اگر شکل مذکر ہو لڑکا پیدا ہو اور جو مونث ہو
لڑکی جیش اشکال (راج ب راج راج خ) میں دیکھو۔

تکلمہ یہ قاعدہ مرد و عورت دونوں کی جانب سے سوال ہو وقت
عمل کیا جاتا ہے یعنی خواہ مرد سوال نسبت اولاد کے کرے خواہ کوئی
عورت دیگر قواعد مسطورہ موافق اپنے اپنے مضمون کے مفہوم ہیں

قاعدہ نہم اگر کوئی سائل سوال کرے کہ میرے کسقدر فرزند و دختر
پیدا ہونگے چاہئے کہ شکل خانہ اول کو شکل خانہ ہفتم سے ضرب دیوے
پس جو نتیجہ برآمد ہو موافق لفظ یا اعداد شکل مذکور کے حکم کرے اور اس
شکل کے حکم کرے تعداد لفظ یا عنصر روحی (راج ب آج آخ) میں دیکھو

نکتہ حضرت عثمان لاہوری سے ہے کہ شکل نہم کو ملاحظہ کرتے
کہ کتنے مجموعوں میں تکرار رکھتی ہے موافق اوسکے حکم کرے بر تقدیر جو
اوسکی تکرار نہ ہو تو دیکھے کہ اپنے خانہ مسکن سے کسقدر خانہ دور یا نزدیک
حسب دائرہ مسکن آئی ہے۔ اوسی قدر زائد شمار کرکے حکم لگاوے

قاعدہ یکم و شصتم اگر کوئی سوال کرے کہ میرے فرزند زیادہ ہونگے
یا دختر خانہ پنجم کو دیکھے اگر اوسمیں شکل خانہ سعد داخل ہو یا ☰ ☰ ☰
ان میں سے کوئی ہو فرزند زیادہ ہوں اور جو ☷ ☷ ☷
سے ہوں کثرت دختران کی ہو اگر ☵ ☵ ☵ ہو دونوں اکثر حمل ضایع جاوے

یا بچہ پیدا ہو ہو کر ضایع ہو جایا کرے اگر ☌ ☍ امین سے ہو ایک
فرزند پیدا ہو اگر غلبہ رمل مین ☌ انکا ہو بچہ نوامان پیدا ہون
اور بر قرار رہین اگر ☌ ☍ ☌ تکرار کرین لڑکیان زیادہ ہون
فائدہ ششم - حضرت لقمان سے ہے اگر رمل مین غلبہ ☌ کا ہو فرزند
زیادہ پیدا ہون اور جو ☍ کا دختر زیادہ اور جو دونون کا ہو دونے فرزند
و دختر ہر دو پیدا ہون کہ والدین ساری ہو جاوین -
فائدہ ہفتم - اگر کوئی سوال کرے کہ حکم تولید اولاد مین قصور منجانب
مرد ہے یا عورت چاہئے کہ خانہ اول و ہشتم کو دیکھے اگر اول
مین ہو قصور منجانب مرد ہے اور ہشتم مین ہو منجانب عورت اور بر تقدیر
عدم ان موقعون پر بھی حکم خالی از بہتری نہین ہے قصور وار کوئی نہین اور جو
☍ دلیل ہے کہ فرزند مفقود پیدا ہو وے -
فائدہ ہشتم - اہل یونان سے ہے اگر خانہ ہشتم مین اشکال شمس
و مریخ کے ہون قصہ زنان کا ہے ورنہ مرد کا اور جو خانہ ہشتم مین ہو
بڑھاپے یا زیادہ عمر مین بعد نا امیدی کے فرزند پیدا ہو وے اشکال
شمس و مریخ وغیرہ (ج ۲ ب ۲ ج ۱ ف ۱) مین دیکھو -
فائدہ نہم و دہم - سوالات بمقتضیٰ مزاج طبیعت مولود از قول اہل ہند
فائدہ اول - اگر کوئی دریافت کرے کہ مولود کس طبیعت کا
پیدا ہو گا اگر خانہ پنجم مین اشکال پاوے یا آتشی ہون بچہ

گرم مزاج پیدا ہو اور آبی خاکی ہون سرد طبیعت عنصر اشکال زاج
ب ج د ہ خ) مین دیکھو۔

فائدہ دوم اگر کوئی دریافت کرے کہ بچہ کو شیر مادر بہتر ہے یا شیر
دایہ اگر خانہ اول سعد کسی حیثیت سے ہو اور سویم نحس شیر مادر بہتر ہے
برخلاف اس کے حکم برعکس اور جو ہر دو سعد ہون دونون کا بہتر۔

نکتہ ۱۔ اہل روم سے ہے کہ اشکال اول و نجم کو باہم ضرب دیکر
نتیجہ برآمد کرے بعد اسکے سویم و نجم کو ضرب کرکے نتیجہ نکالے اولین
متعلقہ مادر ہے اور دوئمین متعلقہ دایہ پس جو سعد ہو اسکا دودھ
بہتر ہے۔

نکتہ ۲۔ محمد علی لاہوری سے ہے کہ اگر دویم نحس و سویم سعد
ہو اور تکرار ششم مین کرے شیر دایہ کا مضر ہے اور جو دویم سعد و سویم
نحس ہو شیر دایہ کا مفید ہے۔

پنجمشہ اسئوال سوالات بجہت خصلت فرزندان۔

فائدہ اول اگر کوئی سوال بجہت خصلت مولود فرزند کے
کرے ناور الرمل سے منقول ہے کہ اشکال خانہ اول و نجم اور دویم و
دہم کو باہم ضرب کرکے نتائج برآمد کرین پھر ان نتائج کو ضرب دیکر
ایک شکل بنالین پس اگر یہ مستقلہ ☐ ☐ یا ☐ ☐ ہووے اور خانہائے
اول و دویم و نہم یا زدہم چہار دہم یا پانزدہم مین کرے تحقی سعادت مند ہو

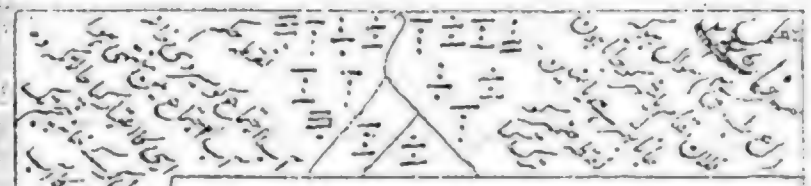

اگر ☌ ☍ ☐ ☌ ☍ ☐ ہو صاحب خزانہ ہو اور صرف کارہائے نیک مین کرے اگر ☐ ☐ ☐ ہو سخت بخیل و کٹ دست و سیانہ ہو اور مال ناجائز طور پر جمع کرے اگر ☌ ☌ ☌ ہو کم بخت و مفلس ہو الا ایام پیری مین خوشحال و تونگر رہے۔

نکتہ ۱۴ - میرے روشن دلی دلہوی سے ہے کہ اس قسم کے سوال مین خانہ مذکورہ صدر مین نظر کرے اگر ان مین دو ایک جگہ تکرار ☌ کی ہو مولود فرزند جنگ جو و مفسد ہو اگر ☍ کی ہو بد کار ہو اگر ☐ کی ہو فاسق ہو اگر ☐ ہو دغاباز و قمار باز ہو اگر ☐ کی ہو عابد و پرہیزگار ہو اگر ☌ کی ہو شایق علم و مرد مسیتی و عیاش ہو اگر ☍ کی ہو تالی پیشہ ہو اگر ☐ کی ہو فرض و قلتیان ہو علاوہ و اسنگ دیگر اشکال ہون تب بحسب سیاق و موضع کار بمقتضائے بحث پہنچا رہم۔ سوالات در باب خاصیت طالع فرزند مولود۔

مقدمۂ اول - اگر کوئی دریافت کرے کہ یہ مولود نیک بخت ہے یا بد نصیب شکل خانہ پنجم و ہشتم کو نظر بادی دیکر نتیجہ بر آمد کرے اور اس نتیجہ کو شکل خانہ یازدہم سے ضرب دیوے پس یہ متولد اگر سعد ہو کسی حیثیت سے نیکبخت ہے اور جو مد ہو بد بخت از ستادہ ہری پنجم و ہشتم کے نتیجہ سے صرف حسب تحریر صدر حکم کرنے ہین خاصیت اشکال راح سب لج تنج ہین کہو۔

نکتہ ۱۵ - اگر سوال ہو کہ طالع مولود نیک ہے یا بد خانہ پنجم کو دیکھے اگر اوسمین ☌ ☍ ☐ ☌ ☍ ☐ سے کوئی ہو سعادتمند ہے

اگر تیسرا گھر لڑکی کا ہو تو نصیبہ ور ہو اور نیک بخت ہووے۔

مثلاً - اہل استقصا سے ہے کہ خانہ پنجم و ہشتم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے
پھر اس حاصل کو تقسیم کرے ان ہی ضرب دیکر نتیجہ برآمد ہوئے پس اگر زائچہ کسی
لڑکی کا ہو تو سعادتمند اور خوش نصیب ہووے بخت اگر نتیجہ [illegible] ہووے
اور اگر [illegible] ہووے تو بخت بیشتر ہو اور سعادتمند ہو یہ قول ابن سینا کا ہے
اور اس صورت میں اگر پنجم و نہم سعد ہوں تو مولود صاحب اقبال ہو اور جو نحس ہوں تو
برعکس اس کے۔

مثلاً - بخت نیک بختی عبد یحییٰ مولود کی اصطرلاب سے
مستقبل ہے خانہ پنجم و نہم کو دیکھے اگر ان میں اشکال ہوں سے
[illegible] ہووے [illegible] اور اگر اشکال دوم میں کہ دلیل ہے کہ صاحب
سعادتمند ہو اور شہرت پاوے اور صاحب سلطنت ہو۔

مثلاً - حاجی حبیب اللہ اکبر آبادی سے ہے کہ خانہ پنجم و ہشتم کو ضرب دیکر
نتیجہ نکالے اور اس مقسوم علیہ کو پانزدہ سے ضرب کرکے [illegible] پیدا کرے
پس اگر [illegible] ہووے [illegible] ہووے [illegible] ہووے
تو وہ ہووے دلیل نیک بختی و دولتمندی کی ہے اور اگر ان میں سے
بدبخت و محتاج۔

مثلاً - اگر خانہ پنجم سعد ہو اور شکل اول و دوم یا دوازدہم یا دوم کامل ہو
خوش قسمت اور سعادت مند مولود ہووے اور بہ اشکال دوم و سوم میں

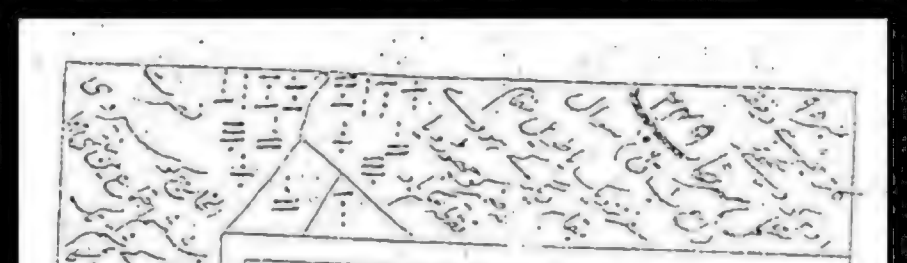

ہو کہ ایسا ہو حکم اوسط باقی صورتون مین حکم برعکس ہے

قاعدہ دویم - اگر سوال ہو کہ طالع مولود کا نسبت والدین کے نیک ہے یا بد شکل خانہ پنجم کو چہارم سے ضرب دیوے اور اوس مستخرجہ کو شکل خانہ اول سے ضرب دیوے پس اگر یہ نتیجہ سعد کسی حیثیت سے ہو فرزند نسبت والدین از حد مبارک قدم ہے اور بہت کچھ ترقی والدین کو میسر ہووے اور جو نحوس ہون حکم برعکس ہے

بحث پنجم سوالات رفاقت فرزند از قول اہل ہر بر

قاعدہ اول - اگر سوال ہو بہت رفاقت فرزند کے ہو خانہ پنجم کو دیکھو اگر یہ شکل بکوار ہو بہت دوست ہین کرے دلیل رفاقت ہے اور جو دشمن ہین ہو دلیل مخالفت اور میانہ ہین ہو دلیل اوسط دوستی دشمنی موافق عناصر کے خیال کرو

قاعدہ دویم - اگر سوال ہو کہ فرزند سے امید رکھنا ہمان برآوری کی یا نہین اشکال خانہ اول و پنجم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور موافق دخول و خروج اوسکے حکم کرے فرق یہ ہے کہ اگر الحسن اول و یازدہم کے نتیجہ سے حسب تحریر صدر حکم کرتے اور عمل حصول مراد سے فرق ہے یہ قاعدہ مستعمل ہے

قاعدہ سیوم - اگر کوئی سوال کرے کہ فرزند اپنے طریقہ پر ہے یا نہین خانہ پنجم کو دیکھے اگر وہ سعد داخل ہو اور نگہدار طالع ہین کرے دلیل ہے

که فرزند اپنے طریقہ پر ہے اور جو ثابت ہو دلیل ہے کہ بعد چندے
آجاویگا اور برخلاف اسکے حکم برعکس۔

قاعدہ چہارم۔ اگر سوال ہو کہ فرزند غایب سے اتصال ہو دیگا
یا نہین نظر کرے خداوند طالع اور صاحب نجم کو اگر دونون بیچ مین ہر دو بقوت
ہون اور اشکال سعد ہون دلیل اتصال و ملاقات ہے اور برخلاف
ہون حکم برعکس علاوہ اسکے اگر شکل مذکورین کی تکرار بیوت سعد مین
ہو دلیل ہیگی کہ احوال فرزند بہتر ہے اور جو تکرار نحس مین ہو صورت حال خراب
بیوت سعد و نحس از باب ۳ ج اخ) مین دیکھو۔

قاعدہ پنجم۔ اگر سوال بجہت پسر غایب کے ہو اگر شکل اول سعد ہو اور
تکرار نجم مین یا شکل نجم سعد ہو اور تکرار بیوت سعد مین کرے فرزند
خوش و خرم ہے اگر مقسم سعد ہو اور تکرار نجم و ششم مین کرے رنجوری
یا کسیکا بندہ ہو گیا اگر ہشتم و دوازدہم مین کرے دلیل ہے کہ بدحالت
اگر ہشتم نہم و دہم زمان مین ثابت ہو دلیل ہے کہ رنجور ہے اور نیم مرگ ہو۔

بحث ششم۔ سوالات حالت فرزند۔

قاعدہ اول۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ فلان اولاد رکھتا ہے
یا نہین خانہ نجم کو دیکھے اگر وہ سعد داخل ہو اور بیت خانہ اسکے یا مقسم
مین ہو دلیل ہے کہ صاحب اولاد ہے اور فرزند بھی رکھتا ہے یا آئیندہ
ہوویگا اسی صورت مین اگر شکل نجم خانہ طالع مین آئی ہو دلیل ہے پسر کی ہو

اور جوخانہ جفت مین ہو دلیل دختر عادہ ازین اس حال مین ÷

دوازدہم مین جو معلوم کرنا چاہئے کہ فرزند تولد ہوکر ضایع ہوگیا ہے۔

نکتہ دوم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ فلان فرزند نطفہ حلال سے ہے یا حرام سے جامع الاسرار سے منقول ہے کہ اگر شکل خانہ پنجم ذلیل الوقار ہو اور اوسپر نظر مریخ کی پڑتی ہو جانو کہ نطفہ حرام ہے و گرنہ اشکال (اح ب اج مخ) مین دیکھو اور باقی صورتون مین نطفہ حلال جاننا چاہئے۔

نکتہ سوم۔ تحفہ ناصری سے ہے اگر لہات وینات مین زحل و تبین اور کوکب رغیر ذی اجتماع ہووے اور سر بائے اہوات وینات یعنی اشکال طالع و پنجم ایک جوہر خواص کی ہون دلیل ہے کہ حرام زادہ ہے اور جو برخلاف اسکے ہو ان نطفہ حلال پر تقدیر اسی صورت مین جو اختلاف ہو حکم غلبہ پر کرے اللہ عزیز الحسن اپنے تجربہ سے فرماتے ہین کہ موافق تحریر صدر حکم قطعی حرام کا نا جائز ہے اگر اوتاد جامہ خانہ سعد ہون حلال سمجھو اور جو نحس ہون حرام اور خواص و جوہر اشکال (اح سب اج مخ) مین دیکھو۔

بحث ہفتم۔ سوالات خوف خطر فرزند۔

قاعدہ اول۔ اگر سوال درازی عمر فرزند کا ہو تو شکل خانہ پنجم کو یازدہم سے ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے بعد اوسکے طالع کو پنجم سے ضرب

دیکر بیجہ نکلے پھر ان دونون نتائج کو باہم ضرب دیکر شکل مستولدہ کرے
پس اگر یہ متولدہ ☌ ☍ ☐ ان مین سے کوئی ہو اور تکرار خانہ
اصل نجم یا دہم یا پانزدہم مین کرے دلیل درازی عمر ہے اور جو نتیجہ
☌ ☍ ☐ ان مین سے ہو اور تکرار ہیوت مذکورہ مین کرے دلیل
میانہ عمر علاوہ اسکے اگر نتیجہ دیگر اشکال مین ہون دلیل قلیل عمر اوستاد
عبدی نجم و پانزدہم کے نتیجے سے حسب تحریر صدر حکم کرتے ہین۔

قاعدہ دوم در حکم۔ اگر سوال بجہت حیات مولود کے ہو خانہ نجم کو دیکھے
اگر وہ سعد ہو اور تکرار دہم و یازدہم مین کرے دلیل حیات ہے اور
جو نحس ہو اور تکرار ششم و ہفتم و دوازدہم یا شانزدہم مین کرے حکم برعکس
اگر یہ خانہ دوازدہم مین آوے از حد اقصی ہے آگے حکم خدا۔

قاعدہ سوم در حکم۔ اگر کوئی خوف و خطر فرزند کی بابت سوال کرے خانہ
نجم کو دیکھے اگر وہ سعد ہو اور تکرار ہیوت سعد مین کرے کچھ خوف
و اندیشہ نہین ہے اگر برخلاف اسکے ہو حکم برعکس اگر بخانہ نجم یا
سعد مین ہو یہی حکم اگر بخانہ نجم مین ہو اور تکرار ششم مین کرے دلیل
خوف اگر بخانہ ہفتم مین ہو اور تکرار ہفتم مین کرے یہ ہی حکم اگر میزان مین
☍ ☐ یا ☍ ☐ سے پیدا ہووے دلیل خطر عظیم اولاد کو ہے
اگر اشکال نحس بنجم مین ہون اور تکرار ششم ہفتم یا دوازدہم مین کرے
دلیل خوف ہے۔

قاعدہ چہارم - اگر سوال ہو کہ مرزا زید کوتاہ عمر ہے یا دراز عمر
شرف الدین دہلوی کا قول ہے اگر خانہ پنجم و چہارم میں ☌ ☍ ☌
یا ☍ ☌ ہو دین و لیل کوتاہ عمری ہے اور جو تکرار ہفتم ہو زیادہ
خراب ہے اگر پنجم میں ☍ ☐ ☌ ان میں سے کوئی ہووے
اور تکرار چہارم ہفتم دہم یا یازدہم میں کرے دلیل درازی عمری ہے
اگر تکرار دوم سیزدہم چہاردہم و شانزدہم میں کرین میانہ عمر ہے بستاد
عیدی کا یہ مان پر قول ہے کہ اگر پنجم میں ☌ ☐ ☍ ان کین کا
کوئی ہو نہایت کوتاہ عمر ہے اور بوعلی کا تجربہ ہے کہ طالع و پنجم کو ضرب
دیکر بتیس پر آمد کرے اگر ۱۶ یا ۱۷ پر آمد ہو ایک سال معمولہ زندہ رہے
نکتہ - مصباح الرمل ہے اگر میزان میں ☍ ☌ ☍ ☌
ہووے فرزند کو خطر ہے اور خلیل فی الحال ہے اور بستاد نیز الرمل کا
قول ہے اگر فرد دل سے ۳۲ دو ہوں دلیل خوشدلی طبع ہے
اور جو شش و چہار ہوں دلیل مخالفہ۔
نکتہ - ناصر ہے اگر پنجم ہفتم و دوازدہم میں
اشکال روحانی ہوں دلیل زندگی فرزند ہے اور غیر روحانی ہوں
دلیل کوتاہ عمری اشکال روحانی و غیر روحانی و غیر روحانی راح ہے
رسالہ میں دیکھو۔

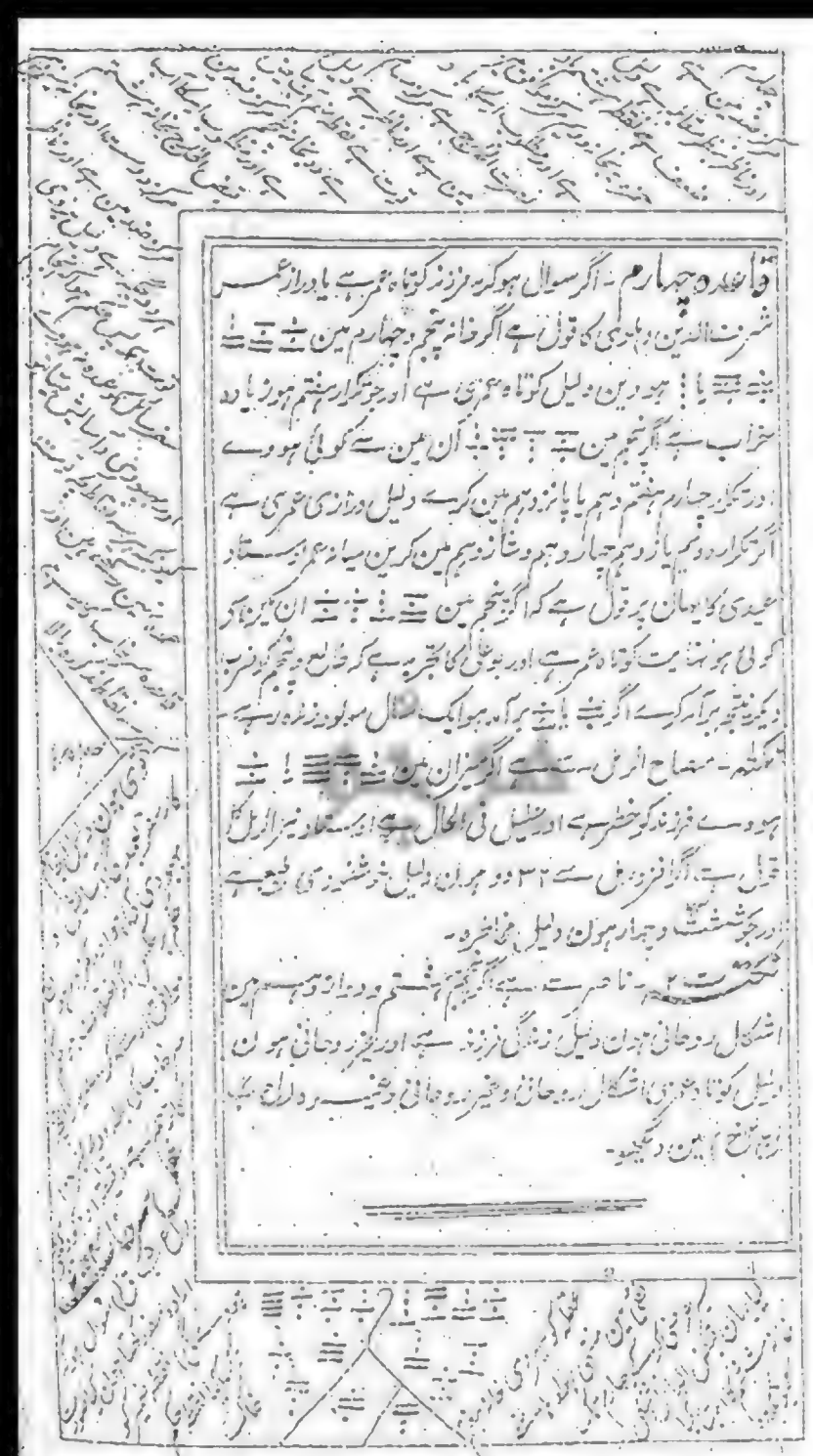

حمل و یوم استکمالات حمل و حیاض

بحث اول

قاعدہ اول - سوال استقامت حمل منتخب از اقوال اہل مغرب و یونان

قاعدہ اول - اگر سوال بقدم حمل زدن کے ہو کشف الاسرار سے منقول ہے کہ بدل طیار کرکے خانہ نجم کو دیکھے اگر او سمین ☌ یا ☍ مجلس دلیل ہے کہ حمل موجود ہے اور جو ☌ نون اور خانہائے سادس ہفتم یازدہم دوازدہم مین ☍ ہو دلیل ہے کہ اس زن کو حمل نازہ ہونے والا ہے اور جو ☌ ششم و یازدہم مین ہو دلیل ہے کہ حمل بچہ ہو نیوالا ہے سوائے اسکے اگر ☌ ہفتم مین ہو اور ☍ نجم مین دلیل ہے کہ حمل دو ماہ کا ہے اگر ☌ دوازدہم مین ہو اور ☍ نجم مین دلیل ہے کہ حمل حاملہ کا بہت کمان ہوگیا ہے اگر ☌ نجم مین ہو اور ششم ہفتم یازدہم دوازدہم وغیرہ کسی خانہ مین ☍ ہو اور قمر ہشتم خارج مکس ہو دلیل ہے کہ حمل خام ہے۔ مسقطی پیدا کریگا اور جلد وضع ہو جاویگا اور جو ایسا سزایام پورے گذرین اور بچہ تندرست پیدا ہو اگر خانہ نجم مین ☌ اور اشکال ☐ یا ☍ طول مین خانہ نجم کے آدین دلیل ہے کہ بالفعل حمل نہین ہے اور جو ہووے تو نطفہ بالقوہ ہے ہو ملال سے ہو۔ اگر جہارم یا نہم مین ☌ ہو دلیل ہے کہ حمل عنقریب ہو نیوالا ہے۔ برعکس اسکے اگر ☍ یا ☐ نجم مین آدین دلیل ہے

مرد عورت عقیمہ ہے حمل قبول نہ کریگی اگر خانہ پانزدہم مین ♒ ہو اور اول
مین ♒ یا ♌ ہووے دلیل ہے کہ بعد تزویج کے اولاد پیدا ہوویگی
اگر اول پانزدہم یا ہم مین ♒ ہو اور پنجم مین ♊ یا ♌ ہو کہنا چاہیے کہ
شوہر زن نابالغ ہے یا خارج مرویت اگر زائچہ مین ♎ و ♒ معدوم
ہون اور ♐ و ♌ کا غلبہ ہو استاد ناصر کا قول ہے کہ قطعی حکم کر دینا
چاہیے کہ اس شوہر سے اس زن کے اولاد منوودگی مرد عقیم ہے یہان
استاد عبیدی کا یہ مباحثہ ہے کہ اگر ♊ کا غلبہ ہو زن عقیمہ ہے اور ♌ کا
غلبہ ہو مرد عقیم اولاد دونون صورت سے منو برخلاف اسکے اگر ♊ و
♌ معدوم ہون اور ♒ کا غلبہ ہو بکثرت اولاد ہو یہان جید
ارمال کا قول ہے کہ جو ایسے زائچہ مین اشکال داخل کا غلبہ ہو کل مولود فرزند
دختر زندہ رہین اور جو بحس و خارج و غیرہ کا غلبہ ہو اکثر ضایع ہو جاوین
اور جو سعد خارج کا غلبہ ہو مبتلا مرض رہین اور جو منقلب کسی حیثیت
سے غالب ہون اسقاط زیادہ ہون اور میر عباس طوسی کا قول ہے
اگر غلبہ ♊ کا ہو فرزند زیادہ تولد ہون اور ♌ کا ہو دختر زیادہ۔
تکمیل۔ یہ احکام دربارہ حمل زدن معہ جملہ مراتب اکثر کتب دیرینہ سے
بطور سند و تجربہ اوستادان اہل مغرب سے تحریر ہے اور فی الواقع
جو موافق اسکے عمل بغور کیا جاوے بخطا نہ الا نخطا ظہور ہوگا۔

فی الفاعدہ دویم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ فلان عورت کو حمل ہوویگا یا

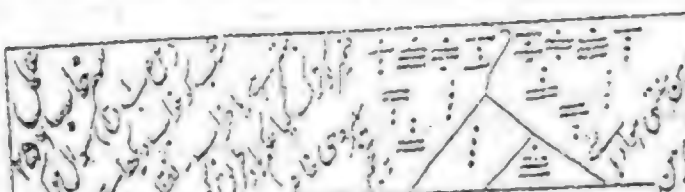

نہیں اول خانہ سے پندرہ ۱۵ تک نقطہ افراد شمار کرکے دو دو سے طرح دیوے اگر ایک رہے تو حمل ہوویگا اور جو دو یا تین نہیں ہوویگا الا معالجہ طلب ہے۔

مثال مستقبل۔ اگر خانہ ششم میں ☵ یا ☶ ہووے دلیل ہے کہ عنقریب حمل ہونیوالا ہے اگر یہ پانووے ہم تین ہوں تو یہی حکم اگر پنجم و ششم میں ☲ ہووے دلیل ہے کہ بجائے حمل حائضہ کے گیرہ باد ہے یا حمل کاذب اور جو ☳ ہو حمل استقاط ہوگیا ہے یا آیندہ کو ہوجاویگا۔

قاعدہ سوم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ کون سبب مانع حمل ہے مصباح الرمل سے مستفسر ہے اگر خانہ ششم میں ☶ یا ☲ ہووے اور کواکب دونوں میں کرے تو فعل مسان یا آلہ سبب زایل ہے اگر ☳ ہووے اور کواکب میں کرے تو سبب یہ ہے کہ یہ زن بروقت استقاط حمل زائل نہیں ہوئی تھی اور کسی سایہ ہوا یا آلہ سبب مخل ہے اگر خانہ ششم خارج ہو اور ☵ یا ☳ ناظر بقوت طالع سے ہو تو یہ دلیل ہے کہ بعد چند روز کے حمل ہووے گا اور جو اول سہو داخل ہو اور ☵ نہم میں ہو دلیل ہے کہ حمل عنقریب ہونیوالا ہے واللہ اعلم بالصواب۔

نکتہ۔ اگر دریافت کرے کہ حمل دو یا سہ ہے کہ اول ہفتم کو ضرب دیکر نتیجہ جو آوے اسکے بعد دوسرے اول دہشتم کو ضرب دیکر نتیجہ نکالو

نکتہ۔ مجموعہ سے ہے کہ خانہائے پنجم و ششم داخل کسی حیثیت ... ہے ہون دلیل ہے کہ زن حاملہ ہے اور جدا خارج ہون حکم برعکس اور مخالب کا اعتبار نہین اگر ثابت ہون دلیل ہے کہ حمل ہونیوالا ہے اگر ب یا خانہائے مذکورہ مین ہون یہی حکم اور ت ہون دلیل ہے کہ حمل دیرینہ ہے الا دختر پیدا ہوگی اور استاد عیدی اول و ہفتم کے نتیجہ سے جو موافق تحریر مسطورہ بالا حکم کرتے ہین۔

نکتہ ۳۔ مفتاح الکنوز سے ہے اگر اول و یازدہم سعد ہون اور خانہ ششم مین ب ہو دلیل ہے کہ حمل ہے اگر ششم مین ت ہو حاملہ نہین اگر ششم سعد ہو اور تکرار یازدہم مین کرے دلیل ہے حمل نہین ہے الا حیضہ ہے یا خون جاری ہے اگر پنجم یا ششم مین ہو یہی حکم

نکتہ ۴۔ اگر اول و پنجم مین ب ہو انمین سے کوئی ہو حاملہ ہے اور ہو ت مین سے ہو نہین اگر ث اول مین ہو اور تکرار پنجم یازدہم و سیزدہم مین کرے یہی حکم اگر اول سعد ہو اور تکرار ششم و ہفتم مین کرے حاملہ ہے

فائدہ دوم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ حمل حاملہ کو کتنے مہینون کا ہے اشکال خانہ دویم و یازدہم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے۔ اور ششم و یازدہم کو ضرب دیکر نتیجہ نکالے پھر ان دونون نتائج کو

ضرب کرکے ایک حاصل پیدا کرے پس اگر یہ متولدہ متعلق شمس کے ہو
حمل ایک ماہ کا ہے زہرہ کی ہو دو ماہ کا عطارد کی ہو سہ ماہ کا قمر کی ہو
چار ماہ کا زحل کی ہو پانچ ماہ کا مشتری کی ہو چھ ماہ کا مریخ کی ہو ہفت
ماہ کا اور جو راس و ذنب کی ہو پورے ایام کا کواکب اشکال اج
ب ج اخ امین دیکھو بعض اوستاد علی الخصوص عیدی صرف شکل
موجودہ خانہ پنجم سے حسب تحریر صدر حکم کرتے ہین۔

بحث دویم۔ سوالات بمقدمہ وضع حمل۔

قاعدہ اول۔ اگر سوال ہو کہ وضع حمل باسانی ہوگا یا بدشواری
اگر خانہ اول و ششم سعد خارج یا منقلب ہون وضع حمل باسانی ہو
اور ہو داخل اور ثابت ہون بدشواری اسی صورت مین اگر نحس
ہون دلیل خوف مرگ ہے اور جو نحس خارج و منقلب ہون دلیل
تکلیف بعض اوستاد صرف پنجم سے یہ حکم کرتے ہین۔

نکتہ۔ اہل عراق کا عمل ہے کہ اگر سوال بجہت آسانی وہ بشواری
وضع حمل کا ہو خانہ ہائے ششم و یازدہم کو دیکھے اگر ان مین ☌ ☍
□ △ ✶ کوئی ہووے وضع حمل بدشواری ہو بلکہ حاملہ کو
خوف مرگ ہو اور جو یہ پنجم مین تکرار کرین بچہ فوت ہووے اور حاملہ کو
خلاصی ہو۔

نکتہ۔ ابو سعید طاموسی سے ہے کہ اول و یازدہم کو ضرب دیکر

نتیجہ برآمد کرے اگر بہ سعد داخل یا ثابت ہو وضع حمل بتکلیف ہووے
الا انجام بخیر ہو اور جو نحس داخل یا ثابت ہو خائفہ کو خوف ہے اور بہت
تکلیف ہو اور حکم خارج و منقلب کا خلاصی کا ہے سعد یا سانی و
نحس قدرے دشواری۔

تکلیہ ہذا یہ قاعدہ شفا و مریض اور ربائی محسوس مین بھی استعمال
کرسکتے ہین اور بہت درست ہے۔

تکملہ ۱ت۔ اہل یونان سے ہوا اگر اول او ہفتم دونون سعد اور ہم جنسیت
یا ہم ہون وضع حمل باسانی ہو اور بچہ مرد مانند ہو اور جو نحس ہون جسکم
برعکس اسکی صورت مین اگر خانہ ہائے سویم یازدہم پنجم یا نہم مین سے
جووے یا اشکال نحس جو دہ ہو ہون بچہ پیدا ہو کر فوت ہو جاوے
تکملہ ۲ت۔ اگر سوال بجہت وضع حمل باسانی یا دشواری ہو مفتاح
الکنوز سے منقول ہے کہ خانہ ششم کو دیکھے اگر دو سعد خارج ہو اور
مکرر رمل مین کرے دلیل ہے کہ باسانی بچہ پیدا ہوگا اور نحس خارج ہو
اور خانہ ہشتم نیز نحس کسی حیثیت سے ہو گو نا دشواری پیش آوے
اور مکرر داخل و ثابت کا بہ حیثیت سختی و تکلیف ہے خواہ بچہ مرے
خواہ زچہ ضائع ہو علاوہ ازین اگر ششم سعد داخل ہو اور ہشتم نحس
خارج زچہ زندہ رہے اور بچہ فوت ہو اگر منقلب سعد ششم ہو اور دو
بکثرت ہو اور جو نحس منقلب ہو اور مکرر رمل مین کرے دلیل کہ

بہت اور دزدہ سے بچہ پیدا ہوا اور عنصر قلیل ہین دونون ضائع ہوجاوین
اور یہ ہی حکم بجنس داخل ثابت کا ہے۔

نکتہ ۵ ۔ استاد حامد طالقانی سے سنا ہے کہ پنجم و دہم کو ضرب دیکر نتیجہ
برآمد کرے اگر یہ عدد ہو دلیل انجام بخیر ہے اور بجنس ہوا انجام
خراب دیدہ۔

نکتہ ۶ ۔ نادر الرمل سے ہے اگر دوازدہم مین ☵ ☶ ☲ ☳
☰ انمین سے کوئی ہو خوف حاملہ اور مرگ مولود مستقبل ہے علاوہ
ان کے دیگر اشکال ہون صورت سلامتی وضع حمل ہے تا دہم و محو ہو علی
ہذا نہ چہارم سے حسب تحریر بالا حکم کرتے ہین۔

بحث ۱۵ ۔ سوم ۔ سوال متعلق بولادت اولاد و بیان اقوال اہل ہیئت
قاعدہ اقبال ۔ اگر کبیر در بیت مذکر ہے سعد سولود مذکر پیدا ہوا
یارات کو مرات الابل سے منقول ہے اگر اشکال طالع مذکر ہو دلالت
پیدا ہوا اور موئنث ہو دلالت کرے بجنس اشکال بالعکس
ہے

قاعدہ دوم - اگر کوئی دریافت کرے کہ فلان حاملہ کے کس روز و وقت پر بچہ پیدا ہوگا بشکل طالع کو ملاحظہ کرے جس روز و وقت سے وہ منسوب ہو اوسی روز و شت و وقت کا حکم کرے اور یہہ منسوبات (راح ب ۳ ج ۳ خ ۱) مین دیکھو

نکتہ - سید جمال علی زار نولی سے ہے کہ گھڑی ولادت شکل طالع سے بیان کرے یعنی جس خانہ مین وہ مکرر ہوا وسی ہی گھڑی کا حکم لگاوے مثلاً مکرر خانہ سوم مین ہو تین گھڑی دن چڑھے یا شب گذشتہ اسیطرح دوازدہ خانون کو خیال کرو بر تقدیر اسکی تکرار کہین نو شکل خانہ نجم کی تکرار سے باین نمط حکم کرے اور وہ بھی کہین مکرر ہو اوسی خانہ سے حکم لگاوے واسطے دریافت کرنے روز و شب کے اول شکل کا وقت معلوم کرو کہ آیا لیلی ہے یا نہاری اور اس امر کے دریافت کرنے کو (راح ب ۲ ج ۲ خ) دیکھو انھین اوستاد کا تجربہ ہے کہ اگر خانہ نجم مین ☽ ہو وقت نصف شب یا دوپہر کو بچہ پیدا ہو۔

قاعدہ سوم - اگر کوئی دریافت کرے کہ بچہ کس ساعت مین پیدا ہوگا ☽ کو دیکھے کہ کہان خانہ مین ہے اگر اول مین ہو ساعت اول دوم مین ہو ساعت دوم کو الکب تا دوازدہم۔

نکتہ - ہدایت الرمل سے ہے کہ شکل نجم کو زائچہ مین دیکھے کہ

کس قدر جگہون مین گذرے پس جہان جہان قوی ہووے مولود
منسوبات ساعت اوسکے حکم کرے ساعات (اح ب ج خ)
مین دیکھو اسی صورت مین اگر شکل خارج ہووے ساعات دن مقرر
کرے اور جو داخل ہو ساعات شب کو مقرر کرے منقلب ہجو
خارج و ثابت ہجو داخل۔

قاعدہ چہارم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ بچہ کس طالع یعنی اس
مین پیدا ہوگا بل لیدار کرکے خانہ نہم کو ملاحظہ کرے پس وہ شکل جس
برج سے منسوب ہووے اوسی راس مین بچہ پیدا ہووے
منسوبات بروج (اح ب ج خ) مین دیکھو۔

قاعدہ پنجم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ بچہ کس گلون و پنجتر مین پیدا ہوگا
خانہ نہم سے بیان کرے یعنی جس برج و منزل سے وہ منسوب
ہووے اوسی گلون و پنجتر کا حکم لگاوے منسوبات بروج (اح
ب ج خ) مین دیکھو اور منازل (اح ب ج خ) مین دیکھو۔

بحث چہارم۔ سوالات متعلقہ جنس مولود۔

قاعدہ اول۔ اگر کوئی سوال بجہت نری و مادگی مولود کی کرے
اگر خانہائے چہارم و ششم مین اشکال مذکر ہون لڑکا پیدا ہوا اور جو
مونث ہون دختر اور جو مختلف ہون خنثہ یا دختر اگر ☿ تنہا بجسم
و چہارم مین کرے یا ششم مین فرزند توامان ہون اور جوڑہ یا زوج

دوازدہم مین ہر بچہ ضایع ہوجاوے ۔

نکتہ ۱ت ۔ نادرالوصل سے ہے پنجم و ششم کو مشرب دیگر نتیجہ برآمد کرے پس جو یہ داخل ہو پسر پیدا ہو اور خارج ہو دختر ۔ اگر پنجم دیازدہم کا نتیجہ مذکر ہو پسر اور مونث ہو دختر جنس اشکال (راح ب اج فخ) مین دیکھو ۔

نکتہ ۲ت ۔ اہل عراق سے ہے اگر خانہائے اول و پنجم مین جنس جس کے اشکال ہون موافق اوسکے حکم کرے ۔ اگر اختلاف ہو نکتہ معلوم کرو جنس اشکال جدول مذکورہ صدر مین دیکھو ۔

نکتہ ۳ت ۔ اہل ہرمس کہ نقاط دایل کو شمار کرکے تین سے طرح دیوے اگر ایک باقی رہے لڑکا پیدا ہو اگر دو پنجم مین لڑکی تین پنجم مین خنثی

نکتہ ۴ت ۔ مقالات عقبہ سے ہے کہ نجم و پنجم کو مشرب دیگر شکل پیدا کرے پس موافق جنس اوس کے حکم کرے ۔

نکتہ ۵ت ۔ جس مقال سے ہے کہ خانہائے ششم ہفتم و دوازدہم کو ملاحظہ کرے اگر انمین اشکال مذکر ہون فرزند پیدا ہو اور مونث ہون دختر اور جو ان ہیوت مین اختلاف ہو اول یازدہم کو مشرب دیگر نتیجہ برآمد کرے اور موافق جنس اوسکے حکم کرے ۔

نکتہ ۶ت ۔ غایب الوصول سے ہے کہ اول و پنجم کو دیکھے اگر انمین اشکال آتشی و بادی ہون پسر پیدا ہو اور جو آبی خاکی ہو دختر اوسے ستاوے

جوہدی کا قول ہے اگر خانہ یازدہم مذکر ہو اولاد کا اور جو مونث ہو اولاد کی۔

نکتہ ثت۔ لقمان سے ہے کہ اشکال نہم و دہم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور نجم و یازدہم کو ضرب دیکر نتیجہ نکالے پھر ان ہر دو نتائج کو باہم ضرب کرے کہ شکل پیدا کرے پس جس جنس کی وہ شکل ہووے اوسی جنس کا مولود ہو جنس اشکال زائچہ اخ اخ میں دیکھو۔

نکتہ ثت۔ غایت الوصول سے ہے اگر سوال بہبت مذکر و نانیث مولود حاملہ کی ہو خانہ نجم کو دیکھے اگر وہ مذکر ہو یا صاحب نجم صاحب دایرہ سکن اپنے گھر میں مقیم ہو پسر پیدا ہو ورنہ دختر علاوہ ازیں اگر شکل خانہ ہفتم نہ کر ہو پسر اور بر مونث ہو دختر مولوی عزیز احسن کا قول ہے کہ جو خانہ نجم و ہفتم ایک جنس ہوں خواہ مذکر خواہ مونث اوسکے حکم کرے اور جو مختلف ہوں ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور موافق جنس اوس کے حکم کرے جنس اشکال زائچہ اخ اخ میں دیکھو۔

نکتہ ثت۔ تحفہ ناصری سے ہے کہ خانہائے نہم و دہم اور چہارم و ہم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پھر ان دو نتائج سے ایک نکالے پس اگر وہ مستولہ و [illegible] ہو پسر تولد ہو اور جو [illegible] ان میں سے کوئی ہو دختر زیادہ ہووے اور جو [illegible] ان میں سے ہو دختر اور [illegible] دختر نوزائد اور [illegible] ہو پسر تولد ہو۔

نکتہ ثت۔ مجموعہ سے ہے کہ نجم و یازدہم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے

اور اوس نتیجہ کو خانہ دوم سے ضرب کرکے شکل پیدا کرے پس اگر وہ داخل ہو پسر اور جو خارج ہو دختر اور جو ثابت و منقلب نحس ہو استقاط ہو حمل

بعض نتیجہ نجم ہفتم سے اس طرح پر حکم کرتے ہین اگر سعد ہو فرزند اور نحس ہو دختر

نکتہ ۱۰ حکیم ارسطاطالیس سے ہے کہ ہفتم و نہم کو ضرب دو کہ نتیجہ برآمد کرے پس اگر وہ نتیجہ خارج ہو لڑکا پیدا ہوا اور جو داخل ہو لڑکی دیگر ثابت کے اشکال کی بے اعتبار ہے۔

نکتہ ۱۱ متاجعلالاسرار سے منقول ہے بجہت نرمی اور مادگی بچہ کہ اشکال خانہ پنجم دوم اور نہم و یازدہم کو باہم ضرب کرکے دو اشکال برآمد کرین بعد اوسکے ان ہر دو نتایج کو ضرب کرکے ایک شکل نکالین پس اگر یہ متولدہ نر ہووے حکم نرمی کا کرین اور جو مادہ ہو حکم مادگی بعض صرف شکل خانہ یازدہم سے یہ حکم کرتے ہین اور بعض شکل خانہ دوازدہم سے جس اشکال (اج ب) (ان ج) (ف خ) مین دیکھو۔

نکتہ ۱۲ ات رسید صادق سے ہے کہ اول و ہفتم کو ضرب کرکے نتیجہ برآمد کرین اگر یہ آتشی و بادی ہو فرزند اور جو آبی خاکی ہو دختر بخلاف اشکال (اج ب) (اج خ) مین دیکھو۔

نکتہ ۱۳ ات: اشکال خانہ پنجم و اول اور خانہ ششم دوم کو باہم ضرب کرکے نتایج برآمد کرین پھر ان دونون سے ایک شکل پیدا کرین۔

پس اگر یہ متولد آتشی و بادی ہو لڑکا اور جو آبی و خاکی ہو لڑکی پیدا ہو۔

نکتہ ۱۵۔ اہل یونان سے ہے کہ شکل خانہ نجم کو صاحب نجم حسب
دائرہ سکن ضرب کرکے نتیجہ برآمد کریں۔ پس اگر وہ آتشی و بادی ہو فرزند
پیدا ہو اور جو آبی و خاکی ہو دختر عناصر اشکال (راح ب ۲ لج فخ) مین دیکھو

نکتہ ۱۶۔ اہل مغرب سے ہے کہ اشکال خانہ نجم و ششم کو باہم ضرب دیکر
نتیجہ برآمد کرے پھر اس مضاعف کو شکل خانہ نہم سے ضرب دیکر شکل پیدا
کرے پس یہ متولد جس جنس سے نسبت رکھتی ہو موافق ہادسکے حکم
کرے جنس اشکال (راح ب ۲ لج فخ) مین دیکھو

نکتہ ۱۷۔ اہل زنجبار سے ہے کہ جملہ افراد سال کو فرد فرد جمع کرکے دیکھے
اگر آتشی و بادی زیادہ ہون فرزند پیدا ہو۔ اور جو آبی خاکی زیادہ ہون
دختر اور مساوی ہون تو اگر اول و پنجم معاد اخل میزان فرزند پیدا ہو برعکس
حکم برعکس۔

نکتہ ۱۸۔ منقول قول ہرمس زمان سے ہے کہ اشکال نجم و یازدہم اور
ہفتم و سوم کو باہم ضرب کرکے نتائج برآمد کریں پھر ان ہر دو نتائج سے
ایک شکل پیدا کرے پس اگر یہ مستقلہ ☌ ☍ ☐ △ ✶ ⚺ ☌ ☍ ☐ △ ✶ ⚺ ☌ ☍ ☐ △ ✶ ⚺ ☌ ☍ ☐ △ ✶ ⚺
سے کوئی ہو تو دلیل ہے کہ فرزند اجنبد پیدا ہو اور جو ☌ ☍ ☐ △ ✶ ⚺ ☌ ☍ ☐ △ ✶ ⚺
انمین سے ہو دختر نیک سیرت تولد ہو اگر ☌ ☍ ☐ △ ✶ ⚺ ☌ ☍ ☐ △ ✶ ⚺ کی
ہو تو مرد و زناں پیدا ہون اور فرزند ہون اور جو غلبہ ☌ ☍ ☐ △ ✶ ⚺ ☌ ☍ ☐ △ ✶ ⚺ کا ہو

دختر نوامان پیدا ہوں اگر غلبہ ب کا ہو پسر خنثی پیدا ہوں علاوہ اسکے
خاتمہ کے اول پنجم ششم ہفتم اور یازدہم کو ملاحظہ کرے اگر ان بیوت
میں ≡ کا غلبہ ہو وے دلیل ہے کہ بچہ گنگا زبان یا توتلا پیدا ہو
اگر ≡ کا غلبہ ہو بچہ کور و بینی ہو اگر ≡ کا غلبہ ہو کوزہ پشت ہو اگر
کا غلبہ ہو لنگ پیدا ہووے

مکتشفات - اول دہم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور اس
نتیجہ کو شکل خانہ پنجم میں ضرب کرکے نتیجہ نکالے پس یہ مولودہ اگر نر ہووے
حکم فرزند کا کرے اور مادہ ہو حکم دختر

بحث سوم احکامات مشروبات

بحث اول - سوالات متعلق مشروبات منتخب اقوال اہل روم

قاعدہ اول - اگر کوئی سوال کرے کہ فلاں شخص نے کیا شے پی ہے
خانہ پنجم کو دیکھے پس جو شکل اس میں ہو موافق منسوبات مشروبات اسکے
حکم کرے اور مشروبات ارباح ب ج م منسوبات مشروبات ہیں دیکھو

قاعدہ دوم - اگر کوئی سوال دربارہ بادہ نوشی کرے خانہ اول
و دہم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے جو وہ سعد کسی حیثیت سے ہو مادہ
نوشی کیہ وجود ذی ضرر ہے اور جو نحس ہو مضر و ایذا رساں

کلید - دوا وغیرہ کے پینے اور اوسکے نفع و نقصان ظاہر کرنیکو بھی یہی

طریقہ ہے اور اسکا کوئی قاعدہ مخصوص نہیں ہے عام قاعدہ ہے جسکا
ذکر زائچہ (۱۰) میں بالتشریح ہو چکا ہے۔

عمل چہارم احکامات عیش و عشرت

بحث اول ۔ سوالات متعلقہ عیش و عشرت۔

قاعدہ اول ۔ اگر کوئی سوال کرے کہ مجھکو عیش و عشرت میسر ہوگی
یا نہیں اشکال خانہ اول و پنجم اور اول و یازدہم کو ضرب کرکے دو شکلیں
پیدا کریں اعداد سکے ان دونوں سے ایک نکالے پس یہ متولہ اگر
سعد داخل یا ثابت ہو راحت و عیش میسر ہو اور یا نکالہ زحل ہے اور جو
سعد منقلب یا خارج ہو عیش و عشرت میسر ہو الا یا نکالہ زحل ہے اگر
نحس داخل و ثابت ہو بعد مدت کثیر خوشی و آرام جزوی میسر ہو اور
جو نحس خارج و منقلب ہو جس حکم یا بوتی الگر ہے دیدے ہو دلیل کہ مدت
و مشقت کثی ہے اور جب ہو پس حصول عیش و عشرت بعد و فاسع
الحالی ہے۔

عمل پنجم احکامات معشوق از اقوال متعرق

بحث اول ۔ سوالات بمقدمہ طلب و پیغام محبوب از اقوال متعرق

قاعدہ اول ۔ اگر کوئی سوال کرے کہ محبوب مجھکو طلب کریگا

یا نہین اگر خانہ ہفتم سعد داخل ہو اور نظرات نیک سے ناظر ہو دلیل
طلبی ہے اسی صورت مین تکرار اعمات مین ہو دلیل کہ پیغام طلبی آیا ہے

قاعدہ دویم - اگر کوئی سوال کرے کہ پاس معشوق کے قاصد
بھیجتا ہون سود مند ہوویگا یا نہین اشکال خانہ سوم و پنجم کو ضرب دیکر
نتیجہ برآمد کرے اگر یہ سعد داخل ہو سود مند ہے اور جو سعد و نحس کیفیت
سے ہو بدرجہ اوسط کارآمد ہے اور نحس جملہ صورتون مین بے فائدہ ہے

قاعدہ سوم - اگر کوئی سوال کرے کہ پاس محبوب کے آدمی
روانہ کرتا ہون ملاقات ہوویگی یا نہین اگر شکل خانہ پنجم سعد داخل
ثابت ہو ملاقات ہووے اور نیز فرصت حاصل ہووے باقی صورتون
مین ملاقات نہووے اگر ہووے تو متوجہ نہووے -

قاعدہ چہارم - اگر کوئی سوال کرے کہ محبوب کو طلب کرتا ہون
آویگا یا نہین اگر شکل خانہ پنجم از روے دائر سکن اعمات مین مکرر ہو
آویگا اسی صورت مین اگر ہفتم سے خارج ہو اور تکرار اعمات مین
کرے یا عکس اوسکا اندرون بیت خارج ہووے یا شکل ہفتم
نحس ہو ان صورتون مین آنے محبوب مین کوئی مانع خلل انداز ہے

بحث دویم - سوالات بمقدمہ بحث و ملاقات محبوب باقوال متفرق

قاعدہ اول - اگر کوئی دریافت کرے کہ محبوب سے میری ملاقات
ہووے گی یا نہین اور ہوگی تو کس طرف سے خانہائے اول چہارم

دہم کے نقاط آتشی شمار کرکے بعداد سکے نقاط آتشی دوم پنجم ہشتم
دیازدہم کے شمار کرے اگر اولین زیادہ ہون منجانب سایل ملاقات ہو
اور دوم سین زیادہ ہون منجانب محبوب۔

نکتہ ۱۔ اگر کوئی سوال کرے کہ میرے محبوب سے حسب دلخواہ
ملاقات ہوگی یا نہین فکر طالع کو پنجم سے ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے
پھر اوس متولدہ کو چہارم سے ضرب دیکر نتیجہ نکالے پس یہ مستفاد
سعد داخل ہو اور آبی ہو حسب دلخواہ ملاقات ہووے یا سانی اور محبوس
داخل وخاکی ہو بر وقت حسب دلخواہ ملاقات۔ ہو باقی صورتون مین
دلیل ناامیدی ہے اوستاد عبدی صرف اول و پنجم کے نتیجہ سے
حسب تحریر حکم کرتے ہین۔

نکتہ ۲۔ میر ظہور الدین لکھنوی سے ہے اگر خانہ اول مین ☵ اور پنجم مین
☲ یا ☲ ہو اور خانہائے دوم سوم نہم ویازدہم وسیزدہم ہیکل کرکین داخل
ہے کہ عاشق ومعشوق مین حسب دلخواہ ملاقات ہو اور معشوق بہت
پیار کرے۔

نکتہ ۳۔ اہل زنگبار سے ہے کہ نقاط اخراد رمل اول سے پنجم تک
شمار کرے اگر آبی زیادہ ہون ملاقات حسب دلخواہ بغیر مانع حجاب
اور جو خاکی زیادہ ہون نیز وصال ہو الا بکوشش اگر بادی زیادہ
ہون گفتگو تک نوبت پہونچے اگر آتشی زیادہ ہون دیدار پذیر نہ ہو

خانہ ہو۔

نکتہ ۱۰ ۔ میر شرف الدین دہلوی سے ہے اگر خانہ اول سی پنجم نک ☌ ☍ ☐ △ ⚹ انمین اشکال یہ در یہ آدمین نفس مجبور ہی مابین عاشق و معشوق ہوویگا یا اول گذر چکا ہو علاوہ انکے اگر باقی اشکال آوین یا کسی ایک دو خانون مین انکی تکرار ہو دلیل ہے کہ نفس مجبور نہوا ہو اور نہ ہو۔

فائدہ دوم ۔ اگر کوئی سوال کرے کہ معشوق مجھ سے الفت رکھتا ہے یا نہین اگر خانہ نجم مین یہ اشکال ہون ☌ ☍ ☐ دلیل ہے کہ ظاہر دوستی رکھتا ہے در باطن نہین اور جو ☌ ☍ ہو دین دلیل ہے کہ دل مین دوستی رکھتا ہے بظاہر نہین اگر ☌ ☍ △ ⚹ ہو دین دلیل ہے کہ دوستی مطلقاً نہین کچھ ظاہر سامان ہے۔

نکتہ ۱۱ ۔ اگر سوال ہو کہ معشوق مجھ سے مودت و محبت رکھتا ہو یا نہین بوعلیشاہ کا قول ہے اگر خانہ نجم سعد کسی حیثیت سے ہو اور تکرار بیوت نیک مین کرے دلیل ہے کہ محبت و مودت رکھتا ہے اور دوستی دلی کرتا ہو۔ اور جو بیوت بد مین ہو دلیل خصومت ہو اگر نجم نحس ہو اور مکرر خانہائے نیک مین ہو دلیل ہے کہ فی الحال رنجش ہے آئندہ دوستی ہو جاوے گی اور

جو بیوت بدمین ہو بالفعل بے اعتبار و قلت فرصت کی دلیل ہے
اور جو نحس سعد ہو اور تکرار بیوت بدمین ہو دلیل ہے کہ فی الحال
دوست بوجہ آیندہ کو عداوت ہو جاویگی۔

نکتہ ۱۰۔ اہل برہنے ہے کہ اگر خانہ پنجم کسی جہت سے ہو
اور تکرار یازدہم یا چہار دہم یا پانزدہم مین یا شانزدہم مین رکھے
دلیل ہے کہ فی الحال بدلہری محبوب ہے۔ الا آخر کو فرمانبردار
ہو جاویگا۔ اگر ☌ ☍ پنجم مین ہو دلیل ہے کہ زیادہ بدی معشوق
ظاہر ہو اور جو ☐ ہو دلیل بے مہری و قلت محبت ہے اگر
ہر دو دوست دوسرے کا ہے

نکتہ ۲۰۔ امام زمانی کہتا ہے اگر کوئی صورت حال معشوق کی
دریافت کرے اشکال خانہ نہم و سیزدہم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ
برآمد کرے اور یازدہم و چہاردہم کو ضرب دیکر نتیجہ بحالے بعدہ ان
ہر دو نتایج کو ضرب کرکے نتیجہ برآمد کرے اگر یہ آتشی یا بادی ہو اور
اصابت فکر ہو محبت از طرف سایل ہے اور بجانب محبوب ظاہر
پرستی ہے علاوہ اسکے بجز روایات دیگر فصون مین تکرار محبت
بجانب محبوب زیادہ ہے الا شکل نحس و ضعیف اندرون
بیوت زائچہ ہو

قواعدہ سوئم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ معشوق میرا طرف ہے

یا نہین اور گفتگو و وصال ہو وے گا نہین خانہ پنجم کو دیکھے اگر ہمین
جو شکل ہو وہ نقطہ آتشی رکھتی ہو صرف نوبت دیدار تک پہونچے
اور جو بادی ہو نوبت گفتگو تک پہونچے اور جو آبی ہو کچھ چہیر چہاڑ
ہو جاوے اور جو خاکی ہو وصل ہو اور جو سب نقطہ ہون کل کی
نسبت حکم لگایا جاوے غرض جو جو نقطہ ہو موافق اوسکے حکم ہو
درصورت کہ اشکال یازدہم بھی بالتبعیت سعد ہو۔

قاعدہ چہارم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ میرے محبوب سے
کبھی الفت و محبت ہو وے گی خانہ اول و پنجم کو دیکھے اگر ہر دو
ہوت ہین اشکال ہم ستارہ ہون یا ہم مزاج ہون دلیل الفت
و دوستی ہے اور جو برخلاف ہو حکم برعکس۔

نکتہ۔ مقالات نقشیہ ہے کہ اگر سوال ہو کہ معشوق دوست
ہے یا نہین اگر شکل خانہ دوم و شکل خانہ یازدہم حسب دائرہ
سکن ہو وے اور تکرار اپنی پنجم یا نہم یا سیزدہم یا سوم مین کرے
دلیل ہے کہ دوست ہے اور چہارم ہفتم و دہم یا دوازدہم مین ہو
دلیل دشمن ہونے کی ہے۔

نکتہ۔ اگر سوال ہو کہ ملاقات خوب ہو وے گی اگر پنجم چہارم
و شانزدہم سعد داخل ہون ہو وے گی اور جو خارج ہون حکم برعکس
سعد باساتی و نحس بر شماری۔

قاعدہ پنجم - اگر سوال بجہت امتحان محبت ہو مصباح الرمل کا قول ہے کہ تخم و ہشتم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کریں اگر ⚋ یہ ہوں محبت صادق ہے اگر ☵ ہو ظاہر دوستی اگر ☶ ہو میانہ باقی اشکال کا موافق حیثیت حکم ہے۔

نکتہ ۱ - اگر سوال ہو کہ فلان معشوقہ کی دوستی کس قسم کی ہے اور وصال ہووے گا یا نہیں مرات الرمل سے منقول ہے کہ اول و یازدہم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر یہ متولدہ سعد ہو محبت راست ہے۔ اور جو نحس ہو وصل نہ ہوگا علاوہ ازیں اگر اشکال خانہائے اول سوم پنجم یا اخیر یا ثانیہ سعد ہوں محبت صادق ہے الا مواصلت نمی الاتا نحیں اسکے کوئی مکرر یازدہم چہارم میں رکھے اور میزان داخل ہو ضرور کہ وصل میسر آوے۔

نکتہ ۲ - حضرت نور نژاد سے ہے کہ اول و پنجم اور اول و یازدہم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پس جسکا نتیجہ سعد اور بقوت زائچہ میں ہو اوسکی طرف دوستی صادق ہے اولین متعلق بمرد ہے اور دوئین متعلق سائل علاوہ اسکے جسکا نتیجہ بیوت سعد میں گرد ہے وہ سب سے زیادہ صادق ہے اور برخلاف اسکے حکم برعکس ہوت سعد و نحس (راح ب ۲ ج اخ) کو دیکھو۔

نکتہ ۳ - اہل زنگبار یہ ہے کہ افراد الرمل کو جمع کرکے چار سے

طرح دیوے اگر ایک باقی رہے معشوق عداوت رکھتا ہے دو رہیں دوست صادق ہے تین رہیں دوست دشمن ہے چار رہیں انجام صحبت ہیں خیر ہے۔

بحث سوم کہم۔ سوال بہ بقدم طالع محبوب از قول اہل ہند۔

قاعدہ اول۔ اگر کوئی سوال کرے کہ محبوب بحق میرے نیک بخت ہو یا بد بخت چاہیئے کہ ہر چار اوتاد کو باہم ضرب دیکر دو نتیجہ برآمد کریں۔ پھر ان نتائج سے ایک نکالیں پس اگر یہ کسی حیثیت سے سعد ہو دلیل سعادت ہے اور جو نحس ہو دلیل بدبختی۔

قاعدہ دوم۔ اگر کوئی بطالع محبوب کی نسبت سوال کرے کہ کیسا ہو بوجھ کا قول ہے اگر خانہ پنجم میں ☽ ☿ ♃ ♂ ♀ ♄ انمیں سے کوئی ہو دلیل ہے کہ طالع محبوب بقوت و سعد اقتدر ہے علاوہ ان کے حکم برعکس۔

قاعدہ سوم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ محبوب سے کیا امید مراد رکھتا ہوں برآوے گی یا نہیں اول پنجم کو باہم ضرب دیکر شکل پیدا کرے اور اسکال چہارم و ہشتم کو ضرب دیکر شکل پیدا کرے پھر ان ہر دو نتائج سے ایک شکل نکالے اگر یہ سعد داخل ہو حسب دلخواہ مراد برآوے اور جو سعد خارج ہو قدرے قلیل اور نحس بمنزلہ حیثیت دلیل

بحث چہارم۔ سوالات رقیب و مطلوب وغیرہ۔

قاعدہ اول۔ اگر معشوق یا معشوقہ دریافت کرے کہ میرا عاشق کونسی مطلوب دیگر رکھتا ہے یا نہیں اگر خانہ سیزدہم داخل یا ثابت ہو دلیل ہے کہ رکھتا ہے اور منقلب ہو دلیل ہے کہ نہیں بستہ و مردود اسی فکر میں ہے باقی صورتوں میں بے اعتبار

نکتہ۔ اہل روم سے ہے کہ ہفتم و چہاردہم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پس اگر اوسکی تکرار ادوات میں ہو دلیل ہے کہ میل اوسکا بجانب محبوب دیگر ہے اور جو دیگر بگمہون میں ہو نہیں یا اوسی طرف رغبت دلیل رکھتا ہے۔

نکتہ۔ تحفہ شاہی سے ہے کہ اول و ہفتم کو ضرب کرکے نتیجہ نکالے پس اگر وہ داخل یا ثابت ہو اور تکرار اور تکرار رمل میں نہ رکھتا ہو دلیل ہے کہ بجانب دیگر متوجہ ہے اور جواب اسکا حکم ریکس ہے

قاعدہ دوم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ مطلوب یا معشوقہ زندہ ہے یا مرگئی شکل خانہ ہفتم و یازدہم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرکے اوسکو یا نزدہم میں ضرب دے اور موافق جنس اس اندازہ کے حکم کرے جنس (اج بر اج الخ) میں دیکھو۔

قاعدہ سوم۔ اگر کوئی کیفیت رقیب کی دریافت کرے خانہائی

پنجم دروازہ دہم کو دیکھے اگر اوفتین اشکال ہم عنصر ہون دلیل ہے کہ رقیب نا اہل ہے۔ الا فقصان نہین پہونچاوے گا برخلاف حکم برعکس

علی ششم احکامات مہمان

بحث اول۔ سوالات متعلقہ مہمانی منتخب از قول اہل روم۔

قاعدہ اول۔ اگر کوئی سوال کرے کہ مہمانی ضیافت مین جاتا ہون یا نہین ظاہر ہوویگی یا نہین اگر اشکال خانہائے دوم چہارم و ششم سعد ہون دلیل پسندیدگی و فرحناکی ہے اور جو اول پنجم و دہم سعد ہو پسندیدگی خاطر بنوا ہی صورت ہے اگر سیزدہم و چہاردہم نحس ہو یہ ہی حکم ہے بلکہ جنگ ہووے اگر بیچ مین دو چہار دہم مین ہو نیز دلیل جنگ و فساد ہے از فتن حذر باید کرد۔

قاعدہ دوم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ کسی شخص کی مہمانی یا ضیافت مین جانا چاہتا ہون کیا ہوویگا شکل طالع متعلق میزبان اور خانہ نجم متعلق مہمان ہے ہر دو کو ملاحظہ کرے۔ اگر دونون سعد ہون شخص مہمان کو حاصل ہووے اور جو یک سعد دیگر نحس ہو کیطرفی شخص ہووے اشیاء طعام وغیرہ موافق منسوبات طعام شکل خانہ نجم کی بیان کرے منسوبات طعام (ج ۲ باب ۲) مین دیکھو۔

قاعدہ سویم - اگر کوئی مدعا بارہ خیر و شر مہمانی کے سوال کرے زائچہ بنا کر کے اوتاد کو ملاحظہ کرے اگر وے سعد ہون مہمانی خوش ہو اور جو نحس ہون ناخوش اگر کچھ سعد و کچھ نحس موافق حکم اوسط اگر اوتاد مین ان شکلون مین سے ☌ ☍ △ تکرار ہو مہمانی مین جنگ و خصومت ہو اس صورت مین اول و دویم سعد ہون دلیل سلامتی کی ہے۔

نکتہ ۱ - محمد عطاء لاہوری سے ہے کہ سوال خیر و شر مہمانی مین عیش و انشاط متعلق خانہ سویم سے ہے۔ ارباب مجلس چہارم سے انعام طعام نجم سے غیب مہمانی ششم سے عدد سایل ہفتم سے قاتل و مخالفت سایل ہشتم سے عزت و حرمت سایل دہم سے دوست و آشنا یازدہم سے اور دشمن دوازدہم سے اور واپس آنا مخبر مہمانی سے متعلق خانہ نہم سے ہے پس ان بیوت مین جہان جہان اشکال سعد و بقوت ہون مہمانی موافق ان کے کہے اور کمزوری مین نقصان و مضرت بیان کرے۔

نکتہ ۲ - شاگرد حضرت مذکور سے ہے کہ اس قسم کے زائچہ مین اگر کل خانہ چہارم چہارد ہم کو باہم ضرب کرکے نتیجہ برآمد کرے اگر وہ طالع مین مکرر ہو دلیل ہے کہ دشمن سایل کا محفل ہذا مین نہین ہے اور جو چہارم مین مکرر ہو دلیل ہے دوستان پدر سایل مجلس مین ہین اور ہفتم مین مکرر ہو دلیل ہے کہ مخالفان سایل محفل مین ہین اون سے اندیشہ ہے اور جو دہم مین مکرر ہو از جانب آقا و حاکم بزرگان سایل

ہین اون سے حجاب ہوگا۔

نکتہ ۲۲ - امام زنانی سے ہو اگر اول سعد ہو اور تکرار پنجم یازدہم یا یازدہم ہین کرے دلیل جمعیت بسیار مہمانی ہے اگر سوم چہارم ہین ہو دلیل خرابی دیہم جانا نہ چاہیے اگر دوم چہارم و پنجم کسی حیثیت سے سعد ہون کار انجام بخوبی ہو اگر اول و ہفتم ضد یکدیگر ہون دلیل ہے کہ آپس مین جنگ ہو۔ اور سیزدہم و چہاردہم اسی صورت پر ہون یہ ہی حکم اگر پنجم ہین ہو اور سوم چہارم ہین ضرور کرو فساد ہووے اگر یا چہارم ہین ہون مہمان پیرنگ واپس آوین کچھ جمعیت نہ ہو۔

نکتہ ۲۳ - مرات الرمل سے ہے اگر اول و دوم سعد ہون محفل مین سایل کو خوشی و خورمی مہیا ہو اور ہفتم و چہارم سعد ہو انجام بخیریت ہو اول متعلق سایل و ہفتم متعلق میزان سے ہے اگر دونون سعد ہون ہر دو خوش و خورم رہین علاوہ ازین جو سعد ہو وہ ہی خوش و جو نحس ہو وہ ہی ملول اگر دوم سعد ہو طعام گوناگون مہیا ہون پنجم سعد ہو رقص و سرود کا مزا دوبالا ہو نہم سعد ہو ملاقات سے دل محفوظ ہو۔

قاعدہ چہارم - اگر سوال کرے کہ کوئی مہمان میرے یہان آویگا یا نہین اور وہ کس قسم کا ہوگا منقول مرات الرمل سے ہے اگر خانہ چہارم و نہم داخل کی حیثیت سے ہو ضرور مہمان مکان پر

دوازدہم وچہارم طرف امہات کے واقع ہو یہ ہی حکم علاوہ اس کے
اگر شکل ہفتم وچہارم امہات مین آوین دلیل ہے کہ مہمان نیک آویگا
اور جو ایسا نہ ہو حکم برعکس علاوہ نتیجہ ہفتم وششم کا دیکھے اگر آتشی وبادی
ہو مقیم سنواور آبی خاکی ہو مقام کرے تعداد مہمان تکرار سے بیان کرے
صورت وسیرت منسوبات شکل خانہ منم سے کہے یہ راح ب ج د ح ز خ ط م
مین دیکھیو۔

عمل ہفتم احکامات بازی

بحث اول ۔ سوالات متعلقہ صید شکار وبازی ہو بازیچہ منتخب از اقوال ہا مسنہ

قاعدہ اول ۔ اگر کوئی سوال صید وشکار کرکے اس موقع پر طالع
سعد داخل ہو اور نجم سعد خارج صید حسب دلخواہ ہووے اور ہر دو
خارج سعد مین ہی کچھ شکار ہاتھ آوے درصورتیکہ شکل خانہ نجم بقوت
بہ نسبت شکل خانہ سیزدہم کے ہو اغلباً دو ایک نشانی راست انتیس
اور ہو سیزدہم غالب نجم پر ہو جملہ نشانہ راست ہون اور حکم بخس کا بہمہ
وجود ناقص وصورت ناکامیابی ہے۔

نکتہ ۔ اگر سوال صید وشکاری بابت ہو خانہ پنجم وہفتم کو دیکھیو
اگر یہ داخل سعد ہون فوراً ہاتھ آوے جو نحس بدقت ومشقت اور

اور جو خارج کسی حیثیت سے ہون شکار ہا ہتہ نہ آوے صیاد
ذلیل ہو

نکتہ ۱۱ - اگر سوال شکار کی بابت ہو خانہ ششم ہفتم و پنجم اور
اول کو اوتات بنا کر رمل تمام کرے پس اس زائچہ مین جو جو وجہ یہ
دو شکلین خانہ ہائے مذکور صدر مین جو کسی جگہ آجاوین دلیل ہے کہ
شکار ہاتہ آجاویگا والا نہین اگر ☰ یا ☱ پنجم مین ہون
بہتر ہے

قاعدہ دوم - اگر سوال بجہت نشانہ بازی کے ہو اگر چہم مین
☰ ان مین سے کوئی ہو نشانہ بازی بہتر ہو اور نشانہ راست
بیٹھے اگر اول داخل ہو یہی حکم اگر اول خارج و سیزدہم منقلب ہو
چند نشانہ باز فراہم ہو کر کھیل کرین اور مراد کو پہونچے اگر سیزدہم
اول یکسان ہون نشانہ باز دشمن سے بخطر والیس آوے

قاعدہ سوم - اگر سوال ہو کہ قمار بازی یعنی جوا وغیرہ مین
میری جیت ہووے گی یا ہار رہیگی و یا لاٹری وغیرہ مین شریک
ہونا چاہتا ہون وہ میرے نام برآمد ہووے گی یا ادھے سے کچھ
ہاتہ آوے گا یا حصہ ضایع و نقصان ہووے گا چاہیے کہ
خانہ اول و یازدہم اور چہار دہم کو بطرف سائل گرفت کرے اور
خانہ ہفتم چہارم و پنجم بجانب دیگر فرض کر لیوے اور دونون کو ملاحظہ

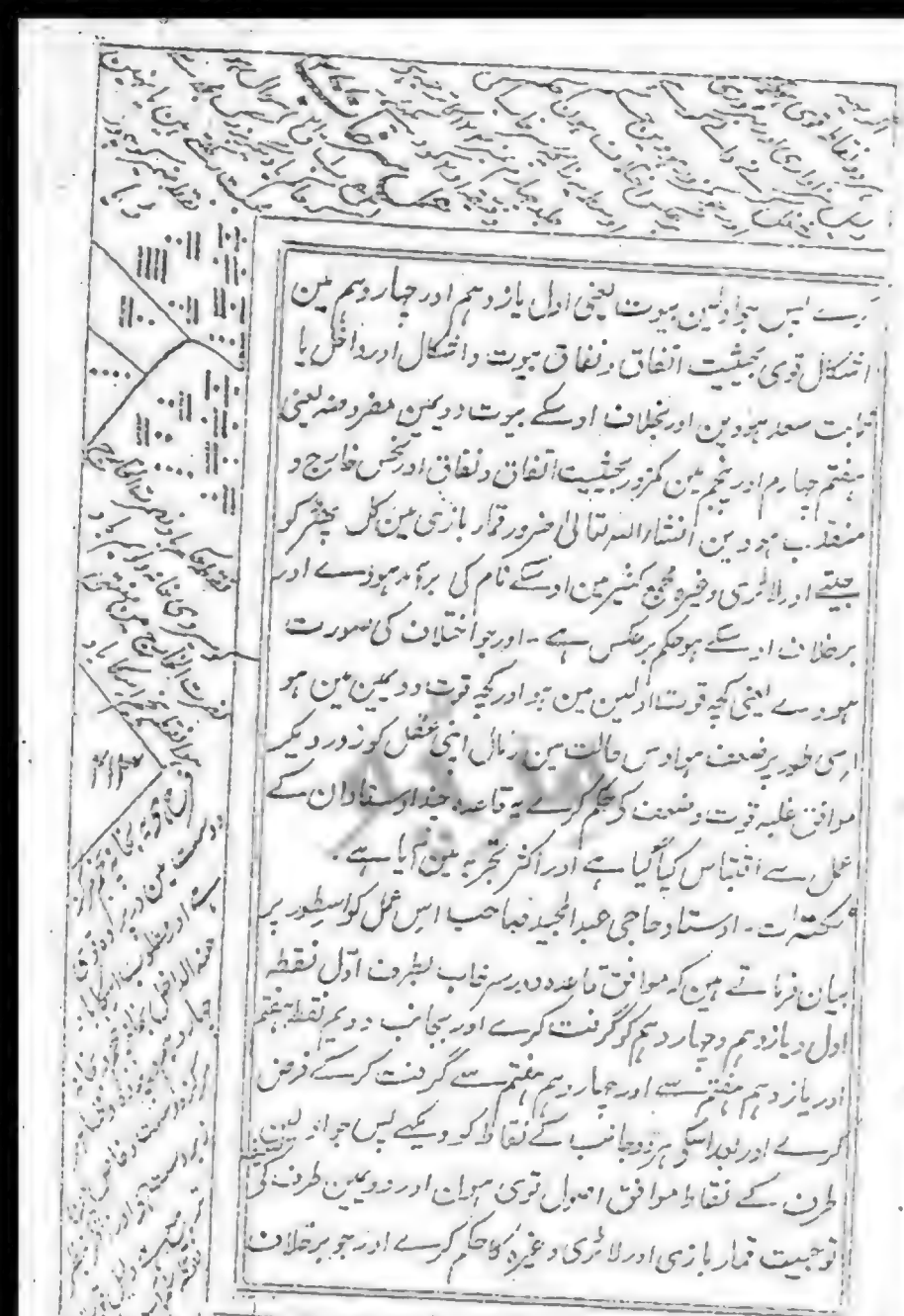

رے پس جواب لین ثبوت یعنی اول یازدہم اور چہاردہم مین
اشکال قوی بحیثیت اتفاق و نفاق ثبوت و اشکال اور داخل یا
ثابت سعد ہووے مین اور بخلاف اوسکے ثبوت دویم مین مفروضہ یعنی
ہفتم چہارم اور پنجم مین کمزور بحیثیت اتفاق و نفاق اور نحس خارج و
منقلب ہووے مین انشاء اللہ تعالی ضرور قمار بازی مین کل پتھر کو
جیتے اور لاٹری وغیرہ مجمع کثیر مین اوسکے نام کی برآمد ہووے اور
برخلاف اوسکے ہو حکم برعکس ہے۔ اور جو اختلاف کی صورت
ہووے یعنی کچھ قوت اول مین ہو اور کچھ قوت دویم مین ہو
اسی طور پر ضعف مہادس حالت مین رمال اپنی عقل کو زور دیکر
موافق غلبہ قوت و ضعف کے حکم کرے یہ قاعدہ جذاوستادان کے
عمل سے اقتباس کیا گیا ہے اور اکثر تجربہ مین آیا ہے۔
نکتہ۔ استاد حاجی عبدالمجید صاحب اس عمل کو اسطور پر
بیان فرماتے ہین کہ موافق قاعدہ دربرخاب بطرف اول نقطہ
اول و یازدہم و چہاردہم کو گرفت کرے اور بجانب دویم نقطہ ہفتم
اور یازدہم ہفتم سے اور چہاردہم ہفتم سے گرفت کرکے فرض
کرے اور بعد اسکو ہر دو جانب کے نقاط کو دیکھے پس جواب لین
طرف کے نقاط موافق اصول قوی ہون اور دویمین طرف کی
توجیہ قمار بازی اور لاٹری وغیرہ کا حکم کرے اور جو برخلاف

ہون تو حکم برعکس در صورت مطالقت کے از زوے عقل غایۃ حکم کرے۔

نکتہ ۴۔ ایک گروہ اوستادان کا قول ہے کہ جب سوال جیت و ہار قمار بازی و لاٹری وغیرہ کا ہووے تب خانہ اول و دیم یازدہم اور چہار دہم سائل سے گرفت کرے اور بمقابلہ اوس کے ہفتم ہشتم چہارم پنجم طرف مانی کے فرض کرے اور از کو ملاحظہ کرے پس جو بیوت سایل سعد داخل یا ثابت ہووین اور اشکل اتفاق کے انمین ہووین اور بمقابلہ انکے بیوت مفروضی ضعیف ہووین اور اشکال نیز نفاق کے ہووین حکم جیتی بازی کا کرے اور برخلاف ہووین حکم برعکس در صورت برابری قوت بیوت اولین دوویمین از روے عقل جس مین زیادہ قوت پائی جاوے موافق اوسکے حکم کرے اور اتفاق و نفاق وغیرہ احوال (ملاحظہ کرو۔

عمل ششم احکامات ہدیہ و تحفہ

بحث اول۔ سوالات متعلقہ ہدیہ و تحفہ منتخب از قول اہل خراسان و مصر۔

قاعدہ اول۔ اگر سوال دربارہ ہدیہ و تحفہ وغیرہ کے کرے

خانہ پنجم کو دیکھے اگر ☌ ☍ △ ✶ ☐ ☌ ☍ △ ✶ ☐ آدین امید ہو
کہ تحفہ ہو یہ سایل کو پہونچیگا۔ فقط۔

نکتہ۔ اگر سوال ہو کہ تحفہ کے ہو خانہ پنجم کو دیکھے اگر وہ
سعد داخل ہو اور تکرار اول دہم یا دہم و چہارد ہم مین کرے دلیل
حصول ہے علاوہ برین شکل ☌ زائچہ مین ثبوت ہو اور خانہ
پنجم نیز داخل سعد ہو دلیل حصول اور اسی طرح دیگر موضعات کو
حصول و عدم حصول کا حکم کرتے ہین۔

قاعدہ دوم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ ہدیہ یا تحفہ پہونچیگا
یا نہین دیا آوے گا یا نہین چاہیے کہ شکل طالع کو نجم سے
ضرب دیوے اور نتیجہ برآمد کرے اور سہیم دہم و یازدہم کو باہم
ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پھر ان ہر دو نتایج کو باہم ضرب
کرکے شکل پیدا کرے پس اگر وہ متولدہ سعد داخل ہو تحفے
دلیل برآمدن ہدیہ یا رسیدن پرسہ ہے معہ رسول کے اور بجنس
داخل ہو دلیل ہے کہ نہ آوے اور نہ پہونچے صرف رسول بھی
دست آوے اور جو سعد منقلب ہو بعض آوے اور بعض نہ
آوے۔ باقی صورتون کا حکم برعکس ہے۔

عمل پنجم احکامات خلعت

بحث اول۔ سوالات متعلقہ خلعت منتخب از قول اہل یونان

قاعدہ اول - اگر کوئی سوال کرے کہ خلعت سلطان یا آقا سے کس قسم و قیمت کا ملیگا نظر کرے خانہ نجم کو جو شکل اوس مین موجود ہووے موافق اوسکے قیمت اور قسم پارچہ کی شمار کرکے حکم کرے قیمت اشکال (راح ۲ سب ۲ مرخ) سے معلوم کرو اور قسم پارچہ (راح ۲ مریخ ۲ مرخ پارچہ) مین دیکھو۔

قاعدہ دوم - اگر عطائے خلعت کی بابت کوئی سوال کرے خانہ نجم کو دیکھے اگر وہ سعد داخل ہو اور تکرار اول و دہم یا زدہم چہاردہم مین کرے دلیل حصول خلعت ہے اگر ☐ بقوت زائچہ مین ہو اور خانہ نجم داخل سعد ہووے یہی حکم ہے۔

عاشر فہم احکامات خبر و رسول

بحث اول - سوالات متعلق خط و خبر وغیرہ منتخب از قول اہل خراسان و مصر۔

قاعدہ اول - اگر کوئی دریافت کرے کہ خط و خبر آدمی یا نہین خانہ نجم کو ملاحظہ کرے اگر علامہ اشکال سعد داخل ہو اشکال ☐ ☐ ☐

خطا و خبر و نیز دکا ہو اگر خانہ نجم مین حذا وہ اشکال سعد داخل یہ شکلین ☍ ☌ ہو دین خبر راست ہے اور باقی صورتون مین دروغ۔

فا عدہ دوم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ کوئی نامہ یا خبر دوست کی جانب سے آویگی یا نہین خانہائے اول نجم کو باہم ضرب دیکر شکل پیدا کرے اور ششم و دہم کو باہم ضرب دیکر شکل پیدا کرنے بعد اسکے ان ہر دو نتایج کو باہم ضرب دیکر شکل نکالے اگر یہ مستحفظ سعد داخل ہو قاصد مہ تحفہ دہ یہ کے آوے نحس داخل ہو خط یا خبر خالی آوے باقی صورتین نا امیدی کی ہین۔

نکتہ ات۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ خط یا قاصد کس روز آویگا پس شکل خانہ نجم کو دیکھے جس روز سے وہ منسوب ہو اُسی روز کا حکم لگاوے منسوبات روز (راجع ب ۲ ج آخر) مین ملاحظہ کرو۔

فا عدہ سوم۔ اگر سوال آمدن خط و خبر دقاصد کا ہو خانہ نجم کو دیکھے اگر وہ کسی حیثیت سے سعد ہو اور خانہائے سوم نہم یازدہم چہاردہم پانزدہم یا شانزدہم مین مرکز ہو دلیل ہے کہ خبر بہت جلد آنیوالی ہے اور جو نجم کسی حیثیت سے خارج ہو اور خانہائے سوم نہم مین نحس اوسکا ہو یہی حکم ہے۔

نکتہ ات۔ محمد عطائی رمال لاہوری سے ہے کہ اس قسم کے سوال مین شکل ☍ کو تلاش کرے اگر وہ نہم یازدہم چہاردہم شانزدہم یا سوم

مین ہووے دلیل آون خط و خبر کی ہے۔

قاعدہ چہارم۔ اگر کوئی سعادت و نحوست مضمون خط و خبر کی بابت دریافت کرے شکل خانہ نجم کو دیکھے اگر وہ سعد ہو اور بکر رفاہ ہے نیک مین ہو اور نیز بنظر نیک منجم زائچہ ہو مضمون نامہ یا خبر راست و نیک پر شادمانی ہے اور برعکس اس کے حکم برخلاف۔

نکتہ ۱۔ محمد عطا لی رمال لاہوری سے ہے کہ اس قسم کے سوال مین شکل ☌ یا شکل حمار و بجانہ سعد بقوت مقیم ہون دلیل سعادت و خبر خوش ہے اور برخلاف اسکے حکم برعکس جانو۔

قاعدہ پنجم۔ اگر کوئی خبر خوش و ناخوش یا راست و دروغ کی بابت سوال کرے شکل خانہ نجم کو دیکھے اگر وہ سعد ہو اور بیوت سعد مین مگر ہو خبر خوش و راست ہو اور جو شکل نحس ہو اور خانہ نحس مین مگر ہو خبر خوش ہے الا دروغ ہے اور برخلاف اس کے حکم برعکس۔ اس سوال کو بعض اہل نجم کے نتیجہ سے اور بعض نجم و رمل کے نتیجہ سے موافق تحریر مذکور صدر حکم لگاتے ہین اور خانہ سعد و نحس (ح ب ۲ ج ح) مین دیکھو تحفہ کا قول ہے کہ جس قدر بیوت سعد مین شکل مگر ہو اسی قدر خبر مین ہون۔

نکتہ ۱۔ اہل یونان سے ہے اس قسم کے سوال مین اگر خانہ اول نجم مین اشکال ☶ ☵ ☲ ☳ یعنی آدمین خط لیوے پہنچے اور جو ☷ ☴ یہ بعد دین

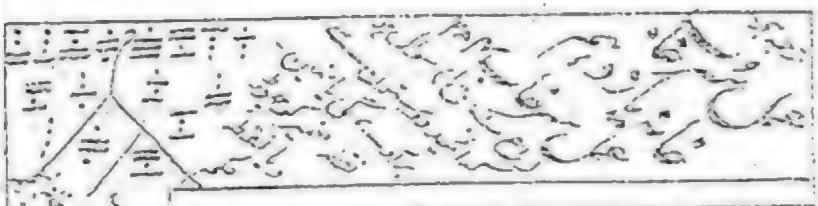

زبانی خبر آوے۔

نکتہ ۲ - اہل زنگبار سے ہے کہ اول سے پانزدہم تک ۱۵ فراز رمل شما
لوے اگر افراد مذکور طاق ہون خبر وزوغ ہے اور جو جفت ہون
راست ہے۔ ۱۰ اسی صورت مین جو ۱۰ بر بسار اشکال اصلی ہون خبر است ہے
اور جو پیوستہ بخس ہون دروغ ہے۔

نکتہ ۳ - حضرت عطائی لاہوری سے ہے کہ خطو خبر کی بابت سوال ہو
اگر فاز نجم مین ☰ ☷ ☷ ہو دین اور تکرار نجم مین کرین دلیل آوے
کہ خطو خبر راہ مین ہے اگر درباره رسیدن خبر وغیرہ کے از زود دریافت
کرے بموافق منسوبات یوم شکل مذکور کے حکم کرے منسوبات یوم
(ج ب ج خ) مین دیکھو۔

قاعدہ ششم - اگر کوئی دریافت کرے کہ رسول راست گفتہ ہے
یا کاذب شکل طالع کو ملاحظہ کرے اگر سعد داخل یا ثابت ہو راست گفتہ ہے
اور جو سعد خارج و منقلب ہو کچھ راست و کچھ دروغ کہتا ہے اور
نحس ہمہ حیثیت دلیل دروغ و سخن سازی کی ہے علاوہ اسکے اگر
☰ ہووے دلیل دروغ مطلق ہے اور ہو اشکال حطار دے آوے
دلیل ہے کہ بالکل گفتگو مکر و حیلہ آمیز و دغابازی کی ہے۔

قاعدہ ہفتم - اگر سوال ہو کہ مین کسی کے پاس قاصد یا پیغام
روانہ کرتا ہون کیا صورت ہووے گی۔ نظر کرے شکل طالع و

دہم کو اگر ان دونون مین اشکال ہم ستارہ اور سعد ہون دلیل قبولیت پیغام اور سلوک ہمراہ قاصد کے ہے ایسی صورت مین اگر نجم تکرار ابتدا مین کرے قاصد وخبر دونو بہت جلد پہونچے اور جو مائل مین ہو بدیر اور جو زایل مین ہو یا نحس شکل ہو دلیل محرومی وناقبولیت ہے۔

قاعدہ ششم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ قاصد پیغام لایا ہے وہ صحیح ہے یا غلط خانہ اول کو دیکھے اگر وہ سمین شکل سعد ہو اور تکرار اسکی دہم یا یازدہم مین ہو پیغام سچا ہے اور قاصد معتمد اور نیز پیغام بامراد ہے اور جو صورت برخلاف حکم برعکس عزیز حسن کا قول ہے کہ اگر نجم سعد ہو قاصد معتمد ہے۔

قاعدہ ہفتم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ قاصد خبر خوش لاویگا یا نہین خانہ نجم وہفتم کو دیکھے اگر ان دونون مین اشکال سعد ہون دلیل ہے کہ خبر خوش لاویگا اگر نجم سعد ہو اور ہفتم نحس دلیل ہے کہ خبر خوش لایا اور سوال کاذب ہے یا کچھ راست کچھ دروغ ہے اگر شکل خانہ نجم خانہ نہم ہفتم نہم ویازدہم مین مکرر ہو اور خانہ چہارم بھی سعد ہو دلیل ہے کہ رسول راست کرے ہے اور جو شکل نا نحس ہو اور تکرار بیوت ششم ہشتم و دوازدہم مین کرے دلیل ہے کہ خبر بد نحس ہے۔

قاعدہ دہم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ بطلبی کسی کے قاصد روانہ کرتا ہے آویگا یا نہین خانہ نجم کو دیکھے اگر وہ داخل ہو اور نیز ہشتم داخل سعد ہو

دلیل ہے کہ رسول اوسکو مکان پر پاوے اگر ہشتم منقلب ہو یا خارج ہو دلیل ہے کہ مردم معتمد گی قاصد کی شہادت دین باقی صورت مین بے اعتبار ہین اسی صورت مین اگر نتیجہ طالع و تنجم کا سعد داخل پر آمد ہو دلیل ہے کہ شخص مذکور ارادہ آنے کا رکھتا ہے اور مناسب آویگا اگر تنجم مین ☌ ☍ ہو دین رسول روانہ کرنا مناسب و بہتر ہے۔

قاعدہ یازدہم ۔ اگر کوئی سوال کرے کہ قاصد یا کوئی نفر بغرض حصول کسی اشیاء کے روانہ کیا ہے وہ آویگا یا نہین اور شے مطلوبہ لاویگا یا نہین سیز دہم و چہاردہم کو دیکھے اگر وہ سعد داخل ہون واپس آوے اور شے مطلوبہ بھی لاوے اور جو برخلاف ہو حکم برعکس اب کوئی دریافت کرے کہ کس غرض کو روانہ کیا ہے منسوبات شکل سے کہے جیسے ہے ہو بغرض حصول مال ☌ ہو صرف خط و خبر وغیرہ۔

قاعدہ دوازدہم ۔ اگر سائل سوال کرے کہ بغرض کسی مطلب کے مین قاصد روانہ کرنا ہون کیا صورت ہوویگی اگر شکل داخل سعد کسی ہیئت سے ہو اور تکرار تنجم نہم یازدہم مین کرے انجام کار بحصول تمام ہو اور مقصود بر آوے ایسی صورت مین اگر ☌ میزان مین آوے تو توقف واقع ہو اور بخوبی مقصود حاصل ہو اور جو نحس ہو حکم برعکس علاوہ اسکے اگر ان بیوت مین اختلاف ہو کام میانہ جانوگر چہارم داخل ہو دلیل ہے کہ قاصد مکان پر پہونچ گیا۔

قاعدہ سیزدہم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ نامہ رسان یا قاصد کب تک آویگا میزالارض سے منقول ہے اگر سوم و ہفتم خارج ہو رستہ مین ہو جلد آئیگا ورنہ دیر لاوے علاوہ ازین اگر ہفتم مہمات مین ہو عرصہ سال مین بنات مین عرصہ ماہ متولدات مین عرصہ ہفتہ مین زوایدات مین عرصہ دو چار یوم مین اگر ہفتم و نجم داخل ہووے زود آوے علاوہ برین خبر خوش و ناخوش نجم سے اسکو پرکھے اگر سعد ہو خوش خبر و نحس ہو ناخوش اگر ششم داخل ہو کچھ سرمایہ نقد لاتا ہے اگر خارج ہو نہیں دست آتا ہے۔

نکتہ۔ شاذ الارض سے ہے اگر شکل یازدہم سعد ہو دلیل ہے کہ رسول جلد آوے اور جو اوسکی تکرار نجم دہم مین ہو خبر خوش لاوے اور آدمی معتبر ہووے اور ہفتم مکرر نحوہ و یازدہم ہووے اور چہار دہم سعد ہو یہ بھی حکم

قاعدہ چہاردہم۔ اگر کوئی سربستہ نقاط یا خط کی بابت دریافت کرے کہ اوس مین کس قسم کا مضمون یا خبر ہے یعنی احوال متعلق خبر ہو یا شر و ضرر الارض سے منقول ہے کہ نقاط رمل کو شمار کرے اور سیزدہ بہ طرح دیوے اگر ایک باقی رہے مضمون شری اور جو دو باقی رہین خیر اور جو اس سے زیادہ ہون نہ خیر نہ شر و ذاتی مضمون ہے۔

نکتہ۔ عزیز الحسن لکھنوی سے ہے کہ اگر خانہ پنجم مین ☌ ☍ یا ☐ ہووے مضمون خیر کا ہے۔ علاوہ ان کے دیگر ہون خبر ناخوش و متعلقہ شری۔

عمل یازدہم احکامات حمام

بحث اول - سوالات متعلقہ حمام منتخب از اقوال اہل ہند۔

قاعدہ اول - اگر کوئی سوال دربارہ حمام کے کرے اسیطرح پر بیان کرے اگر نقاط شکل اول مین بہ نسبت دویم کے زیادہ ہون حمام گرم ہے اور جو دویم مین بہ نسبت اول کے زیادہ ہون سرد ہے اور جو سیوم مین بہ نسبت دویم کے زیادہ ہون آب حمام مین زیادہ ہے اور جو شکل مذکور مین ایک، ہو جنسکے نقاط ہون آب کم ہے اس صورت مین اگر بخم مدرکی جنیت سے ہو غسل مناسب ہے اور جو نحس ہونا مناسب ہے۔

احکامات مخصوص خانہ ششم

عمل احکامات متعلقہ امراض

بحث اول - سوالات صحت و خطر مریض منتخب از اقوال اہل مغرب و یونان۔

قاعدہ اول - اگر سوال ہو کہ مریض کو صحت ہو دیگی یا نہین اشکال خانہائے اول و ششم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور اشکال خانہ چہارم و دہشتم کو ضرب کرکے نتیجہ نکالے بعد اسکے

ان ہر دو نتایج کو ضرب دیکر شکل پیدا کرے پس اگر یہ مستقلہ سعد
خارج ہو مریض بہت جلد شفا حاصل کرے اگر نحس خارج ہو دیر
شفا پاوے اور داخل وثابت بہمہ حیثیت دلیل درازی مرض کی ہے
مگر انجام بخیر ہو بفضل پروردگار۔ فقط

نکتہ ۱۔ اہل زنجبار سے ہے کہ افراد کل رمل کے شمار کرے اگر فرد
آتشی و بادی زیادہ ہوں دلیل شفا ہے اگر آبی و خاکی زیادہ ہوں
دلیل قضا۔ فقط

نکتہ ۲۔ اہل زنجبار سے ہے کہ جملہ افراد رمل جمع کرے اور تین تین سے
طرح دیوے اگر ایک باقی رہے مریض جلد شفا پاوے اگر دو رہیں
مرض درازی کھینچے اگر تین رہیں حوالہ بک الموت سمجھے۔

نکتہ ۳۔ اہل روم سے ہے کہ شکل خانہ اول کو شکل خانہ ششم تین
ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے بعد اسکے اوس نتیجہ کو شکل خانہ ہشتم تین
ضرب دیکر شکل پیدا کرے پس اگر یہ شکل آتشی یا بادی ہو مریض
جلد صحت پاوے اگر آبی و خاکی ہو صحت بتاوے انجام بہتر ہو اگر
رمل تین نقاط آتشی و بادی غالب ہوں دلیل شفا ہے۔

نکتہ ۴۔ شاہ عبد العزیز ایرانی سے ہے کہ خانہ سوم و ششم و چہارم
و ہشتم کو ملاحظہ کرے اگر یہ سعد خارج ہوں شفا بہت جلد ہو اور
جو نحس خارج ہوں دیر اور داخل وثابت بہمہ حیثیت ناقص ہیں۔

نکتہ ۴۴ - اول یونان سے ہے کہ اگر خانہ چہارم ہشتم دوازدہم ہم شارہ ہم
مین یہ اشکال ہون ☵ ☶ ☵ ☶ ☵ ☶ اور کوئی صورت
بجز اسکے نہو مریض ہلاک ہوجاوے اور اگر ایک خانہ مین بھی کوئی اشکل
ان سے سوائے ہوجاوے طوالت مرض کی دلیل ہے علاوہ اس کے
خانہ نہم مین ☵ آوے دلیل ہلاکت ہے اور خانہ دوازدہم مین آوے
ہر صورت خرابی صحت مریض کو ہوا و استادانہ کا قول ہے کہ ششم
ہشتم دہم مین یہ اشکال دلیل موت ہے۔

نکتہ ۴۵ - اگر کوئی سوال زندگی و مردگی مریض کی بابت کرے اسی
صورت مین اگر ☵ خانہ ششم مین ہو ہشتم یا اول مین اور ☶
چہارم مین یہ ہر دو صورتین موت کی ہین اگر ایسا نہو شفا پاوے۔

نکتہ ۴۶ - شاہ عبد العزیز ایرانی سے ہے اگر اول ششم و ہشتم سعد خارج
ہون اور چہارم دہم و یازدہم کسی حیثیت سے خارج ہون دلیل ہے کہ
بہت جلد مریض کو شفا ہو اور بیماری سے نجات پاوے۔

نکتہ ۴۷ - اشکال خانہ دوم و نہم و دوازدہم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اسیطرح
ششم و ہشتم سے نتیجہ برآمد کرے لیکن ان ہر دو نتائج سے شکل پیدا
کرے اس مستخرجہ کو اول خانہ کی شکل سے ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے
پس اگر یہ برآمدہ سعد خارج یا منقلب ہو اور احمات یا نجم مین آکر
کرے دلیل شفا ہے اور جز ثابت یا نوافل سعد ہو دلیل مدبر شفا ہے

اور جو شخص کسی حیثیت سے ہو اور تکرار ششم و دوازدہم یا ہشتم مین کرے
دلیل موت بیمار ہی بعض اوستاد بجائے دویم چہارم و دوازدہم
کو ضرب کرتے ہین۔

نکتہ ۸ - اہل برید سے ہے اگر اشکال سعد غلبہ زائچہ مین کرین یا غلبہ
ثبات کا ہو دلیل صحت و شفا ہے۔

نکتہ ۹ - مفتاح الرمل سے ہے اگر نقطہ حکم میزان سے حرکت کرکے
اپنے مرکز مین منتہی ہو اور وہان سے سیر عرضی یا طولی کرکے دوسرے
خانہ مین جاوے دلیل شفا و صحت ہے اور جو حرکت نکرے بد ہے۔

نکتہ ۱۰ - اگر شکل طالع خارج ہو یا بعوت زائچہ مین ہو یا خانہائے یازدہم
چہاردہم و شانزدہم خارج ہون یہ سب دلایل صحت و شفا کی ہے اگر نتیجہ
اول و ششم کا نحس ہو اور تکرار ہشتم کا دوازدہم مین کرے یا نتیجہ عقلہ
ہووے اور تکرار میزان مین کرے دلیل ہے کہ مرض دراز ہو الا انجام
بخیر ہووے۔

نکتہ ۱۱ - شاہ عبدالعلیم ایرانی سے ہے کہ خانہائے اول ششم دوازدہم
دہم یازدہم ہشتم اور دوازدہم کو دیکھے اگر ان خانون مین اشکال سعد
خارج ہون یا منقلب دلیل شفا مرض بہت جلد ہے اور داخل و ثابت
پذیر اور حکم نحس بہ حیثیت صحت بتکلیف و رنج تمام ہے۔ اسی صورت
مین اگر خداوند ششم طالع مین تکرار کرے دلیل ضعف بدن ہے اور

بجود ہم مین کر رہو دلیل درازی مرض ہے۔

نکتہ ۱۲ت۔ اوستاد ان انوار الرمل کے تجربہ سے ہے جو سوال صحت و خطر رنجور کی بابت ہو وسے اشکال خانہائے اول و ششم کو باہم ضرب کر کے نتیجہ بر آمد کرے پھر اول و نہم کو ضرب کر کے نتیجہ بر آمد کرے بعد اسکے ان ہر دو تاریج سے نتیجہ بر آمد کرے اور اوسکو دیکھے اگر وہ آبی یا خاکی ہو مریض کو خطرہ ہے اور جو آتشی و بادی ہو ضرور بالضرور بیمار صحت پاوے بعضل صرف ششم و ہشتم کے نتیجہ سے حکم مذکورہ صادر کرتے ہین۔

نکتہ ۱۳ت۔ تحفہ ناصری سے ہے کہ اگر شکل خانہ ششم سعد ہو اور تکرار بیوت سعد مین کرے یا اوتاد اگرچہ سعد ہون دلیل صحت و تندرستی رنجور کی ہے اور برعکس اسکے اوتاد نحس ہون یا خانہ ششم نحس ہو کر مکرر بیوت نحس ہو یا تکرار ہشتم و دوازدہم مین کرے دلیل منظر ہے بیوت سعد و نحس (راجع ب ۳ ج ۱ ج) مین دیکھو اور بحث اوتاد (راجع ب ۳ م اسمار بیوت) مین دیکھو۔

نکتہ ۱۴ت۔ اسرار الرمل سے ہے اگر شکل خانہ ششم یا صاحب ششم حسب دایرہ مسکن تکرار بیوت بدن کرے خوف مریض کو ہے اور جو سعد مین تکرار کرے دلیل صحت اگر شکل متولدہ ششم و دوازدہم نحس داخل یا ثابت ہو دلیل مرگ ہے اور جو سعد ہو دلیل درازی مرض اور جو خارج یا منقلب کسی حیثیت سے ہون بہر حال شفا و صحت نصیب

مریض کو ہو بعض نتیجہ ششم و ہشتم سے بدین طور حکم کرتے ہین۔

نکتہ ۱۵ - جامع الاسرار ہے کہ ہشتم و نہم کو باہم ضرب کرکے شکل پیدا کرے اور چہارم و دوازدہم کو ضرب دیکر نتیجہ نکالے پھر ان دونون کو ضرب کرکے شکل پیدا کرے اور موافق تحریر صدر ادس مستحقات سے حکم کرے۔

نکتہ ۱۶ - غایت الوصول مین ہے کہ چہارم و ہشتم کو ضرب کرکے موافق تحریر صدر ادس نتیجہ سے حکم کرے۔

نکتہ ۱۷ - ناصر شراری سے ہے کہ اگر ان اشکال کا غلبہ زائچہ مین ہو یا اول مین پنجم یا شازدہم مین ششم مین ہشتم مین مکرر ہون کسی صورت سے مریض کو خلاصی نہو بلا شک و شبہ موت ہو اگر اختلاف ہو حکم برعکس۔

نکتہ ۱۸ - حسن فعال کا تجربہ ہے کہ اگر یا اول و ہشتم مین ہو اور یا چہارم مین پنجم یا دوازدہم مین یا یا ششم و ہشتم مین اور میزان خارج کسی حیثیت سے ہو یا میزان مین دو اشکال خارجیہ سے پیدا ہوئی ہو وے مریض بلا شک و شبہ حوالہ ملک الموت کے ہوا الا اسی صورت مین سو یم نہم و ششم سعد کسی حیثیت سے ہون کل بلا رفع ہو اور مریض کو شفا میسر ہو بعون اللہ تعالے۔

نکتہ ۱۹ - خلاصہ ناصری سے ہے کہ اگر شکل خانہ چہارم نحس ہو

ہووے اور مزاج ہشتم مین رہے یا شکل ہشتم عکس ہووے مریض کو مرگ ہووے بخلاف اسکے حکم بر عکس نماوے اور اسکے جو شکل خمیس خانہ ہشتم مین ہووے وہی روز جس سے وہ منسوب ہے مریض کو سخت ہووے منسوبات روز اج ج ج ج مین دیکھو۔

نکتہ ۲۰۱ت۔ امام زنانی سے ہے کہ موافق شکل خانہ دہم یوم کا حسب تحریر صدر حکم کرے۔

نکتہ ۲۰۱ت۔ مقالات نفسیہ سے ہے کہ اگر ☌ یا ☍ اول ہشتم نہم و دوازدہم مین آوے دلیل مرگ ہے اگر ☌ یا ☍ دہم مین ہو یا ☌ ہشتم و ہشتم کمین ہو دلیل درازی مرض ہے۔

نکتہ ۲۰۲ت۔ ارسطاطالیس سے ہے کہ اول ششم چہارم و دہم یہ چار خانہ کسی حیثیت سے سعد ہون دلیل شفا ہے اور جو نحس ہون دلیل خطر اگر اختلاف ہو دلیل درازی مرض اور طوالت تکلیف اور جو ☌ ☍ ☐ خانہا ہے ششم و ہشتم مین برابر ہون ضرور کہ مریض کو مرگ نصیب ہو۔

نکتہ ۲۰۳ت۔ اہل یونان سے ہے اگر سوم ششم و دوازدہم مین ☌ ☍ ☐ اور ☌ ان مین برابر ہووین دلیل خطر ہے اور جو منحوس دلیل شفا ہے

نکتہ ۲۰۴ت۔ اہل روم سے ہے کہ خانہائے چہارم دہم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پس اگر مستولد ☌ ☍ ☐ ان مین سے کوئی ہووے زوال اقبض ہے علاوہ ازین ان کے دیگر اشکال ہون مریض کو

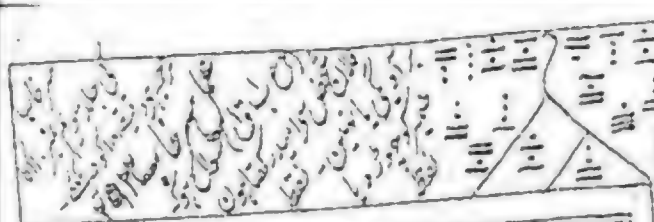

شفا نصیب ہووے۔

نکتہ ۲۵ ت۔ غایۃ الوصول سے ہے کہ اشکال خانہ ششم و ہفتم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور موافق حیثیت داخلی و خارجی کے حکم کرے استاد ناصر فرماتے ہین کہ اپنا تجربہ ہے کہ اگر نتیجہ ☵ ہو حیات و صحت اور بیرون رفتن بیمار پر مدلول ہے اگر ☶ ہو بیرون رفتن از فراق و خلاصی بر مدلول ہے اور ☷ ہو صحت یافتن رنجور و بیرون رفتن از فراق زحمت محنت و عشق وغیرہ پر مدلول ہے اور بارہا کا تجربہ ہے۔

نکتہ ۲۶ ت۔ مصباح الرمل سے ہے کہ اشکال خانہ اول و چہارم اور ششم و ہشتم کو باہم ضرب کرکے دو شکلین برآمد کرین پھر ادن دو سے ایک شکل نکالین جس جو یہ متولہ و سعد خارج یا منقلب ہووے اور تکرار امہات مین کرے دلیل صحت و شفا ہے اور جو بخس داخل یا ثابت ہو اور تکرار زائل اوتاد مین کرے دلیل مرگ۔ الغرض صور قوی مین طوالت مرض اور زیادتی تکلیف کا حکم کرو۔

نکتہ ۲۷ ت۔ خواجہ نصیر الدین طوسی سے ہے کہ خانہ دہم اور چہاردہم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور اوس متولد کو دہم سے ضرب دیوے پس اگر یہ مستقطہ سعد خارج ہو فوراً شفا پاوے علاوہ دیگر صور قوی مین خطر ہے۔

نکتہ ۲۸ ت۔ شرف الدین دہلوی سے ہے اگر ☲ و ☵ خانہائے پنجم ششم

ہشتم ہین آوین اور بند دے انہات ہین اور ؛ زوالذات مین مریض
ضرور مرے شفا ہو اگر بند دے کا غایہ رس مین ہو تو بھی دلیل مرگ ہی
ہفتہ دہم یا دوازدہم مین ہو تو بھی حکم

بحث دوم۔ سوالات منقدمہ کہ چگونگی حال مرض طبیب تشخیص غیر
قاعدہ اول۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ بیماری کس غلط سے
ہے خانہ ششم کو دیکھے اگر اوسمین شکل آتشی ہو غلط صفرا آبی ہو غلط بلغم
خاکی ہو غلط سودا اور جو بادی ہو فاسد غلط کا بیان کرے۔

قاعدہ دوم۔ اگر سوال منقدمہ کیفیت مرض کے ہو تو سوالات اشکال
تسعہ ہائے چہارم و یازدہم کے موافق حکم کرے تو سوالات امراض راجع
ب ح د ح) مین دیکھو بعض اوقات صرف شکل خانہ ششم کے موافق
حکم کرتے ہین۔

قاعدہ سوم۔ دلالت الرسل سے منقول ہے کہ اگر کوئی طبیب پیش
مرض کا سوال کرے ششم و دوازدہم کو ضرب دیکر جو نتیجہ برآمد کرے اگر یہ
مثلث ناری آتشی ہو غلط صفرا بیماری مرض کا سبب ہے اگر بادی ہو سودا
آبی ہو بلغم اور خاکی ہو سودا۔

قاعدہ چہارم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ مرض مریض کو کس باعث
سے پیدا ہوا استاد ابو سعید لمحی کا قول ہے کہ شکل خانہ ششم کو جب
دایرہ شکن دیکھے کہ کس خانہ مین تکرار رکھتی ہے پس جس خانہ مین

مین وہ مکرر ہو منسوبات اوسی خانہ کی باعث پیدایش مرض کی ہووے گی
الاصاحب مصباح اپنے تجربہ مین شکل خانہ دوازدہم کو تحریر فرماتے ہین
اور ناصر شیرازی اور صاحب مفتاح الرمل کا قول ہے کہ نتیجہ ششم دہم
سے حسب تحریر صدر حکم کرنا چاہیئے اور یہ بہت مفہوم ہے منسوبات بیوت
(راح ب ۳ م منسوبات بیوت) مین دیکھو۔

قاعدہ پنجم - اگر سوال بجہت سبب مرض وعلت امرض وایام خطر و
شفا کی ہو مقالات نفسیہ سے منقول ہے کہ اشکال خانہ ششم و
ہشتم اور چہارم و دوازدہم کو باہم ضرب دیکر دو تاج برآمد کرین پھر
ادن دوسے ایک شکل پیدا کرے پس اس مستخلصہ کے منسوبات سے
موافق علت امراض وفساد امراض ویوم شفا و خطر کا حکم لگاوے (منسوبات
امراض (راح ب ۵ ج ۳ خ) مین دیکھو۔ اعضاے لسطر دمر کسہ (راح
ب ۵ ج ۶ خ) مین دیکھو یوم وشب وغیرہ (راح ب ۲ ج ۳ خ) مین دیکھو۔
شفا و خطر دریافت کرنیکا یہ طریقہ ہے کہ اگر مستولدہ سعد خارج اور تکرار نیز بیوت
سعد مین کرے دلیل شفا ہے اور برخلاف حکم برعکس بیوت سعد وغیرہ
(راح ب ۵ ج ۷ خ) مین دیکھو اور جب شکل مستخلصہ دلالت شفا پر کرے یوم
شفا کے واسطے تقرر کرنا چاہیئے اور جو خطر پر کرے واسطے خطر کے۔

نکتہ - جامع الاسرار سے ہے کہ اشکال اول و ششم اور چہارم و ہشتم کو
باہم ضرب کرکے دو شکلین پیدا کرین پھر ادن دوسے ایک مکالین اوس

اوس مستقلہ سے حسب قاعدہ تحریر صدر حکم کرین۔

نکتہ ۲ - ملان ابو سعید سے ہے کہ اول و ششم اور اول و چہارم کو باہم ضرب کرکے دو اشکال پیدا کرین پھر اون دو سے ایک نکالین اور اوس متولدہ سے حسب قاعدہ مذکورہ بالا حکم کرین۔

نکتہ ۳ - حضرت نور محمد مینائی سے ہے کہ شکل خانہ ششم و صاحب ششم حسب دائرہ مسکن کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور موافق قاعدہ صدر اوس سے حکم کرے بعض اوستاد اس متولد کے عنصر کے موافق حکم کرتے ہین باین صورت اگر آتشی ہو غلبہ حرارت باد ی ہو غلبہ باد وغیرہ عنصر اشکال (راح ب ۲ ناج ۶ خ) مین دیکھو اور اوستاد جید ہی حسب قاعدہ عناصر متولدہ دو ششم و ہشتم سے حکم کرتے ہین۔

قاعدہ ششم - اگر سوال بقدمہ بہ پرہیز ہی خفا مریض کے سوال ہو اور دریافت کرے کہ کیا کھایا ہے۔ اگر خانہ ششم مین ☿ ہو اور تکرار ☿ نجم مین کرے کہنا چاہئے کہ کچھڑی سادہ کھائی ہے اور جو ♂ ہو گوشت دیا دال بخودا منبغہ کچھڑی وغیرہ یا دونون چیزین باین نمط موافق ہر شکل (راح ب ۲ ناج) مین دیکھکر بیان کرو۔

قاعدہ ہفتم - اگر سوال دربارہ تجویز دوا و تشخیص امراض وغیرہ کی نسبت ہووے دیا حکیم و طبیب کی بابت ہو چاہئے کہ خانہ نہم و یازدہم کو ملاحظہ کرے اگر ہر دو سعد ہون دلیل ہے کہ طبیب لائق

اور تجویز درست ہے اور جو ہر دو بخش ہوان دونون نا قابل اور بے اعتبار
غرض جو سعد ہو وہ ہی درست ہے اور جو نحس ہو بے اعتبار۔

نکتہ ۱ - مقصود الرمل سے ہے کہ دہم و نہم کو ضرب دیکر میتجہ برآمد کرکے
پس موافق ہیئت اور سکے تشخیص کا جواب دیوے یعنی اگر وہ سعد کی
ہیئت سے ہو دلیل ہے کہ مریض تشخیص مین آگیا اور جو نحس ہے
نہین آیا اور طبیعت نہ سمجھا ہے۔

قاعدہ ہشتم - اگر تجویز تشخیص و طبیب کی بابت سوال ہو خانہ دہم کو
دیکھے اگر اوسمین ☌ ☍ ☐ △ ☌ ☍ ☐ △ شبیہ ان مین سے کوئی ہو درست
دلیل ہے طبیب حاذق اور تجویز معقول بدل کرتا ہے اور جو ☌ ☍ ☐ △ یہ
ہو مین دلیل ہے کہ طبیب خود غرض مین فطان ہے سمجھ مین نہین
آیا ہے۔ اگر ☌ ☍ ☐ △ ان مین سے ہو دلیل ہے کہ طبیب بدل و دوا
ان نجر رکھتا ہے علاج معقول اسکے نہین باقی اشکال ہون جانو طبیب
جاہل بیوقوف ہے۔ علاوہ اس کے اگر شکل اول سعد ہو جانو کہ طبیب
شفیق مہربان ہے اور نحس ہو نہین ہے۔

نکتہ ۱ - خواجہ رومی سے ہے اگر خانہ اول دہم چہارم و نہم سعد
ہون دوا و تجویز طبیب کی مناسب ہے اور جلد شفا ہو جاوے گی اگر اول
نیک ہو اور باقی نحس ہون تب بھی مریض بدیر شفا پاوے گا۔

نکتہ ۲ - زبدۃ الرمل سے ہے اگر سوال معالجہ و تشخیص کی نسبت سوال ہو

خانہ اول چہارم و ہفتم کو دیکھے اگر کل سعد ہون دلیل ہے کہ طبیب دانشمند و تجربہ کار ہے اور علاج موافق مرض کرتا ہے اگر اول نحس ہو معلوم کرو طبیب ناتجربہ کار ہے اور جو چہارم نحس ہو دوا موافق مرض نہین ہے اور جو ہفتم نحس ہون انجام بخیر نہین

قاعدہ نہم - اگر کوئی حال مریض کے سوال ہو قول اہل یونان کا ہے اگر یازدہم مین ☽ ہو مریض جلد اچھا ہو اگر ☽ یا ☿ ششم مین آوے مریض کو پیر صحت ہو اگر ♎ میزان مین ہو یہی حکم اگر ہفتم و ششم مین ہو مریض کو موت نصیب ہو اگر ♎ میزان مین دو ☽ یا دو ☿ سے پیدا ہو یہی حکم اگر چہارم و ہشتم مین ہو خوف عظیم ہے اگر ♎ میزان مین ہو یہی حکم اگر اول و ہشتم مین ♎ ☽ یا ♎ ☿ ہو یہی حکم ایسے زائچہ مین اوتاد سعد ہون یا اول یازدہم ششم ہشتم سعد ہون کسی حیثیت سے بالفعل حل جملہ اکمل خوب رفع ہو جاوین اور کچھ اندیشہ و خوف نہو

قاعدہ دہم - اگر کوئی دریافت کرے کہ فلان شخص بیمار ہے یا نہین اگر شکل خانہ اول کا رنگ ہفتم ششم ہشتم دوازدہم ہو یا ♎ میزان مین ہو دلیل ہے کہ بیمار ہے یا رنگ رنگ ہو نیلا ہے اگر شکل اول سعد ہو اور تکرار بدوت سعد مین کرے تندرست ہے اور بیمار ہو کوئی صورت نہین ہے ہیوت سعد و نحس (راح ب ۳ ج خ) مین دیکھو اگر ششم مکرر دوازدہم ہو یہی دلیل علامت جسم کی ہے -

قاعدہ یازدہم - اگر سایل دریافت کرے کہ صحت مریض کو کس روز
ہوویگی اوستاد بزرگ امام زمانی کا قول ہے کہ اگر دوازدہم مین ☰ ہو
روز شنبہ یا شب چہارشنبہ کو صحت پاوے اگر ☰ اول مین ہو روز شنبہ
یا شب دوشنبہ اگر ☰ دویم مین ہو روز شنبہ یا شب شنبہ اگر ☰ ششم
مین ہو روز شنبہ و شب ادبسہ اگر ☰ شانزدہم مین ہو روز پنجشنبہ ☰ پنجم
مین ہو روز چہارشنبہ اگر ☰ دہم مین ہو روز چہارشنبہ و شب یکشنبہ
اگر ☰ یازدہم مین ہو روز دوشنبہ اگر ☰ چہارم مین ہو اور جمعہ یا شب شنبہ
اوستاد ناصر طوسی کا قول ہے کہ نتیجہ چہارم و ہشتم کو دیکھے اگر دو سعد ہو
اور سی روز و شب جس سے وہ شکل نسبت رکھتی ہے مریض شفا پاوے
اور جو نحس ہو اوسے روز خطاب بے یوم منسوبہ اشکال (اح ب ۲ ج ۲ خ ۳
مین دیکھو۔

قاعدہ دوازدہم - اگر کوئی دریافت کرے کہ مریض کی کستقدر ایام مین
رفع تکلیف ہوویگی حسن قتال کا قول ہے کہ خانہ ششم کو دیکھے کہ
کون شکل اوسمین سے موافق اعداد فی البیوت اوسکے حکم کا ہوتا ہے یہ
اعداد (اح ب ۲ ج ۲ خ) مین دیکھو حضرت میر عباس ملتانی اعداد
و خانہائے کی نسبت سے اپنا تجربہ تحریر فرماتے ہین اعداد در خانہائے
(اح ب ۲ ج ۲ خ) مین دیکھو۔

عمل دوم در احکامات حیوان کوچک و ضیو

بحث اول - سوالات بمقدمہ حیوان کوچک منتخب از قول اہل مصر و یونان -

قاعدہ اول - اگر کوئی سوال کرے کہ مجکو حیوان کوچک سے نفع ہوگا یا نہین شکل خانہ اول و ششم سے ضرب دیکر ایک شکل پیدا کرو اور دوم و دوازدہم کو ضرب دیکر شکل نکالے پھران ہر دو نتائج کو باہم ضرب دیکر شکل پیدا کرے اگر یہ شکل مستقیمہ سعد ہو نفع ہوگا اور جو نحس ہو نقصان ہوگا

قاعدہ دوم - اگر کوئی یہ امر دریافت کرے کہ یہ جانور شکار کریگا یا نہین شکل خانہ اول کو ششم سے ضرب دیکر شکل نکالے اور دوم و دہم کو ضرب دیکر شکل پیدا کرے اگر یہ نتیجہ ☰ ☶ ہو جانور خوب عمدہ ہے اور شکار بھی خوب کرے گا اگر نتیجہ ☰ ☰ ☳ ہو جانور سست ہے الا شکار کریگا اگر ☶ ☶ نتیجہ ہو جانور کمزور ہے اور باعث کمزوری شکار بھی عمدہ نہین کریگا اگر نتیجہ ☰ ☰ ہو وے جانور جلد فوت ہو جاوے اگر نتیجہ ☳ ☳ ہو جلد گم ہو جاوے الا بسہ جستجو کے ہاتھ آجاوے باقی اشکال کا حکم باطل ہے -

قاعدہ سوم - اگر کوئی دریافت کرے کہ یہ جانور طیر گو بندہ ہے

یا کنگ ہو اول کو ہشتم مین ضرب دیوے اور شکل پیدا کرے اور سوم کو ششم مین ضرب دیکر شکل نکالے پھران ہر دو شکل کو باہم ضرب دیکر شکل پیدا کرے پس یہ نتیجہ اگر ☰ ☰ ☰ ہو پرندہ خوش الحان وگویا ہو اگر ☰ ☰ ☰ ہو خوش الحان ہو مگر آواز باریک بولے اگر ☰ ☰ ☰ ہو بلند آواز ہو الا الحان خراب ہو اگر نتیجہ ☰ ☰ ☰ ہووے بد الحان ہو اور بہت کم بولے بعض بجاے ہشتم کے نہم کو گرفت کرتے ہین۔

نکتہ۔ سید محبوب علی شاہ رمال سے ہے کہ اگر نتیجہ ☰ ☰ ☰ ہووے ظاہر جلد پیارہ کر مر جاوے یا ہلی کہ اجاوے اور یہ نتیجہ ☰ ☰ ☰ ہووے پرندہ پنکھ توڑ کر پرواز کر جاوے اور پھر ہاتھ نہ آوے اور بعض صرف سعادت و نحوست اول و ششم سے بہتری و بدتری دیگر حالات بیان کرتے ہین۔

قاعدہ چہارم۔ اگر سوال میار کی حیوان کوچک و پرندہ وغیرہ کا ہو ششم و دوازدہم کو ضرب دیکر نتیجہ بر آمد کرے اگر خارج ہو دلیل نقصان ہے اسی صورت مین نحس ہو فرار ہو جاوے یا مر جاوے اور سعد ہو مفروخت ہو جاوے۔ سعد داخل و ثابت کا حکم افزونی کا ہو اور نحس سے نقصان ہو اور منقلب ہو ہاتھ سے جاتا رہے اور پھر آجاوے سعد شاید نفع اور نحس ہمراہ نقصان کے۔

قاعدہ پنجم - اگر سوال بابت پرندگان وحیوان کوچک کے اسطور
ہو کہ گم ہوگئے ہیں واپس آوینگے یا نہیں - خواجہ صاحب کا قول ہے
کہ ششم دوازدہم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر یہ سعد داخل ہوں
فوراً آجاوینگے جو ثابت ہو ہیرا اور نفع بھی پہنچاوینگے اور جو نتیجہ سعد کسی
حیثیت سے ہو اور ششم دوازدہم چہاردہم نیز سعد کسی حیثیت سے
ہوں دلیل ہے کہ مالک کو اون سے ضرور نفع پہونچیگا اگر دوازدہم
نحس ہو اور باقی سعد کوئی دشمن پیدا ہو جو ششم نحس ہو باقی سعد
دلیل ہے کہ ہاتھ آجاوے اور دشمن کو زحمت پہونچاوے اور جو چہارم
سعد ہو اور باقی نحس مالک اوس کا خواہ اوسکو تلف کر ڈالے اور جو
سب نحس ہوں بمعہ وجوہ نحوست ہے اور جو نتیجہ خارج ہو ہاتھ نہ آوے
جو سعد ہو محروم آقا کو کرے اور جو نحس ہو مغموم اگر مقلب ہاتھ آوے
اور پھر جا مارے سعد باسانی نحس بدشواری اور اوسکے جانے والے
کی تعداد شکل کی تکرار سے کے سوائے ایک کے جسقدر تکرار ہوگی
اوسی قدر مرتبہ آدیگا جاویگا -

محل سوم احکامات پردہ

بحث اول - سوالات بمقدمہ کنیز و غلام منتخب از قول اہل مصر

قاعدہ اول - اگر کوئی دریافت کرے کہ یہ غلام یا کنیز مبارک قدم ہے

یا ما مبارک شکل خانہ اول کو شکل خانہ دوازدہم سے ضرب دیکر نتیجہ
برآمد کرے اور دویم کو ششم سے ضرب کرکے شکل نکالے پھر ان
ہر دو نتائج کو باہم ضرب دیکر شکل پیدا کرے اگر یہ نتیجہ سعد کسی حیثیت
سے ہو غلام و کنیز مبارک قدم ہے اور عکس اسکے نامبارک دیگر
صورتین باطل و بے اعتبار ہین۔

تکملہ ۱۔ میر روشن علی رمال دہلوی سے ہے کہ اگر نتیجہ ☵ ☶ ہو غلام
جلد فوت ہو جاوے یا فرار ہو جاوے اور جو ☵ ☵ ہو دوام مبتلائے
مرض رہے اور جو ☶ ☶ نتیجہ ہو فاش کاذب و قمار باز ہو اگر نتیجہ ☲ ☲
ہو مکار ہو الا ثابت قدم رہے۔ اگر ☳ ☳ آوے گریز پا ہووے۔

قاعدہ دویم۔ اگر کوئی اصلیت غلام کی دریافت کرے اپنی روح سے
کہ کس قسم کا انسان ہے خانہ ششم و دوازدہم کو ضرب دیکر نتیجہ
برآمد کرے اور موافق منسوبات اوسکے قسم انسان کا حکم لگاوے قسم
انسان (اح ب ۲ ج ۵ خ) مین دیکھو اور شرافت رزالت (اح ب ۲
اح خ ۴ وقار) مین دیکھو۔

تکملہ ۱۔ اگر خانہائے ششم و دویم مین یہ اشکال ☲ ☵ ☳ ☳
ہون دلیل ہے کہ دوام غلام دزدی و خیانت کرے اور جو شکل
داخل خانہ چہارم مین ہو اور عکس اوسکا نہم یا دوازدہم چہارم و شانزدہم
مین ہو غلام برضا و رغبت آقا رخصت ہو یا خانہ ششم خارج ہو اور

چہارم و خمل اور پانزدہم و شانزدہم مین اوسکا عکس ہووے ان صورتون مین
غلام اکثر جدا جایا کرے اور واپس آجایا کرے خانہ چہارم کو نہ جاوے اگر پنجم و
ششم مین ہو غلام عشتباز ہو۔

قاعدہ دہم - اگر کوئی بلاد سکونت غلام کا دریافت کرے افسکال خانہ
چہارم و ہفدہم و شانزدہم کو باہم ضرب دیکر شکل برآمد کرے اور موافق منسوبات
بلاد اوسکے حکم کرے منسوبات بلاد و شہور (راح ب ۲ ج ۲ خ ۲) مین ملاحظہ
کرو اوستاد مغرب صرف شکل خانہ ششم سے یہ حکم کرتے ہین۔

نکتہ - امام زنانی نے ہے اگر شکل مستقیمہ نکورہ ☰ ہو غلام حبشی
یا زنگی یا ہندی ہے اگر ☱ ہو فارس ہندی ☲ ہو ترک یا رومی ہو
اخلاق باد و پیش اور جو شے از قسم کافر یعنی برگشتہ اسلام ☷ حبشی و چینی
وغیرہ باقی اشکال متعلق بندہ نہین ہین۔

قاعدہ چہارم - اگر حالت مرد کی دریافت کیجاوے محمد ناصر کا قول ہے
کہ ششم مین ☳ ہو مرد مریض و بخور ہے اگر ☵ ہو گریز پا ہے ہرگز
مکان پر نہ رہے اگر ☶ ہووے اور تکرار یازدہم مین کرے ضعیف اور
بھاگنے والا ہے اگر ☳ ہووے اور تکرار ہفتم مین کرے درد خاین ہو

قاعدہ پنجم - اگر کوئی دریافت کرے کہ کس دیار کا بندہ و کنیز سزاوار ہوگا
شکل خانہ ششم کو دیکھے جس دیار سے وہ منسوب ہو موافق اوسکے حکم کرے
پس منسوبات (راح ب ۲ ج ۲ خ ۲) مین دیکھو۔

بحث دوم

سوالات بمقدمہ آزادی بندہ از ماتولات متفرق۔

قاعدہ اول ۔ اگر بندہ یا کنیز سوال کرے کہ فلانہ آزاد کرے گا یا نہین خانہ ششم و یازدہم کو دیکھے اگر وہ سعد خارج ہون اور صاحب ششم ایل مین تکرار رکھے اور خانہ ہفتم بھی منحوس ہووے دلیل ہے کہ آزاد کردیا جاوے گا۔ اور جو شکل خانہ ششم نحس ہو اور اوسکے شریک بھی بہون دلیل ہے کہ خلاصی مین ہی قوت ہو اور آزادی میسر نہو شریک بیوت ارابع ۳ م شرکت الجی و مراتب مین دیکھو۔

مکتسبہ آت ۔ خواجہ نصیر الدین طوسی ہے کہ اگر دو مہ چہارم و ششم خاسج کسی حیثیت سے بہون آزاد کردیا جاوے اور اشکال خانہ چہارم و ششم خارج ہون اور تکرار ہشتم و دوازدہم مین کرین نقل بخانہ دیگر کیا جاوے اور جو ان مین اشکال داخل ہون بدیر نقل ہو اگر میزانین مہ اور تکرار چہارم و شازدہم مین کرے یہ غلام ساکن رہے اگر بہون یہی حکم اور حبس خانہ مین آوے اوسی گھر مین حفظ آزادی کا کھینچے اور جو دو یم چہارم ششم داخل بہون آزاد نہو۔

قاعدہ دوم ۔ اگر غلام یا کنیز سوال کرے کہ آقا مجھکو فروخت کریگا یا آزاد خانہائے ششم و دوازدہم کو دیکھے اگر وہ داخل یا ثابت ہون فروخت نکرے آزاد بعد عرصہ کرے جو خانہائے مذکور سعد ہون خوش رکھے اور جو نحس ہون تشدد کرے۔ اگر خانہ مذکور منقلب ہون

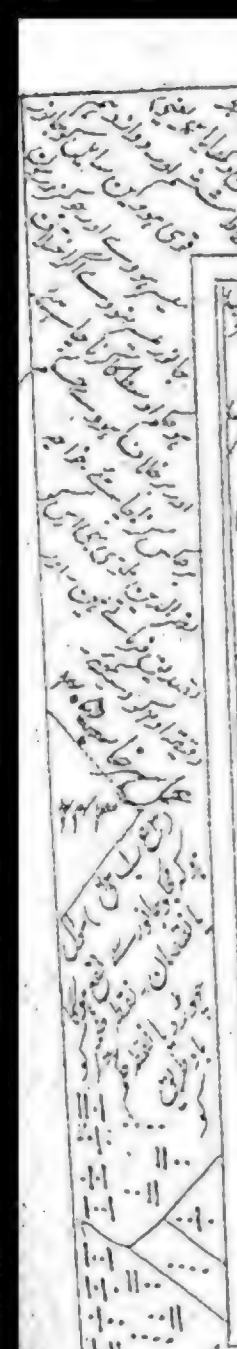

دوبارہ فروخت و آزادی متردد ہو اور خارج ہون آزاد کردیوے سعد بحوسہ
و نحس بمجبوری باقی صورتین بے اعتبار ہین۔

بحث سوم کیم۔ سوالات بمقدمہ خرید و فروخت برزہ از اقوالات متفرق

قاعدہ اول۔ اگر سوال خرید برزہ و کنیز کے ہو خانہائے ششم
و دویم کو باہم ضرب کرکے نتیجہ پیدا کرے پس اگر یہ متولدہ ☵ ☶
☳ ☷ ☲ ان مین سے کوئی ہو خریدنا برزہ و کنیز کا مبارک ہے۔
اور یہ لوگ بادغا ہون اور جو ☵ ☶ ان مین سے کوئی ہو خریدنا مضر ہے
ہو خادم دشمن جانی ہووے گا اگر ☳ ہون بندہ گریزندہ ہو اور جو ☷
ہون غلام و کنیز جلد فرار ہو جاوے۔

نکتہ ۱۔ اہل مغرب سے ہے کہ اگر خانہ پنجم مین ☳ ہو غلام مکار ہو اور
ہو ☲ ہو جلد فرار ہو جاوے اور از خود واپس آوے اور ☶ ☷ ☲
☳ ان مین سے کوئی ہو مبارک قدم و نیک ہو علاوہ ان کے نامبارک
و بدخصلت ہونے کی دلیل ہے۔

نکتہ ۲۔ اگر سوال خرید غلام کا ہو محمود الرمل سے منقول ہے خانہ ششم
کو دیکھے اگر وہ سعد داخل ہو اور تکرار خانہائے نیک مین کرے یا دہم
یا زدہم یا پنزدہم مین کرے اور خانہ چہارم سعد ہو غلام وغیرہ خرید کرنا بہتر
بیشک یہ فرمانبردار ہووے گا۔ لیکن ایسی صورت مین اگر خانہ چہارم مین
☳ ☳ ☲ ان مین سے کوئی ہووے آخر بیوفائی کو کھلاوے ترک

ترک واجب ہے کیونکہ خرید ہو بار دے گا اور جو ششم و چہارم سے خارج ہوں یہ حکم اگر بیع یازدہم و چہارم میں ہو توقف ہو اگر شکل چہارم کر ہشتم یا یازدہم میں ہو بازدہ مزار ہو جاوے اگر نہ یازدہم میں بھی حکم

مسئلہ ۱۳ - اہل یونان سے ہے اگر خانہ ششم میں ☿ ہو غلام معیوب یا بدکردار و خائن ہو اور جو ☽ ☿ ان میں سے کوئی ہو بے وقار بے مروت ہو اور جو نہ ہووے قمار باز زانی وغیرہ ہو خریدنے سے ترک سزا سب ہے

مسئلہ ۱۴ - زہد والفرد سے منقول ہے بمقدمہ سوال خریدندہ میں اگر خانہ ششم اول و دوم سعد کی شیئت سے ہوں خریدنا مبارک ہے اور جو ششم سعد و طالع محس ہو خریدنا مبارک و نافع وار حالانکہ غلام نیکبخت ہے اور جو دوم و خمس ہوں قدیم نامبارک ہوں اور زیان مال کا کریں اور ہفتم نحس ہو یہ بھی حکم ان صورتوں میں خریدنے سے ترک واجب ہے

مسئلہ ۱۵ - بابت خرید غلام و کنیز بدایت الرمل سے منقول ہے کہ اگر کسی طالب نے ششم و دوازدہم کو ضرب سیار دیگر نتیجہ برآمد کرے اگر فرد مستولد اس داخل ہو اور تکرار اقامت میں کرے بردہ مبارک سیار النفس پسند و خوشخو ہو خرید کرنا چاہیے اور جو سعد ذابح ہو اور تکرار زایل افزونی میں کرے بردہ سرکش متکبر دیوانہ ہو خرید کرنا نہ چاہیے کیونکہ جلد فرار ہو جاویگا

ایسی صورت مین اگر چہارم و سعد کسی حیثیت سے ہون نیک و بہتر ہین باقی صور تو نحسین بذاتہا ہیں
نکتہ ۱۲ حسن فعال سے ہے کہ اگر سوال از خرید غلام کنیز یا بہائم ہو خانہ ششم اور اصابات کو دیکھے
اگر یہ سعد ہون کسی حیثیت سے خرید کرنا مبارک ہے اور جو کمزار ہیوت اسعد ہین کرین ارجحا
مبارک برخلاف اس کے حکم برعکس اور بصورت اختلافات مین حکم میانہ۔
نکتہ ۱۳ نسبت ارزش سے ہے اگر اول و سیزدہم سعد کسی حیثیت سے ہون اور ششم نحس خرید
غلام نامبارک و منحوس ہے اور جو ششم سعد ہو حکم برعکس برخلاف اس کے جو اول و سیزدہم
نحس ہون اور ششم سعد خرید غلام نیک ہے اور بندہ معتمد ہے الا جو اشکال خارج ہون ممکن پر ہرگز نہ رہے
قاعدہ دوم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ فروخت بندہ مین کیا انجام ہوگا تو نہ دیکھے دریم
سویم کو دیکھے اگر ہر دو سعد خارج ہون فروخت مین نہ تو نقصان ہے اور نہ پشیمانی اگر دویم
نحس ہو زیان مال کا ہے اور جو سویم نحس ہو پشیمانی حاصل ہو اسی طور پر بکرار اشکال مذکورہ کا ہیوت
سعد و نحس مین حکم کرنا چاہیئے صاحب مصباح کا قول ہے کہ اس قسم کے سوال مین نتیجہ ششم
و دوازدہم کے موافق حکم کرے از روے حیثیت داخل و خارج و سعد یت و نحوست وغیرہ کے
نکتہ ۱۴ صدر ناصر شیرازی سے ہے کہ جو غلامانے دویم و چہارم و ششم سعد داخل ہو خرید نہ کرے
مبارک و سعید ہووے اور جو سعد دیگر حیثیت سے ہون تاہم مفید و مبارک ہے اسی طرح کنیز مین
اگر دویم سعد ہو اور چہارم مین ☌ یا ☍ ہووے کنیز و غلام مکان پر نہ رہے جلد فرار ہو جاوے اگر
اول سعد ہو اور تکرار چہارم مین کرے بندہ خوش دل ستودہ و مبارک قدم ہو خرید کرنا چاہیئے اگر
سویم نحس و چہارم مین اشکال خارج و نحس ہون یا ☌ ہووے خرید کرنا کسی حالت مین بہتر نہین اور
جو اول سعد داخل ہو اور تکرار ششم و چہارم و ہفتم مین کرے خرید بہتر مبارک و پر نفاذ ہے یہ
قاعدہ چہار پایہ خرد و مین بھی مرعی ہے۔
نکتہ ۱۵ ادست ابو معشر کا قول ہے کہ اگر اول و دوازدہم کا نتیجہ ☍ یا ☌ ہو دلیل ہے
کہ بندہ عیب دار ہے اور یہ تکرار پنجم ششم و دوازدہم مین کرے جانو کہ عیب بزرگی ہے اور
ہوان مین ہوان عارضی اور ☌ و ☍ اول و چہارم بھی ہو ستودہ ہے۔
قاعدہ ششم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ فروخت غلام مناسب ہے یا نہین اگر ششم مین
☌ یا ☍ ہو بردہ اگر یہ سعد ہے الا فروخت بھی نیک ہے اگر ☌ میزان مین یا اول مین اگر
ششم و چہارم مین کرے غلام فرار ہو جاوے مکان پر نہ رہے اگر ششم مین ☍ ہو غلام کو

باعیب دار اس صورت مین اگر دہم و چہارم سعد ہون دلیل ہو کہ عاقبت اس بردہ کی نیست
نکتہ ۱ - ناصری سے ہو کہ اگر میزان مین ہو اور تکرار اول سوم و چہارم مین کرے سفر دیدہ
مبارک و پر منافع ہے اور زندہ نورد دیدہ بہو۔
نکتہ ۲ - مرات الرمل سے ہو کہ دوم و ہشتم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے یہ سعد داخل ہو خرید
بردہ ہووے ہووے اور وہ مبارک بھی ہووے اگر نحس ہو حکم برعکس شکل مذکورہ صدر
ناظر ہو نہایت بہتر ہے۔ خرید اشیا مین بھی اس قاعدہ سے حکم کرتے ہین۔
کلیہ - ان قواعد کا عمل اس زمانہ موجودہ مین ملازمان و خدمتگاران وغیرہ کی حالت پر کیا گیا ہے
اور قدیمین کے تجربہ کے موافق تحریر کیا گیا ہے بغرض نمایش قلم بند کیا۔ فقط

عمل چہارم احکامات رازِ مخفی

بحث اول - سوالات متعلقہ راز و سر پوشیدہ از اقوال اہل مغرب۔

قاعدہ اول - اگر کوئی سوال کرے کہ یہ راز مخفی رہیگا یا فاش ہو جاوے گا شکل خانہ ششم
اگر داخل کسی حیثیت سے ہو اور تکرار اول مین کرے دلیل ہے کہ راز پوشیدہ رہے پردہ فاش
نہ ہو اور برخلاف اسکے حکم برعکس اگر شکل خانہ ششم داخل یا ثابت ہو یہی حکم ہے اور جو خارج
یا منقلب نحس ہو راز فاش ہو جاوے گا شکل سے دلیل گذشتہ مین مستثنا ہے۔
نکتہ ۱ - مجوزہ سے ہے اگر اشکال خانہ ششم داخل یا ثابت کسی حیثیت سے ہون راز مخفی
رہے اور سر پوشیدہ اور جو خارج و منقلب ہون افشا و فاش ہو جاوے اسی صورت مین اگر اول
داخل یا ثابت ہو اور ششم خارج و منقلب دلیل ہے کہ راز بہت کچھ پوشیدہ کیا جاوے الا
ظاہر ہو جاوے برعکس اس کے حکم برعکس سعد بصورت نیکی و نحس بشکل بدی۔
نکتہ ۲ - تحفہ ناصری سے ہو اگر ضرب اول و ششم سے اشکال خارج یا منقلب برآمد
ہووے راز افشا و ظاہر ہو جاوے الا بے اسمین مستثنا ہو اور جو داخل یا ثابت پیدا ہو مخفی رہے
بیان سے مستغنی ہے۔

عمل پنجم احکامات سحر و افسون

بحث اول - سوالات بمقدمہ سحر و سحر از اقوال ہند۔

قاعدہ اول۔ اگر یوں دریافت کرے کہ فلان شخص سحر زدہ ہے یا نہیں اشکال باری ∴ ≡ ہوں سحر ہے علاوہ اسکے دیگر اشکال ہوں مرض بدنی سحر وغیرہ نہیں ہے۔

نکتہ ۱۔ اہل یونان سے ہے اگر نحم سعد خارج ہو سحر نہیں ہے مرض ہے اور جو نحس خارج ہو سحر ہے اور حکم داخل و ثابت یہ ہے کہ سحر کیا ہوا ہے اور منقلب بے اعتبار ہے۔

نکتہ ۲۔ اہل مغرب سے ہے اگر ≡ ششم میں ہو اور تکرار دہم میں کرے دلیل سحر و جادو ہے اگر ⁝ ≡ ∴ خانہ مذکور میں ہو اور تکرار دہم میں کرے دلیل جادو و آسیب ہو۔

نکتہ ۳۔ ملان حفیظ مال قصبہ ملہر سے ہے اگر شکل خانہ ششم باری ہو اور تکرار سیوت باری میں کرے یا شکل خانہ ششم نحس اکبر ہو اور خانہ دوازدہم نیز نحس ہو دلیل سحر ہے اور جو دل کر ششم ہو یہ ہی حکم در صورت کہ نحس ہو۔

نکتہ ۴۔ اہل مدینہ سے ہے اگر ششم سعد خارج ہو دلیل ہے کہ سحر نہیں خالی وہم ہے اور نحس خارج داخل وغیرہ جس حیثیت سے ہو دلیل ہے کہ سحر سخت ہے اور بیقراری و بیخوابی و ہم دیوانگی کہتا ہے۔ اسی صورت میں اگر اشکال سعد ہوں دلیل ہے کہ بغرض دوستی سحر کیا ہے اور جو نحس ہوں بہ نیت عداوت اور شکل سے رفع ہو جاویگا اگر خانہ اول مکرر خانہ ششم ہو اور میزان میں ⁝ ∴ ہو یہ بھی دلیل مسحور ہے رنجور نہیں۔

نکتہ ۵۔ درات الرمل سے ہے اگر ⁝ ∴ زائچہ میں بجانہائے قوی ہو اور شکل خانہ ششم مکرر بخانہ ہشتم و دوازدہم ہو البتہ مریض کو سحر ہے اگر شکل خانہ دوازدہم نحم میں تکرار کرے اور ⁝ ثبوت حاضر رمل ہو یہ ہی حکم اور جو مریض بچہ ہو علم الصبیان معلوم کرو۔

نکتہ ۶۔ لطف الرمل سے ہے اگر خانہ ششم میں اشکال ≡ ÷ ⁝ ∴ ان میں سے کوئی ہووے دلیل ہے کہ مریض پر سحر وغیرہ ہرگز نہیں ہے خیال اسکا محض باطل ہے اور ⁝ ∴ ≡ ÷ ان میں سے کوئی ہو البتہ سحر و جادو مریض کو ہے خوف و بیقراری زیادہ ہو اگر ÷ ⁝ ∴ ان میں سے کوئی ہو دلیل ہے کہ نظر بد ہے یا کسی نے کچھ افسون کیا ہے اگر زدہ اندیشہ نہ کرے اگر ≡ ہو دلیل سحر سخت ہے یا بطور عداوت کسی نے کچھ افسون کیا ہے الا کچھ نقصان نہ ہوگا اگر ⁝ ∴ ہو دلیل ہے کہ کچھ خاندانی اسرار آسیب ہو۔

بحث دویم۔ سوال بجہت نوعیت سحر منتخب از اقوال اہل مغرب۔

قاعدہ اول۔ اگر سوال بجہت نوعیت سحر کے ہو خانہ نہم کو دیکھے اگر زحل مین اشکال سعد داخل یا ثابت ہون دلیل ہے کہ سحر بغرض دوستی ہے باسانی رفع ہوا اور حکم نحس کا برعکس اور حکم منقلب خارج کا بہ حیثیت بے بنیاد۔

نکتہ ۱۔ نور محمد رمل سے ہے کہ خانہ اول کو دیکھے اگر زحل سعد ثابت ہو دلیل ہے کہ سحر عشق و محبت کو کیا ہے اور جو نحس ہو جادو کسی نے کیا ہے جو بے ہوشی و خوف و ہیبت ہو نظر دخول ہے۔ علاوہ ان کے دیگر اشکال ہون مرض تبدیل اخلاط ہے۔ موافق منسوبات امراض کے حکم کرے (راح ب ۲ ج ۳ ش ۲) مین مرض دیکھو۔

نکتہ ۲۔ نادر شیرازی سے ہے کہ اگر خانہ ششم مین اشکال آتشی یا بادی ہو آسیب از قسم اشراف ہے صدائی و خاکی ہو آسیب از قسم ارذل ہیوت جورل وغیرہ۔

قاعدہ دوم۔ منقول شود الرمل سے ہے اگر خانہ ششم مین سعد ثابت ہو دلیل ہے کہ آسیب سخت ہوا الا جلد رفع ہو جاویگا۔ اور بغرض ازدیاد دوستی کے کسی نے کیا ہوا ہی صورت مین اگر تحت ہو نیم ہلاکت ہے اور بغرض عداوت افسون کیا ہے۔ اگر بیت ہو دے بغرض دوستی سحر کیا گیا ہے جلد رفع ہووے اگر بیت ہو بغرض عداوت سحر ہے الا رفع ہووے اگر بیت ہو دے دلیل ہے کہ افسون بغرض عداوت کیا ہے مگر دان زیادہ کرے اور طبیعت کو دوام تسلط رکھے الا جلد زائل رفع ہو جاوے۔

قاعدہ سوم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ سحر کس شخص نے کیا ہے خانہ ہفتم کو دیکھے اور موافق منسوبات اوس کی صورت سیرت و خصلت سے اوس انسان کا پتہ بتلا دے اور یہ منسوبات (راح ب ۲ ج ۳ ش ۲) مین دیکھو۔

قاعدہ چہارم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ سحر واسطے دوستی کے کیا ہے یا واسطے دشمنی کے بادالرمل کا قول ہے اگر مویم نجم نجم دیازدہم سعد کی حیثیت سے ہون دلیل ہے بغرض دوستی کیا اور جو نحس ہون بغرض دشمنی اور جو اختلاف ہو بعض الامر ہیں جانو اسی صورت مین جو دو یم و قول سعد ہون معلوم کرو کہ کسی دوست نے بغرض عداوت دیگر کیا ہے اور جو نحس ہون حسکم برعکس الاساحر پریشان ہون اگر بیت ہو میزان مین تو دلیل ہے کہ بے غرض سحر کیا ہے اگر بیت ہو ششم مین ہو یہی حکم ہے۔

قاعدہ پنجم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ سحر کس قسم کا ہے خانہ نہم و دوازدہم کو ملاحظہ کرے اگر دو ہندسی کمبون بذریعہ آتش حمل کیا ہے اور سحر آتشی ہے علیٰ ہذا اور سون کو خیال کرے اور جو ہیرو

بیوت مین اشکال مختلف ہون دونون کی روایت سے حکم کرنا چاہیئے خواجہ نصیر الدین طوسی اسمین عمل کو از روئے خانہائے ششم و دوازدہم حکم کرتے ہین۔

نکتہ ۱۲ - تاج العمل سے ہے کہ اگر خانہ ششم مین نقطہ آتشی ہو خلش نظر بادی ہو خلش دیو پری آبی ہو خلش بیوت بلید اور خاکی ہو آسیب بیابانی نقطہ آتشی از سر تا گردن زحمت پیدا کرے بادی از گردن تا نصف آبی زیر شکم تا قدم خاکی عقب کل بدن اگر شکل مین دو بارہ مادہ نقاط ہون اول کو گرفت کرے الا صاحب تحفہ ناصری کثیر النقاط اشکال کو بدین صورت نسبت دیتے ہین ؎

زحمت دیو و جن پری وغیرہ ⁝ زحمت پری بشہ سایہ معشوق وغیرہ کا ہووے۔

نکتہ ۱۳ - خانۃ الوصول سے ہے کہ دو یم و دہم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پس اگر متولدہ ؎

⁝ ⁝ ⁝ ⁝ ان مین سے کوئی ہو دلیل ہے کہ اثر جن دیو و پری وغیرہ کا ہے اور یہ ہنوان مرض بدنی ہووے۔

نکتہ ۱۴ - تحفہ ناصری سے ہے کہ اگر خانہ ششم اشکال شتی ہون آسیب برہم رکس وغیرہ ہو اگر عناصر دہون ام الصبیان قمر ہو پری یا دو گیر آسیب مادہ زحل ہو میان و شیخ سدرہ وغیرہ از ل آسیب اور جوزہرین ہون غلبیت اور عجز مریخ ہو آسیب سادہ مگر یہ ہیچ بات ہے ایسی صورت کم ظاہر ہوتی ہے۔

نکتہ ۱۵ - اہل بربر سے ہے کہ نقاط رمل اول سے پانزدہم تک شمار کرے اور چار سے طرح دیوے اگر ایک بچے خبیث دو بچین دیو و پری تین بچین آسیب اشرف چار بچین آسیب خبیث

قاعدہ ششم - اگر کوئی سوال کرے کہ سحر کیے ہوئے کس قدر عرصہ گذرا ہے خانہ ششم کی شکل کو دیکھے۔ پس موافق اوسکے زمانہ وقت اور موافق خطوط شکل تعداد کا حکم لگا وے مثلاً خانہ ششم مین ؎ ہو یہ منسوبات زمانہ مین نسبت روز سے رکھتی ہے اور تعداد خطوط اوسکی چار ہین۔ پس حکم دینا چاہیئے کہ چار یوم گذرے کہ سحر کیا گیا ہے اسی طور پر ہر ایک شکل کو دیکھکر حکم لگانا چاہیئے منسوبات زمانہ (راج ۲ ج ۳ خ ۴) مین دیکھو اور تعداد خطوط وغیرہ (راج ۲ ج ۳ خ ۴) مین ہو نقطہ کرو علاوہ اسکے اگر تکرار اسکی امہات مین ہو روز شمار کرو اگر نبات مین ہو ہفتہ متولدات مین ہو ماہ اور ذوابات مین ہو سال گرفت کرنا چاہیئے۔

عمل ششم احکامات گریختہ

بحث اول - سوالات بمقدمہ باز آمدن گریختہ از قول اہل مصر

قاعدہ ۱۲ اول - اگر کوئی دریافت کرے کہ گریختہ واپس آوے گا یا نہین خانہ ششم کو دیکھو اگر وہ خارج یا منقلب ہوون دلیل ہے کہ گریختہ باز آمدن مین متردد ہے اگر ☌ یا ☍ اوسمین ہو بتہ واپس آوے اگر اشکال داخل ہوون یہ ہی حکم اگر خانہ ہفتم سعد داخل ہو اور تکرار دہم یا یازدہم مین کرے یہی حکم۔

نکتہ ۱ - مفتاح الرمل سے ہے اگر خانہاے اول و دہم و ششم سعد داخل یا ثابت ہوون دلیل ہے کہ گریختہ از خود واپس آوے اور جو نحس کسی حیثیت سے ہوون پتہ نامعلوم اگر کچھ سعد و گریختہ نحس ہوون بجستجو سے واپس آوے علاوہ اسکے اگر ششم داخل ہو گریختہ مخفی تنہا بیٹھا ہے اور ہو ثابت ہو علانیہ مجامعت مین شریک ہے۔

نکتہ ۲ - حضرت بوعلی شاہ اکبر آبادی سے ہے اگر خانہ ہشتم خارج ہو اور تکرار دہم دوازدہم و چہاردہم مین کرے دلیل ہے کہ گریختہ از خود واپس آوے الا بدیر۔

نکتہ ۳ - اہل یونان سے ہے اگر دوم و چہارم داخل ہوون گریختہ فوراً آوے اور جلد پتہ لگاوے اور خارج و خیرہ ہوون حکم برعکس اگر اول و نہم سعد داخل ہوون اور تکرار ہفتم و یازدہم مین کرین اور میزان مین بھی داخل ہو دلیل ہے کہ گریختہ فوراً باز آوے اور جو میزان خارج ہو یا ثابت ہو بدیر ہا تہہ آوے یا نہ آوے۔

نکتہ ۴ - اہل بربر سے ہے کہ اشکال خانہ ششم و چہارم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور دوم و پنجم کو ضرب دیکر نتیجہ نکالے پھر ان دونون نتایج کو ضرب دیکر ایک شکل پیدا کرے پس اگر یہ برآورد داخل کسی حیثیت سے ہو گریختہ فوراً واپس آوے اور جو ثابت ہو بدیر اور جو خارج و منقلب ہو حکم کہ فی الحال نہ آوے یہ قاعدہ ہشیار گم شدہ و دزدیدہ کی نسبت بھی درست آتا ہے۔

نکتہ ۵ - اگر دربارہ باز آمدن گریختہ کے سوال ہو استاد زنانی کا قول ہے اگر خانہاے چہارم و دہم مین ☌ ہوون گریختہ خلد واپس آوے اگر ☍ ہوون کسی کے سبب سے واپس آوے اگر ☐ ہو بدقت و زحمت واپس آوے اگر △ ہو کچھ صرف کرنے سے واپس آوے اگر ✶ ہو بہت دوڑ دھوپ و محنت سے واپس آوے اگر ⚹ ہو بہت زیادہ محنت سے واپس آوے یہ طریقہ اشیاے گم شدہ کی نسبت بہت ہی راست و درست ہے۔

فائدہ دوم - اگر سایل سوال کرے کہ غلام یا ملازم فرار ہو گیا ہے اور تلاش اوس کے

نکتہ ۱۰ - اسرار الرمل کا قول ہے اگر شے ہفتم مین ہون دلیل کہ مال چوری گیا ہے اسیصورت مین اگر تکرار اسکی یازدہم مین ہو ورنہ گر فی الحکم کی نگر ہشتم مین : یا شے کوئی ہو دلیل کہ مال فلان کے پاس نہین الا چوری گیا ہے -

قاعدہ دویم - اگر کوئی دریافت کرے کہ فلان مال چوری گیا ہے یا گم ہو گیا ہے وہ کہین رکھکر فراموش ہو گیا ہے زائچہ کو دیکھے اگر خانہ دویم سعد داخل ہو دلیل ہے کہ وہ دی نہین گیا کہین رکھکر فراموش ہو گیا ہو اگر تکرار دویم کی سویم و نہم مین ہو کہین راستہ مین گر گیا اور جو چہارم مین مکرر ہو اندر مکان کے بھول گیا ہے اگر دویم مین نحس کسی حیثیت سے ہو دلیل ہے کہ وہ دے لے گئے اگر شے رمل مین ہو نیز دلیل ہے کہ مال چوری نہین گیا کہین صاحب مال رکھکر فراموش کر گیا ہے اسی صورت مین اگر اول داخل کسی حیثیت سے اور دویم داخل سعد ہو اور تکرار یازدہم مین کرے دلیل ہے کہ گم شدہ بہت جلد ہاتھ آوے اگر دویم سے ہو اور تکرار یازدہم مین کرے دلیل ہے کہ گم شدہ دانستہ دون پار چون کے قبضہ ہے -

قاعدہ سویم - اگر کوئی دریافت کرے کہ فلان چوپایہ چوری گیا ہے یا گم ہو گیا ہے خانہ دوازدہم کو دیکھے اگر اوس مین سعد خارج شکل ہووے دلیل ہے کہ چارپایہ از خود کہین چلا گیا ہے چوری نہین گیا ہے اور سو نحس خارج ہووے دلیل ہے کہ چوری گیا ہے اور ہاتھ آنا ابھی دشوار ہے اگر داخل سعد ہو یہ ہی دلیل ہے کہ گم ہو گیا ہے تلاش سے ہاتھ آ جاوے گا اور حکم نحس کا برخلاف اور سمت اوسکی موافق منسوبات سمت شکل خانہ مذکور کے بیان کرے منسوبات سمت (راج ۲ ۹ ج ح) مین دیکھو علاوہ اسکے دلیل ثابت ہے ہر کہ کسی نے چوپایہ رکھا ہے بروقت کھولنے کے واپس آویگا اور جو منقلب ہووے دلیل ہے کہ کشادہ آزاد ہو جاویگا

نکتہ ۱۱ - اگر کوئی دربارہ چارپایہ گم شدہ کے سوال ہو زائچہ مین شے و بچہ کو دیکھے اگر شے رمل مین موجود نہ ہو دلیل ہے کہ از خود جانور کہین چلا گیا اور جو موجود ہو اور اشکال ذہنین کی ہیر اکتی ہو یا یہ شکلین تکرار زائچہ مین رکھتی ہون دلیل ہے کہ وہ دی گیا ہے اسی صورت مین ششم و دوازدہم داخل یا ثابت ہون درمیان اوسکے چوری گیا ہے بعد چندے واپس آ جاویگا اور جو خارج و منقلب ہون شب کو گیا ہے ہاتھ نہ آوے اور آوے تو کمال وقت و پریشانی سے

نکتہ ۱۲ - سید صادق سے ہے کہ اگر اشکال ششم و دوازدہم سعد خارج یا منقلب ہون اور شواہد سعد مکرر اوتاد یا مایل مین ہون دلیل کہ ہی گم شدہ از خود واپس آوے اگر وہ دے گئے

ہون چور دین اور جو بخش ہون اور شواہد نیز بہ اور تکرار زایل اوتاد ہن کرین دلیل ہے کہ کسی نے بہ سبب نقصان گرفتار کیا ہے ہاتھ آوے شوار ہے اسصورت مین اگر شواہد مکرر بہوت نیک نشان کچھ سراغ ملے یا بعد مدت بسیار وہ خود ہاتھ آجاوے بہوت سعد و بخش (ا ح ب ج ا خ) مین دیکھو در بحث شواہد (ا ح ب ۶ م) آخر قاعدہ کلیہ شرح احکام طرایق شکلیہ) مین دیکھو۔

فائدہ چہارم۔ خواجہ نصر الدین کا قول ہے کہ اگر فہانائے پنجم ششم یازدہم یا دوازدہم مین ہووے راس گم شدہ نشان جراحت بدن پر رکھتی ہے اور ب ہووے دم یا گوش بریدہ ہے ولا فلا اگر ≡ ≡ ∴ ∴ ان مین سے کوئی ہووے فہانائے پنجم ششم یازدہم دوازدہم یا چہاردہم مین اس طور پر بیان کرے اگر ≡ ہووے نشان زیر عورت ہے ≡ نشان زخم کہین چشم پر ہے ∴ داغ جدید کسی کا ہے ∴ داغ کہنہ جسم پر ہے ∴ ہووے دم یا گوش بریدہ ہے یا بال کم ان مقاموں پر ہین۔

فائدہ پنجم۔ اگر سوال دیگر بار سراغ گم شدہ کے ہووے افراد اول سے یازدہم تک جمع کرے اور پہر ان افراد کو دو دو سے طرح دیوے اگر ایک باقی رہے گم شدہ ظاہر ہووے اور جو دو باقی رہین گم شدہ کا سراغ لگجاوے۔

فائدہ ششم۔ اگر سوال ہو کہ بال گم شدہ دستیاب ہووے گا یا نہ تو یازدہم کو با ہم ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پس اگر یہ متولدہ سعد داخل ہووے ثابت ہووے ہاتھ آوے اور خارج و منقلب وغیرہ ہون نہین سعد باسانی و بخش بدشواری۔

نکتہ ۱۔ نادر الرمل اول و چہارم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اس متولدہ کو ہفتم سے ضرب دیوے اور نتیجہ برآمد کرے پس یہ متولدہ داخل ہووے دستیاب ہووے گا اور خارج ہو نہین سعد باسانی بخش بدشواری۔

نکتہ ۲۔ حسن جعفر سے ہے خانہ ہفتم کو ملاحظہ کرے اگر اوسمین ∴ ∴ ≡ ہون اشیاء گم شدہ بلاشک باسانی دستیاب ہووے۔ اور جو ∴ ب ہووین کچھ حصہ ہاتھ آوے اور جو ≡ ∴ ≡ ہووین بہت دقت و تکاپو شی کچھ ہاتھ آوے اور جو ∴ ہووین بہت رسوائی و مشقت سے جزوی دستیاب ہو باقی اشکال بے اعتبار ہین۔

نکتہ ۳۔ اسرار الرمل سے ہے کہ اشکال خانہ ششم و ہفتم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر یہ سعد داخل ہو اشیاء گم شدہ دستیاب ہووے اور صورتون مین کچھ حصہ ہاتھ لگے یا سراغ ملے

نکتہ ۴ت - اہل فراہلوس سے ہو اگر خانہ دویم و اول مین شکل سعد داخل ہو اور خانہ ہشتم مین خارج مال دستیاب ہو جاوے برخلاف حکم برعکس باقی صورتین بے اعتبار ہین یا توجزوی مال نجاویگا یا سراغ لگجاوے۔

نکتہ ۵ت - اہل زنگبار سے ہے کہ افراد تمام رمل کے جمع کرکے دو دو سے طرح دیوے اگر ایک باقی رہے مال دستیاب ہو جاوے اور جو دو رہین نہین۔

نکتہ ۶ت - موافق شرح عزیز الحسن یہ قاعدہ مخصوص مال دزدیدہ کے واپس ملجانے پر معتبر مستعمل ہی اگر اشکال ہفتم و ہشتم تکرار امہات مین اگرین مال مجہور دونون ہاتھہ آجاوین اگر ایسا نہ ہو حکم برعکس اسی صورت مین اگر تکرار ہفتم کی امہات مین ہووے اور ہشتم کی نہین دلیل کہ دزد ہاتھہ آوے اور مال نہین اور جو ہشتم مکرر ہو اور ہفتم نہین تو مال ہاتھہ آوے اور دزد کا پتہ نہین چلے۔

نکتہ ۷ت - اگر خانہ دہم مین ⚋ ہو یا یازدہم مین ☵ یا ہشتم مین ☶ یا دویم مین ☰ ہووے دلیل ہے کہ مال گم شدہ یا دزدیدہ کا پتہ لگجاوے اور جستجو سے ہاتھہ بھی آجاوے۔

نکتہ ۸ت - مجموعہ سے منقول ہے اگر دویم و چہارم سعد داخل ہون البتہ مال دزدیدہ پھیر ملجاوے اگر خارج ہو نہین۔ اگر ثابت و منقلب ہو کچھہ ملجاوے اور کچھہ نگر اختلاف ہو حکم غلبہ پر کرے و بخش بدشواری اسی صورت مین اگر خانہ پانزدہم سعد ہووے دلیل ہے کہ ہر ایک حالتین مال قدرے قلیل باقی رہجاوے اور سب ملجاوے اور دزد بھی ہاتھہ آجاوے۔

نکتہ ۹ت - لباب سے منقول ہے اگر دویم و یازدہم اور چہارم و چہاردہم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پھر ان ہر دو نتایج کو باہم ضرب دیکر شکل پیدا کرے اگر یہ سعد داخل یا ثابت برآمد ہو دلیل کہ مال ہاتھہ آجاوے اور جو خارج و منقلب ہو نہ ہاتھہ آوے سعد باسانی اور بخش بدشواری بعض ہاوستاد صرف شکل خانہ ششم سے شرح سعد حکم کرتے ہین۔

نکتہ ۱۰ - جامع الاسرار مین اوستاد زمانی کا قول ہے کہ موافق انقلاب نوع ہشتم کے حصول و عدم حصول دزدیدہ کے حکم کرے یہ بہت درست و راست ہو اور یہ انقلاب (الح ب م انقلاب ہشتم) مین دیکھو۔

نکتہ ۱۱ت - دویم و پنجم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور اسکو ملاحظہ کرے اگر یہ داخل یا ثابت ہو دلیل ہے کہ مال ہاتھہ آجاوے گا اور جو خارج و منقلب ہو نہین سعد باسانی اور بخش بدشواری

نکتہ ۱۲ت - مقالات نفیسہ کا قول ہے اگر شکل خانہ ہشتم مکرر خانہ ہاے اول یا دویم مین ہو مگر

مال در دیدہ ہاتھ آوے اگر یازدہم یا شانزدہم مین داخل اشکال کسی حیثیت سے ہون اور تکرار اول یا دوم مین کرین یہ ہی حکم برخلاف اس کے اگر خارج و منقلب ہون یا اختلاف واضح ہو حکم برعکس بیشک نتیجہ سراغ لگجاوے۔

نکتہ ۱۳ تحفہ شاہی سے منقول ہے دوم و ہشتم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر یہ سعد داخل ہو مال ہاتھ آجاوے اگر نحابت ہو ظاہر ہو جاوے اور کچھ ہاتھ نہ بھی آجاوے اور خارج و نحس وغیرہ دیگر صورتون مین حکم عدم حصول ہے بیشک کچھ سراغ لگجاوے یہان تحفہ ناصری کا قول ہے کہ اگر یہ نتیجہ سعد داخل یا ثابت ہو اور موجود رمل ہو مال ہاتھ آجاوے اور جو معدوم رمل ہو ہاتھ نہ آوے باقی حالت مذکورہ صدر اوستاد عبدی نتیجہ دوم و چہارم سے یہ حکم کرتے ہین۔

نکتہ ۱۴ لفظ کا قول ہے اگر دوم و چہارم داخل کسی حیثیت سے ہون مال ہاتھ آجاوے اگر چہارم و پانزدہم خارج کسی حیثیت سے ہو حکم برعکس۔

نکتہ ۱۵ ششم و ہفتم کو ضرب دیکر نتیجہ نکالے اگر یہ داخل ہو مال واپس منجاوے ثابت ہو پیر و تجسس ہاتھ آوے اور خارج و منقلب ہو ہاتھ نہ آوے کچھ سراغ لگجاوے سعد باسانی و نحس بدشواری اسی صورت مین اگر ہشتم کو رمل ہم ہو ذرہ ظاہر ہو جاوے کہ ایسا نہین ہے جو چہارم مین تکرار کیے یہ ہی حکم۔

نکتہ ۱۶ اگر خانہ دوم اور ہشتم خارج ہو مال ہاتھ آجاوے سعد باسانی نحس بدشواری جو برخلاف ہو حکم برعکس۔

نکتہ ۱۷ اگر اشکال بیت دوم اول چہارم پانزدہم اور شانزدہم داخل ہون مال ذرہ دیدہ ہاتھ آجاوے جو خارج ہون حکم برعکس سعد باسانی و نحس بدشواری حکم ثابت کا بتامل اور منقلب کا قدرے قلیل

نکتہ ۱۸ اول و چہارم کو ضرب دیکر نتیجہ نکالے اگر یہ داخل ہو مال ہاتھ آجاوے خارج ہو نہین ثابت ہو توقف اور منقلب ہو کچھ حصول ہو کچھ نہین یا سراغ لگجاوے سعد باسانی و نحس بدشواری

نکتہ ۱۹ اگر شکل مالع مکرر دوم سوم یا چہارم مین ہو دلیل حصول مال ہے اگر یہ ہر سہ اشکال رمل مین غلبہ کرین یا آوین ☵ ☶ ☵ دلیل ہے کہ زدونے مال تلف کردالا کچھ وصول ہوگا اور جو یہ نہون بیشک وہ بے شبہ مال وصول ہو جاوے کل نہین تو قلیل مگر یہ اوستاد کا تجربہ ہے۔

کلیہ۔ اوستاد اس فن کے موافق حصول مال کے قواعد جبکہ اذکر احکامات خانہ دوم مین تحریر ہو چکا ہے عمل کیا کرتے ہین اور وہ بھی محمود و درست ہے اور قاعدہ دوم نکتہ اہل روم تبلقہ

قاعدہ اول و نکتہ تحفہ ناصری متعلقہ قاعدہ چہارم جو کہ احکامات خانہ ششم عمل ششم احکامات
گرنجینہ مین مندرج ہین بازیافتن اشیاء گمشدہ و دزدیدہ وغیرہ مین بھی بہت درست ہین اور
اکثر تجربہ مین آئے ہین خطا اون سے نہین واقع ہوئی۔ لہذا بہر تائید تحریر کرتے۔

احکامات مخصوص خانہ ہفتم

عمل اول احکامات ازدواج و تزویج و زن

بحث اول۔ سوالات متعلقہ نکاح منتخب از اہل مصر و بربر۔

قاعدہ اول۔ اگر سوال بقصد نکاح کے ہو خواجہ نصیر الدین طوسی کا تجربہ ہے اسطور پر
حکم کرے خانہائے اول چہارم چہاردہم ہفتم نہم یازدہم اور شانزدہم کو دیکھے اگر یہ داخل کسی
حیثیت سے ہون اور ۳ بحر خانہ دوازدہم رمل مین کسی جگہ تکرار کرے دلیل کہ ضرور کر
نکاح ہووے اگر بیوت مذکورہ صدر کل سعد ہون سازگاری فریقین مین رہے اور وہم
وہام شادی ہو اور نحس ہو حکم برعکس اور جو اختلاف ہو حکم اوسط الاسبب اوسکا بموجب
منسوب خانہائے بیان کرے یعنی بالفرض چہارم نحس ہو سبب ناسازگاری کا پدر و مسلک
و میراث وغیرہ ہوگا اور جو یہ سعد ہو یہ باتین موجب رضامندی ہون باین نمط دیگران کا
خیال کرو مگر اس قاعدہ مین سوائے خانہائے ہفتگانہ مرقومہ بالا اور کسی خانہ سے کچھ غرض
نہوگی اور خانہ ۳ بھی اگر فت نہین کیا جاوے گا اور مدار ۳ کا اس قاعدہ مین سب سے زیادہ
رہے گا اسوجہ سے ۳ اگر بیوت سعد مین مکرر ہوگی جملہ نقصانات زائچہ کے رفع ہوجاوین گے
اور بہ وجود سعادت دکھلاوینگے اور جو خانہائے نحس مین ہوگی صورت برعکس ہوگی
فرادہ اس سے کہ اگر اس زائچہ کی میزان مین ۳ ہو مرد عورت مین گفت و شنید دوام رہے
نکتہ ات۔ انوار المرعی سے ہے کہ اشکال ہفتم و شانزدہم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر یہ سعد
داخل خانہائے ثابت ہو بالبتہ نکاح ہوجاوے دیگر صورتون مین دلیل ناامیدی ہے اسی صورت مین
اگر نجم سعد و ہفتم نحس ہو مرد عورت سے الفت نکرے اور جو اول و پنجم سعد ہون اور تکرار
یازدہم مین کرین دوستی و اتفاق آخر عمر تک قائم رہے۔

نکتہ ۲۔ خواجہ نصیر الدین طوسی سے ہے اگر شکل ہفتم با اول سعد داخل ہو اور تکرار دہم یا یازدہم
مین کرے اور ۳ خانہائے پنجم ششم ہفتم چہارم نہم ہشتم یا دہم کسی مین ہو ضرور کہین نکاح ہو

یا عورت بصورت دیگر باتفاق آوے اگر ہفتم مین ♃ یا ☿ ان مین سے کوئی ہووے اور ☽ رمل مین یہ ہی حکم الا بجلد لفاق پڑجاوے اگر ☌ و ☍ ہفتم مین ہووے دلیل رنج و فساد زن و مرد مین ہے اور آرام میسر نہو۔

نکتہ ۱۲ - مفتاح الرمل سے ہے اگر طالع ہفتم و یازدہم سعد داخل ہون دلیل نکاح پر ہے برخلاف تامل عدم نکاح۔

نکتہ ۱۳ - سراج الرمل سے ہے اگر خانہ اول سعد کسی حیثیت سے ہو اور ہفتم سعد داخل اور اشکال ☌ و ☍ کر بخانہ نیک ہون اور ناظر طالع سے ہون دلیل کہ نکاح بہت جلد ہووے اگر اسی صورت مین ☐ بخانہ نجم ہو یا کوئی دیگر شکل سعد بقوت خانہ مذکور مین دلیل کہ رسوم شادی و نہانی رنگ و رنگ وغیرہ بحسن خوبی انجام پاوے۔

نکتہ ۱۴ - اہل یونان سے ہے اگر خانہ اول و ہفتم سعد داخل ہون اور ☌ و ☍ چہار دہم پانزدہم ہفدہم شانزدہم مین تکرار کرین دلیل وقوع نکاح ہے اسی صورت مین اگر نجم نحس ہو دلیل کہ نکاح تو ہو جاوے الا رسوم شادی بشکل احسن و خوبی انجام پاوین اور جو خانہ نجم بد ہو دلیل کہ تا بوقت نکاح تک نہ پہونچے صرف گفتگو عقد ہو کر رہ جاوے اور جو سعد ہون حکم برعکس۔

نکتہ ۱۵ - سراج الرمل سے ہے اگر خانہ ہفتم مین بحیثیت اشکال داخل ثابت ہون دلیل کہ نکاح ہو جاوے اسی صورت مین اگر خانہائے اول و ہفتم سعد ہون اتفاق باہمی خوب رہے برخلاف حکم برعکس اور جو اختلاف ہو کبھی صلح و کبھی جنگ فرض حکم اوسط کا کرے۔

قاعدہ ۱۶ دو حکم - اگر کوئی سوال کرے کہ نکاح مبارک ہوگا یا نا مبارک منقول نہیر الرمل سے ہے اگر خانہ چہارم نحس ہو نکاح مکان کو نا مبارک ہے یا تو معدوم ہو جاوے یا تلف ہو جاوے اگر ہفتم و شانزدہم مین ☌ ہو میان بی بی کو چندے سرگردانی سفر وغیرہ سے رہے اگر ان خانون مین ☍ ہو دین میان بی بی کو لطف شادی میسر نہو یا دو مین سے ایک مرے اگر خانہ سیم مین ☌ یا ☍ آوین عزیز و اقربا کو نا مبارک ہو اگر یہ خانہ دہم مین ہون مادر کو نقصان پہونچاوے اگر ہفتم مین یہ اشکال ہون باہم نفاق رہے اگر ششم مین ہون ہمیشہ کبھی باد یگرے رنجور رہے۔

نکتہ ۱۷ - ہدایت الرمل سے ہے اگر اول سعد ہفتم نحس ہو ابتدا کار نکاح کا بہتر اور انجام کار بد ہووے اور جو اول نحس و ہفتم سعد ہو ابتدا خراب انجام بہتر ہو اور جو اول و شانزدہم سعد ہون جملہ عیوب زائچہ کے رفع ہو جاوین یہ اوستاد ون کا تجربہ ہے اور جو طالع زن و شوہر بہ

عنصر ہون یہ ہی حکم۔

نکتہ ۲۲۔ اہل ہربرسے ہے اگر اول ہفتم ہشتم دہم داخل کسی حیثیت سے ہون نحوس مبارک ہو دوام فیروزی دولت و اولاد ہو اور عمر میان بی بی کی باسانیش تمام گذرے اور بیت مذکورہ مین ☌ ☍ ☌ ☍ ہون یہ ہی حکم اگر خانہ چہارم سعد داخل ہون موافقت فریقین مین کما حقہ رہے اور مبارک ہے۔

نکتہ ۲۳۔ اہل روم سے ہے اگر خانہ ہفتم سعد ہو اور نکرار ہشتم نحم دہم و ششم مین کرے نکاح مبارک ہو اور فائدہ حاصل ہو اور اتفاق باہمی رہے اور جو شکل ہفتم نحس ہو اتفاق باہمی نہ رہے اور صورتون مین مبارکی ہے اگر ہفتم مین ☌ ☍ ☌ ☍ ان مین سے کوئی ہو وہی دلیل مبارکی و نیکوئی زن ہے۔

قاعدہ سیزدہم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ رسوم نکاح بوجہ حسن انجام پاوینگی یا نہین خانہ اول و نہم کو ملاحظہ کرے اگر یہ دونون سعد ہون اور شکل بہ بخانہ نیک قائم رکھتی ہو انجام کار شادی و نکاح بوجہ احسن ہووین اور دونون ہر دو بام نعمہ و سرور و خوشدلی خوشحالان بخوبی رہے اور نہم نحس ہو کچھ فتور برپا بحالا انجام بخیر ہو۔

قاعدہ چہاردہم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ نکاح کیا ہا ہون کے وسیلہ اور کس ذریعہ سے ہووے تو شکل خانہ ہفتم کو دیکھے کہ زائچہ مین کس خانہ کے اندر بیت تکار رکھتے ہین۔ اسی خانہ کے کل منسوبات ذریعہ و وسیلہ نکاح کے ہووے گی منسوبات (راجع ہب) منسوبات بیوت مین دیکھو اس احکام مین خانہ دہم منسوب استانبان پر پریشان سے ہو۔

قاعدہ پنجم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ کون مانع دخل میرے نکاح کا ہے اگر شہ یا ☌ نہم یا یازدہم مین ہو جہاں یہ دیکھنا و آشنا و رویز و زن کی مخل و مانع ہین اگر ہفتم مین ہو زن خود نہ قبول کرے اول مین ہو مرد قبول نکرے اسی طرح دیگر بیوت کی منسوبات ہین مین ان کل منسوبات (راجع ہب) منسوبات بیوت) مین دیکھیو۔

نکتہ ۲۴۔ سید جال صاحب ایرانی سے ہے کہ اول سے دوازدہم تک زائچہ کو دیکھے جس خانہ مین نحس مقلب نحس ہووے منسوبات اوسنین خانون کی مانع و مخل نکاح ہووین۔

قاعدہ شانزدہم۔ اگر سوال بجہت نکاح ثانی یا زن دیگر ہووے انوار الربل سے منقول ہے

اگر شکل خانہ ہفتم داخل سعد ہو اور تکرار دہم و پانزدہم ہمین کرے اور ☰ خانہائے پنجم ہفتم ہشتم یا اول ہمین اندر زائچہ موجود ہو دلیل آنکہ نکاح دویم نہ ہووے اور زن دیگر ہاتھ آوے برخلاف اسکے اگر شکل خانہ ہفتم سعد داخل ہو اور تکرار یازدہم یا دوازدہم ہمین کرے اور ☰ خانہائے مذکورہ ہمین نہو نکاح ثانی ہو جاوے اور زن بھی ہاتھ آجاوے اگر ☰ ہفتم ہون نکاح چند سال تک ثانی ہو اور جو شکل خانہ ہفتم تکرار دویم ہمین کرے مطلب زن ہمین کمال وقت و حیرانی پیش آوے اور آیندہ کو تفرقہ رہے اگر چہارم ہمین ☰ ہووے بانیٔ نکاح پدر سویم ہمین برادر و اقربا رکنائک موافق مضمون بیوت خیال کرو۔

مکتسب ۱۔ خانہ الاصول سے اگر خانہائے اول و چہارم ہفتم یازدہم شازدہم سعد داخل ہون اور ☰ تکرار رمل ہمین رکھتی ہو دلیل کہ نکاح ثانی ہو جاویگا اسی صورت ہمین اگر جملہ بیوت مذکورہ سعد داخل یا ثابت ہون دلیل اخلاص محبت الارواح ہے اور جو شخص کسی حیثیت سے ہون چند روز محبت رہے بعد وہ جوتا بیجا پر نوبت پہونچے اور ریش و سبلت کی خبر نہین اور جو کچھ سعود کچھ نحس ہو حکم اوسط بعد اسکے خانہائے مذکورہ ہمین اشکال خارج و منقلب ہون اور تکرار ☰ کی زائچہ ہمین ہو نکاح ہرگز ہرگز نہو بلکہ بدرجہ نہایت پشیمانی و ذلت اوٹھانا پڑے اور بر تقدیر جو ہو بھی جاوے از حد نحوس ہے یعنی مکان خانہ دویم نحس ہو جاوے ایسی صورت ہمین اگر خانہ سیزدہم و چہاردہم ہمین اشکال سعد ہون اور بے تکرار رمل ہمین رکھتی ہو تو سبب انگشتگو فریقین ہمین خوب طعام و پلاؤ خوش فرماوین انجام کار کچھ نہو ہستا و جناب حاجی عبد المجید صاحب کا حکم ہے کہ ارمال عیالشون سے یک تار مڑھانی بلا نظر انہ لئے ہوئے ہرگز نیکم نہ لگاوین اور مذکر لکھین

بحث دوم۔ سوالات بکارت زن از قول اہل مغرب۔

قاعدہ اول۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ فلان زن باکرہ ہے یا نہین خانہ ہفتم کو ملاحظہ کرے اگر وہ سعد داخل ہو اور تکرار اوتاد و خانہائے دویم پنجم ہشتم یازدہم ہمین کرے دلیل ہے کہ باکرہ ہے اور جو اشکال ☰ ☰ ☰ خانہائے مذکورہ ہمین ہون باکرہ نہین ہے باقی صورتین بے اعتبار زن اگر دویم و ہشتم داخل یا ثابت کسی حیثیت سے ہون دلیل بکارت ہے برخلاف اسکے حکم برعکس اوتاد و اخ سبعہ اعمار بیوت ہمین دیکھو۔

نکتہ ۱۔ اگر خانہ ہفتم ہمین ☰ ☰ ☰ یا بے ہووے یا زر ونے دائرہ سکن صاحب خانہ کی ضرب سے ☰ برآمد ہو دلیل بکارت ہے اگر متولدہ سوائے ☰ خارج کسی حیثیت

سے ہو دلیل کہ عورت بکر نہین سعد باختیار زن و نحس بے اختیار اور جو داخل ثابت و منقلب ہو دلیل بکر ہے علاوہ اس کے اگر اشکال متولدہ داخل یا ثابت ہون تو مجان ہے اور خارج و منقلب ہون میانہ و بہتر

نکتہ ۱۲ - مرات الرمل سے ہے اگر خانہ ہفتم پ و ہشتم مین ☵ یا ہفتم مین پ اور ہشتم مین ☵ ہے باہم ضرب سے خانہ دوازدہم مین پ برآمد ہو دلیل بکارت زن ہے بجز اسکے اگر باہم ضرب ہفتم و ہشتم سے شکل داخل یا ثابت کسی حیثیت سے پیدا ہو یہ بھی حکم اور جو خارج و منقلب ہو حکم برعکس اسی صورت مین حکم سعد کا باختیار خود نحس کا بے اختیار و جبر دیگرے سے ہو۔

بحث سوم - سوالات بمقدمہ نوعیت زن از اقوال اہل مصر۔

قاعدہ اول - اگر سوال بمقدمہ اصلیت زن کے ہو شکل خانہ ہفتم کو چہارم سے ضرب دیوے اور اس مستحقہ کو پانزدہم مین ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پس موافق منسوبات و قاعدہ قسم انسان وغیرہ اس متولدہ سے حکم کرے و قاعدہ اشکال (راح ب ۲ ج ۵ خ) مین دیکھو اور قسم انسان وغیرہ (راح ب ۲ ج ۵ خ) مین دیکھو استاد عبدی بجائے پانزدہم کے شکل خانہ دہم سے ضرب کرتے ہین۔

نکتہ - تحفہ نامہری سے بحث اصل زن کے ہو شکل خانہ ہفتم کو دیکھے اگر وہ متعلق حروف (ب ز ن) ہو براصل ہے اگر (ب ی) ہو اصل صالح اگر (و ک) ہو اصل بزرگ اگر (ط ف) ہو اصل اہل طرب اگر (ا د) ہو اصل اہل صلاح اگر (س م) ہو اہل اطبار و حکما اگر (د ش) ہو اہل تجار اگر (ل ح) ہو اہل حرفت پیشہ وغیرہ و حروف متعلقہ اشکال (راح ب ۲ ج ۵ خ) مین دیکھو یہ تحریر انکی مجمل ہے صاف طریق یہ ہے کہ شکل خانہ ہفتم کے موافق قسم زن دیکھکر حکم کرے اور قسم انسان (راح ب ۲ ج ۵ خ) مین دیکھو یہ ہی مطلب قاعدہ صدر سے خود کو برآمد ہو دیگا اگر چہارم یا دہم مین ☵ ہو اور ہفتم سعد داخل ہو زن از نسل سلطان یا بزرگ سے ہو۔

قاعدہ دوم - گر کوئی دریافت کرے کہ زن جس سے نکاح کیا چاہتا ہون اہل برادری ہے یا نہین شکل خانہ ہفتم کو دیکھے اگر وہ مکرر بخانہ دوم ہو اپنے خاندان سے ہو اور جو مکرر بخانہ سیزدہم ہو خاندان ننھیال سے ہے علاوہ اس کے جملہ بیوت مین دیگر خاندان سے ہو

اور جو زوائدات یا خانہ دوازدہم مین تکرار کیے جانتا چاہیئے کہ خیر برادری ہے شامل برادری نہین۔

نکتہ ات - مرزا وحید بیگ جالندھری سے ہے کہ شکل خانہ ہفتم کو زائچہ مین دیکھیے کہ کس خانہ مین تکرار رکھتی ہے پس اوس خانہ کی خوبیان و متوسلان کی منسوبات کے موافق حکم کرے مثلاً اول مین ہو متعلق اقربا اخوہ ہو دویم مین متعلق ہو دستان سویم مین برادران کذالک تا دوازدہم منسوبات ان کے (راح سب ۳ ج منسوبات بیوت) مین دیکھو الا ہشتم دوازدہم سیزدہم چہاردہم پانزدہم شانزدہم متعلق بیگانہ ہین۔

قاعدہ ششم - اگر کوئی دریافت کرے کہ عورت جس سے نکاح کیا چاہتا ہون اوسکی اولاد ہووے گی یا نہین۔ اگر اول و ہفتم مذکر یا بیوت کسی صورت سے ایک جنس ہو دین دلیل ہے کہ نہ سازگاری ہو اور نہ اولاد ہو اور جو دونون مختلف ہون اولاد ہووے اگر خانہ ہفتم مین ☌ ☍ ان مین سے کوئی ہو یہ بھی دلیل نہونے اولاد پر ہے۔

قاعدہ چہارم - اگر کوئی دریافت کرے کہ زن نیک بخت ہو یا بد نصیب اشکال ذوات ہفتم و اول کو ضرب دیکر نتیجہ پر آسکے اگر متولدہ △ □ ان مین سے کوئی ہو دلیل کہ بدرجہ نیک بخت ہے دولت و اولاد سے مالا مال رہے اور کثرت فرزندان ہو اگر ☌ ہو دولت و اولاد بہت ہو اور زن نیکبخت ہے الا کثرت دختران ہو اگر ☍ برآمد ہو حکم متوسط اور جو ⚹ ہو بلند نصیب ہو الا متکبر و مغرور ہو اور چند بار محل جنایع جاوے باقی سیرت موافق منسوبات سیرت کے از روئے متولدہ بیان کرو سیرت انسان (راح سب ۵ ج ۶ خ) مین دیکھو۔

قاعدہ ہفتم - اگر کوئی عمر و حلیہ وغیرہ زن کا دریافت کرے اہل ہندو اسکا قول ہے کہ موافق منسوبات عمر و حلیہ شکل خانہ ہفتم کے بیان کرے شباب سنجے (راح ب ۲ ج ۲ خ) مین دیکھو۔ حلیہ (راح ب ۲ ج ۵ خ ۶) مین دیکھو سیرت کسب و اقسام وغیرہ (راح ب ۲ ج ۵ خ ۶) مین دیکھو۔

نکتہ ات - صاحب کنز حلیہ موافق طریق تحریر صدر شکل خانہ یازدہم سے بیان کرتے ہین تخصیص یہ ہو کہ جب صورت حالت عروسی مین ہووے۔

قاعدہ ششم - اگر کوئی دریافت کرے کہ زن خوبصورت ہے یا بد صورت خانہ ہفتم کو

دیکھے اگر اوسمین شکل آتشی ہو زن نہایت حسین نازک اندام تند خو چنچل ہو
وخوشرنگ آبی ہو نہ بہت خوبصورت نہ بدشکل اور جوخاکی ہو بدصورت
قاعدہ ہفتم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ زن مستورہ ہے یا نہین اگر
بہ ہفتم مین ہو دلیل ہے کہ زن مستورہ ہے اگر متولدہ ششم و نہم سعد ہو یا نحس
نکتہ ات خیر یا لحسن کرے اگر
عاشق مزاج ہے بکر و مستورہ نہین اگر
ہے اگر ان مین سے کوئی ہو
معشوق دیگر ہے یا آیندہ کو ہووے۔
قاعدہ ہشتم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ فلان عورت شرمگین ہے یا نہین
دیکھے اگر اوسمین شکل سعد ہر کسی حیثیت سے باشرم و حیا ہے اور جو نحس ہو حکم برعکس
قاعدہ نہم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ فلان زن صاحب عفت ہے یا نہین خانہ
ہفتم و پنجم کو ملاحظہ کرے اگر اوس مین ان مین سے کوئی ہو دلیل عفت ہے
اور جب ان مین سے ہو دلیل ناپاکی ہے باقی اشکال بے اعتبار ہین اگر ہو دونون
حالت مساوی جانو۔
نکتہ ات۔ اہل روم سے ہے کہ اشکال خانہ پنجم و ہفتم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ برآر کرے پس
یہ متولد سعد داخل ہو اور خانہائے سعد مین تکرار کرے دلیل ہے کہ عورت راست رفتار ہے
اور جو نحس ہو اور خانہائے بد مین تکرار کرے بدوضع اگر متولد نحس خانہائے سعد مین
دلیل کہ بدوضعی ترک کر دیوے اور جو نتیجہ سعد مکرر بہوت بد مین ہو دلیل کہ ہمراہ بدوضعون
کے آیندہ کو بدوضعی پیدا ہووے گی خانہائے سعد وغیرہ راج سب کالج اخ مین دیکھو۔
قاعدہ دہم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ زن صالح ہے یا زانیہ اور اصل دنسب کیا رکھتی ہے
شکل خانہ ہفتم کو پانزدہم مین اور دہم کو شانزدہم مین اور پنجم کو بیازدہم مین اور چہارم کو چہاردہم
مین ضرب دیکر چار اشکال برآمد کرے اور انکو انہات بنا کر زائچہ طیار کرے اوس زائچہ مین
شکل خانہ ہفتم کو دیکھے اور موافق منسوبات اوسکے بابت خوئی خصلت وغیرہ کے حکم کرے
اقسام و سیرت راج ب ج ہ ج مین دیکھو۔
نکتہ ات۔ اہل یونان سے ہے اگر پنجم و ہفتم مین ب ہووے اور چہارم قاطع کی حقیقت

سے ہوزان عاشق طبع ہو اور خانہ نشین کم رہے اگر ☽ خانہائے ہفتم و چہارد ہم مین ہوزان دوستی پوشیدہ کسی غیر سے رکھے اگر ☽ ہفتم و یازدہم مین ہوزان زنان سے بہت محبت کرد اور چیدہ باز ہو اگر ☽ یا ☽ خانہائے ہفتم و نہم مین ہوزان شایق نغمہ و سرود ہو اور سیر و تماشہ کو زیادہ رغبت رکھے دبیر اشکال مکدر بخانہ ہفتم دلیل عفت و نیکوئی زن ہے اور ناز نخرہ وغیرہ وغیرہ موافق حیثیت خانہ چہارد ہم سے کہے۔

فائدہ یازدہم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ عورت خوبرو یا زشت خو و غیرہ ہے تحفہ شاہی سے منقول ہے اگر خانہ کیفتم مین ☽ ہو اور ہشتم مین ☽ دلیل ہے کہ زن خوبرو و خوش خو و غیرہ ہے اگر ہر بین نوع ☽ و ☽ ہو یہ ہی حکم اگر ہر بین نوع ☽ و ☽ ہو یہ ہی حکم الا کہ سنین ہے۔ اگر ہر بین نوع ☽ و ☽ ہوزان تلخ مزاج ترش رو اور بد زبان گالی اور بے کہ اگر ہر بین ترتیب ☽ و ☽ ہوزان بکر خوبرو و متحمل مزاج نیک اندیش ہے اگر ہر بین ترتیب ☽ و ☽ ہو ہین پلید باشکل اور بے بکر ہو علاوہ ازین اشکال سعد اندر خانہ ہفتم ہو دلیل شوہر گمین خوبرو و خوش خلق وغیرہ پر ہے اور جز بخش ہو حکم برخلاف اس کے علاوہ ترتیب مذکورہ صدر کے دیگر جملہ صور تین دلیل سلیمت مزاج نیک خلقی بکارت وغیرہ کی ہین ہمان پر اوستاد عبدی کو قوانین کہ اشکال خانہ خود وجود و زائچہ کو صاحب نظر حسب طائر دسکن ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور موافق اشکال ہفتم مذکورہ بالا اس مسئلہ سے حکم کرے۔

نکتہ۔ حسن جعفر فرنگی سے ہے اگر ہفتم مین ☽ ہو اور ہشتم و ہشتم مین ☽ ہو دلیل ہے کہ زن بکر و برنا و خوبرو و نیک خو ہے اگر ہفتم مین ☽ ہوزان بادغوی زشت رو بدخلق ہو اگر ہفتم و ہشتم مین اشکال سعد و ثابت ہوزن عورت نیک و خوش خصلت ہو اگر ہشتم و ہفتم مین ☽ ہو دلیل ہے کہ زن مستورہ ہے اور نیک اور جو ☽ ☽ ☽ ☽ ان مین سے کوئی ہو سکار ناپاک و عیب دار و ہشتم اگر ☽ ہو دین اور تکرار دہم مین کرین دلیل کہ زن عال خاندان و نیک محبت ہے اگر ششم و نہم سعد ہون یہ ہی حکم اور جز بخش ہون برعکس۔

کلیہ۔ سوالات کل بحث کہ اس بحث مین تحریر ہوئے یکے بادیگرے ایک ہی مطلب کے تحریر ہین لیکن صورتین جدا جدا ہین وہ سب سلسلہ وار فراہم کردی گئی ہین تاکہ شائقین کو بروقت عمل آسانی ہو دے۔

بحث چہارم۔ سوالات متعلقہ اتفاق و نفاق زن و شوہر۔

اگر شکل خانہ اول مکرر اپنے مرکز مین ہووے محبت از جانب شوہر زیادہ ہووے اور جو ہفتم اپنے
مراکز مین ہو جانب زن محبت زیادہ ہو اگر ہر دو اپنے اپنے مرکزون مین تمام پذیر ہون ہر دو
یک روح دو قالب ہون بر تقدیر انکی تکرار رمل مین معلوم چاہیے کہ دونون بیوت کو باہم ضرب
دیکر نتیجہ برآمد کرے اور اوسکی تکرار کو دیکھے اگر وہ مکرر بخانہائے سعد ہو اور خود بھی سعد ہو دلیل
محبت و اخلاص باہمی ہے اور برخلاف ہو حکم برعکس اور جو سعد اندر نحس اور نحس اندر سعد
کی صورت ہووے ناوقت تولید اولاد گونا نحبش رہے بعد اس زمانہ کے فریقین یک روح
ہو جاوین تشریح مراکز (اح ب ۶ م تشریح مراکز) مین دیکھو اور بیوت سعد و نحس (اح ب
ج اح مین دیکھو)۔

نکتہ ۱۲ حضرت عطارد لاہوری سے ہے اگر شکل خانہ چہار دہم مکرر بخانہ ششم ہر محبت
از جانب زن زیادہ ہو اور جو شکل ہفتم مکرر بخانہ سیزدہم ہو اخلاص از جانب مرد بیحد ہووے
نکتہ ۱۳ مجموعہ سے ہے اگر اشکال خانہائے سویم یازدہم پنجم نہم کو ترتیب وار باہم دو دو کو
ضرب دیکر دو شکلین برآمد کرے اور ان دو سے ایک شکل بعد اوسکے اول و ہفتم کو ضرب
کرکے ایک شکل پیدا کرے پس اگر یہ ہر دو اشکال آپس مین دوست و ہم ستارہ ہون الفت
و محبت بکثرت ہو اور دوام رہے یہان حسن مقال کا قول ہے اگر دو اشکال زہرہ و مریخ
کے ہون مرد و زن مین اکثر نزاع رہا کرے اور گاہے گاہے بوتا پیچار بھی ہو جایا کرے
نکتہ ۱۴ مفتاح الکنوز سے ہے کہ خانہائے چہارم و چہار دہم اور ہفتم و شانزدہم مین
یہ شکلین کسی جگہ مکرر ہو دین دلیل کہ درمیان زن و شوہر کے اتحاد و محبت کم رہے
اگر یہ میزان مین ہو اور خانہائے مذکورہ صدر خارج کسی حیثیت سے ہون یہ ہی حکم اگر مستولی
خانہ اول و ہفتم خارج ہو اور خانہائے چہارم ہفتم چہار دہم پانزدہم شانزدہم خارج ہون یہ ہی
حکم اور جو داخل ثابت ہون حکم برعکس اور جو کچھ داخل ثابت ہون بے اعتبار جانو لیکن حکم
اوسط کا لگاتے ہین نحس بدام و سعد گاہ گاہ۔

نکتہ ۱۵ زبدۃ الاسرار سے ہے اگر اشکال بیوت ہفتم و چہار دہم تکرار دو دیم مین کرین
زن و شوہر ہمیشہ عزیز رہون اگر اشکال اول و سیزدہم مکرر ہفتم و چہار دہم ہون یہ ہی حکم اگر
چہار دہم مین شکال نحس خارج ہون یا مقتضی ہو نہ عورت مرد سے کچھ نفع نکاح

اول ہم ویازدہم سعد ہون دسیل زیادتی بہت و اقصت تربیعین ہے اور جو تس ہون حکم برعکس
باقی صورتین بے اعتبار ہین۔

نکتہ ۵۳ ۔ نہایۃ العقول سے ہے اول و سیزدہم متعلق شوہر ہے اور ہفتم و چہاردہم متعلق زن
پس اگر ان سب خانون مین اشکال سعد ہون دلیل کہ جانبین مین اتحاد و محبت مساوی ہو
علاوہ اسکے جسکی طرف اشکال سعد ہون اوسے وفادار ہو اور جسکی طرف نحس ہون جو اوفی
ظہور مین آوے اس قاعدہ مین اگر سایل عورت ہو اولت کر حکم کرین۔

نکتہ ۵۴ ۔ انوار الرمل سے منقول ہے اگر چہارم و ہفتم مین ☌ ☍ ان مین سے کوئی ہو دلیل
کہ جانبین مین فراق ہے اگر ☌ دہم مین ہو یہ ہی حکم اگر ☍ پنجم مین ہو یہ ہی حکم اگر
شکل اول داخل کسی حیثیت سے ہو اور تکرار ہشتم مین کرے یہ ہی حکم اگر ہشتم و چہارم مین
☌ ☍ ان مین سے کوئی ہو یا دیگر کوئی نحس ہو یہ ہی حکم اور جو سعد ہون حکم برعکس ان
گفت و شنید رہا کرے اگر شکل خانہ ہفتم تکرار یازدہم مین کرے زن اقرار سے انکار کرے
اور جو اول سعد ہو اور تکرار ہفتم مین کرے محبت بسیار ہو اگر ہفتم چہارم و دہم مین تکرار کرے
زن ساس و خسر کی مطیع کمال ہو۔

نکتہ ۵۵ ۔ خواجہ نصیر الدین طوسی سے ہے اگر شکل اول فند ہفتم کی ہو دلیل نفاق ہے
اگر دوازدہم یا سیزدہم اور چہاردہم کی صورت مذکورہ صدر ہو یہ ہی حکم اگر ☍ میزان مین
ہو یہ ہی حکم اگر شکل ہفتم تکرار دویم مین کرے زن طالب مرد بسیار کرے اور جو اول تکرار
ہفتم مین کرے مرد طالب زن بیشتر کرے اگر ☌ پنجم مین ہو درمیان زن و شوہر سختیان
نہ آوین اگر میزان مین ☍ دو نحوس اشکال سے پیدا ہو دوام درمیان زن و شوہر کے فساد
رہے اور جو ایسا نہ ہو حکم برعکس اگر شکل ہفتم تکریاز دہم ہو عورت عزیز خویشان مرد سے فساد
کرے اگر طالع زن و شوہر آتشی یا بادی ہو دلیل اتفاق و تولید اولاد ہے برخلاف اسکے
حکم برعکس ہے۔

بحث پنجم ۔ سوالات متفرقہ بمقدمہ مردوزن منتخب اقوال اہل مغرب۔

قاعدہ اول ۔ اگر کوئی سوال کرے کہ ایک عورت رکھتا ہون اور دوسری کیا چاہتا ہون
ان دونون مین کون خوشتر ہوویگی جانبے کہ طالع کو ہفتم سے ضرب دیکر نتیجہ نکالے یہ متعلق

زن سابق ہے اور دویم کو ہشتم سے ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے یہ متعلق زن ثانی ہے پس جو اثنین سعد ہووے وہ بھی نیک ہے اور خوشتر موافق اسکے حکم کرے۔

نکتہ ۲۲ - شرف الدین دعوی سے ہے کہ چہارم متعلق زن اول ہے اور ہفتم زن دویم پس اگر یہ دونون سعد ہون دونون سے مراد برآوے ورنہ جو سعد ہو اوس سے مراد برآوے اور جو نحس ہو اوس سے نہین۔

نکتہ ۲۳ - خواجہ نصیر الدین طوسی سے ہے کہ متولدہ اول و ہفتم زن اول ہے اور متولدہ پنجم و ہفتم زن دویم متولدہ ہفتم و نہم زن سویم اور متولدہ ہفتم و دہم زن چہارم اسی طور پر جسقدر چاہین برآمد کرین ان مین جو سعد ہو اور بقوت رمل مین موجود ہووے وہی وفادار ہے الیہان پر یہی قول اہل مغرب کا ہے کہ جو بیوت جفت مین تکرار رکھتی ہووے وہ وفادار زیادہ ہوگی اور جو خانہ طاق مین مکرر ہوگی وہ بے اعتبار اگر صرف ایک عورت کی نسبت دریافت کرنا ہووے صرف شکل خانہ ہفتم کو دیکھے اگر وہ بیوت سعد مین تکرار رکھتی ہو دلیل حصول مراد اور دردمندی کی ہے برخلاف اسکے حکم برعکس برتقدیر تکرار اوسکی رمل مین منوتر تیب بارہ بارہ مستحرجہ صدر سے وہ اشکال برآمد کرے اور اوان دو سے ایک نکالے اور موافق سعد یا نحس وغیرہ حسب تحریر سدر حکم کرے۔

نکتہ ۲۴ - اگر کوئی دریافت کرے کہ دو زن رکھتا ہون کون صاحب تمیز و شریف ہر چاہیے کہ اشکال خانہ چہارم و ہفتم کو دیکھے اور موافق منسوبات وقار و نسل و قسم انسان وغیرہ کی مطابق کرکے حکم کرے چہارم متعلق زن اول ہے اور ہفتم زن ثانی پس جو منسوبات سے برآمد ہووے موافق اوسکے حکم کرے وقار (راح ب ۲ راج مخ) مین اور نسل و قسم انسان (راح ب ۲ مج ۲ مخ ۲) مین دیکھو۔

قاعدہ ۲۵ دویم - اگر سایل سوال کرے کہ دو زن رکھتا ہون کسکو طلاق دون حسب تحریر صدر چہارم متعلق اول اور ہفتم متعلق ثانی ہے ان مین جو خارج ہو وہ ہی قابل طلاق ہے اور جو ہر دو بیوت اشکال خارج ہون دونون کو طلاق دینا چاہیے اور جو دونون داخل یا ثابت ہون دونون ناقابل طلاق ہین۔

قاعدہ ۲۶ سویم - اگر کوئی دریافت کرے کہ میری عورت کسی غیر سے محبت و آشنائی رکھتی ہے یا نہین اگر شکل خانہ ہفتم مکرر یا زوجہم مین ہو دلیل ہے کہ کسی سے ساز رکھتی ہے اور جو ایسا

بہتان کاذب اور شبہہ فاسق ہے اور سکانیل بجز شوہر اور کسی طرف نہیں ہے۔

قاعدہ چہارم۔ اگر کوئی عورت اپنے مرد کا حال دریافت کرے اسی صورت سے بیان کرے اگر ☌ ≡ خانہ ہفتم میں ہو اور ☿ یازدہم میں کسی حیثیت سے ہو دلیل ہے کہ توجہ مرد کی بجانب حرام زیادہ ہے اگر ہفتم سعد ہو اور ہشتم نحس یا ☍ اوسین ہو دلیل ہے کہ اول حرامکاری کرے پھر پرہیزگار بن جاوے اور جز حلال کچھ نہ کھاوے اور جو ہفتم نحس اور ہشتم سعد ہو دلیل ہے کہ اول حلال کی جانب رجوع ہووے بعد حرام کرے یہ سعید جلال کا تجربہ ہے نکتہ ایست جامع الاسرار سے ہے کہ اگر ہفتم نحس کسی حیثیت سے ہو دلیل ہے کہ شوہر زن کو کوئی کام راست نہووے اور جو سعد ہو اور یازدہم بھی سعد ہو کاربراری و حاجت روائی اہل خانہ داری کی بوجہ احسن انجام ہووے گو ضرر و خرچ میں کچھ فرق و غبار بھی ہووے۔

قاعدہ پنجم۔ اگر کوئی عورت سوال کرے کہ خاوند میرا میرے اوپر دوسری عورت کیا چاہتا ہے کرے گا یا نہیں اور جو کریگا وہ پائدار رہیگی یا نہیں خانہ دوم کو دیکھے اگر وہ سعد داخل ہو دلیل ہے کہ کریگا اور پائدار بھی رہیگی اور جو سعد خارج ہو نہ کرے اور جو کرے تو پائداری نہ ہے اور جو ثابت سعد ہو توقف واقع ہوا رمقتضا کا حکم کچھ کارروائی ہوا اور کچھ نہ ہووے۔ حکم نحس کا برعکس۔

قاعدہ ششم۔ اگر کوئی عورت سوال کرے کہ میں کسی دوسرے شوہر کے پاس بمقام دیگر جاؤں کیا ارادہ رکھتی ہوں حال موجودہ کا بہتر ہے یا اوسکا بہتر ہووے گا چاہئے کہ اول وچہارم کو ضرب و نکر نتیجہ برآمد کرے اور اول و دہم کو ضرب دیکر نتیجہ لیوے اولین متعلقہ شوہر حال و دوئین متعلق شوہر ثانی ہے پس ان میں جو سعد ہو وہی اولے بہتر ہے اور جو دونوں سعد ہوں دونوں بہتر اور جو دونوں نحس ہوں ہر دو پر زوال ہے۔

نکتہ۔ نہایۃ الفضول سے ہے کہ حسب تحریر صدر اشکال استخراج کرے کہ دونوں کا دقائق دیکھے جسکا دقائق عالی ہووہی بہتر اور جو دونوں کا یکساں ہر دو ساوی خواہ کسی حالت میں ہوں وقار (رائج تاج مخ) میں دیکھو۔

کلید۔ یہ قاعدہ اکثر یہ طوالیعوں کے آشنا یوں کے مقدمہ میں استعمال کیا جاتا ہے اور دیگر قواعد زن شوہر وغیرہ مشترکہ وغیرہ دونوں کی کیفیت دریافت کرنے میں مستعمل ہیں۔

عمل دویم احکامات غایب

بحث اول - سوالات بمقدمہ زندگی و مردگی غایب -

قاعدہ اول - اگر سایل سوال کرے کہ غایب زندہ ہے یا مرگیا بندہ علیشاہ رمال کا قول تو کہ خانہائے اول چہارم وششم ہفتم نہم اور دوازدہم کو ملاحظہ کرے اگر کل بیوت مین اشکال روحانی ہون دلیل ہے کہ غایب زندہ ہے اور جو غیر روحانی ہون مرگیا اور جو کچہ روحانی اور کچہ غیر روحانی ہون چاہیئے کہ گواہان اور شریکان بیوت کو ملاحظہ کرے اور موافق غلبہ انکے حکم لگاوے یعنی اگر اُن کل بیوت مین غلبہ روحانی کا ہو زندہ ہے اور جو غیر روحانی کا ہو مردہ گواہان بیوت (راج ۳ گواہان بیوت) مین دیکھو اور شریک (راج ۳ م استراک بیوت غیر شراکت دستی) مین ملاحظہ کرو اور اشکال روحانی و غیر روحانی (راج ۳ راج ۳) مین دیکھو

نکتہ ۱ - اہل بربر سے ہے کہ نقاط آتشی و بادی اور آبی و خاکی جدا جدا شمار کل زائچہ کی کرو اگر آتشی بادی زیادہ ہون زندہ ہے اور جو آبی خاکی زیادہ ہون مردہ -

نکتہ ۲ - اوستاد صادق اہل بربر سے ہے کہ افراد زائچہ خانہ یا منزد ہم تک شمار کرے اگر دہ سے ۳۲ دو دست کم ہون دلیل کہ غایب مردہ اور جو زیادہ ہون زندہ ہے اگر اشکال روحانی کا غلبہ رمال مین ہو دلیل زندگی ہے اور جو غیر روحانی کا ہو دلیل مردگی ہے -

نکتہ ۳ - اہل یونان سے ہے اگر خانہ ہفتم مین ☍ ☌ ☐ ☍ ☌ ☐ ان مین سے کوئی ہو اور خانہائے چہارم و دہم مین شکل ناقص ہو نحس ہو دلیل مردگی ہے اور جو خانہائے مذکور مین اشکال سعد ہو دلیل زندگی اگر بیوت اول چہارم و ہشتم مین اشکال مذکورہ صعب ہون دلیل خوف و خطر ہے -

نکتہ ۴ - میر جمال علی رمال نارنولی سے ہے اگر خانہ چہارم و ہشتم مین اشکال مذکورہ ذیل آوین اور نکرا ہفتم ہشتم یازدہم و دوازدہم مین کرین دلیل مرگ ہو شکلین یہ ہین - ☍ ☌ ☐ ☍ ☌ ☐ اور جو خانہ ہفتم مین یہ شکلین ☍ ☌ ☐ ہون دین یہ ہی حکم علاوہ انکے دیگر اشکال ہون دلیل زندگی ہے

نکتہ ۵ - لفظ سے ہے اگر اول چہارم ہشتم و نہم نحس خارج ہون دلیل مردگی اور جو سعد ہون دلیل زندگی -

نکتہ ۶ - سراج الرمل سے ہے اگر خانہائے اول چہارم ہفتم ہشتم و نہم مین یہ درجہ یہ

شکلین ہوویں ☰ ☲ ☵ ☷ دلیل مرگ غایب ہے اور جو انمین سے کوئی خانہ اول مین ہو اور تکرار ہشتم مین کرے یہ ہی حکم اور جو ہشتم مین ان سے کوئی ہو ☰ ☲ ☵ یہ ہی حکم علاوہ ان کے دیگر صورتون مین دلیل زندگانی کی ہے۔

نکتہ ۲۔ مفتاح الرمل سے ہے اگر ہفتم و چہارم بخس داخل ہون اور نہم و ہشتم بخس خارج دلیل کہ غایب مردہ ہے اور دفن بھی کر دیا گیا۔ اسی صورت مین اگر اول و نہم سعد ہون اور تکرار چہارم مین کریں دلیل زندگی کی ہے بر تقدیر اگر شکل خانہ ہفتم تکرار ہشتم مین کرے اور بخس خارج ہو اور خانہائے اول و نہم بھی بخس خارج ہون دلیل مرگ غایب پر ہے و یا پریشان حال ہو اگر چہارم بخس داخل اور دہم بخس خارج ہو یہ ہی حکم۔

نکتہ ۳۔ سیر روشن علی دہلوی سے ہے اگر خانہ چہارم ☵ اور ہشتم مین ☷ ہو اور انمین سے کوئی تکرار طالع مین رکھتی ہو دلیل موت غایب پر ہے اگر خانہ ہفتم مین ☲ ہو اور تکرار ہشتم یا دوازدہم مین کرے یہ ہی حکم اکثر مریضون کی احکام مین بھی اسکے عمل کرتے ہین۔

نکتہ ۴۔ ناصر الرمل سے ہے کہ اشکال خانہائے ہفتم و دہم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ پر آمد کرے اگر بیضہ سعد ہو اور تکرار عمل مین نہین کرتا ہو دلیل زندگی ہے اور جو بخس ہو اور تکرار کرتا ہو دلیل مردگی اگر یہ بحالت نحوست کوکبہ ششم مین ہو دلیل مریض کی اور جو ہشتم مین ہو دلیل موت اگر شکل خانہ دوازدہم کہ خانہ ششم و ہشتم مین ہو اور بیضہ چہارم مین ہو دلیل ہے کہ غایب مریض ہے یا بند زندان مین ہے۔

نکتہ ۵۔ تحفہ شاہی سے ہے اگر اشکال ہفتم و دوازدہم یا صاحب بیوت مذکورہ حسب طایر مسکن کردہ دہم یا سویم مین ہون دلیل ممات غایب ہے اگر نسیان الامر مین تکرار خانہائے آتشی یا بادی مین کرے دلیل حیات ہے اور جو آبی خاکی مین کرے دلیل ممات (لسان الام ۱۲ باب ۴ کلیہ طریق اہل بربر) مین دیکھو۔

نکتہ ۶۔ حسن جعفر خوسی سے ہے کہ افراد عمل اول سے پانزدہم تک شمار کرے اور شکل خانہ سویم موجودہ زائچہ کے اعداد زوج و فرد کے شمار کرکے اعداد افراد مین ضرب دیوے اور اسکے حاصل ضرب کو پانچ پانچ سر طرح دیوے جو کچھ باقی رہے اوسے کو خانہ اول سے زائچہ مین خانون پر تقسیم کرے پس جس خانہ پر تقسیم ختم ہووے اوسی خانہ مین دیکھے کہ کون سا شکل ہے نیک یا بد جو شکل آتشی و بادی ہو دلیل حیات ہے اور جو آبی خاکی ہو دلیل ممات غایب

(رج ب ج رج) مین دیکھو۔

نکتہ ۱۲۔ مصباح الرمل سے ہے اگر شکل خانہ ہفتم بخس خارج ہو اور تکرار دوم و سوم مین کرے دلیل ہرگز غایب پر ہے اگر خانہ ہفتم مین اشکال آبی و خاکی ہون یہ ہی حکم اگر آتشی بادی ہون دلیل حیات۔

نکتہ ۱۳۔ سرات الرمل سے ہے کہ اشکال اول و سیزدہم اور چہارم و چہاردہم اور ہفتم و پانزدہم اکدہم و شانزدہم کو باہم ضرب دیکر نتایج برآمد کرین اور انکو امہات بنا کر رمل تیار کرین اس زایچہ کی جو شکل خانہ ہفتم مین ہو وہ سے تکرار رمل مین بقوت رکھتی ہو دلیل حیات ہے اور جو سعد دوم ہو دلیل ممات اگر خانہاے در باطن مین ہو یا بد حالت مین ہو دلیل ہے کہ زندہ ہے الاکمال مجبور و محتاج ہے شرم سے وطن کو نہین آتا ہے۔

نکتہ ۱۴۔ خواجہ نصر الدین طوسی سے ہے کہ اول و چہارم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پس اگر یہ متولدہ داخل یا ثابت کسی حیثیت سے ہو دلیل ثبات عمر و زندگی پر ہے اور برخلاف ہے حکم برعکس۔

نکتہ ۱۵۔ مفتاح الکنوز سے ہے کہ ہفتم و نہم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر یہ سعد ہو دلیل کہ زندہ ہے اور نحس ہو مردہ علاوہ اسکے اگر تکرار اسکی ششم مین ہو مریض اور دوازدہم مین ہو مبتلاے مصیبت سوائے اسکے شکل خانہ ہشتم بخس خارج ہو دلیل کہ غایب ہنوز جو بخس داخل ہو رنجور۔ باقی بے اعتبار اور استاد شرف الدین دہلوی شکل خانہ ہفتم سے حسب تحریر صدر حکم کرتے ہین۔

نکتہ ۱۶۔ حسن فعال سے ہے اگر اول چہارم ہشتم نہم مین اشکال بخس خارج ہو دلیل کہ غایب مردہ ہے اور جو سعد ہون زندہ اگر دویم دہشتم سعد داخل ہون دلیل کہ غایب معہ مال کے آنیوالا ہے اگر اشکال ہفتم دہشتم سعد ہون اور تکرار بصورت نیک مین کرین انجام غایب انکا نیک ہو اگر متولدہ ہفتم و نہم تکرار دہم و یازدہم مین کرے دلیل کہ غایب زندہ و تندرست ہو اور جلد آنیوالا ہے اگر طالع سعد ہو اور تکرار خانہاے سعد مین کرے یہ ہی حکم۔

نکتہ ۱۷۔ شرف الدین دہلوی سے ہے اگر خانہاے اول مین [illegible] ان مین سے کوئی ہو اور تکرار نیک مین کرے دلیل زندگی ہے برخلاف حکم برعکس

اوستاد منیر الرمل شکل خانہ ہفتم سے موافق تکرار خانہائے نیک و بد کے حکم کرتے ہین بیوت سعد
(راج ۳ باب راج) مین دیکھو۔

نکتہ ۱۰ اوستادان موجود سے بطور تجربہ ہے کہ خانہائے امہات و نجم و دہم کو ملاحظہ کرے
اگر ان مین کیفیت سے ہووے دلیل زندگی غایب پر ہے اور جو عکس اوسکا سے بیاض ہووے
دلیل مردگی اور جو دونون مین دلیل رنجوری اور جو بر تقدیر دونون نہون چاہیے کہ انقلاب
زائچہ کو ذہن مین کرے طریقہ اسکا (راج باب انقلاب زائچہ) مین دیکھو اور ملاحظہ کرے کہ
ان دونون مین سے کوئی پیدا ہوا ہے یا نہین۔ جو پیدا ہو موافق اوس کے حکم کرے اور جو
پیدا نہ ہوا تو قیاس شکل پیدا ہووے برابر انقلاب بایدین صورت کرتا چلا جاوے یہان تک
اوستادون کا اختلاف ہے وہ ظاہر کیا جاتا ہے اوستاد عیدی کا قول ہے کہ اشکال خانہائے
مذکور کو اضافت قایم کرکے انقلاب کرنا چاہیے اور انذار الرمل مین بھی اسی طور پر بیان ہے۔
الا اصل اوستاد نے اوسے موافق تحریر کیا ہے جیسا کہ ذکر اوپر ہوا۔ علاوہ اوسکے جب
زائچہ مین ہووے اور شکل خانہ ہفتم مع شریک و گواہان داخل ہون دلیل ہے کہ غایب
واپس شہر کو آوے گا برخلاف حکم برعکس یہ قول مفاتیح کا ہے اور بہت راست ہے گواہان
و شریک وغیرہ ملاحظہ کرو (راج سبع مع شرکت مراتب اور گواہان بیوت) مین دیکھو۔

بحث دوم در سوالات متعلقہ ارادہ غایب منتخب اقوال اہل یونان۔

قاعدہ اول۔ اگر کوئی ارادہ غایب کا دریافت کرے خانہ ہفتم کو دیکھے اگر وہ منقلب کسی
حیثیت سے ہو اور خانہائے نہم و یازدہم مین تکرار کرے دلیل ہے کہ ارادہ واپس آنیکا رکھتا ہے
اگر ہفتم و یازدہم مین نہ ہووے دلیل ہے کہ بہت جلد خبر خیریت غایب کی آنیوالی ہے
اوستاد عیدی کا قول ہے کہ اگر ارادہ ہو تو غایب راستہ سے واپس آوے۔ اگر بیت ہیوت مذکورہ
ہو یہ ہی حکم۔

نکتہ ۱۱ عمدۃ الرمل سے ہے کہ خانہائے اول و سویم اور نہم و یازدہم کو ضرب دیکر دو شکلین
برآمد کرین پھر ان دو سے ایک شکل پیدا کرے پس اگر وہ داخل ثابت ہو دلیل ہے کہ
غایب اوسی مقام پر ہے۔ اسی صورت مین اگر اوسکی تکرار اوتاد مین ہووے دلیل کہ ارادہ
آنے کا رکھتا ہے۔ اگر شکل مذکور منقلب ہو اور تکرار مایل مین کرے دلیل کہ اوس مقام سے
کسی دیگر مقام کو جانیوالا ہے اور جو خارج ہو اور تکرار بیوت سویم و نہم بذایل اوتاد مین کرے

دلیل کہ دوسری جگہ کہین اوس مقام سے چلا گیا۔

نکتہ ۲۔ زبدہ روشن سے ہے کہ شکل موجودہ زائچہ خانہ ہفتم کو صاحب سکن ہفتم حسب دایرہ سکن ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پس اگر یہ متولدہ مکرر اوتاد ہو دلیل استقامت مقام ہے اور جو بایل ہین ہو ارادہ حرکت رکھتا ہے اور جو زایل ہین اوس مقام سے دوسری جگہ چلا گیا ہو۔ اسی صورت مین چہارم و نہم خارج ہون ضرور کہ ارادہ غایب رجوع لیطرف حرکت ہووے

بحث سویم۔ سوالات بقدمہ مقام وجانب و فاصلہ غایب از مقولات اہل عراق۔

قاعدہ اول۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ غایب کس طرف ہی چاہیے کہ موافق ہو سو بات سمت خانہ دہم کے حکم کرے یعنی جس سمت سے وہ منسوب ہے اوسیکا حکم کرے سمت اشکال (ح ب ط ج ی خ) مین دیکھو۔

نکتہ ۱۔ حسن مقال سے ہے کہ خانہ ہفتم و نہم کو ضرب دیکر شکل پیدا کرے پس اگر یہ متولدہ مکرر ہفتم و دوازدہم رہے جانب شرق معلوم کرو اور جو چہارم و پنجم مین مکرر ہو جانب جنوب اگر ہشتم و نہم مین ہو جانب شمال اور جو دہم یا یازدہم مین ہو جانب مغرب جانا چاہیے۔ اگر شکل مذکورہ موجودہ زائچہ نہ ہو ویا کرر بیوت دیگر مین ہو حکم بقاعدہ دیگر لگانا چاہیے اسکی اسیقدر حد ہے۔

قاعدہ دویم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ غایب اوسی مقام یا اوسی شہر مین یا اور کہین دیگر جگہ چلا گیا ہے اشکال امہات کو شکل خانہ ہفتم سے ضرب دیوے اگر یہ ☌ ☍ △ ⚹ شکلین پیدا ہون یا ان مین ☐ ☍ سے کوئی پیدا ہووے دلیل کہ غایب اوسی شہر مین ہے اور جو یہ برآمد نہ ہون حکم برعکس علاوہ اس کے اگر اول و نہم یا نہم و دہم سعد داخل ہون یہ بھی حکم اگر شکل خانہ اول مکرر نہم ہو یا نہم مکرر خانہ سیزدہم ہو اور خارج یا منقلب کسی حیثیت سے ہو دلیل ہے کہ غایب اوس مقام سے کسی دیگر جگہ چلا گیا ہے اگر شکل خانہ پنجم آتشی یا بادی ہو یہ ہی حکم اسی صورت مین اگر یازدہم و شازدہم داخل ہون دلیل ہے کہ اوسی مقصد مین چلا گیا ہے۔

قاعدہ سویم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ غایب مقام پر پہونچا ہے یا نہین اگر خانہ ہفتم خارج ہو اور دویم مین ☌ ☍ △ ⚹ ان مین سے کوئی ہووے یا شکل ہفتم یا صاحب ہفتم حسب دایرہ سکن مکرر خانہ دہم یا چہاردہم مین ہووے دلیل رسیدن غایب پر ہے اگر دویم کو صاحب دویم سے ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور یہ متولدہ صاحب ہفتم یا نہم

حسب دایرہ مکن ہووے یہ ہی حکم اگر شکل خانہ سویم کس کسی حیثیت سے ہووے دیدار غایب میسر نہ ہووے۔

قاعدہ چہارم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ غایب کس قدر فاصلہ پر ہے مجموعہ سے منقول ہو کہ شکل خانہ دہم کو دیکھے کہ اوس مین کون شکل بیٹھتی ہے اور وہ حسب دایرہ ابدج خانہ سے کس قدر خانہ زاید پر آتی ہے اوسی قدر خانون کے اعداد عناصر لیوے اور اتنے ہی فرسنگ کا حکم لگاوے اعداد عناصر ملاحظہ کرو۔ (راج ب ۲ ج ۲ خ) یہان پر اوستادان مصر کا قول ہے کہ شکل خانہ دہم کو حسب دایرہ ابدج دیکھے کہ وہ اپنے مسکن سے کس قدر خانہ آگے پیچھے آتی ہے اوسیقدر شمار کرکے فرسنگ کا حکم لگاوے اور یہ عمل اگر مخبیہ مین بھی زیادہ مستعمل ہے الا کمزور ہے۔

نکتہ سید روشن علی دہلوی سے ہے کہ شکل خانہ چہار دہم کو ملاحظہ کرے اور اس طرح پر بیان کرے کہ اگر اوس مین ☌ ہو ۴۲۰ فرسنگ اور ☍ ہو ۴۰ فرسنگ ☌ ہو ۱۲ فرسنگ ☍ ۱۶۰ فرسنگ ☌ ۸ فرسنگ ⚹ ہزار فرسنگ ☍ ۱۰ فرسنگ ⚺ ایک فرسنگ ⚻ یکصد فرسنگ ☍ یک فرسنگ ☌ اندر ایک فرسنگ ☍ ۱۰۰ قدم ⚻ ہزار قدم ☍ سو قدم ⚻ چار فرسنگ یا اندر چار پس موافق اسکے حکم کرے۔

بحث چہارم۔ سوالات متعلقہ چگونگی حالات غایب منتخب اقوال اہل مغرب۔

قاعدہ اول۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ غایب کس حالت مین ہے شکل خانہ ہفتم کو دیکھے اگر وہ سعد داخل ہو خوش و خورم ہے اور ارادہ آنیکا رکھتا ہے اور ہر سعد ثابت ہو خوش خورم ہے الا ارادہ باز آمدن نہین رکھتا ہے اگر سعد خارج و منقلب ہو کہین رہنے مین مقیم ہو گیا ہے باقی صورتون کا حکم برعکس۔

نکتہ ۱۱۔ اہل یونان سے ہے اگر شکل خانہ ہفتم ☌ یا ☍ ہووے غایب خراسان و ترکستان ہے اگر ⚺ ہووے پر نعمت و مال ہے اور عیش عشرت مین مشغول ہے اگر ⚻ ہووے پیادہ پا ہے اور ایام گذاری کرتا ہے اگر ⚹ ☍ مشغول کاربار ہے اور بسواری اعلی واپس آوے گا اگر ⚺ ⚻ ⚹ ان مین سے کوئی ہو ایام گذاری کرتا ہے الا سواری اسپ وغیرہ واپس آوے گا باقی اشکال بے اعتبار ہین۔

قاعدہ دویم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ غایب تن تنہا ہے یا اوس کے ساتھ ہین

کوئی موجود ہے اگر شکل خانہ ہشتم داخل ہو دلیل ہے کہ ہمراہ کوئی شخص دیگر ہے اسیطرح مین
اگر وہ آتشی یا بادی ہووے کوئی مذکر ہمراہ ہے اور جو آبی خاکی ہو از قسم مونث علاوہ ازین
اگر شکل خانہ ہفتم تکرار خانہ سیزدہم مین کرے دلیل ہے کہ غایب نے عورت کی ہے اگر دوازدہم
مین تکرار کرے کنیز یا لونڈی خریدی ہے یا خادمہ رکھی ہے۔ اگر یازدہم مین تکرار کرے دلیل ہے
کہ آشنائی کسی بی بی جان سے پیدا کی ہے۔

قاعدہ سوم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ غایب یگانہ ہے یا بیگانہ شکل خانہ ہفتم موجودہ
زائچہ کو شکل صاحب سکن حسب دایرہ سکن ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور اوسکو زائچہ مین
دیکھے کہ کہان پر تکرار کرتی ہے پس موافق منسوبات یگانگت اوس خانہ کے حکم کرے
(راجع بسام منسوبات) مین دیکھو۔

قاعدہ چہارم۔ اگر چگونگی حالت صحت و تندرستی غایب کی نسبت سوال کرے
کل افراد رمل کو جمع کرکے آٹھ پر تقسیم کرے باقی کو جالون پر تقسیم کرے پس طرح حبس
خانہ پر ختم ہووے اگر اوسمین شکل سعد ہو دلیل نیکوئی ہے اور جو نحس ہو دلیل خرابی و
بری حالت۔

نکتہ ۱۔ محمد عطائی رمال لاہوری سے ہے اگر شکل خانہ اول مکرر ششم یا ہفتم مین ہو یا
بیست یازدہم مین ہووے اور شکل طالع تکرار ہشتم یا دوازدہم مین کرے ان صورتون مین
دلیل ہے کہ غایب مریض و رنجور ہے ایسی صورت مین اگر یہہ کل اشکال نحس داخل ہون
اشتباہ مرگ ہو اور جو شکل طالع نحس ہو اور تکرار دوازدہم مین کرے دلیل ہے کہ غایب
گرفتار مصیبت ہے۔

نکتہ ۲۔ میر روشن علی دہلوی سے ہے کہ اگر متولدہ طالع و ششم نحس ہووے دلیل
کہ غایب زخم خوردہ ہے اگر نحس ہووین دلیل کہ سوختہ جہم ہے ایسی صورت مین اگر
دلیل ہو دوازدہم مین نحس ہووے اشتباہ مرگ ہے۔

نکتہ ۳۔ ابو سعید ثقافی سے ہے اگر طالع و ہشتم مین اشکال نحس آوین تجربہ ہے کہ
غایب غربت مین پریشان روزگار ہے اور جو متولدہ ان دونون کی بد ہووے یہی حکم
گو یہ ہر دو اشکال سعد ہون اور جو یہ ہر دو بد ہون نہایت خراب بلکہ اشتباہ موت
بہ خلاف اس کے حکم برعکس۔

نکتہ ۲۔ زبدۃ الرمل سے ہے آتش امہات سے ایک شکل بنادے اور آتش بنات سے دوسرے بعد اسکے آتش نہم و دہم سیزدہم و یازدہم سے تیسرے اور آتش ہشتم دوازدہم چہارم و پانزدہم سے چوتھے ورانکو امہات بنا کر زائچہ تیار کرے بعد اسکے اس زائچہ کی شکل خانہ ہفتم و پانزدہم کو امہم ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر متولد دو شکل ہووے دلیل کہ غایب مجروح ہو عامیان کے دیگر اشکال سعد دلیل زندگی اور ضرب وخوری حال پر ہین اور بخس مدلول خرابی ومصیبت وغیرہ ہین بیان براوستاد نبیر الرمل کا قول ہے کہ اگر زائچہ اول کے شکل طالع آتشی بادی ہووے دلیل خوردی واقع برائی ہین اور جلد آنے پر نسبت رکھتے ہین اور جو آبی وخاکی ہو حکم برعکس اور خوبی پیدا کرنے پر مدلول ہے۔

نکتہ ۳۔ نبیر الرمل سے ہے کہ شکل خانہ اول وہفتم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور ہشتم وچہارم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پھر ان دونون نتیجون کو ضرب کرکے ایک شکل پیدا کرے اگر یہ متولد بخس خارج ہو دلیل ہے کہ غایب گرفتار مصیبت ہے یا بخور اور سعد کسی حیثیت سے ہو حکم برعکس۔

نکتہ ۴۔ حسن فعال سے ہے کہ شکل خانہ ہشتم کو دیکھے اگر یہ سعد داخل یا ثابت ہو دلیل کہ سایل بخوشی وخوری مشغول کار بار ہے اور ارادہ آنیکا رکھتا ہے اور بخس ہون دلیل گرفتار مصیبت ومبتلا رنج ہے اور نیت آنیکی بالکل نہین اور خارج ومنقلب مدلول وایسا ہین سعد باسانی اور کشادگی خاطر اور بخس دیر گردانی اور بہ تنگی دل۔ فقط۔

نکتہ ۵۔ تحفہ ناصری سے ہے اگر رمل مین اشکال ؛ ؛ کا غلبہ ہووے دلیل کہ غایب ہراسان وترسان بتقاضائے غربت مین پھرتا ہے لیکن مقیم نہین اسی صورت مین اگر چہارم دہم و پانزدہم سعد ہون تندرست ہو برخلاف اس کے حکم برعکس اگر چہارم تکرار امہات مین کرے دلیل کہ جلد مقام پر پہونچ جاویگا اور حکم سمت کا شکل خانہ ہفتم سے بمشارکت ششم حسب منسوبات سمت لگاوے اور یہ منسوبات (اج ۲ فج ۳ خ) مین دیکھو مشارکت سے غرض ہے کہ دونون کی طرف کو قایم کرے۔

نکتہ ۶۔ لطف الرمل سے ہے اگر خانہائے ہفتم وہشتم مین اشکال ذیل ہون دلیل کہ مرگ وبخوری غایب پر ہے یا خستہ حال ہو اگر مشتری کی ہو دین دلیل زندگی وفارغ البالی و خوشحالی ہے الا بدیر واپس آوے اگر زحل کی ہو دلیل کہ غایب گرفتار مصیبت یا ماخوذ

عدالت پابند زندان ہے اگر زید کے ہون غایب مصروف عیش و طرب ہے الا بد پر واپس آویگا
اگر مریض کے ہون دلیل کہ غایب گرفتار ظالمان یا مبتلا بخوف و اندیشہ ہے الا انجام بخیر ہووے گا
اور دور دراز پر ہے اگر عطارد یا قمر کے ہون دلیل کہ زندہ و بخیریت ہے عرصہ دراز مین آویگا کواکب
منسوبہ اشکال (راج ب ۲ اج اخ) مین دیکھو۔

نکتہ ۹۔ مجموعہ سے ہے کہ ہشتم و نہم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر یہ متولدہ سعد
کسی حیثیت سے ہو دلیل سلامتی نفس ہے اور حکم نحس کا برعکس اگر نکرا اسکی ہیوت آتشی و
بادی مین ہو دلیل حرکت ہے اور حکم آبی خاکی کا برعکس علاوہ ازین اگر متولدہ چہارم و ہشتم
سعد داخل اور موجودہ رمل ہو دلیل کہ مالدار ہے برخلاف حکم برعکس۔

نکتہ ۱۰۔ غایتہ الوصول سے ہے اگر خانہائے پنجم ہفتم نہم پانزدہم و شانزدہم داخل کسی
حیثیت سے ہون دلیل سلامتی و تندرستی ہے اور جلد آنیوالا ہے اور کچھ مال بھی پاس رکھتا ہو
اگر اول سعد ہو اور تکرار یازدہم مین کرے دلیل عیش و عشرت مین غوطہ ہے۔ اگر ☌ ☍ ☐
خانہائے مذکورہ بالا مین ہون غایب پر نقد جنس از قسم سیم و زر سے ہے اگر ☌ نہم مین ہو
عرصہ ایک سال مین واپس آوے گا اگر طالع مین ☌ ہو وین دلیل کہ مال تلف ہو گیا ہے
الا صحیح و سالم و تندرست ہے۔

نکتہ ۱۱۔ مصباح الرمل سے ہے اگر خانہائے اول سوم چہارم پنجم نہم و دہم یازدہم مین ☌
☍ ☐ متواتر ہو وین دلیل ہے کہ غایب کشتہ یا مجروح ہے یا ہووے گا اگر چہارم و نہم مین ☌
ہون یہ ہی حکم اگر اول نہم سیزدہم نحس ہون یہ ہی حکم اور جو سعد ہون حکم برعکس۔

قاعدہ چہارم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ غایب کس قسم کے شغل مین ہے چاہیے کہ
ہشتم و شانزدہم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور موافق منسوبات کسب اوس شکل کے حکم کرے
کسب اشکال (راج ب ۲ ج ۵ خ) مین دیکھو اسی صورت مین اگر وہ شکل ثبوت و شرف وغیرہ
زائچہ مین ہووے دلیل بزرگی و خوشحالی ہے اور جو منعف مہبت و ذبل وغیرہ مین ہو دلیل
ذلت و خواری قوت اشکال (راج ب ۲ ل ج) مین دیکھو۔

کلیدہ۔ واضح رائے عالی ہووے کہ بیگونگی احوال گریختہ و گم شدہ کی نسبت جو عمل کیا جاتا ہے
تو موافق انہین احکامات کے استخراج احوال کیا جاتا ہے اور موافق انہین قواعد کے بروقت
استخراج رمل حکم لگاتے ہین یہ طریقہ ماقولات جملہ اوستادان پیشین و حال سے پایہ صداقت کو

یہ صداقت کو پہونچ چکا ہے بغرض نمائش شائقین تحریر کیا۔

بحث پنجم۔ سوالات قدوم غایب موافق اقوال اہل مغرب۔

قولہ اول۔ اگر کوئی سوال کرے کہ فلان شخص آنیوالا ہے آوے یا نہیں اگر شکل خانہ ہفتم خارج ہو اور عکس اور سکادو یم یا نہم و یا یازدہم مین ہو البتہ جلد آوے اور ہفتم داخل ہو اور تکرار یازدہم دویم و نہم مین رکھے یہ ہی حکم ہے اگر شکل خانہ ہفتم مکرر سویم یا نہم مین ہو دلیل ہے کہ مسافر رستہ مین ہے۔

نکتہ ۱۔ اگر خانہ اول داخل سعد شکل زوجان سے ہو۔ اور دویم خارج سعد زوجان سے ہو اور ہفتم خارج بکیے حیثیت سے تکرار سویم نہم و چہارم مین کرے دلیل آمد ن ہے علاوہ برین اول دویم خارج بکیے حیثیت یا اول داخل زوجان و دویم خارج بکیے حیثیت یہ ہی حکم رکھتا ہے اگر بیوت مذکورہ منقلب ہون غایب راہ مین ہے یا کسی دیگر جگہ چلا گیا ہے اشکال زوجان و فردان (راج ۲ ج ۱۲ خ) مین دیکھو۔

نکتہ ۲۔ محمد عطاء الاہوری سے ہے کہ شکل خانہ ہفتم خارج کسی حیثیت سے ہو اور نہم سعد داخل تکرار دہم یازدہم مین ہو بکیے قدوم غایب ضرور بالعزور غایب ہوا گر ہفتم منقلب ہو غایب متردد ہے یا سکونت بجائے دیگر رکھتا ہے اگر خانہ دوازدہم سعد خارج ہو غایب جلد آوے داخل بدیر منقلب متردد۔

نکتہ ۳۔ حسن فقال سے ہے کہ اگر شکل خانہ چہارم نحس کسی حیثیت سے ہو اور عکس اوس کا نہم و یازدہم مین ہو اغلب قدوم غایب جلد واقع ہو اگر بیت اول ہفتم نہم و یازدہم مین ہو اور تکرار ششم مین کرے بہ سبب رنجوری آنے سے مجبور ہے۔

نکتہ ۴۔ ارسطاطالیس سے ہے اگر اشکال طالع یا ہفتم مین سے کوئی مکرر بخانہ دہم ہو دلیل ہے کہ قدوم غایب جلد ہووے یا شکل خانہ ہفتم داخل کسی حیثیت سے ہو اور بیوت یازدہم یا چہارم مین تکرار کرے دلیل ہے کہ قدوم غایب مین دیر نگ ہے اور جو شکل طالع خارج ہو اور تکرار نہم و یازدہم مین کرے دلیل کہ مسافر رستہ مین ہے قدوم غایب بہت جلد ہونیوالا ہے۔

نکتہ ۵۔ کہ سوال قدوم غایب مین خانہائے ہفتم اور دویم نجم نہم و یازدہم کو نسبت کافی ہے۔ اور اشکال ☌ ☍ کو اثر تمام حاصل ہین پس اگر بیوت مذکور سعد داخل ہون یا اشکال مذکورہ اوتنین پہ در پہ واقع ہون دلیل ہے کہ قدوم غایب جلد تر واقع ہونیوالا ہے

مین تکرار رکھتی ہون دلیل کہ غایب بہت جلد آینہ الا ہے یا اوسکی خبر دو چار دن مین آوے
مان ظہور رمال کا قول ہے کہ اسی صورت مین اگر ہفتم سعد خارج ہو غایب ارادہ جانے مقام
دیگر کا رکھتا ہے جو نحس ہووے متردد و پریشان ہے اور ارادہ آنیکا رکھتا ہے۔
نکتہ ۸ ت۔ سید صادق سے ہے اگر ہفتم دوانہ ہم یا یازدہم کسی حیثیت سے ہو دین دلیل غایب
جلد میسر ہووے اور جو نحس ہون حکم برعکس اسی صورت مین اگر ہفتم داخل یا ثابت ہو نزدیک ہے
اور جو خارج و منقلب ہو دور۔
نکتہ ۹ ت۔ محمود الرمل سے ہے کہ خانہ یازدہم کو دیکھے اگر اوس مین ☵ ہو دین دلیل کہ غایب
خوش و خرم ہے اور جلد واپس آوے گا جو ☶ ہو دین غایب دور ہے بحالت افلاس
یا درویشی عرصہ دراز مین آوے گا اگر ☲ ہو جلد بہ مال و نعمت آوے ☳ ہو جلد آوے الا
بحالت مفلسی ☵ ہو سامنہ مرد دلی جلد آوے اگر ☱ ہو ہمراہان و ترسان ہے اگر ☶ ہو مشغول
زن مین مصروف ہے الا جلد آوے اگر ☶ ہو بہ مال و نعمت ہو اگر ☵ ہو سواری رکھتا ہے اور
جلد آوے گا اگر ☷ ہو محض مفلس پیادہ پا آنے والا ہے جلد آوے ☳ ہو کسی کا بزرگ مین مصروف
رہتا ہے اور جلد آینہ الا ہے باقی اشکال کی نسبت یہ اوستاد تحریر فرماتے ہین کہ میرا تجربہ
نہین اور یہ بھی تحریر فرماتے ہین اگر اسی صورت مین ہفتم و نہم داخل ہو بہت جلد غایب
آینہ الا ہے۔
نکتہ ۱۰ ت۔ لطف الرمل سے ہے کہ اگر شکل خانہ ہفتم داخل کسی حیثیت سے ہو اور
تکرار ماضی مین کرے دلیل آمدن غایب پر ہے اور جو مستقبل مین کرے دلیل عدم آمدن
غایب پر جانو اسی صورت مین جو چند چار تکرار ہووے اول یا آخر اوس سے یہ ہی مراد ہے
کہ غایب اس قدر مقام گھوم چکا ہے یا آیندہ کو گھومیگا غرض جس قدر خانونمین بکر ماضی ہووے
اوس سے حکم لگانا چاہیئے کہ اس قدر مقامات گذشتہ مین گھوم چکا ہے اور جس قدر مستقبل مین ہو اوس سے یہ مراد ہے کہ اس قدر مقام آیندہ کو گھومیگا۔
نکتہ ۱۱ ت۔ انوار الرمل سے ہے اگر سوال دربارہ باز آمدن غایب کا ہووے اگر طالع سعد
کسی حیثیت سے ہو اور تکرار دہم و یازدہم مین کرے دلیل کہ غایب واپس وطن ہو دیگا۔
اور جو طالع سعد ثابت ہو اور تکرار چہارم مین کرے یا ہفتم و نہم مین مقام رکھتا ہو دلیل کہ غایب واپس آنے پر آمادہ ہے
آوے گا یا اوس جگہ سے دوسری جگہ چلا جاوے گا۔ اور جو طالع سعد داخل یا منقلب ہو

اور مکرر پنجم یا یازدہم مین کرے دلیل کہ خط و خبر غایب کی آنیوالی ہے اور جو طالع سعد داخل یا منصب ہووے اور مکرر سویم یا نہم مین کرے دلیل کہ مسافر راستہ مین ہے برخلاف اس کے اگر طالع نحس کسی حیثیت سے ہووے اور دویم ششم ہشتم یا دوازدہم مین تکرار کرے دلیل کہ غایب زدہ دور و در زمین گرفتار رنج و مصیبت ہے اور حال بتادر کہتا ہے۔

نکتہ ۱۲ - لفظ سے ہے کہ سویم و نہم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر وہ کرسی ادمات مین ہووے دلیل کرے جلد آنیوالا ہے والا بدیر اگر یہ متولدہ داخل ہووے یہ ہی حکم اور خارج ہو برعکس۔

نکتہ ۱۳ - اہل یونان سے ہے کہ شکل طالع کو شکل خانہ نہم سے ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور اوس متولدہ کو میزان سے ضرب دیکر شکل پیدا کرے اور موافق اوس کے بدین نمط حکم کرے یعنی اگر وہ ☌ ہووے دلیل بازگشتن غایب بدیر بخوشی و خورمی ہے اگر ☍ ہووے دلیل رسیدن بمنزل جلد ہے اگر □ ہووے دلیل واپس آمدن بدشواری ہے اگر △ ہووے دلیل رسیدن فی برسر غنیمت ہے اگر نہ ہووے دلیل آمدن خط و خبر بہت جلد ہے اگر ⚹ ہووے دلیل پریشانی و خرابی غایب اور آمدن بدیر ہے اگر ☍ ہووے غم و اندوہ سے مجبور ہو کر جلد آوے اگر □ ہو مصیبت زدہ ہو کر جلد آوے اگر △ ہووے عرصہ دراز مین بخیر و خوبی آوے اگر ⚹ ہووے خط یا خبر جلد آوے اگر ☌ ہووے بخوشی و خورمی بعد چندے واپس آوے اگر ☌ ہووے بخیر ق و حیران پریشان راہ ہو کر جلد آوے اگر ☌ ہووے دلیل ہے یا تو جلد آوے یا اگر قدر عشق زمان ہو کر رہے اور آنا دشوار ہووے اگر ☌ ہووے بہت جلد واپس آوے اگر ☌ ہووے مشغول کاروبار ہو بدیر آوے اور جو ☌ ہووے ما امن و امان جلد آوے۔

تکلید - واضح ہو کہ جملہ اوستادان احکام محل خانہ دویم سے کرتے ہین اور فی الحقیقت قدوم غایب منسوب بخانہ دویم ہے الا فاکسار نے صرف بغرض ترتیب کتاب شامل بخانہ ہفتم کیا ہے کیونکہ سلسلہ پر ناظرین کو تکلیف خاطر نہووے بآسانی مدعا پر پہنچ جاوین۔

بحث ششم - سوالات بمقدمہ مانع و مخل اسباب ارادت بازآمدن غایب۔

قاعدہ اول - اگر کوئی دریافت کرے کہ کون شے یا سبب مانع بازآمدن غایب کا ہے تا در انزمان سے منقول ہے اگر خانہ ہفتم سعد داخل یا ثابت ہو دلیل ہے کہ غایب بآسایش سفر مین ہے اور ارادہ آنے کا رکھتا ہے اگر اوسکی تکرار وقت مین ہو مانع سبب حاکم امیر سلطان یا کوئی زن ہے اور جو مائل و زائل مین ہو کوئی وجہ مانع نہین ہے الا جلد آنیوالا

فرستادہ میر محمد حسن علی بیجاپوری ہے کہ شکل خانہ ہفتم از انجا کہ مین جس خانہ کے اندر ثبوت کرے ہو نسبت
اوسی خانہ کی باحسب واقع آمدن غایب کے ہون جو دو ایک بگہہ ہو موافق کل کے حکم کرے اور
جو اوتاد داخل ہون حکم آخیر ہے منسوبات ہیوت (راجع ہو) م منسوبات بیوت مین دیکھو۔
نکتہ ۱۔ اگر سائل دریافت کرے کہ کون مبحث واقع آمدن غایب کے ہے شکل ہفتم کو دیکھے
اگر وہ داخل اوتاد ہو بہ ثبوت کے اور شوق اسپنے خاص رمز کے نہین آتا ہے اگر مائل اوتاد مین ہو بہ سبب
دوست و یاران کے نہین آتا ہے اگر زائل اوتاد مین ہو مجبور و مجہول ہے۔

بحث ہفتم۔ سوالات متعلقہ تعداد مدت بازآمدن ہا غایب۔

قاعدہ اول:۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ غایب کس قدر عرصہ مین آوے گا چاہیے کہ
اشکال ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ کوزایچہ مین تلاش کرے کہ کون موقع پر واقع ہین اگر وہ امہات مین ہون
دلیل کہ عرصہ یوم دو چار مین آوے گا اگر بنات مین ہون عرصہ دو ایک ہفتہ مین اگر مولدات
مین ہون عرصہ دو ایک ماہ مین اور جو زوائد مین ہون عرصہ دو ایک سال مین اور جو مختلف
جگہون مین مقیم ہون موافق اوسکے حکم کرے۔
نکتہ:۔ بندہ علی شاہ رمال۔ مجھ سے اگر شکل خانہ ہفتم امہات مین تکرار کرے غایب عرصہ سال
مین علیحدہ آوے بنات مین عرصہ ماہ مین مولدات مین عرصہ ہفتہ مین زوائد مین اور ہدایات مین
عرصہ دو چار یوم مین علاوہ اس کے اگر خانہ ہفتم سعد کسی حیثیت سے ہو غایب خوش و خورم حال
واپس آوے اور جو نحس ہو مفلس محتاج تباہ حال آوے۔
نکتہ:۔ ناصر الرمل سے ہے کہ اشکال بیوت چہارم و نہم اور ہفتم و نہم کو باہم ضرب دیکر دو شکال
پیدا کرے بعد ازان دو سے ایک نکالے پس اگر یہ متولدہ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱ ۲ ۳ ہو عرصہ ایک ماہ مین آوے
اگر ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ہو عرصہ چہل و پنج یوم مین اگر ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱ ۲ ۳ ہووے عرصہ ہفتہ یوم مین اگر ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ہووے
عرصہ دو سال مین اگر ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱ ۲ ۳ ہو عرصہ یک و نیم سال مین اگر ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ہو عرصہ بست و پنج یوم مین اگر
۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱ ۲ ۳ ہووے عرصہ ایک ہفتہ مین اگر ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ہووے عرصہ دو ہفتہ مین اگر ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱ ۲ ۳ ہووے عرصہ
بست و یک یوم مین علاوہ اس کے جس روز و شب سے شکل منسوب ہو اوسی روز و شب
آوے منسوبات یوم و شب (راجع ہو ۲ مع ۳ فاخ) مین دیکھو اوستاد ثانی بجائے ہفتم نہم کے
نہم و یازدہم کا نتیجہ برآمد کرتے ہین یہ اہل مصر کی قول مین تفاوت ہے۔
نکتہ:۔ میر لطف اللہ رمال سے ہے اگر اول ہفتم و نہم سعد داخل ہون اور دو یوم و پانزدہم

خارج غایب عرصہ اندر سال کے آجاوے اگر ہفتم ہشتم دوازدہم اسی حیثیت سے ہون یہی حکم اگر اول ہفتم دوازدہم اسی حیثیت سے ہون یہ بھی حکم اگر دویم دشازدہم اسی حیثیت سے ہو یہی حکم برخلاف اس کے انہین صورتون مین حکم برعکس اور جو اختلاف ہو حکم میانہ واوسط

نکتہ ثالث۔ اور مرسل سے ہو گر شکل خارج سعد خارج ہو اور تکرار ہفتم دسیزدہم مین کرے دلیل جلد غایب ہے اسی صورت مین اگر اوسکی تکرار اجمات مین ہو عرصہ دو چار یوم کا حکم لگانا چاہیے جو بنات مین ہو عرصہ ہفتہ کا متولدات مین ماہ کا اور زمایلات مین سال کا۔

نکتہ رابع۔ شرف الدین دہلوی سے ہے کہ اگر متولدہ چہارم ودہم سعد داخل ہو دلیل کہ غایب عرصہ اندرون سال سعد مال واسباب وافر خوش وخرم آوے اور بجنس خارج وغیرہ ہو حکم برعکس۔

نکتہ خامس۔ ہاشم رمال دہلوی سے ہے اگر خانہ نہم مین ☌ ☍ ☐ ☌ یہ اشکال ہون غایب ہفتہ عشر مین آوے اور جو ☌ ☍ ☐ ☌ ہو مہینہ عرصہ ماہ مین آوے اور ☌ ☍ ☐ ☌ ہو مہینہ عرصہ دو ایک ماہ مین آوے اور جو ☌ ☍ ☐ ☌ ہو وے عرصہ اندر سال کے آوے۔

نکتہ سادس۔ مظہر رمال سے ہے اگر اشکال ☍ ☐ ☌ ☍ خانہائے ہفتم اول دہم چہارم مین ہو مہین غایب فی الحال آنیوالا ہے اگر تکرار اسکی اجمات مین ہو عرصہ چند یوم مین بنات مین چند ہفتہ مین متولدات مین چند ماہ مین اور زوائدات مین چند سال مین آوے علاوہ اس کے اگر سویم چہارم نہم داخل ہون بدیر آوے اور خارج ہون جلد۔

نکتہ سابع۔ اہل یونان سے ہے اگر خانہ چہارم سعد داخل ہو اور شکل خانہ ہفتم تکرار اجمات مین کرے غایب بہت جلد آوے اگر بنات مین کرے بدیر وعرصہ دراز مین آوے اور جو متولدات مین ہو اوسی جگہ مقیم رہے اور زوائدات کا ہے یہی حکم اور بعض کا قیاس ہے کہ آگے بڑہاوے

عمل سویم احکامات شرکت وشرکاء

بحث اول۔ سوالات بقدرہ شرکت وشرکاہان منتخب از قول اہل مغرب وہند۔

قاعدہ اول۔ اگر کوئی سوال کرے کہ فلان شخص سے شرکت کرنا ہون فائدہ ہوگا یا نقصان شکل طالعہ ہفتم کو دہم مین ضرب دیکر نتیجہ پر اضافہ کرے اور ششم وہشتم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ حاصلہ بعد ازان ہر دو نتائج کو ضرب کرکے شکل پیدا کرے پس اگر یہ مستحقلہ سعد داخل ہو

وثابت ہو دلیل فائدہ و منافع کی ہو اور باہم شرکا مین دوستی رہے اگر سعد خارج و منقلب ہو شرکا مین دوستی و محبت رہے الا فائدہ کچھ نہو اور جو شخص کسی حیثیت ہو نفع مطلقاً نہو اور باہم شرکون مین رنج و جدائی بھی پیدا ہو علاوہ اس کے اگر [illegible] نتیجہ ہو دین جنگ درمیان شرکون کے نوبت جنگ و فساد کی پہونچے اور سرمایہ کل ضائع ہو۔

نکتہ ۱۰۔ اگر سوال دربارہ شرکت کے ہووے اگر خانہ ہفتم سعد کسی حیثیت سے ہو شریک امین سے اسی صورت مین اگر اول و دویم اور ہفتم و ہشتم سعد داخل ہون دلیل ہے کہ شرکت مین منافع حاصل ہو برخلاف اس کے حکم برعکس اور علاوہ ازین اگر شانزدہم سعد کسی حیثیت سے ہو معاملہ بصورت مناسب رہے۔ اور جو نحس ہو بدمعاملگی درمیان مین ظہور کھلاوے۔

نکتہ ۲۰۔ اگر سوال دربارہ شرکت کے ہو شکل خانہ ہشتم کو دہم مین ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور اس نتیجہ کو دویم مین ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پس اگر یہ مستخرجہ سعد داخل یا ثابت ہو دلیل نیکوئی شرکت و پاکی معاملات پر ہے اور نحس خارج و منقلب ہو دلیل بدذاتی اور نحس و نفاق پر ہے اور حکم باقیون کا مساوی علاوہ اس سے اگر متعلدہ [illegible] ان مین سے کوئی ہو بدنیتی و بددیانتی واقع ہو اور جو [illegible] ان مین سے کوئی ہوئے نوبت جنگ و فساد پر پہونچے اور بغیر جوتا پیجار ہوئے نہ چھوڑے نہین۔

نکتہ ۳۰۔ مخدوم اس سے ہے کہ اشکال خانہائے اول و ہفتم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر یہ متولد و سعد داخل یا ثابت ہو اور تکرار اوتاد و یاد ہم مین کرے از سعد و نیک سے اور جو خارج و منقلب سعد ہو اور تکرار رابل و زایل مین کرے درجہ اوسط کا حکم لگا دے اور جو نحس کسی حیثیت سے ہون حکم نقصان کا لگانا چاہیئے۔

نکتہ ۴۰۔ جامع الاسرار ہے کہ شکل خانہ اول متعلق سایل اور دویم مال سائل اور ہفتم شریک سایل اور ہشتم مال اور سکانیس ان مین جو سعد قوی ہون موافق ان کے حکم نفع کا کرے اور جو کمزور ہون حکم نقصان اور جو مساوی ہون حکم برابری۔

نکتہ ۵۰۔ اہل ہیر سے ہے کہ افراد دہ خانہ یا نزدہم تک شمار کرکے دو دو سے طرح دیوے اگر ایک بچے دلیل نفع اور دو بچین دلیل نقصان علاوہ اس کے اگر ایک بچے شرکت نیک ہی اور جو دو بچین شرکت نحس و بد۔

فائدہ دویم۔ اگر کوئی چند بنا بران کا حال دریافت کرے مجموعہ کا قول ہے کہ خانہ ہفتم

متعلق اخبار اول ہشتم متعلق دویم اور نہم متعلق سویم کدالک خیال کرو پس ان مین جو سعد ہو اور بقوت ہو وہ ہی راست باز و دیانتدار ہے اور جو نحس و ضعیف ہووے وہ کاذب و دغاباز اور خائن سمجھا جائے۔

فائدہ سعیہ۔ برنفسان و نفع شرکت کا سوال ہو خواجہ نصیر الدین کا قول ہے کہ اگر چہارم و ہشتم سعد کسی حیثیت سے ہون سائل و مشبول دونون کو نفع رہے اور جو چہارم سعد ہو و ہشتم نحس سائل کو نفع رہے اور مشبول کو نہین اسیطرح اگر ہشتم سعد ہو اور چہارم نحس مشبول کو نفع ہو اور سائل کو نہین۔

نکتہ۔ جس جفر سے ہے اگر خانہ اول مین ☰ یا ☳ ہون اور دویم سعد کسی حیثیت سے ہون دلیل کہ مال کو نقصان نہین اور جو ہشتم سعد ہو شریک ثابت قدم ہے برخلاف اسکے تم برعکس قول نبیر الرمل سے ہے اگر دویم و ہشتم کا نتیجہ سعد کسی حیثیت سے ہو دلیل نفع ہو اور جو نحس صورت نقصان۔

محل چہارم احکامات ضد و ضدیان

بحث اول۔ سوالات متعلقہ عقد و دعوی ضدیان منتخب از اقوال اہل مغرب و مصر و ہند۔

قاعدہ اول۔ اگر کوئی سوال کرے کہ مین کسی پر دعوے کرون گا مین فتحیاب ہونگا یا مدعا علیہ شکل اول کو نہم مین ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور ہفتم کو دہم مین ضرب دیکر نکالے شکل اولی متعلق مدعی ہے اور دویمی متعلق مدعا علیہ پس ان مین جو سعد ہو اور زائچہ مین خانہائی قوی مین مقیم ہو وہ ہی فتحیاب ہوگا اور ہو برابر ہون معاملہ ہو قوت بیوت (راجع بہ الجام اتفاق و نفاق وغیرہ) مین دیکھو۔

نکتہ۔ زائچہ مین امہات اور مولدات امہات متعلق مدعی ہین اور بنات مع مولدات اپنے متعلق مدعا علیہ ہین پس جس جس مین اشکال سعد زیادہ ہون وہ ہی فتحیاب ہو اور برابر ہون مساوی رہین علاوہ ازین اگر شکل اول خانہ کے پانزدہم مین مکرر ہو حاکم سائل کی طرف ہو اور جو ہفتم کے پانزدہم مین مکرر ہو مشبول کی طرف سمجھا ہو اور ♎ میزان ہین آدین تصفیہ بذریعہ پنچایت ہو دیا لیجاوے دیگر رضامندی ہو جاوے اوستاد عیدی ♎ اندرون میزان سی بھی حکم صلح لکھا کرتے ہین۔

قاعدہ دوم یہم - اگر کوئی کسی معاملہ مین فتح و شکست کی بابت سوال کرے اگر طالع سعد کسی حیثیت سے ہو اور دہم یا اوتاد مین تکرار کرے سایل فتح پاوے اور ہفتم سعد ہو اور چہارم یا اوتاد مین تکرار کرے مسبول فتح پاوے اگر برعکس ہو حکم برعکس کرنا چاہیے - اور جو مساوی ہون برابر رہین -

قاعدہ سوم یہم - اگر کوئی سوال کرے کہ فلان قسم کے تنازعہ مین یا مقدمہ مین کون فتحیاب ہوگا خانہائے اول چہارم نہم و یازدہم متعلق سایل سے ہین اور دوم ہشتم و دوازدہم و چہاردہم متعلق مسبول سے ہین یعنی عدد سایل سے اور خانہ پانزدہم متعلق میانجی اور حاکم سے پس جسکی جانب کے اشکال سعد و قوی ہون اور اپنے اپنے مرکز مین مکرر ہون اور اتفاق سے نسبت رکھتے ہون وہ ہی غالب رہے اور فتح پاوے اور جو مساوی ہون صلح ہو جاوے نسبت اتفاق (راج ۲ باج ۲) مین دیکھو اور غرض مرکز سے اپنے خانہ سے ہے یعنی شکل آتشی خانہ آتشی علی ہذا القیاس عنصر اشکال (راج ۲ باج ۲ خ) مین دیکھو اور عنصر خانہ (راج ۲ باج ۲ خ) مین ملاحظہ کرو -

نکتہ ۱ - اہل ہریرہ سے زائچہ مین خانہائے معہ نتائج جو کہ متعلق سایل ہین نقاط زیادہ رکھتے ہون سایل فتح پاوے اور خانہائے معہ نتائج جو کہ متعلق مسبول ہون زیادہ افراد رکھتے ہون مسبول فتح پاوے -

نکتہ ۲ - کشاف الرمل عجوبۃ الرمل اہل زنگبار سے ہے کہ اگر زائچہ مین حمزہ ☌ غالب ہو جنگ و فساد پر ضرور ہووے اور موافق تحریر صدر جسکی طرف حمزہ ہووے اوسیکی طرف سے فساد شروع ہووے اور اس قسم کی رمل مین ہر دو جانب حمزہ ہو دونون طرف سے جنگ و فساد ہووے سعید محبوب علی شاہ رمال فرماتے ہین کہ اس قسم کے زائچہ مین اگر ☍ میزان ین آوے قبل صلح ہو جاوے اور جو ☌ میزان مین آوین بعد جنگ کے صلح ہو علاوہ ازین شکل خم خانہ کی خانہ ہفتم مین تکرار کرے یہ بھی دلیل صلح کی ہے سعید صاحب موصوف اپنے تجربہ مین شامل کرتے ہین اور فی الواقعی درست ہے -

نکتہ ۳ - اہل یونان سے ہے کہ اگر طالع مین ☍ ☌ ☐ تثلیثین ہون اور مکرر ہشتم ہون شامل قبل ہووے اور مکرر ہشتم ہون اور جو ☍ ☌ ☐ ہووین شامل مصروب ہے الا یہ خانہ ہشتم مین بھی تکرار رکھتے ہون اگر اشکال ☍ ☌ ☐ خانہ ہفتم مین آوین اور دوم مین

مکرر ہوان مسبول قتل ہو یا مضروب و جنی ہو اگر اشکال ☍ ☍ ☍ ☍ خانہ دویم مین
آوین اور سنہ مین تکرار کرین گروہ جماعت سایل کی پریشان پراگندہ و مضروب ہووے
و جو یہی خانہ ہشتم مین آوین اور دوازدہم مین کرے ہوان جماعت و گروہ مسبول کا مضروب
و جنی زیدہ ہو و جو ☍ ☍ ☍ ☍ یہ چار اشکال مین سے کوئی طالع مین ہو اور دوازدہم مین
تکرار کرے سایل گرفتار ہو سیر ہووے و ہفتم مین ہو اور ششم مین تکرار کرے مسبول گرفتار ہو
یہ قاعدہ بہتر ہے سادات اور پیر اشکال کا زیادہ ہے بدیں وجہ مطلب مین جلد آجاتا ہے لہذا
عامل کو یہ ضرور ہے حامل کا خیال زیادہ رکھے۔

نکتہ ۴۰ اگر سوال فتح و شکست کا ہو ملاحظہ کرے خانہ دویم کو اگر اوسمین شکل سعد داخل ہو
و اول یا خیم ہفتم و دویم مین تکرار کرے جماعت سایل کی غالب رہے اور جو دویم خانہ نحس ہو
اور تکرار زایل اوتاد مین کرے سایل شکست پاوے اور برعکس اسکے حکم برعکس علاوہ ازین
اگر ہشتم نحس ہو اور خانہ سیزدہم مین تکرار کرے دشمن شکست فاش کھاوے زایل اوتاد
(راجع ب ۳۰ م اسرار بیوت) مین دیکھو۔

نکتہ ۴۱ اگر کوئی سوال کرے کہ کسی معاملہ مین کون غالب و کون مغلوب ہووے گا
اشکال خانہاے اوتاد سے بدین صورت دو شکلین بناوین اول کی آتش چہارم کی باد
ہفتم کی آب اور دہم کی خاک لیکر شکل بناوے اور اوسکو نامزد سایل کے کرے اور دوسری
دہم کی آتش ہفتم کی باد چہارم کا آب اور اول کی خاک لیکر شکل بناوے اوسکو نامزد مسبول
کے کرے پس جو شکل ان مین سے قوی و سعد ہو وہی غالب رہے بعض اوستاد صرف
شکل خانہ دہم سے منسوب مسبول کرکے حکم کرتے ہین۔

قاعدہ ۴۲ چہارم۔ اگر سوال تنازعہ و دوستدی کی بابت ہو اگر طالع مین ان اشکال مین سے
☍ ☍ ☍ ☍ کوئی ہووے اور خانہ دہم مین تکرار کرے دلیل ہے کہ سایل غالب و قوی رہیگا
اور جو خانہ ہفتم مین ان مین سے کوئی ہو اور تکرار میزان مین کرے مسبول غالب و قوی رہیگا
اسی صورت مین اگر شکل طالع خانہ ششم مین مکرر ہو دلیل ہے کہ سایل رنجور و مجروح ہووے
اور جو ہفتم بیوت ششم و یا ہشتم مین تکرار رکھے دلیل رنج و غم مسبول پر ہے اگر طالع پنجم یا
دوازدہم مین تکرار کرے سایل حراست یا بند مین جاوے اگر ہفتم دوازدہم مین مکرر ہو
مسبول بند یا حراست مین جاوے اسی صورت مین اگر ہفتم خالی ہو دشمن ہزیمت و انہزام

کرے، اور جو طالع خارج ہو پورش بجانب سایل ہو۔

شاخ عاشر و پنجم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ تنازعہ مین امر کیا صورت ہوگی اگر شکل طالع ہفتم مین ہو یا ہفتم طالع مین ہو یا دونون آپس مین ناظر تبایعت یا تربیع اور زائچہ کے آپ ہون ان دونون صورتون مین قبل از جنگ صلح ہو جاوے اگر طالع سعد ہو اور تکرار دہم مین کرے یا دہم سعد مکرر طالع ہو دلیل ہے کہ سایل کو فتح نصیب ہو اور جو ہفتم سعد ہو اور تکرار چہارم مین کرے مسبول کو فتح نصیب ہو۔

نکتہ ۱ - اہل روم سے ہے کہ اگر طالع سعد داخل یا ثابت ہو اور تکرار اوتاد مین ہو سایل ظفریاب ہوا اور حکم بخش برعکس اگر شکل دویم سعد داخل یا ثابت ہوا اور تکرار اوتاد مین ہو سایل کو بشر سایل کا فتحیاب ہوا، جو بخش ہو حکم برعکس اور جو یہ اشکال بخش ہون اور تکرار زایل مین کرین دلیل ہے کہ لشکر سایل ہزیمت کر جاوے باین شرط ہفتم و ہشتم کے سعدیت و نحوست اوتاد و زوایل اوتاد سے حکم مسبول کا لگاوے۔

نکتہ ۲ - حضرت ناصر طوسی سے ہے کہ بمقدمہ حرب کے اشکال بخش یہ ہین جسکی جانب طالع و خانہائے شرکت مین آوین شکست فاش اوسکو ہو جسکی طرف یہ ہین ☰ ☷ ☳ ☴ اور ہو ☶ ☵ ☲ ☱ جسکے طالع مین آوین وہ صلح قبول کرے صلح کرے اور جسکی طرف یہ آوین ☰ ☷ ☳ ☴ وہ دغا و فکر کرے۔ چاہیے کہ طالع و ہفتم کو مناسبت کرکے بروقت عمل حکم کرنا چاہیے اور شرکت (اج ربع ام (استوراک بیوت) مین دیکھو۔ اور باقی اشکال سعد ترین در باب حرب کے ہین جو ان مین سے آوے دلیل فتح و نصرت ہے۔

قاعدہ ہشتم - اگر سوال فریقین کی مخالفت و موافقت کی بابت ہو جامع الاسرار کا قول ہے کہ نقاط اوتاد کو جدا جدا شمار کرے اگر نقاط اوتاد کے زیادہ ہون محبت متجانب سایل زیادہ ہو اور جو مایل کے زیادہ ہون منجانب مسبول الفت زیادہ ہو اگر ہر دو برابر ہون طرفین مین مساوی محبت ہووے۔ اگر ہفتم و دوازدہم سعد ہون دشمن مسرت نہ پہنچا سکے۔

نکتہ ۱ - اگر سوال موافقت و مخالفت دو ضدیون کے ہو قول تحفہ شاہی کا ہے کہ اول و سیزدہم متعلق سایل کے ہے اور ہفتم و چہاردہم متعلق مسبول ان مین سے جو سعد کسی حیثیت سے ہون سازگاری اوسی کی خواہش سے ہووے اور جسکی طرف بخش ہون مخالفت اوسکی جانب سے جانو اور جو برابر ہون حکم مساوی باین شرط حکم پانزدہم و شانزدہم سے

حکم کرتے ہین - اگر ہفتم دوازدہم ہم بخس ہون دشمن ہوے اگر اول یا سیزدہم ہو کر ششم ہو دشمن
ہوگا ہے

قاعدہ ہفتم - اگر سائل دریافت کرے کہ بحث معاملہ دشمنان مین غالب و مغلوب کا کیسے تحقیق ہو
قول ہے ہفتم مقصد ہوتا ہے کہ دشمن غلبہ سے ہوگا اگر یہ شکل تکثیر بات یا خانہاے
ہو ہفتم ہو اور ہفتم مین کوکب ہو جو حاکم طرفہ ہی ہوگی ہاین لحاظ اگر اول سعد ہو
ہوگا اگر نحس ہو ہوگا اگر ہفتم مین ہو ساعت ہوگی اگر ہفتم مین ہو حاکم ممد حال اسکا ہوگا اور
ہفتم مین ہو ہفتم مین ہو ہم ہو خصم منکوب ہوجاوے اگر دوازدہم مین واقع ہو
دشمن پنے مقصود پر قایم رہے برخلاف اس کے اگر نحس اول مین ہو اور تکرار ششم
دوازدہم مین ہو سایل کو زحمت پہونچے اور نحس ہفتم مین ہو اور تکرار دوازدہم ششم مین کرے
مسببین زحمت ہوجاوے اگر میزان مین پیشہ یا اشکال صفدین اول و ہفتم مین آوین فتنہ و
فساد زیادہ فروختہ ہو اور منافقہ ترقی پکڑے اور ختم نہ ہو

قاعدہ ہشتم - اگر کوئی دریافت کرے کہ پیش حاکم مقدمات اعدا پر ظفریاب ہوگا یا نہین
شکل اول و دہم پر ہفتم مد ہو کوکب ہم ضرب دیگر نتیجہ برآمد کرے پس ان مین جو نیک و قوی ہووے
وہ ہی انتخاب ہوگا اور جو نحس و کمزور ہووہ مغلوب برابر ہوان مساوی ایمان مجموعہ کا قول ہے اگر
ہر دو متاع ایک حالت مین ہون اور خانہاے مذکور داخل یا ثابت ہون منافقہ فریقین کا
ہوے مقدور ہے اگر ہم مین اشکال ☰ ☰ ☰ یہ آوین ضرور کرمعاملہ پیش حاکم یا قاضی کے
رجوع ہووے عاوہ جامع الاسرار کا قول ہے اس ختم کی رمل مین اگر نجم صاحب طالع نقطہ
تکیہ سے ہفتم کو دیکھتی ہو صلح ہوجاوے اگر تربیع سے دیکھے صلح بعد جنگ کے ہو اگر
بنظر مقابلہ دیکھے دوام کینہ و بغض و جنگ و جدل رہے برتقدیر مقابلہ مریخ یا زحل ہون اور
شرارتی زائچہ مین اندر بیوت بد کے ہووے ناوقتیکہ دونون خاندان برباد و تباہ نہوجاوین
شر و فساد و بغض و غیرہ ختم نہو مخدومی مکرمی اوستاد حاجی عبد المجید صاحب کا تجربہ ہے تشریح
النظرات (راجع ب ۶ م تشریح النظرات) مین دیکھو اگر اول سے فہ ہفتم مین ہو یہ حکم ہے

قاعدہ نہم - اگر سایل دریافت کرے کہ کسی معاملہ مین غالب رہوگا یا دشمن اگر خانہ
اول سعد بقوت ہو اور ہفتم و دوازدہم نحس سایل غالب رہے اور دشمن مغلوب برخلاف اسکے حکم برعکس اسی
صورت مین اگر شکل خانہ دہم کبرا مہات ہو حاکم سایل کی طرف ہو اور جو بات مین ہو دشمن

کی طرفداری کرے۔ اوستاد عیدی کا قول ہے اگر شے طالع مین ہو اور خانہ دہم مین تکرار کرے ضرور کہ از جانب حاکم سایل کو زحمت پہونچے۔

نکتہ ۱ت۔ تحفہ ناصری سے ہے کہ اگر سوال ہو کہ دشمن ظفریاب ہوگا یا نہین خانہ اول دویم و نہم متعلق سایل کے ہین اور ہشتم دوازدہم متعلق مسبول یا دشمن ان مین جو بسعد و بقوت ہون وہ ہی ظفریاب ہوئے اور جو مساوی ہوون تو برابر ہین اگر میزان مین ☌ ☍ انمین کوئی آوے فریقین مین صلح ہو جاوے اوستاد عیدی کا قول ہے کہ اول و دوازدہم کو باہم ضرب کرکے نتیجہ برآمد کرے اگر یہ سعد داخل یا ثابت ہو صلح پایدار رہے باقی صورتون مین حکم برعکس۔

قاعدہ دہم۔ اگر سوال ہو کہ محکمہ سے میرا دعوے ثابت حاصل ہوگا یا نہین اگر شکل ہشتم داخل ہو دلیل کہ دعوے حصول ثابت ہوگا اور جو خارج ہو نہین اگر دہم داخل ہو اور تکرار ششم ہشتم و دوازدہم مین کرے کچھ ثابت اور کچھ نہین۔ اگر شکل دہم داخل ہو اور میزان مین ☌ ہو کچھ کہنین ثابت نہ حصول ہو۔

نکتہ ۱ت۔ خواجہ نصیر الدین طوسی سے ہے کہ اگر سوال بجہت غالب مغلوب صندیون کے ہو افراد امہات معہ متعلق انکی جانب سایل ہین اور افراد بنات معہ متولدہ انکے متعلق مسبول پس جسکی طرف زیادہ ہون وہ ہی غالب۔

نکتہ ۲ت۔ اہل بربر سے ہے کہ افراد امہات و بنات معہ متولدہ انکے جدا جدا شمار کرکے مثلثان طرح دیوین اولین متعلق سایل ہین اور دویمین متعلق مسبول پس اگر اعداد طاق یا جفت باقی رہین جسکی طرف کے کم ہون وہ ہی فتحیاب ہو اگر مساوی ہون برابر اسی صورت مین اگر طاق صدر ہون جسکی عمر کم ہو وہ فتح پاوے اور جفت کم ہون جسکی عمر زیادہ ہو غالب رہے۔

نکتہ ۳ت۔ اوستادان بربر سے ہے کہ امہات و خانہ پنجم متعلق سایل ہے اور بنات و خانہ شانزدہم متعلق مسبول پس جسکی طرف کے افراد زیادہ ہون وہ ہی غالب رہے علاوہ اس کے جسکی جانب اشکال سعد زیادہ ہون فتح پاوے اگر میزان مین ☌ ہو صلح ہو جاوے الا قیام نہین اور جو ☍ ہو اور غلبہ بھی رہے جنگ ہو الا خونریزی نہو۔

نکتہ ۴ت۔ سوال فتح و شکست صندیان مین اوستاد شرف الدین دہلوی سے ہے اگر اول سے چہارم دہم تک متعلق سایل سے ہے اور پنجم سے ہشتم تک تعلق مسبول کے پس انمین نقطہ

جسکی طرف زیادہ ہون وہ ہی غالب ہوتا

قاعدہ یازدہم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ فلان فلان مین جنگ کس قسم کا ہوگا اوستاد زہرہ سے سوال کرے اگر زہرہ دوازدہم مین ہو تو جنگ شدید ہو جنگ ختم ہوگا اول و ہشتم مین جنگ بیحد ہوگا ختر ہو تو کم زور دوازدہم مین ہو تو خویش و بیگانہ سے رنج ہو اگر دویم ہشتم مین ہو سایل خود غصہ و خون مین سخت ہووے۔

قاعدہ دوازدہم۔ منقول مرات الرمل سے ہو اگر سوال بجہت غالب و مغلوب یا دو ضدون کے ہو تو دیکھے اوال یازدہم و دوازدہم ☌ ☍ ☐ ☌ ☍ ☐ ان مین سے کوئی شکل ہووے شدید مین صلح ہو جاوے اور ترک عداوت ہو اگر اول ہفتم سیزدہم و چہاردہم مین ☌ ☍ ☐ انمین سے کوئی ہو درمیان ضدیان کے گفتگو سخت ہو اور دشمنی پیدا ہو اگر رمل مین غلبہ شکل سعد کا ہو دشمن عداوت سے باز رہے اور سایل ظفریاب ہو بلکہ عداوت اعدا اثر نہ ہو اگر دوازدہم مین ☌ ☍ انمین سے کوئی ہو ضعیف حال عدو کا ہو اگر ☌ ہو میانہ اگر پنجم پانزدہم و دوازدہم مین تکرار ائی ہو دلیل کہ بعد گفتگو بہت کے صلح ہو جاوے اگر سیزدہم چہاردہم اول یا ہفتم مین ائی تکرار ہو جماعت اعدا سے گفت و شنید سخت ہو اگر ششم و یازدہم مین تکرار ہو جماعت اعدا پریشان ہو جاوے اگر ☌ دوازدہم مین آوے تو معلوم کرے کہ کس قسم کے دوا شکال سے برآمد ہوئی ہے موافق ان کے حکم کرے اگر سعد سے ہوئی ہو حکم قوت و سعادت کا ہے اور جو نحس سے ہوئی حکم ضعف و نحوست اگر ☍ طالع مین ہو اور تکرار دوازدہم مین کرے دلیل ہے کہ حاکم طرف دشمن کے ہو جاوے اور کچھ زحمت پہونچاوے کلید۔ مخفی نہ رہے کہ عمل اوستادان و نیز تجربہ اوستاد مخدومی مکرمی حاجی عبدالمجید صاحب سے یہ امر بخوبی صداقت کو پہنچا ہے کہ احکام فتح و شکست ہر ایک قسم کے کار بار مین یہ جملہ قواعد کام دیتے ہین کوئی تخصیص کسی کام مخصوص پر نہین ہے برابر جملہ اقسام کے سوالات فتح و شکست وغیرہ مین ہر ایک قاعدہ مذکورہ جواب صحیح و درست دیسکتا ہے لہذا بندہ نے بھی اسمین تشریح نہین کی کیونکہ رائے اوستادان چہ قلم لگا ناخطا ہے۔

عمان پنجم احکامات وکیل

بحث اول۔ سوالات متعلقہ وکیل منتخب از قول اہل یونان۔

قاعدہ اول۔ اگر کوئی سوال کرے کہ فلان شخص کو مختار یا وکیل کرتا ہوں کار بخوبی دیانت و دانائی سے کریگا یا نہیں خانہ یازدہم کو ملاحظہ کرے اگر اوسمین کواکب [illegible] انمین سے کوئی ہووے اور خانہائے اول چہارم دہم و چہارم دہم ہون حکم برعکس یا تکرار مین تفاوت ہو تو بھی حکم برعکس جانو۔

احکامات مخصوص خانہ ہشتم

محل اول احکامات خوف

بحث اول۔ سوالات متعلق خوف و خطر منتخب از قول اہل یونان و ہند۔

قاعدہ اول۔ اگر کوئی سوال کرے کہ مجکو کسی جانب سے خوف و خطر پہونچیگا یا نہین خانہ ہشتم کو ملاحظہ کرے اگر یہ سعد خارج ہو اور خانہائے اول و سیزدہم مین کسی حیثیت سے سعد ہو کسی اقسام کا خوف نہو اور کچھ مضرت نہ پہونچے اگر ہشتم سعد داخل یا ثابت ہو اول و سیزدہم اوسی حیثیت سے ہون خوف و خطر ہو اور مضرت بھی پہونچے اور ہوتحس داخل یا ثابت ہو من نیشہائے گوناگون ہون اور خوف و مضرت زیادہ صورت دکھاوے باقی صورتین باعتبار اگر بہ خانہ ہشتم مین ہو دلیل خوف ہے۔

قاعدہ دوم۔ اگر سوال خوف و خطر کی بابت ہووے نظر کرے طالع چہارم و ہشتم و دہم کو اگر ان خانون مین اشکال سعد کسی حیثیت سے ہون سایل کو کچھ خوف نہین ہے حراس کرنا نہ چاہئے۔ اگر [illegible] یہ شکلین تکرار رہن مین زیادہ کرین دلیل ہو کہ سایل کو خوف بسیار ہے حراس واجب ہے الا ہشتم سعد ہو کچھ باک نہین۔

نکتہ۔ اہل یونان سے ہے کہ اگر خانہ ہشتم مین [illegible] ان مین سے کوئی ہووے اور میزان سعد کسی حیثیت سے ہو سایل کو خوف نکرنا چاہئے کچھ اندیشہ نہین ہے اور چہارم و ہشتم و ہشتم مین شکل نحس کسی حیثیت سے ہووے دلیل ہے کہ اندیشہ ہے خوف کرنا چاہئے اگر دہم یا دوازدہم مین [illegible] زیان و نقصان زیادہ ہو۔

قاعدہ سوم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ مجکو فلان مقدمہ یا معاملہ مین کس قسم کا خوف ہے

اسطرلاب بیان کرے اگر خانہ ہشتم مین ☌ ☍ ☐ ان مین سے کوئی شکل ہووے
اور تکرار طالع و میزان مین کرے دلیل ہے کہ سایل کی مار پیٹ اسقدر ہو کہ خون جاری ہو
اگر ☌ یا ☐ نحس مین ہو اور تکرار میزان مین کرے اور شکل ہشتم نحس ہو اور تکرار امہات مین
کرے دلیل ہے کہ سایل کو خوف خون کا ہے۔ اسی صورت مین اگر وہ تکرار وتد مین ہو دلیل ہے
کہ سایل کو خوف مقتول ہووے یا ضایع ہو اور وہ خلق جسم بالا سے ہووے اور دلایل مین
خوف دشمنی ہو اگر تکرار ہشتم مین ہو اور تکرار ششم دوازدہم مین کرے
سایل کو خوف زیان مال کا ہے اسی صورت مین اگر ☍ میزان مین آوے بہرنوع امن و امان
رہے گا کہ خوف کسی امر و حالت سے حاصل ہو نوعیکہ اگر سایل کی طالع مین شکل نحس ہو اور تکرار
دوازدہم مین کرے خوف بند زندان کا ہے دیگر اگر ☐ طالع مین ہو اور تکرار دوازدہم مین رکھے
یہ بھی دلیل پائے بجولان و بند زندان کے ہو دیگر اگر ☍ یا ☐ طالع مین ہو دلیل ضرب تازیانہ
کی ہو اگر ☌ یا ☍ طالع مین ہو خوف داغ دیے جانیکا ہے اگر ☌ ☍ یا ☐ طالع مین ہو خوف
کشیدن یا بستن رسن کا سایل کو ہو یا اندیشہ غرق آب سے ہو اگر ☍ خانہ دوم مین تحویل
مال ہو دو صورتیکہ تکرار دوازدہ و ہشتم مین کرے۔

قاعدہ چہارم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ مجھکو کس قسم کی چیزون سے خوف ہے شکل خانہ
اول و ہشتم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر یہ نتیجہ نحس کسی حیثیت سے ہو اور تکرار چہارم مین کرے
خوف حضرات الارض سے ہے اگر ششم و دوازدہم مین تکرار کرے خوف درندگان صحرائی
سے ہے۔

نکتہ ۱۲ت۔ اہل بربر سے ہے کہ زائچہ مین اگر افراد آتشی زیادہ ہون اندیشہ آگ سے ہے اگر
بادی زیادہ ہون خوف ہوا ناموافق سے ہے اگر آبی زیادہ ہون نیم آب و دلدل سے ہے
اگر خاکی زیادہ ہو خطرہ سنگ خشت و دیگر اشیاء خاک سے ہے ابو سعید شاگرد حضرت علائی کا
تجربہ ہے کہ اگر ہشتم مین ☌ ہووے دلیل ہے کہ مال سایل کا تلف ہو جاوے یا سوخت
ہو جاوے اسی سے خوف سایل کو ہے۔

نکتہ ۱۳ت۔ سید صدیق اصفہانی سے ہے اگر ☍ چہارم مین ☐ ششم مین اور ☌ ہشتم
مین ہووے دلیل ہے کہ خون جسم سے باہر نکلے اگر خانہ دوم مین ☌ یا ☍ یا ☐ ہووے زیان
مال کا ہو اگر ☐ دوم مین ہو اور تکرار ہشتم مین کرے یہی حکم ہے اور اول چہارم ہفتم ہشتم

دوم ہم سعد کسی حیثیت سے ہون کچھ خوف کسی حالت مین نہین ہے۔

نکتہ ۱۲ - مقالات نفسیہ سے ہے اگر خانہ اول و ہشتم سعد خارج ہون خوف کسی قسم کا نہین ہے اور جو داخل ہون صورت راحت و نقصان کی ہے۔ اگر نحس ہون زیادہ خرابی نظر آوے اسی صورت مین اگر ☊ یا ☋ چہارم مین ہو اور اول و ہشتم نحس کسی حیثیت سے ہون دلیل مرگ یا آلودگی خون کی ہے اگر شکل اول یا ہشتم مکرر ششم ہشتم دوازدہم و چہارم مین ہو دلیل حصول زحمت سخت ہو اگر اوتاد سعد اس حالت مین ہون جملہ شدایہ سے خلاصی حاصل ہو انشاء اللہ تعالے اگر انہات مین دو ☊ سے ☋ پیدا ہو یہ ہی حکم دلیل زحمت کی ہے۔

قاعدہ پنجم - اگر سوال ہیم و ترس صدا کی طرف سے ہو خواجہ نصیر الدین کا قول ہے اگر اول و ہشتم سعد کسی حیثیت سے ہون کسی طرح کا سایل کو خوف فوات جان سے نہین ہے اور نہ کچھ خطر پہونچے اگر نحس خارج ہو قدرے نقصان پہونچے اگر نحس داخل یا ثابت ہون ہیم و ترس بسیار ہو اگر چہارم مین ☋ ہو اوخانہائے بد مین تکرار کرے دلیل خوف قتل ہے یا خود سوخت آتش ہو اگر شکل اول یا ہشتم یا ششم یا دوازدہم یا چہارم یہ ہو یہ ہی حکم ہے اسی صورت مین اگر اوتاد سعد کلی یا جزوی ہون سب زحمت رفع ہو جاوے۔

نکتہ ۱۳ - حسن فعال سے ہے اگر اول و ہشتم و دہم سعد کسی حیثیت سے ہون کچھ خوف و خطر نہین ہے اگر ☊ ☋ تکرار رمل مین زیادہ کرین دلیل خوف ہے اگر ☊ چہارم مین ہو اور بہ پنجم و ششم مین یہ ہی حکم ہے اغلباً خون جسم سے جاری ہو اگر خانہائے مذکورہ نحس ہون حکم برعکس۔

نکتہ ۱۴ - حضرت فعال سے ہے کہ اول و ہشتم کو ضرب دیکر شکل پیدا کرے اگر بیضہ متولدہ علوی ہو خوف و اندیشہ مطلقاً نہین اور جو سفلی ہون دلیل ہیم و ترس و افراد اشکال علوی سفلی (راح ب ۲ ج ۱ خ) مین دیکھو۔

قاعدہ ششم - منقول مرات الرمل سے ہے اگر سوال بہت خوف و اندیشہ دیگران کی طرف سے ہو اگر ☊ خانہائے اول و یم ششم نہم و یازدہم دہم مین ہو البتہ خوف سایل کو ہو اور اندیشہ ہو پہونچے اگر نتیجہ شکل خانہ اول و ☊ کا اسعد ہو خیریت گذرے اور جو نحس ہو زحمت صورت دکھاوے اور جس خانہ مین اندر رمل کے مکرر ہو منسوب اسی گھر سے خوف و خطر صادر ہو منسوبات بیوت (راح ب ۳ م منسوبات بیوت) مین دیکھو۔

نکتہ ۱۱ - ماورائ النہر سے ہے کہ چہارم و ہشتم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر وہ سعد خارج و منقلب وغیرہ ہو دلیل ہے کہ بالفعل خوف ہے اور داخل و یا ثابت ہو خوف کا اہل ہے سعد قلیل اور نحس کثیر خانہ وہ رس کے جس خانہ مین تکرار اوسکی ہو منسوبات اوسی خانہ سے خوف ہو

ترتیب و منسوبات بیوت مین دیکھو

عمل دہم احکامات مرگ

بحث اول - سوالات متعلق مرگ انتخاب از قول اہل یونان و ہند -

قاعدہ اول - اگر کوئی سوال کرے کہ فلان شخص زندہ رہیگا یا مر جائیگا نظر کرے خانہ چہارم اور ہشتم مین اگر چہارم سعد داخل یا ثابت ہو اور ہشتم نحس خارج دلیل زندگی کی ہے اور جو برعکس ہو تو برعکس اشکال منقلب اس معاملہ مین بے اعتبار ہے -

قاعدہ دوم - اگر کوئی دریافت کرے کہ فلان شخص کی موت کس قسم سے ہوویگی خانہ چہارم و ہشتم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر یہ نتیجہ ☌ ہووے مرگ ناگہانی ہو اور جان کنی باسانی ہو اگر یہ ☍ نتیجہ ہووے بسبب افلاس و سختی ایام سے تباہ ہوکر مرے اسی تصور مین اگر یہ نتائج اشکال بد سے ہون زہر کہاوے دیا کوئی جانور زہر دار کاٹے اگر ☌ ☍ نتیجہ ہووے مین عیش عشرت کے ساتھ اپنے مکان پر پاس عزیزون و اقربا کے موت ہو اور عمر طبعی پاوے اگر نتیجہ ☐ ہووے رنج مین گھل گھلکر مرے یا قید و گرفتاری مین کام تمام ہو اگر نتیجہ △ ہووے مسافرت مین بباعث اختلاف آب و ہوا کے مرے یا مرض شدید مین گرفتار ہوکر موت پاوے اگر نتیجہ ☍ ہووے بضرب اسلحہ یا چوٹ سے موت ہو یا کسی جانور کے سم سے مرے اگر نتیجہ ☍ ☐ ☰ ہووے موت سادہ ہو بسبب مرض فرمن کے یا صدمہ آسیب سے -

نکتہ ۱۱ - اہل یونان سے ہے کہ نتیجہ اشکال خانہائے چہارم و ہشتم کو ملاحظہ کرے کہ کس خانہ مین مکرر ہے موافق منسوبات اوس خانہ کے حکم کرے مثلاً اگر خانہ اول مین مکرر ہو بسبب کمزوری نفس و غم غصہ کے ہے اور دوم مین تکرار کرے موجب نقصان مال وغیرہ اسی صورت مین اگر سعد شکل کہو دلیل حصول مال کی ہے اور جو نحس ہو دلیل ہتھائی و بربادی مال کی باقیون کو اسی طور پر خیال کرلیں اگر یہ نتیجہ دو ایک خانون مین تکرار کرے چاہیے کہ مناسبت سبکی ملاکر حکم کرے الاقوت و ضعف کا لحاظ رکھے منسوبات بیوت (اح ب م) منسوبات بیوت

خانہ دویم خارج اور ششم داخل ہو دہندہ دیوے اور گیرندہ قبول کرے اور برخلاف اسکے ہو
دہندہ دیوے الا گیرندہ قبول نکرے - اس صورت مین اگر اشکال سعد ہون انجام کو
فریقین مین صلح رہے اور نفع ہووے اور جو نحس ہو بدمعاملگی ہو اور زیان نظر آوے -

قاعدہ نہم - اگر سوال ادائے قرضہ کی بابت ہو خواجہ نصیر الدین طوسی کا قول ہے اگر شکل
اول سعد ہو اور تکرار پنجم دہم یا یازدہم مین کرے خوف کچھ نہین ہے اگر دوازدہم مین کرے
گو نا زحمت ادائی مین ہو اگر شکل نحس اول مین ہو اور تکرار ششم و ہشتم مین کرے اور
میزان مین ہو قرض جلد ادا نہووے اور بعوض قرض کے قید مین جاوے اگر ششم و چہارم
سعد ہون کچھ خوف نہین ہے اگر بد ہون عاقبت بد اگر ☌ ☍ خانہائے مذکورہ مین
ہون قرض جلد ادا نہووے - اگر ☌ ششم مین ہو یہ ہی حکم -

قاعدہ دہم - اگر سوال بجہت قرض گرفتن کرے ہو اگر اول سعد داخل ہو اور تکرار ششم
دویم و چہارم مین کرے دلیل کہ جلد حاصل اگر ان خانون مین اشکال نحس آوین اور ہشتم
خارج ہو جلد حاصل نہووے اسی صورت مین اگر بانی تکرار امہات وزیر امہات ہو حاصل نہو -
اور جو بنات وزیر بنات ہو کچھ حاصل ہووے -

تکملہ - پوشیدہ نرہے کہ چند سوالات جو کہ دربارہ قرضہ تحریر کتاب ہذا مین کچھ تشریح
کی ضرورت ہے اور وہ یہ ہے کہ قاعدہ اول جو کہ بمقدمہ ادائے قرضہ ہے اوس حالت مین
عمل کیا جاویگا جبکہ سایل خود قرضدار ہو اور سوال کرے کہ مین اس سے نجات پاؤن گا یا نہین
اور قاعدہ چہارم جو کہ نیز ایسے معاملہ مین وہ اوسوقت عمل کیا جاوے گا جبکہ دیگر شخص قرضدار
سایل ہو اور وہ یہ دریافت کرے کہ فلان شخص سے قرض ادا ہووے گا یا نہین یہ ان دو قاعدون
و قواعد مین تفاوت ہے باین قدر جزو قاعدہ بمقدمہ قرض گرفتن ہین منجملہ اُن کے قاعدہ
دویم صرف قرض خفیف یا دست گردان کی نسبت استعمال ہوتا ہے اور قاعدہ نہم جبکہ
بہاری معاملہ ہووے اور تحریر دستاویز و رجسٹری وغیرہ کی ضرورت ہو اور قرضہ
بعوض جائداد وغیرہ کے ہووے یہ امور عمل سے تحریر مین آتے ہین - لہذا بغرض مفید
سابقان کے زیر قلم کئے تاکہ احکام مین خطا کم ہووے -

بحث اول - سوالات متعلق میراث منتخب اقوال اہل مصر و ہند -

قاعدہ چہارم احکامات میراث

قاعدہ اول۔ اگر سوال حصول میراث یا مال غایب کا ہو خانہ ہشتم کو ملاحظہ کرے اگر وہ سعد داخل ہو دلیل حصول ہے بعض کا قول ہے کہ خانہ ہشتم سعد داخل تکرار دوم مین کرے دلیل حصول ہو اس قاعدہ سے شفا مریض و حدوث حمل کا بھی حکم کرتے ہین اور نحس ہو حکم برعکس چاہیئے۔

قاعدہ دوم۔ اگر سوال طلب میراث مال کا ہو شکل خانہ اول کو چہارم مین ضرب کرکے نتیجہ نو سے اور اوس نتیجہ کو شکل خانہ ہشتم مین ضرب کرکے شکل متولد کرے اگر وہ متولد ۲۷ ۱۸ ۹ ان مین سے کوئی ہووے مال و میراث بسہولیت و آسانی ہاتھ آوے اگر ۳۶ ۲۷ ۱۸ ہووے بمشقت بسیار و محنت بے شمار اگر ۴۵ ۳۶ ۲۷ کچھ ہاتھ آوے اور کچھ نہ آوے علاوہ ازین استاد عثمانی لاہوری تحریر فرماتے ہین کہ جو شکل سعد داخل نتیجہ ہو فوراً میراث ہاتھ آوے ثابت ہو تو قف خارج ہاتھ سے اگر تلف ہو جاوے یا سایل ترک خود کرے اور جو منقلب ہو کچھ وصول ہو کچھ نہو اور حکم نحس کا کل مین تامل محنت و گونا ناکامیابی کا ہے۔

نکتہ۔ اہل یونان سے ہے کہ اگر خانہ دوم و ہشتم سعد داخل ہو دلیل ہے میراث و غیرہ باسانی ہاتھ آوے ثابت بتوقف الغرض حسب قول استاد عثمانی مذکورہ صدر اوسمین بھی حکم کرے

کلید۔ قول محمد عثمانی لاہوری سے منقول ہے کہ اگر سوال حصول میراث پدر سے ہو چہارم و ہشتم کو باہم ضرب نتیجہ برآمد کرے اور جو برادران و اقربا سے ہو سوم و ہشتم کو باہم ضرب کرکے نتیجہ نکالے اور جو مادر وغیرہ سے ہو دہم و ہشتم کو ضرب کرکے نتیجہ نکالے اوسکے موافق اوسکے سعدیت و نحوست حسب طریق صدر حکم کرے۔

قاعدہ سوم۔ اگر سوال بجہت حصول میراث یا مال غایب وغیرہ کسی جماعت سے ہو اگر شکل خانہ ہشتم سعد داخل ہو اور تکرار دوم یا سیزدہم چہاردہم یا نزدہم پانزدہم یا پنجم مین کرے دلیل ہے کہ سایل کو اوس جماعت سے مال نصیب ہووے اور جو ان بیوت مین تکرار نہو کچھ بہرہ وری نہو اور مال دستیاب نہو سید صدیق اصفہانی احکام حصول زن مین بھی اس قاعدہ کو تحریر فرماتے ہین اور مال اہل مغرب خانہائے مذکورہ مین حکم داخلی و خارجی وغیرہ کی مناسبت سے حکم کرتے ہین۔

احکامات مخصوص خانہ ہشتم

عمل اول احکامات سفر

بحث اول۔ سوالات وقوع و عدم وقوع سفر منتخب از قول اہل بربر۔

قاعدہ اول - اگر کوئی سوال کرے نقل و حرکت ہووے یا نہیں اگر خانہائے سوم ہفتم
و نہم خارج ہون وقوع حرکت ہووے اور نفع و آرام بھی حصول ہووے اور جو نحس خارج ہون وقوع
وقوع حرکت ہو اور نقصان زمانہ و تکلیف میسر ہووے ورنہ صورتون مین حرکت واقع نہووے
عیدی بجائے نہم کے خانہ چہارم کو گرفت کرتے۔

نکتہ ۱ - اگر طالع سعد خارج ہو اور تکرار دہم یا دوازدہم یا پانزدہم مین کرے اور خانہائے
سوم و نہم ہی خارج کسی حیثیت سے ہون وقوع حرکت ہووے اور بغایت سعد ہے
اور جو تکرار ششم ہشتم و دوازدہم مین کرے بدرجہ کمال منحوس علاوہ ایسکے اگر تکرار چہارم مین ہو
قدرے زحمت پہونچے اور پانزدہم مین یہ ہی حکم اور بر تقدیر تکرار اوسکی نہو چاہیے کہ اول
و دوازدہم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر یہ سعد ہو حرکت نیک ہے اور جو بد ہووے نحس
و اول و سیزدہم بلہ ہون یہ ہی حکم۔

نکتہ ۲ - محبوب الرمل سے ہے کہ خانہ نہم کو دیکھے اگر یہ سعد خارج کسی حیثیت سے ہو
اور سیزدہم مین تکرار کرے سفر ضرور ہووے اگر یہ خانہ ہشتم مین تکرار کرے مسافر راستہ
مین کسی جگہ مقیم ہو جاوے اور جو چہارم مین تکرار کرے انجام سفر بخیر نہو اسی صورت مین اگر
شکل مذکور سعد ہو مفاد و آسایش حاصل آوے اور جو نحس ہو نقصان و پریشانی اگر ششم ہشتم و
دوازدہم نحس ہون طعن و تشنیع مسافر کو حاصل ہووے اور جو سعد ہو حکم برعکس۔

نکتہ ۳ - اہل بربر سے ہو اگر شکل خانہ نہم موافق دائرہ سکن خانہائے چہارم و دہم مین مقیم ہو
دلیل حرکت سفر ہے اور آرام منافع و مرادِ دلی بھی حاصل ہو اور جو ششم ہشتم دوازدہم مین مقیم ہو
دلیل کہ سفر درپیش آوے الا نقصان و پریشانی دکھلاوے۔

نکتہ ۴ - سراج الرمل سے ہے اگر خانہائے چہارم و نہم خارج ہون سفر ہووے اور داخل
وغیرہ ہون نہووے اگر منقلب ہون راستہ سے واپس آوے سعد باسایش و آرام اور
نحس بذلت و نقصان علاوہ اس کے اگر ثابت ہووے مسافر زخمی ہووے یا مال تلف ہووے
یا سپاہی ہتیار بند کو بتر و مبارک ہے۔

نکتہ ۵ - مقالات النفیسہ سے ہے اگر خانہائے سوم و نہم خارج کسی حیثیت سے ہون دلیل وقوع
سفر ہے اور جو داخل و ثابت ہون دلیل عدم وقوع سفر سعد باختیار و نحس بے اختیار ہی نہوت
ہین اگر ہفتم ہشتم چہارم و دہم سعد ہون انجام کار نیک و فتوحات ہو اور جو نحس ہون باین

فرد احکم کرے اگر ہفتم نحس ہو مقصد وری حسب دلخواہ حاصل ہو ہشتم نحس ہو کسب کار عمدہ
باندہ نہ آوے چہارم و دہم نحس ہو مقام مین طبیعت پریشان رہے اور نیکوئی سے محروم
رہے اور جو ہفتہ ناقص ہو زیان دیں و دیانت مال تلف ہووے اگر نہم مکرر یازدہم ہو ذلیل
قدر و مفلسہ وری ہے۔ شکل نقص (دیکھو باب ۲۰ فصل ۲) مین دیکھو۔

نکتہ ۲ تحفہ شرح ہے کہ اگر شکل ہیئت اول نہم و سیزدہم خارج کسی حیثیت سے ہون
یا شکل مذکور ثانی و تالث مین ہو اور شکل سویم نہم مین ادناد مین سفر البتہ ہووے امید نہیں
ہے مگر تکرار اوسکی دہم مین ہو زود تر پیش نظر آوے اور جو ہفتم ہو عرصہ میانہ مین اور جو چہارم
ہو عرصہ دراز مین اور حرکت سنگین پیش آوے اور اول مین بھی حکم عرصہ دراز کا ہے
یہ بھی چہارم و تالث مین علاوہ ازین اگر یازدہم سعد داخل ہو دلیل نیکوئی انجام سفر ہے اور جو
نحس خارج ہو اور تکرار چہارم مین کرے انجام بدرنجوری و زحمت علاوہ ازین اول و یازدہم
مین یا دیگر سعد خارج شکل ہووے دلیل کہ راہ مسافر کو مبارک اور جلد منزل مقصود پر پہونچی
اور واپس آوے یہان حضرت لقمان کا قول ہے اگر اول یا یازدہم مکرر اہانت ہون مسافر
مقیم سفر سال یا چند سال رہے جو بات مین ہان چند ماہ اور جو مولدات مین ہون چند ہفتہ
اور زوائدات مین چند یوم۔

نکتہ ۳ تنقال سے ہے اگر خانہائے سویم و نہم سعد کسی حیثیت ہون اور تکرار ادناد مین
کرے یا شکل اول مکرر سویم و نہم ہو دلیل کہ سفر ہووے اور مبارک ہو اگر شکل اول یا نہم مکرر پنجم
یازدہم ششم و شانزدہم ہو دلیل کہ سامان سفر فراہم کرکے ارادہ سے باز رہے اور سفر نہووے
قاعدہ دوم - اگر کوئی سوال کرے کہ سفر ہووے گا یا نہین اور ہووے گا تو کس قسم کے اشخاص
کے ہمراہ ہووے گا۔ اول خانہائے ہفتم ہشتم و پنجم کو دیکھے اگر یہ سعد داخل یا ثابت ہون سفر
نہووے اوسی مقام پر بہبودی میسر آوے اور جو خارج و منقلب ہون سفر ہووے
سعد پر مفاد و نحس پر زیان اگر خانہ دہم اس قسم کے سوال مین خارج کسی حیثیت سے ہو
سفر مین دشمن پیدا ہو اور ہمراہی کو موافق منسوبات شکل خانہ نہم کے بیان کرے اور
بعض کا قیاس ہے کہ موافق دہم کے کہے قسم انسان (دیکھو باب ۲۰ فصل ۲) مین دیکھو۔

نکتہ ۴ - اگر کوئی سوال کرے کہ سفر ہووے گا یا نہین اگر اشکال خانہائے اول نہم یازدہم
سیزدہم یازدہم شانزدہم یا دوازدہم خارج ہون دلیل سفر ہونے کی ہے سعد باختیار نحس

بے اختیار ارادہ اس کے اگر شکل خانہ اول نحس خارج ہو اور بیوت نہم یا چہارم نیز خارج ہون یہ ہی حکم ہے اسی صورت مین اگر ہو یم و نہم خارج اور چہارم داخل سعد ہو دلیل ہے کہ بعد پکہ عرصہ کی سفر واقع ہو اور منقلب ہون ارادہ باطل ہو جاوے یا راستہ سے واپس آوے اگر میزان مین آوے دلیل ہے کہ سفر نہووے اور ہو جاوے راستہ سے واپس آوے۔

نکتہ ۱۰ت۔ اگر کوئی سوال کرے کہ روانگی سفر ہوویگی یا نہین نظر کرے خانہائے اول سویم چہارم نہم و یازدہم کو اگر ان خانون مین شکال سعد خارج ہون سفر باختیار خود ہووے اور خوشی و خورمی انجام پاوے اور جو نحس خارج ہون سفر بے اختیار خود ہووے اور زحمت و کھلاوے اسی صورت مین اگر اول منقلب یا ثابت یا داخل کسی حیثیت سے ہو اور چہارم سعد اوتکرار یازدہم مین کرے اور خانہ شانزدہم نیز داخل یا ثابت کسی حیثیت سے ہو دلیل عدم رفتن کی ہے علاوہ اس کے خانہائے مذکورہ مین داخل یا ثابت ہون دلیل کہ سفر نہو۔

نکتہ ۱۱ت۔ اہل یونان سے ہے اگر طالع نحس خارج ہو اور عکس اوسکا نہم مین ہو اور خانہ چہارم نیز سعد خارج ہو دلیل کہ روانگی زود سفر کی ہے اور جو چہارم داخل یا ثابت ہو چند یوم کا توقف ہو کر سفر ہووے اور بر تقدیر ایسی صورت مین ☰ اندر خانہ چہارم مقیم ہووے دلیل ہے کہ بعد مدت کے سفر پیش آوے اور نحس بلال کا چہارم و ہفتم مین ساکن گرین ہو سفر مطلقاً نہو ارادہ باطل و فسق ہو جاوے۔

نکتہ ۱۲ت۔ اہل روم سے ہے کہ اگر اول چہارم و نہم داخل کسی حیثیت سے ہون ارادہ سفر باطل ہو جاوے لیکن اس صورت مین خانہ یازدہم خارج اور شکل خانہ ہفتم سعد داخل ہو اور تکرار دہم مین کرے سفر باختیار خود نہووے کوئی حاکم یا آقا یا بزرگ اوسکو روانہ کرے اگر شکل خانہ نہم کا عکس بخانہ اول ہو بمجبوری سفر ہووے۔

نکتہ ۱۳ت۔ اہل عراق سے ہے اگر شکل طالع و چہارم خارج کسی حیثیت سے ہو اور تکرار چہارم کی سویم و نہم مین ہووے دلیل روانگی سفر کی ہے اور جو نہم خارج ہو اور تکرار اوسکی یازدہم مین ہو یہ ہی حکم ہے۔ اگر منقلب ہو دلیل ہے کہ راہ سے واپس آوے یا ارادہ فسق و باطل ہو جاوے۔ باقی کا حکم بے بنیاد و بے اختیاری کا ہے۔

نکتہ ۱۴ت۔ منقول از ادارکرمل ہے اگر سوال بجہت سفر کے ہو اگر خانہ اول و نہم سعد خارج ہون سفر ہووے اور مبارک ہو اگر یہ دو یم چہارم و یازدہم مین تکرار کرین نہایت

مبارک و سعید ہے اور جاہ و حشمت زیادہ ہو اور جو تکرار پنجم و یازدہم مین کرے عرصہ تک مسافر کو سفر مین رہنا پڑے اگر ششم و ہشتم مین تکرار ہو دلیل رنجوری و تلف مال ہے اگر ☵ نہم مین ہو اور تکرار دہ و دوازدہم مین کرے ایسی حکم گرشکل خانہ ہفتم کو شکل کو شکل سعد معائنہ کرے سفر مبارک ہے گرنہ ہو خارج ہو مسافر فقط مقصود سے بمقام دیگر جاوے اگر چہارم و پنجم سعد ہون مردمان اوس دیار کے مسافر کی خاطر داری کرین اگر ہشتم داخل ہو مال فراوان مسافر کے ہاتھ آوے نکتہ ثالث۔ اہل رنگبار سے ہے کہ افراد رمل خانہ اول سے پانزدہم یک شمار کرے اور دہ دو ہی طرح دیوے اگر ایک باقی رہے سفر ہووے اور انجام بھی بخیر ہووے اور جو دو باقی رہین حکم برعکس مسافر کو سفر مین ذلت و زحمت اوٹھانا پڑے۔

نکتہ رابع۔ سید صادق سے ہے کہ خداوند سویم و نہم حسب دائرہ بروج زایل اوتاد مین آوے اور خداوند طالع دائرہ مذکور اوتاد مین واقع ہو دلیل ہے کہ ضرور بالضرور وقوع سفر ہو اور مقصد وری بھی حاصل ہو علاوہ اوس کے اگر اول و پانزدہم داخل و ثابت یا نحس خارج و منقلب ہون اور تکرار اوتاد مین کرین دلیل ہے کہ وقوع سفر ہو الا درمیانمین واپس آوے منزل مقصود تک نہ پہنچے اگر اول ہفتم شانزدہم مین ☵ ہو اور اشکال نحس دیگر اوتاد مین ہون یہ ہی حکم اسی صورت مین اگر اشکال زحل ہو ذنبین کے ہون باعث واپسی و تلف مال ذروان و حرامیان سے ہو اور جو مریخ کے ہون باعث واپسی رنج رنجوری مرض و ضرب وغیرہ ہووے

قاعدہ سویم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ دو ارادہ رکھتا ہون ایک سفر نزدیک کا دویم سفر دور کا کونسا بہتر ہے خانہ سویم و نہم کو ملاحظہ کرے اگر سویم سعد و قوی ہو نزدیک بہتر اور جو نہم سعد بقوت ہو دور بہتر و اولی اور جو دونون سعد ہون ہر دو بہتر اور جو دونون نحس ہون ہر دو بد تر اسی صورت مین سعد خارج ایمنی راہ اور بہتر سفر پر بہت دلیل ہے اور ثابت و داخل برخلاف ہو سکے ہے۔

قاعدہ چہارم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ فلان مقام یا شہر کو جاتا ہون جانا بہتر ہے یا رہنا شکل خانہ اول و ہفتم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر وہ سعد ہو کشود کاری ہووے اور جو نحس ہو حکم برعکس اسی صورت مین اگر ہشتم داخل ہو منفعت حاصل دیگر حیثیت کے اشکال سے دلیل ہے کہ اوس مقام سے بھی کسی دیگر مقام کو جانا ہووے اگر دہم سعد ہو کاروبار مین نیکوئی حاصل ہووے اور ہشتم مین ☵ و ☶ ہو یہ بھی نیک ہین۔

قاعدہ پنجم - اگر کوئی سوال کرے کہ سفر بہتر ہے یا حضر از سفر زائچہ کو طیار کرکے دیکھے اگر
اوسمین نحوست ہووے چاہیئے کہ اوسکو شکل موجودہ رمل خانہ نہم سے ضرب دیوے پس
متولدہ وہ کسی حیثیت سے ہووے الا نکرار خانہائے اول وچہارم رکھتی ہو حضر کرنا سفر سے
بہتر ہے اور جو دہم ویازدہم مین رہکے سفر بہتر ہے صورت ظفر نمایان ہوویگی علاوہ اسکے
بجز ہیولےٰ مذکورہ صدر خانہائے دیگر مین ہووے چاہیئے کہ شکل خانہ نہم موجودہ زائچہ کو صاحب
نہم حسب دائرہ سکن ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پس اگر یہ متولدہ خارج ہووے سفر بہتر ہے
ورداخل ہو حضر اولیٰ سعد بارام وآسایش ختم ہو اور نحس برزحمت وتکلیف یکل کارروائی
موجودگی: رمل مین ہوویگی اور جو برتقدیر: رمل مین نہو اوس حالت مین بہ صورت
لیجاویگی کہ اول وچہارم اور سویم ونہم کو ضرب کرکے دو شکلین پیدا کرے پہران دو سے
ایک نکالے پس اگر وہ خارج ہو سفر بہتر وپر ظفر ہووے اور جو داخل وثابت ہووے
پرہیز واجب ہی سعد بآسایش اور نحس برزحمت ثابت ومنقلب کا حکم حسب حیثیت کرنا
واجب ہے۔

قاعدہ ششم - اگر کوئی سوال بجہت سفر نزدیک یا طویل از مقام بمقامی دیگر کے
کرے خانہ سویم کو دیکھے اگر اوسمین شکل سعد خارج ہو اور تکرار پنجم ویازدہم مین کرے دلیل
ہے کہ امور مذکورین مین خوشی وخوشدلی ونیکوئی حاصل ہوگی اور امید بر آویگی اور جو شکل
سویم نحس ہو اور تکرار ہشتم دوازدہم یا ششم مین کرے دلیل ہے کہ زحمت ونقصان اٹھانا
ہوویگا الا اگر یہ شکل پنجم ویازدہم مین ہووے گو زحمت ونقصان مدر ہوجاویگا باقی
صورتین عمدہ نہین ہین۔

بحث دوم - سوالات متعلقہ سفر بحری از قول اہل مصر وروم۔

قاعدہ اول - اگر کوئی دریافت کرے کہ سفر خشکی کا بہتر ہوگا یا تری کا خانہ نہم کو دیکھے
اگر اوسمین اشکال آتشی ہون یا خاکی سفر خشکی بہتر ہو اور جو آبی وبادی ہو بہتر سفر دریا کا ہے
نکتہ - اوستاد انور الرمل سے ہے اگر شکل خانہ ہفتم آبی یا بادی ہو یا شکل مذکور تکرار
بہ صورت آبی وبادی مین رکھتی ہو سفر دریا کا بہتر ہوویگا بر خلاف اسکے حکم برعکس۔

قاعدہ دوم - اگر کوئی سوال کرے کہ سفر دریا کا کرون گا کیا صورت واقع ہوگی اگر
خانہائے ہفتم ودوازدہم خارج ہون دلیل ہے کہ مال غرق ہوجاوے یا دزد لیجاوین

اور مسافر زخمی ہوا اور جو اول و دوم سعد داخل ہون مال وصول ہووے اور امن و امان رہے اور
جو سوم و نہم سعد داخل ہون بہی حکم الا جانوران و ملازمان کو نقصان ہو پہنچے اگر اول و دوم سعد
داخل ہون شغل عمدہ ہو جو خارج ہون حکم برعکس غرض جو نیچہ جملہ ہیوت سعد ہون مسافر کو جملہ
وقت مین آسایش میسر ہووے۔

نکتہ ۱۲ - خانہ ہاے بیچ گرداگرد ان مین ☰ ☱ ☲ ☳ ان مین سے کوئی آوے
اور خانہ سے خانہ دوم ہیز ہو مین نظر کرے دلیل کہ کشتی بہت جلد روان ہو اور منزل مقصود پر
بیخ بیت تمام پہونچے اور جو ☴ ☵ ان مین سے کوئی ہووے اور بکرار ششم ہشتم و
دوازدہم مین نظر کرے دلیل کہ باد مخالف چلے اور کشتی کو پراگندگی و پریشانی حاصل ہو اسیطور پر
جو خانہ ہاے اول چہارم ہفتم و دہم نحس ہون مخالف ہوا سے استیاء غرق و شکستگی کشتی کا ہی
اور جو یہ خانہ سعد ہون بعد اضطرابی کے کشتی گرداب سے بسلامتی ساحل پر پہونچ جاوے
اگر خانہ اول مین ☰ ☶ ان مین سے کوئی ہووے اور خانہاے ساقط مین تکرار کرے
اور خانہاے اوتاد نحس ہون ضرور کر کشتی شکست یا غرق ہووے اور جو ☷ ☱ اول مین ہو
اور خانہاے ہفتم نہم یازدہم سیزدہم و چہاردہم مین تکرار کرے کشتی صحیح و سلامت ساحل پر
پہونچے بعض اوستاد چاردہم سیزدہم کے بجاے دہم یازدہم کو گرفت کرتے ہین الا
عمل بے دونون راست ہین۔

بخش سوم - سوالات متعلقہ بکیفیت تجارت سفر از قول متفرق۔

قاعدہ اول - اگر کوئی سوال کرے کہ واسطے تجارت کے سفر کرتا ہون کیا کیفیت
ہووے گی اگر خانہ اول و یازدہم سعد داخل ہون اور خانہ دوم سعد خارج دلیل کہ فروخت مال
بہت جلد ہووے اور منافع کما حقہ ہاتھ آوے اور جو دوم نحس خارج ہو فروخت مال جلد
ہووے الا نفع کم ہو اور جو اول و یازدہم ہی نحس ہو بہمہ وجود نقصان ہو اور خرید نہ بہتر ہے
اور نہ معاملہ دست آوے۔

نکتہ ۱۳ - انوار الرمل سے ہو اگر اول و دوم سعد خارج ہون اور نہم و یازدہم سعد داخل
نفع خرید و فروخت اشیا مین کافی ہو بلکہ راستہ مین سے سودا ہو جاوے اگر نہم و دہم داخل ہو
اور یازدہم خارج دلیل کہ باین غرض سفر نہو اور جو ہووے فروخت و خرید نہووے علاوہ ازین
جو نحس ہو حکم برعکس۔

بحث چہارم - سوالات جوانب دو یا زیادہ سفر

قاعدہ اول - اگر کوئی دریافت کرے کہ کس دیار کا سفر بہتر ہوگا محمود الرمل سے منقول ہے
خانہائے چہارم و دہم اور نہم و دوازدہم کو باہم ضرب دیکر دو اشکال برآمد کرین ان سے ایک
کو لین پس یہ متولدہ منسوب جس دیار سے ہو اوسی کا حکم کرین منسوبات (راح ب ۲ اج مخ)

قاعدہ دوم - اگر کوئی دریافت کرے کہ سفر کس سمت کا مبارک ہوگا شکل خانہ اول و سوم
کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد اور اوس برآوردہ کو شکل خانہ نہم سے ضرب دیکر نتیجہ نکالے اور موافق
جہات اوسکے حکم کرے جہات (راح ب ۲ و ج ۲ مخ) مین دیکھو اوستاد عیدی کا عمل اس طور پر ہے
اگر آتشی ہو جانب شرق بادی ہو غرب آبی ہو شمال اور خاکی ہو جہت محمود و مشعود ہے
عناصر اشکال (راح ب ۲ اج ۶ مخ) مین دیکھو۔

نکتہ - نادر الرمل سے ہے کہ اشکال خانہ ہفتم و نہم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور
موافق جہات اُس متولدہ کے حکم کرے نسبت مبارکی کی جہات (راح ب ۲ و ج ۲ مخ) مین دیکھو
اوستاد عیدی شکل خانہ یازدہم سے حسب تحریر صدر حکم کرتے ہین اور بعض اوستاد
شکل خانہ ہفتم سے اسی طور پر حکم کرتے ہین۔

نکتہ - مزہر الرمل سے ہے کہ اشکال خانہ پنجم و نہم ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پس اگر یہ
متولدہ آتشی ہو جانب شرق مسعود ہے بادی ہو غرب آبی ہو شمال خاکی ہو جنوب اوستاد
عیدی شکل خانہ دہم سے حسب تحریر صدر حکم کرتے ہین عنصر اشکال (راح ب ۲ اج ۶ مخ) مین دیکھو

بحث پنجم - سوالات متعلقہ چگونگی حالات سفر از اقوال متفرق۔

قاعدہ اول - اگر سوال بحث انجام خیر سفر کے ہو اول و نہم کو دیکھے اگر یہ دونون سعد
ہون اور تکرار خانہائے نیک مین کرین انجام بخیر ہووے اگر نحس ہون اور تکرار ششم
ہشتم و دوازدہم مین کرین انجام بخیر مگر فتنہ و فساد مرض جسمی پیدا ہووے اوستاد عیدی
کا قول ہے اگر تکرار ششم مین ہو مرض بدنی ہو ہشتم مین خوف و ترس اور دوازدہم مین
تلف مال۔

نکتہ - محمود الرمل سے ہے کہ شکل خانہ نہم کو دیکھے اور اوسکی آمد و رفت پر غور کرے
و موافق اوسکے نفع و نقصان کا حکم کرے اگر شکل متعلق آمد ہووے نفع ہوگا اور نہ ہوگا

حصول ہوگی اور متعلق رفت ہونا مبارک کی و نقصان ہوگا راج ب ج الخ) مین ہے اندرونت دیکھو
نکتہ ثالث - نادرالرل سے ہو کہ اگر خانہائے اول ہفتم دوم ہشتم پنجم ششم نہم دہم کل سعد ہون
کسی حیثیت سے انجام سفر بخیر خوبی ہووے - اور بہت کچھ مال و دولت ہاتھ آوے
اور مرادین حاصل کرکے پھر آوین اور جو کچھ سعد و کچھ نحس ہون حکم اوسط برخلاف اس کے
حکم برعکس دہد - دوم ہر ہفتم کے سعد و نحس سے یہ حکم کرتے ہین الا یہ بہت پوچ
بات ہے -
نکتہ رابع - اہل بربر سے ہے اگر خانہائے سوم چہارم و نہم مین اشکال سعد خارج ہون
سفر مبارک و پر راحت و مفید ہووے اور جو نحس خارج ہو تکلیف زحمت و پریشانی حاصل ہو
ورنہ مبارک میہ باقی بے اعتبار -
نکتہ خامس - اہل روم سے ہے اگر خانہائے سوم چہارم و نہم مین یہ اشکال ☽ ☌ ☉ ☍ ☿
آوین سفر نہایت بہتر و مبارک ہو اور بہت کچھ نفع ہووے اور جو خانہائے ہشتم و پنجم
سعد کسی حیثیت سے ہون بدرجہ اوسط مبارک ہوا اور کچھ نافع ہوا اور جو نحس ہووین تو
حکم برعکس -
نکتہ سادس - سعید بندہ علیشاہ سے ہو کہ اگر بارہ شششم مین شکل خارج کسی حیثیت سے ہو
دشمن مسافر کا سفر مین کوئی پیدا ہووے اور جو خانہ نہم مین ☽ ☌ ☉ ☍ ☿ ان مین سے
کوئی مسافر بیمار یا زخمی ہو -
نکتہ سابع - اہل مصر سے ہے اگر خانہ ہشتم و شانزدہم سعد کسی حیثیت سے ہون اور سوم
و نہم کسی حیثیت سے اور یہ تکرار بیوت بد مین کرین دلیل ہے کہ سفر مین رنج و ملال وافر
حاصل ہو بلکہ صورت تنہائی پیدا ہوا سطور پر اگر ششم مین تکرار ہو رنج رنجوری و مرض وغیرہ
کا ہو اگر ہشتم مین تکرار ہو قطاع الطریق مین اندیشہ رہزنان و دزدان کا ہو اگر دوازدہم
مین ہو بند زندان یا حراست کا خوف ہو اگر اس زائچہ مین دوم نحس ہوا اور خارج ہو
ضرور کرزیان مال و تلف اسباب ہووے -
نکتہ ثامن - اہل ہند سے ہو اشکال زحل وفد بنین کے اوتاد مین بخانہ نحس بقیم زائچہ ہون
مسافر کو مرض و بیماری ہووے اگر مریخ کی ہون مال تلف ہو جاوے باقی اشکال سے
فارغ البالی و نعمت مسافر کو میسر ہووے اگر زہرہ ہو کسی طوائف سے آشنائی ہو

اور اوسے نفع پہونچے کو ایک اشکال راج ب ج راج ا ج ا مین دیکھو۔

نکتہ ۸ت۔ اہل خراسان سے ہو اگر شکل طالع و نہم سعد ہون اور ان مین سے کوئی تکرار دہم مین کرے دلیل کہ سفر مبارک ہووے اور نفع پہونچے اگر پنجم مین تکرار ہووے تو حکم اگر شکل طالع بکار ششم ہو خوف مرض ہے اگر ہشتم مین ہو خوف مرگ اور دوازدہم مین خوف ابتلا زندان اگر چہارم مین ہو تو راستہ مین نقصان و زحمت اوٹھاوے۔

نکتہ ۹ت۔ حضرت لاہوری عطائی سے ہے اگر خانہ ہفتم مین ☰ یا ♎ امین سے کوئی ہو اور تکرار ششم مین کرے خوف مرض کا ہے ہشتم مین خوف مرگ وغیرہ اگر ♑ نہم یا میزان مین ہو اور تکرار ہشتم مین کرے یہ ہی حکم اگر ♐ نہم چہار دہم ششم یا چہارم مین ہو دلیل کہ صحت برباد ی پیدا ہو اگر ♎ میزان مین آوے اور تکرار ششم مین کرے سفر رنجور ہو اگر ♐ نہم مین آوے یہ ہی حکم سفر بدی۔ فقط۔

نکتہ ۱۰ت۔ شرف الدین دہلوی سے ہے اگر خانہ نہم مین ♒ یا ♓ ہووے دلیل مبارک و نیکوی سفر ہے اگر ♓ ☰ ☰ ہووے سراسر نامبارکی و بدی الا کچھ خوف نہ اگر ♓ ♓ ہووے بے نیل مرام واپس آوے اگر ♓ ♓ ہووے قدرے بصورت نیک پیدا ہو اگر ہفتم مین ☰ یہ ہووین اور اول دوم داخل کی حیثیت سے ہو مال حاکم یا سلطان سے ہاتھ آوے اگر ہفتم دوازدہم خارج ہون مال درزد تلف کرین اور صاحب مال زخمی ہو۔

نکتہ ۱۱ت۔ نبیر الرمل سے ہے اگر ہفتم سعد ہو مفسد وری ہووے اور جو چہارم سعد ہو اور ہفتم نحس امر سے کہ امید بر نہ آوے بلکہ اوسی مقام سے کشود کاری ہو جاوے اور جو دونون سعد ہون سفر کرنا نہ چاہیے۔

نکتہ ۱۲ت۔ نادر الرمل سے ہے اگر نہایے اول نجم و ہفتم سعد کسی حیثیت سے ہون اور تکرار یازدہم یا پانزدہم مین کرین انجام سفر نہایت نیک ہووے الا مسافر عرصہ تک مقیم سفر رہے اور جو تکرار ششم ہشتم و دوازدہم مین ہو دلیل زحمت اور بخواری ہے اگر اول مین ♓ ہووے اور تکرار ہو مثل مذکورہ بالا مین کرے یہ ہی حکم بلکہ جنگ و جدل پیش آوے اگر میزان مین ♎ ہو اور تکرار ہو صورت مذکور مین کرے یہ ہی حکم اگر ہفتم مین ♓ ♓ ہون ضرور کر زیان مال ہووے اگر شکل ہفتم سعد ہو اور تکرار شانزدہم مین کرے وہ ہی مقام بہتر ہے جہان کو اول مرتبہ گیا ہے اور جو نحس ہو مقام دیگر کو جانا پڑے اسی صورت مین چہارم

کی قوت افضل ہے اگر یہ سعد ہو بہر صورت سعادت پیش آوے اور بجنس بخوست۔

نکتہ ۱۳ات۔ خواجہ صاحب مرحوم سے اگر خانہائے اول چہارم ششم ہشتم نہم دہم و چہاردہم مین ☌ یا ☍ ہو سفر خراب و مخوس ہے اگر یہ اشکال بیوت مذکورہ مین ہون الا آنکہ ہشتم سعد کسی حیثیت سے ہو ہرگز ہرگز خوف مسافر کو نہین البتہ زیان مال ہووے اگر ان خانون مین شکل سعد ہو خواہ کیسی خوف کسی قسم کا نہ ہووے اگر اختلاف ہو حکم میانہ اگر اول و ہفتم سعد کی حیثیت سے ہون دلیل مقصد وری سفر سے ہے برخلاف حکم برعکس۔

نکتہ ۱۴ات۔ حسن فقال سے ہو اگر خانہ چہارم سعد ہو اشخاص اوس دیار کے مددگار و معاون مسافر کے ہون۔ اگر خانہ ہفتم سعد ہو بزرگان دیار امداد مسافر کرین اگر ہفتم سعد ہو زمان اندیار توضع و تکریم مسافر کرین۔ اگر ہشتم سعد ہو نیکو حال و فارغ البالی میسر ہو اگر نہم سعد ہو مسافر کی مہمان نوازی کرین اسی صورت مین اگر اشکال سعد داخل یا ثابت ہون خرچ مسافر کا زیادہ ہووے اور جو خارج و منقلب ہو زیادہ سعد بارادت و بحس بلا ارادت اگر دہم سعد ہو مسافر اوس مقام پر جو شاغل رہے اور جملہ حاجتین برآوین حکم بحس برعکس۔

نکتہ ۱۵ات۔ لطف الرمل سے ہو اگر خانہ یازدہم ☌ یا ☍ ہو وین مسافر غریب ہو مقام بمقام پریشان و حیران پھرے اسی صورت مین اگر چہارم یا فرب صاحب چہارم سے جو شکل پیدا ہووے خواہ سعد کسی حیثیت سے ہووے مسافر کو نیکوئی حال میسر ہووے اور بہرہ وری نصیب ہو اور جملہ عیوب مذکورہ بالا رفع ہو جاوین۔

نکتہ ۱۶ات۔ تخص تو ہے اگر مقتم مین ☌ ☍ ان مین سے ہووے اور تکرار ششم مین کرے دلیل ہے کہ مسافر کو بسبب خوف و زحمت بسیار رہے یا غربت مین بیمار ہووے اگر ہشتم و دوازدہم مین تکرار ہو مسے مال تلف ہووے الغرض خطر عظیم پیش آوے اگر میزان مین ☌ ہو اور تکرار ہشتم مین کرے یہ ہی حکم اگر اسی صورت مین خانہائے اول پنجم سوم دوازدہم سعد کسی حیثیت سے ہون جملہ عیوب و نقص مذکورہ رفع ہو جاوین اور بجنس ہون سایل کو چاہیئے کہ ہرگز ہرگز سفر نکرے۔ خوف جان کا ہے۔

نکتہ ۱۷ات۔ حضرت لقمان سے ہو اگر خانہ ہفتم مین ☌ یا ☍ خارج کوئی دیگر شکل ہووے دیا ہووے دلیل ہے کہ مسافر جس مقام کو جاوے اوسجگہ کامیاب نہو مقام دیگر کو جاوے اگر شکل مذکورہ مکرر ہشتم مین ہون حراسان و ترسان مقام پر پہونچے اور نقصان مال کا

اوٹھاوے اس صورت مین اگر سودیم سعد ہووے دلیل کہ اوس مقام پر کامیابی ہووے برخلاف
اس کے اگر ہفتم سعد داخل یا ثابت ہووے دلیل کہ مسافر جس مقام کو جاوے وہین بہرہ ور
وکامیاب مقاصد وخورمی ایسی صورت مین اگر ہفتم کرد انہات ہووے دلیل کہ مسافر بہت جلد
واپس آوے اور جو متولدات یا زایل اوتاد مین واقع ہو مسافر بمقام دیگر کو جاوے۔

قاعدہ دویم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ ارادہ سفر رکھتا ہون کیا صورت ہووے گی اگر قاہر نہتم مین
ہووے۔ سفر بہت خوشی وخورمی سے ختم ہو اگر ☵ ہووین مسافر کو منفعت سلطان
حاکم یا اصحاب سلطان سے ہو اگر ☶ ہووین سفر بر شواری ختم ہو الا کیہہ مراد حاصل ہو
اگر ☵ ہووین سفر بر شواری ختم ہو اور ہمیشہ خوف ودرد ان اور زیان مال کا رہے
اور اون سے زیان مال کا رہے اگر ☳ ہووے سفر نیک ہو الا مراد بر شواری حاصل ہو
اگر ☱ ہو انجام سفر بخیر ہو الا منافع کم ہو اگر ☰ ہووین صعوبات وتکلیفات سفر بہت
پیش آوین اور جو ☲ ہووے سفر دراز ہو الا مراد حسب دلخواہ حاصل ہووے اور جو
☰ ☱ آوین سفر بہت دراز ہو الا ہاتھ کچھہ نہ آوے اور نہ کامیابی ہو۔

قاعدہ سویم۔ اگر کوئی سوال بابت استقامت سفر کے کرے اگر خانہ ہفتم مین شکل داخل
یا ثابت کسی حیثیت سے ہو دلیل استقامت ہے درصورتیکہ شواہد ونوظر بھی داخل یا
ثابت ہون اگر منقلب ہون قرار اوس مقام پر نہووے دوسری جگہ پر جاوے اور حکم
خارج کا جلد واپسی پر ہے۔

قاعدہ چہارم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ سفر کو جاتا ہون کس قدر عرصہ مین واپس
آؤن گا خواجہ رومی کا قول ہے کہ شکل خانہ دہم کو دیکھے اور موافق مدت اوسکے حکم کرے
مدت مقررہ نہ ہے۔

شکل	☱	☳	☶	☲	☵	☰	☴	☷	☲	☵	☶	☳	☱	☰
یوم	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ماہ	۱	۳	۰	۱۰	۲	۴	۰	۰	۲	۵	۶	۰	۱۱	۰
سال	۰	۰	۱۵	۰	۰	۲	۰	۲	۵	۴	۶	۰	۱	۰

اب یہ جاننا چاہئے کہ اس دین بگہ کی تعداد سے یہ عرض ہے اس مثال سے سمجھو

جیسے ≡ آبی تو یہ مطلب ہو کہ عرصہ تین یوم یا بفت یوم یا سہ ماہ مین واپس آویگا اسقدر عرصہ سفر مین رہنا ہوگا ماوہ دان اشکال کے جنکے نیچے مبتدا نہین ہے انکا حکم یہ ہے کہ یہ دور پہ آوے اور بجاوے یا عرصہ دراز مین واپس آوے اور بعض رسالہ مین ایسا بھی لکھا ہے کہ ایسے اشکال مین گرنقطہ اشکل سعد خارج کا ہووے مسافر بہت جلد واپس آوے۔

تکمیلہ۔ مخفی نہ رہے کہ احکام مین ایک طریق کی تفصیل یہ ہے کہ اگر سفر نزدیک کی بابت سوال ہو موافق خانہ سویم کے عمل کرنا چاہیئے اور جو سفر دراز کی نسبت سوال ہو موافق خانہ نہم کے عمل کرنا چاہیئے مگر یہ سوالات مخصوص ہو کہ تحریر ہوئے ہر دو اقسام کے سفر کے واسطے مستعمل ہین۔ اور دونون قسم کے عمل مین مروج ہین یہ امر تجربہ سے ثابت کیا گیا ہے کہ یہ سوالات دونون اقسام مین برابر حکم دیتے ہین۔ اور خطا واقع نہین ہوتی۔

عمل دوم احکامات خواب

بخش اول۔ سوالات متعلق خواب منتخب از قول اہل بربر و ہند۔

قاعدہ اول۔ اگر کوئی سوال کرے کہ شب کو خواب دیکھا ہے بہتر ہے یا خراب خانہ نہم کو دیکھے اگر او سمین شکل سعد کسی حیثیت سے ہووے بہتر ہووے اور جو برخلاف اسکی ہو خراب متصور کرو۔

تکملہ۔ سید نبی علیشاہ رسالہ سے ہو کہ اگر شکل آتشی ہو خواب از قسم روشنی چاند و سورج وغیرہ کے دیکھا ہو یا کوئی مرد بزرگ عالم فاضل سلطان مانند انکے اگر بادی ہو سفر کرنا بہتر ہے غصہ کرنا وغیرہ دیکھا ہے۔ اور جو آبی ہو چشمہ آب روان دریائی و تالاب و غسل کرنا وغیرہ دیکھا ہے اور جو خاکی ہو صحرا و جنگل کوہستان وغیرہ اس قسم کی چیزین دیکھی ہین اور موافق انکی مناسبت کے خیال کرنا چاہیئے۔

نکتہ۔ سید ناصر رسالہ طوسی سے ہے کہ بمقدمہ نیک و بد خواب شب و روز کے شکل خانہ سویم و نہم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ نکالے اور موافق منسوبات کم و بیش کرکے اوپر بد و نیک کے حکم کرے اسی صورت پر کہ اگر شکل متعلق آرد ہووے خواب سے نفع ہوگا اور جو متعلق ببرد یا ببرد کے ہووے گی زیان و تفکر پیدا کریگا۔ منسوبات کم و بیش (راح ب ۲ ج ۳ اخ م کم و بیش) مین دیکھو بعض موافق سعد بخش کے حکم کرتی ہین۔

قاعدۂ دوم - اگر سوال دربارہ خواب کے ہو اسطور پر حکم کرے اگر خواب یا دیدہ روز کا ہو خواہ
کہ اول و سوم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ نکالے اور جو خواب دیدہ شب کا ہو اول و نہم کو باہم ضرب
دیکر نتیجہ برآمد کرے و اوس مستخلصہ کے موافق اس طور پر حکم کرے یعنی اگر وہ شکل سعد سے ہووے
سے ہووے اور تکرار خانہائے اول پنجم یا نہ دہم یا پانزدہم نہم یا سوم ہین کرنے دلیل ہے کہ خواب
درست قابل تعبیر ہے بلکہ بہتر ہے اور جو وہ منولدہ نحس ہووے اور خانہائے ششم ہشتم
دوازدہم ہین تکرار کرے دلیل ہے کہ خواب کاذب ہے قابل تعبیر نہین - اور خراب دیدہ کی
ہے - خواجہ نصیر الدین صرف تکرار شکل نہم سے حسب تحریر فرمادر حکم کرتے ہین -

تکمیلہ - حکیم ارسطاطالیس کا قول ہے کہ اگر خواب پریشان دیکھا ہو اور شکل متولدہ مذکورہ تکرار
اوتاد ہین کرے یا مائل اوتاد ہین دلیل ہے کہ صاحب خواب کو قدرے زحمت پہونچیگی
صدقہ وغیرہ دیوے اور جو زائل اوتاد ہین تکرار کرے دلیل ہے کہ خواب راست ہے بعکس
برعکس اوسکے ہووے گی واللہ اعلم شاہل اوتاد ہین بحث اوتاد راج ب ۴ اسمار ہیوت ہین دیکھو

قاعدۂ سوم - اگر کوئی دریافت کرے کہ خواب مین کیا دیکھا ہے شکل خانہ نہم کو دیکھے کہ
وہ کیا ہے مین کہان تکرار کرتی ہے موافق منسوبات اوس خانہ کے حکم کرے اور جو بر تقدیر
وہ مکرر نہ ہووے موافق منسوبات شکل خانہ نہم کے بیان کرے اور جو اسکی بھی تکرار نہ ہو خواب
کا محل صحیح سائل کو یاد نہین ہے -

نکتہ - ابو سعید طاہوسی سے ہے کہ خواب روز مین شکل خانہ سوم اور خواب شب مین شکل خانہ
نہم کو ملاحظہ کرے کہ یہ شکلین کس کس عنصر کے نقاط رکھتی ہین پس موافق منسوبات عناصر حکم
کرے منسوبات عناصر (راج ب ۲ ج ۲ خ) مین دیکھو اگر شکل مین دو یا سہ نقطہ ہون کل کو
امتزاج دیکر جواب دیوے -

نکتہ - مصداق الرمل و انوار الرمل حکیم ارسطاطالیس سے ہے کہ اگر کوئی دریافت کرے کہ خواب مین
کیا دیکھا ہے ملاحظہ کرے خانہ نہم کو کہ کون شکل اوسمین مقیم ہے پس موافق منسوبات اوسکے
صورت انسان بقہائے انکتہ معدن بیانات حیوانات وغیرہ بیان کرے اور یہ منسوبات
(راج ب ۲ جداول ۵ ۷ ۹) مین مندرج ہین دیکھو -

قاعدۂ چہارم - اگر کوئی بہیت خواب کے سوال کرے اگر شکل خانہ نہم نحس ہو اور
سوم سعد ولیس ہو تو صاحب خواب متردد و متفکر ہو الا خواب کی تعبیر مبارک ہو اور نہم سعد

وسویم نحس ہو دلیل کہ خواب دیکھنے والا بشاش ہو الا بغیر خواب ناقص ہو۔

قاعدہ پنجم - اگر کوئی دریافت کرے تعبیر خواب صاحب خواب کو مبارک ہے یا منحوس چاہیے کہ شکل خانہ سویم صاحب خانہ سویم سے حسب مذہب سکن ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور اوس متولدہ شکل خانہ اول سے ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور موافق سعدیت ونحوست اور ضعف وقوت کے حکم کرے کذا روی وان قوی ست دیل ہین متوسط از زایل ضعف متعلق خیال کرو۔

نکتہ - حضرت لقمان سے ہو اگر اشکال اول سویم ونہم سعد ہون خواب نیک ومبارک ہے اور برخلاف اس کے حکم برعکس۔ اگر اشکال سویم باسہم ظاہر ہے دہم یا زدہم یا پنجم ہین مکرر ہون خواب صحیح وراست ہے۔ والا در وغ اگر سویم ونہم ہین ایک سعد وایک نحس ہو حکم نیکی وبدی خواب کا میانہ کہنا چاہیے۔

قاعدہ ششم - اگر سوال بجہت نیکوئی وبدی خواب کے ہو تحفہ ناصری کا قول ہے کہ اشکال خانہ سویم ونہم کو اول انکے سکن کے اشکال سے موافق دائرہ سکن کے ضرب دیکر دو شکل پیدا کرین بعد ازان سویم ونہم موجود زائچہ کو باہم ضرب دیکر شکل پیدا کرنے بعد اوس کے اون اوپر والے ہر دو مستخرجہ سے ایک شکل نکالے پھر ان دونون شکلون کو دیکھے اگر یہ متعلق زہرہ وبشتری ہون خواب بدرجہ اعلے نیک ہو اگر شمس وعطارد کے ہون بدرجہ اوسط نیک ہین اگر قمر کی ہون بدرجہ اولی ہین اگر زحل مریخ ورئیسین وغیرہ کی ہون ناقص الا لفقان کچھ نہو سو دال پیدا ہو اگر ایک سعد وایک نحس کوکب سے ہو حکم اوسط ومیانہ کرنا چاہیے کواکب اشکال راح ۲ ب راح ۲ خ) مین دیکھیے

احکامات مخصوص خانہ دہم

فصل اول احکامات حاکم

بحث اول - سوالات متعلق حاکم منتخب از اقوال اہل بربر وعراق۔

قاعدہ اولی - اگر کوئی سوال کرے کہ یہ حاکم منجانب سلطان آیا ہے کیسا ہے اور کس قدر عرصہ تک رہیگا زائچہ بنا کر ملاحظہ کرے اگر اوتاد سعد داخل یا ثابت ہو دلیل ہے کہ عرصہ دراز تک رہے اور رعایا بھی خوش رہے اور وہ احسان کرے اور جو نحس ثابت یا داخل ہو دلیل ہے کہ عرصہ تک نہ رہے اور رعایا پر ظلم وتعدی کرے اوتاد (راح ب ۳ م اسمائے بیوت

مین دیکھو۔

نکتہ ۱ت۔ اہل عراق سے ہی کہ اگر کوئی کیفیت حاکم کی دریافت کرے مضمون پر جواب یہ ہے کہ اگر خانہ دہم سعد کسی حیثیت سے ہو اور خانہ چہارم مین ان مین سے کوئی شکل ہووے = = حاکم کو منفعت ہووے اور رعایا پر سلوک رہے اور منظر بادشاہ نیک نام رہے اور جو خانہ چہارم مین = = ان مین سے کوئی ہووے یا سعد کسی حیثیت سے ہو حاکم یا تو قریب رہے الا وسکو فائدہ کم ہو اور جو دہم مین ان شکلون مین سے = = = = کوئی ہووے اور چہارم موافق مسطورہ صدر ہون حاکم کو نفع ہو الا حقیر و بے توقیر رہے۔

نکتہ ۲ت۔ اہل روم سے ہے کہ اگر اول و دہم سعد کسی حیثیت سے ہون اور خانہا ئے سعد مین مکرر ہون خود عامل بھی نفع پاوے اور رعایا بھی خوش رہے اور جو اول و دہم سعد ہون اور تکرار خانہائے بد مین کرین یا دیگر اشکال زائچہ نحس ہون حاکم بسلامت رہے رعایا ناخوش رہے۔

نکتہ ۳ت۔ اہل یونان سے ہی کہ جو عکس شکل خانہ دہم کا خانہائے دویم یا چہارم مین آوی درمیان رعایا و حاکم اختلاف و نقصان رہے۔ اور جو اول و دہم مین = = = = ان شکلون مین سے کوئی آوے اور خانہائے ساقط مین مکرر ہون حاکم ماخوذ ہو اور تباہ و برباد ہووے خانہائے ساقط (اج ۲ ب ۴ م تشریح نظرات) مین دیکھو۔

نکتہ ۴ت۔ اہل بربر سے ہے کہ اگر خانہائے اول و دہم مین = آوے اور خانہائے بد مذکور مین بنے یا = ہووے حاکم لہو و لعب مین مشغول ہو اور کاربار ابتر و خوار ہو۔

قاعدہ دویم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ عامل یا حاکم موقوف شدہ بحال ہووے گا یا نہین سوائے اسکے اور صورتین دلیل یا یوسی سے ہین۔

قاعدہ سویم۔ اگر کوئی پچھونگی حالات عامل کا دریافت کرے اس طور پر بیان کرے کہ اگر شکل طالع خانہ دہم مین ہووے اوس موقع پر اوس شکل کو دیکھے کہ وہ کس قسم کا اتفاق رکھتی ہے اگر وہ حضیض ہبوط یا وبال مین ہووے دلیل ہے کہ اوس حاکم یا عامل سے کل رعایا ناراض رہیگی اور وہ خود حقیر نظر رہے گا دویم جو شکل طالع یا دہم

سعد ہو اور تکرار بیوت شرف مین یا اوج مین کرے دلیل ہے کہ عامل یا حاکم باوقار ہو اور اہل شہر اوسکے شکر گذار سویم اگر خانہ اول و دہم مین یہ دو شکلین آوین عامل مجروح یا مغموم یا مریض رہا کرے۔

نکتہ ات - اہل روم سے ہے کہ اگر طالع و دہم سعد ہون اور تکرار خانہائے پنجم سویم یا زدہم سیزدہم اور میزان مین کرین اور اوس مقام پر انجمن نیر شرف یا اوج کا حاصل ہو دلیل ہو کہ اوس عامل سے تمام خوش و خرم رہین - اور اوسکو بھی بہت بزرگی و عزت حاصل ہو برخلاف اسکے اگر یہ نحس ہون اور ایسے خانون مین تکرار کرین کہ ہبوط و بال یا حضیض ہو یا بیوت ساقط ہون عامل دوام مغموم و متفکر رہے اور رعایا بھی دل برداشتہ رہے بیوت حضیض شرف وغیرہ (راح ب ۳ الخ) مین دیکھو۔

نکتہ ثانی - اہل یونان سے ہے کہ اگر طالع و دہم مین یہ شکلین ہو وین ÷ ÷ ÷ ÷ اور بیوت ساقط یا زایل تکرار کرین دلیل ہے کہ عامل اوس شہر کا قید ہو جاوے اگر طالع و دہم سعد داخل ہون اور تکرار دویم یا یازدہم مین کرے دلیل ہے کہ اوس عامل کے ہاتھہ روپیہ بہت آوے اور جو ششم و دوازدہم مین مکرر ہون عامل حیوان بزرگ بہت پاوے برعکس اسکے جو طالع و دہم نحس کسی حیثیت سے ہون اور تکرار خانہائے ساقط مین کرین دلیل ہے کہ عامل معزول عہدہ سے ہووے اور جو ہبوط و بال وغیرہ مین تکرار کرے یا سویم پنجم ششم ہشتم دوازدہم مین تکرار کرے عامل اوسی شہر مین ہلاک ہو بیوت ساقط (راح ب ۴ م اسمار بیوت) مین دیکھو۔

قاعدہ چہارم - اگر کوئی سوال کرے کہ مجھپر حاکم یا امیر نظر التفات کریگا یا نہین اگر اول و دہم سعد داخل ہون توجہ کرے اور اوسے بشاشت و خوشی حاصل ہو علاوہ ازین حکم برعکس اور جو نحس ہون ملامت و حقارت سے پیش آوے۔

کلید - ان قواعد سے ہر اقسام کے ملازمان کی بابت بھی موافقت پائی ہے اور اکثر تجربہ مین آیا ہے بہر نمایش تحریر کیا گیا۔

عمل دویم احکامات شغل و عمل

بحث اول - سوالات متعلقہ شغل و عمل و روزگار وغیرہ منتخب از قول اہل مغرب

قاعدہ اول - اگر کوئی سوال کرے کہ مین کسی حاکم وعامل وغیرہ کا امیدوار ہوا ہون
امید بر آوے گی یا نہین اور روزگار ہاتھ آوے گا یا نہین خانہائے اول و دہم و یازدہم مین
نظر کرے اگر یہ سعد داخل ہون آرزو حاصل ہو اور جو سعد خارج ہون کچھ امید بر آوے
اور کچھ نہین اور نحس کسی حیثیت سے ہون دلیل مایوسی ہے۔
نکتہ ات - ناصر طوسی رمال سے ہے کہ اشکال خانہ اول و دہم کو باہم ضرب دیکر شکل پیدا
کرے اور اوس مستخلصہ کو شکل خانہ یازدہم سے ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پس اگر نتیجہ
سعد داخل ہو امید کما حقہ حاصل ہو اور سعد خارج ہو کچھ ہاتھ آوے اور نحس دلیل مایوسی
ہے۔ اہل مغرب اول و یازدہم کے نتیجہ سے حکم کرتے ہین۔
قاعدہ دویم - اگر کوئی سوال کرے کہ فلان حاکم یا امیر وغیرہ کے پاس میری نوکری
ہوویگی یا نہین خانہ دہم کو ملاحظہ کرے اگر اوسمین شکل سعد داخل اور تکرار خانہ اول مین
کرے یا اول خانہ کسی حیثیت سے سعد ہو دلیل ہے نوکر ہو جاوے اور حاکم سے
موافقت وفائدہ بھی حاصل ہو اور جو سعد خارج ہو سایل کے سپرد خدمت تو ہو جاوے
الا ناراض ہو کر خود سایل ترک کرے اور نحس کار برخلاف ہے یعنی اول تو روزگار نہو اور جو
ہو بھی جاوے تو بہت جلد جاتا رہے اور بجائے نفع بدنامی حاصل ہو۔
قاعدہ سوم - اگر کوئی سوال کرے کہ حاکم یا آقا کس قسم کی خدمت سپرد کرے گا اسطور
بیان کرے کہ اگر خانہ دہم مین ☰ ہو وہ خدمت سلسلہ تعلیم یا عدالت یا مصاحبت
کی سپرد کرے اور جو ☳ ہو سلسلہ نظامت یا سیاست مدنی کی خدمت دیوے اگر ☲
ہووے روزگار بزمرہ محافظان مال یا مواضع کے ہو اگر ☵ ہو وین روزگار بسلسلہ
منصدگری یا بنگہبانی دفاتر یا مکانات کی ہو اگر ☶ ہووے روزگار سلسلہ افسران فوج مین
ہو اگر ☳ ہو روزگار خدمت تحویل مال کی سپرد ہو اگر ☴ ہو روزگار متعلق مال یا ڈاک
کے ہو اگر ☷ ہو روزگار بزمرہ سایبان یا متعلق قراول فوج کی ہو اگر ☱ ہووے خدمت
امانت کی سپرد ہو اور جو ☰ ہو خدمت محافظت خانگی سامان کی ملے اور ☷ ہو روزگار
دلیل وکار ہائے نامناسب سپرد ہو وین بعض اوستاد شکل طالع و دہم کے نتیجہ سے موافق حسب
مسطورہ حکم کرتے ہین یہ سر دو قواعد درست ہین۔
قاعدہ چہارم - اگر کوئی بابت شغل و روزگار کے سوال کرے خانہ دہم کو ملاحظہ کرے

اگر اوسمین نہ ہو یا ۱ اثنین سے کوئی ہووے دلیل ہے کہ حصول روزگار نہ ہووے اور جو بر تقدیر ہووے تو ایام نرسے اور جو سابق سے ہووے کچھ زوال پیش آوے۔

نکتہ ۱۲ حضرت عصائی سے ہے کہ اگر دہم داخل سعد ہووے اور نحس اوسکا یازدہم چہاردہم یا شانزدہم ہووے ویسی ہے کہ خدمت چند یوم رہے یا چند ماہ بعد اوسکی جاتی رہے اور ایام خدمت مین اذیت اور برہمی طبع دوام رہے الا درمیان وارثم و خداوند آزردگی نہووے اگر ہی صورت مین طالع دہم یازدہم و شانزدہم سعد داخل ہون یا ثابت سعد دلیل ہے کہ عمل سرحد دراز تک قایم رہے اور نفع وافر ہاتھ آوے اور نیز افسران و اشخاص دیگر خوش رہین۔

نکتہ ۱۳ اگر طالع و دہم مین ≡ ہون اور تکرار اوسکی ششم و ہشتم مین ہووے یا دوازدہم مین تکرار ہو دلیل ہے کہ روزگار بہت جلد جاتا رہے اور انواع انواع کی تکالیف درپیش آوین اور جو یہ کہی ≡ طالع مین آوے اور تکرار سیوم مین کرے دلیل ہے کہ بہت جلد معزول روزگار رہو۔

نکتہ ۱۴ اہل رقوم سے ہے اگر طالع و چہاردہم و شانزدہم نحس کسی حیثیت سے ہون اور نتیجہ چہاردہم کا موافق ضرب حسب دایر دکن کے نحس کے برآمد ہووے اور تکرار سیزدہم مین کرے اس صورت مین روزگار ہاتھ نہ آوے اور جو صاحب روزگار ہو برطرف ہو جاوے۔ یا تنزل پاوے ویا کسی قسم کا نقصان اوٹھاوے اور جو ÷ ≡ ≡ ≡ ان سے کوئی نتیجہ ہووے اور اسیطرح تکرار سیزدہم مین کرے روزگار مین منفعت نہو بلکہ نقصان ظہور مین آوے باقی اشکال کا حکم بہبودی نفع و حصول روزگار کا ہے اگر ≡ دہم مین ہو اور تکرار چہاردہم مین کرے دلیل ہے کہ حالت روزگار مین مطالبہ سرکار سے طلب ہووے اور حالت بیکاری مین کام امیدواری کا بہت کثرت سے کرنا پڑے اور ہاتھ کچھ نہ آوے یہ تجربہ بارہا کا ہے۔

فائدہ پنجم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ میرے واسطے کس قسم کا شغل مبارک ہووے گا شکل خانہ اول کو دہم مین ضرب دیکر شکل پیدا کرے پس اگر یہ مستحقہ جس قسم کی نسبت منسوبات کسب سے رکھے موافق ہووے حکم کرے کسب اشکال (ح ب ۲ ج ۵ د خ) مین دیکھو بعض نتیجہ دوم و چہارم سے تکم کرتے ہین۔

نکتہ ۱ت - اہل روم سے ہو کہ موافق مذکورہ صدر شکل ایک برآمد کرے اور دوسرے شغل
خانہائے اول و چہارم کو باہم ضرب دیکر پیدا کرے پھر ان دونون شغلون کو دیکھے پس اگر
یہ ہر دو آتشی ہون شغل ملازمت سلاطین مبارک و مفید ہو اور ہر دو بادی ہون شغل تجارت اور اگر
اور جو آبی و خاکی ہون شغل زراعت فائدہ مند و مبارک ہو اور ہر دو عنصر کے یہ دونون ہون
موافق دونون کے حکم کرے عناصر اشکال (راج ب ۲ ج ۲ خ ۲) مین دیکھو۔

نکتہ ۲ت - سید بندہ علیشاہ رواں مصنف رسالہ انوار جہانتاب سے ہے کہ موافق منسوبات
کواکب ان ہر دو اشکال کے حکم شغل کا لگاوے اور کسب منسوبہ اشکال مین کواکب (راج
ب ۲ ج ۲ خ ۲ کسب) مین دیکھو اگر یہ ہر دو اشکال دو قسم کے کسب سے متعلق ہون موافق انکے
حکم کرنا چاہیے اور جو یہ مستخرجہ سعد داخل ہون اور زائچہ مین تکرار بیوت دویم دہم دیازدہم
ویا دیگر خانہائے سعد مین رکھتی ہون دلیل ہے کہ بہت کچھ مال حاصل ہو اور خارج الحس
وغیرہ ہون یا تکرا بیوت بر مین رکھتی ہون ویا موجود زائچہ نحوصورت نفع کی نہین اسکا خاط
ہر سہ قواعد مذکورہ صدر مین رکھنا مناسب ہے۔

قاعدہ ششم - اگر کوئی ملازم سوال کرے کہ مجکو آقا سابقہ کے پاس رہنا مناسب ہے
ویا دیگر جدید کے پاس اور مستخرجہ سے مقسم و مہم کو دیکھے اگر مقسم سعد و قوی ہو اولین
آقا بہتر ہے اور مہم سعد و قوی ہو جدید اور ہر دو نون سعد ہون مساوی سمجھنا چاہیئن۔

قاعدہ ہفتم - اگر سوال بجہت شغل و مال کے ہو ملخص کا قول ہے اگر اشکال
خانہ دہم مین ہر دو مین صورت ناکامی کی ہے علاوہ اسکے دیگر اشکال ثابتہ کسی حیثیت سے
ہون مقصد وری اس بیت سے ہو کیونکہ یہ نسبت بدی سے یہان رکھتی ہین الا خواص نیکوئی
وبدی ذوالدات سے تبدیل ہو جاتا ہے یعنی اس حیثیت کے اشکال ہون اور ذوالمات
داخل سعد ہون دلیل حصول مطلب ہو اور نحس ہون حکم برعکس کرنا چاہیے۔

قاعدہ ہشتم - اگر سوال بجہت اتحاد و محبت حاکم آقا و استاد وغیرہ کے کرے کہ مجھے
کسقدر محبت رکھتے ہین ملخص کا قول ہے شکل خانہ دہم کو دیکھے کہ زائچہ مین وہ اندر کس خانہ
کے مقیم ہے اور طالع سے کس قسم کی نظر رکھتی ہے یعنی دوستی موافق اوس کے حکم کرے
بحث نظرات (راج ب ۲ باب کلید تشریح نظرات) مین دیکھو۔

قاعدہ نہم - اگر کوئی سوال کرے کہ عاقبت عمل وقت محاسبہ خداوند سے کیا نتیجہ برآمد ہوگا

شکل طالع و دہم کو اگر اپس مین ناظر بتظر دوستی دل مین مقیم ہون انجام بخیر ہووے گا اور جو نحس ہون اور ناظر بتظر دشمنی واقع ہون یا اون مین سے کوئی تکرار چہارم مین رکھتی ہو عاقبت خراب ہوگی اور تکرار چہارم مین کرین کچھ خصومت پیدا ہو آخر عاقبت بخیر ہو اور تکرار چہارم مین منوسی صورت مین نحوست مشتری حسب مراد واصل ہو بتظر دوستی وغیرہ (ج ب ۶ م کلید تشریح نظرات) مین دیکھو۔

فائدہ دہم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ فلان شخص کے کام مین فائدہ ہوگا یا نہین اگر طالع سعد و بقوت ہون مبارک ہو اور فائدہ ہوگا۔ اور جو نحس ہو حکم برعکس اسی صورت مین مگر بحالت سعدیت تکرار اول و ثانی و ثالث خانہ پانزدہم مین ہو کمال مفاد و بہبودی حصول ہو اور جو بحالت نحوست تکرار ثالث مین ہو دلیل کمال نحوست ہے جو اول نحس ہو باعث طالع و نفس خود کی صورت خراب ہو اور جو دہم نحس ہو وہ کام خراب دیدہ ہووے۔

نکتہ۔ ارام زمانی سے ہو اگر شکل دہم سعد ہو اور تکرار طالع مین کرے یا زائچہ مین ناظر بدوستی ہووے دلیل نیکوئی و بہبودی اوس کار سے ہے اور برخلاف اسکے ہو حکم برعکس۔

قاعدہ یازدہم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ جو کام فی الحال کرتا ہون وہ بہتر ہے یا دیگر کار جسکا ارادہ ہو۔ شکل خانہ دہم متعلق کار سابقہ ہے اور چہاردہم متعلق کار دیگر ان مین جو سعد ہو وہ ہی بہتر ہے اگر ہر دو سعد و بقوت ہون دونون بہتر علاوہ اس کے دہم و چہاردہم کو ضرب کرکے نتیجہ برآمد کرے اور موافق منسوبات کسب اوس شکل کے حکم کرے منسوبات کسب (ج ب ۵ ج فرخ) مین دیکھو استاد عیدی دہم و چہارم سے موافق تحریر صدر حکم کرتے ہین۔

تکملہ۔ اہل مغرب کا قول ہے کہ ایک کام کے واسطے جدا جدا رمل طیار کرے پس جسکی میزان سعد بتر وہ ہی کام بہتر ہوگا اور جو ہر دو سعد ہون یا دونون کو ضرب کرکے نتیجہ سے موافق کسب شکل حسب تحریر صدر حکم کرین اور جو چار اقسام کے کار و بار کی بابت سوال ہو ملخص کا قول ہے کار اول متعلق خانہ اول کے ہے کار دوم متعلق ہفتم کار سوم متعلق پانزدہم اور کار چہارم متعلق نہم اس سے زیادہ حساب مین نہین آتے حسب تحریر صدر موافق قوت و ضعف و سعد و نحس اور داخلی و خارجی اسکے حکم کرین یہ لحاظ متعلق ہیوت کے ہون کار ہر ایک قسم کے زائچہ مین دیکھا جاوے گا۔

قاعدہ دوازدہم - اگر کوئی سوال کرے کہ یہ شغل دعمل ہمیشہ قایم رہے گا یا برطرف
ہو جاوین گا جامع الاسرار کا قول ہے اگر طالع مین ☌ ☍ ☐ ☍ ☌ ☐ ☍ ☌ ☐ ☍ ☌

اوسمین فائدہ منظر آوے اور عزت و شوکت حاصل ہو الا جس ریاست مین ہو اوس کے مالک کو کم مفاد ہووے اور ہو ☶ ☰ ان مین سے کوئی ہووے دلیل ہے کہ شغل مین کچھ نفع نہو اور مردم بنظر حقارت اوسکو دیکھین اگر ☲ ☵ ان مین سے کوئی ہو عمل مین زحمت و آفات پیش آوے اور دوام ہراسان و ترسان رہے اگر ☷ ان مین سے ہو شغل مین خورم و شاد رہے اور اکثر اوقات ظرافت و فسق و فجور مین صرف کرے اگر ☳ ہووے نیک ہو اور اکثر اوقات متحیر و متفکر رہے۔

قاعدہ پانزدہم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ اس عمل مین مقبولی و برطرفی ہووے گی یا نہین اگر خانہائے دہم و چہارم و چہاردہم و شانزدہم مین اشکال سعد کسی حیثیت سے ہون دلیل ہے کہ بارادت خود ترک دیوے۔ اور نحس ہون بے ارادت دل اختیار برطرف کیا جاوے اگر ان بیوت مین اشکال منقلب ہون اور تکرار پانزدہم مین کرے یہ ہی حکم ہے اگر انمین اشکال سعد داخل یا ثابت ہون شغل پائیدار رہے اور جو نحس ہون اور تکرار ششم و دوازدہم مین کرین اور شواہد ان بیوت کی خارج کسی حیثیت سے ہون یہ بھی دلیل ہے کہ معزول ہووے بجہت شواہد (اح ب ام) کلید شرح احکام طالع مین شکلیہ مین دیکھو اس مقام پر امام زمان کا قول ہے کہ اگر خانہائے دہم و چہارم و چہاردہم و شانزدہم مین ☵ و ☶ آوین کمال زحمت ہو اور اشکال ثابتہ کا حکم کلی نحوست کا ہے اور منقلبہ کا سعد ہے۔

قاعدہ شانزدہم۔ اگر سوال بجہت ترقی شغل و عمل کے ہو منقول زبدہ سے ہے اگر دہم سعد داخل ہو اور تکرار چہارم یا زدہم و دوم مین کرے دلیل منقلب یا قمر بزرگان اور حصول شغل و عمل پر ہے اور خارج نحس ہو حکم برعکس اور ثابت و منقلب وغیرہ کا حکم موافق حیثیت ان کے کرے اگر ☷ یا ☶ مکرر بیوت سعد رمل مین ہون یہ ہی حکم نتیجہ اشکال خانہ دہم و صاحب دہم حسب دائرہ سکن سعد ہو یہ ہی حکم اور جو نحس ہو برعکس نیز تکرار بیت بدین صورت تصور کرد۔

قاعدہ ہفتدہم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ مجکو کس شغل مین روزی ہے اور اکثر کس شغل مین مصروف رہتا ہون اگر سلاطین کی طرف سوال ہو یہ ہی عمل ہے اور نادر الرمل سے منقول ہے کہ شکل ☵ کو دیکھے کہ وہ زائچہ مین کس کس خانہ کے

اندہ بقوت تکریر ہی پس موافق منسوبات اونکے حاکم کرے تینون معاملون مین منسوبات
بیوت (راح ب ۳ م منسوبات بیوت) مین دیکھو۔

قاعدہ ہشتدہم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ زید بہ معاش و شغل مبارک ہے یا نہین
اگر اول دویم و دہم سعد ہون دلیل ہے کہ نیک ہوا اس صورت مین اگر چہارم سعد ہو
ازحد نیک ہوا اور انجام اسکا بخیر ہوا اور جو دہم نحس خارج ہو اس صورت مین اگر چہارم سعد ہو
بدین کرے شغل مین کچھ نفع نہ ہو اور زیان مال ہو۔

قاعدہ نوزدہم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ فلانکو کس کام کے شغل سے بہرہ وری ہو
خواجہ نصیرالدین طوسی کا قول ہے کہ شکل اول کو زائچہ مین دیکھے کہ کس کے شغل سے بہرہ وری ہو
موافق منسوبات اوس گھر کے حکم کرے جیسے دویم مین دیکھے کہ کس کا خانہ مین تکرار رکھتی ہو
وغیرہ بہتر ہے منسوبات بیوت (راح ب ۲ م منسوبات بیوت) مین دیکھو۔

قاعدہ بستم۔ اگر سایل سوال کرے کہ فلان شغل کرنا چاہتا ہون مقصد وری ہوگی
یا نہین دویم و دہم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر سعد ہو دلیل مقصد وری ہے اور جو
نحس ہو حکم برعکس۔ اسی صورت مین اگر نتیجہ چہارم و دہم کا نیز سعد ہو دولت فراوان
شغل مذکور مین ہاتھ آوے برخلاف حکم برعکس۔

قاعدہ بست یکم۔ اگر سوال ہو کہ آقا حاکم یا دیگر بزرگ مجھسے محبت رکھتے ہین یا نہین
دہم نہم پنجم و سیزدہم کو دیکھے اگر سعد کل ہون محبت پوری ہے اور جو نحس ہون عداوت
کلی اور جو اختلاف ہو حکم میانہ کا ہے۔

قاعدہ بست دویم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ فلان حاکم اولین یا حال آقا بزرگ
وغیرہ زندہ ہو یا مردہ۔ خانہ دہم کو دیکھے اگر اوسمین شغل سعد روحانی ہو زندہ برخلاف اسکے
مردہ اشکال روحانی وغیرہ (راح ب ۲ ج ۲۶) مین دیکھو۔

قاعدہ بست سویم۔ اگر سوال ہو کہ حاکم کو عرضی یا درخواست دون یا نہین
جواب دیو لیگا یا نہین منقول مرات الرئی سے پہلے اگر طالع دہم مین شکل داخل یا نہین اور وہ
دینا چاہیئے اور نحس و منقلب کسی حیثیت سے ہو نہ دینا چاہیئے عکس و ازین اگر بیوت
دویم یا نزدہم اور یا نزدہم سعد ہون جواب بنیک حاصل ہووے اگر نحس یا دیگر حیثیت سے
ہون جواب حاصل نہو اور نہ ہووے تو بد۔

نکتہ ۱۱ - نور محمد رمال سے ہو اگر سوال ہو کہ زبانی کچھ عرض کروں قبول ہوگا یا نہیں اگر خانہ دہم ☌ ☍ ☐ △ ان میں سے کوئی ہو دلیل ہے کہ قبول ہو عرض کرنا چاہیے اگر ☌ ہو قبول نہ ہوا لاکھ عرض کرنا چاہیے۔ آئندہ بہتر ہے اگر ☍ ہو ان سے گفتگو ہاتھ نہ آوے اگر ☐ △ ہوں گفتگو کرنا مناسب نہیں ہے اگر ⚹ ⚺ گفتگو کرنا واجب ہو جزوی مراد حاصل ہو بعض اوستاد خط و کتابت حاکمان میں بھی اسیس قاعدہ کو مستعمل کرتے ہیں۔

قاعدہ بست چہارم - منقول مرات الرمل سے ہو اگر سوال ہو کہ مجھکو کس قسم کے کام میں مفاد و بہتری ہے اول و دوم اور اول و چہارم کو باہم ضرب دیکر نتائج برآمد کریں پھر ان دو سے ایک شکل نکالے پس یہ متولدہ متعلق جنس کسب کے ہو وہ ہی پیشہ و کام مفاد و بہتری دیویگا اور کوکب راج ☿ ☽ ☉ ♂ ♃ ♀ ♄ میں دیکھیو۔

عمل سوم احکامات دار

بحث اول - سوالات متعلق دار منتخب از قول اہل روم و مصر۔

قاعدہ اول - اگر کوئی سوال کرے کہ مجھکو دار سے کچھ نفع ہوگا یا نہیں خانہ دہم سعد داخل ہو یا شکل خانہ دہم موافق دائرہ مسکن خانہ پنجم یا یازدہم و یا طالع میں تکرار کرے نفع پہونچے اور برخلاف اس کے نہیں۔

قاعدہ دوم - اگر کوئی سوال کرے کہ مجھکو دار سے فائدہ ہوگا یا نہیں اسی صورت میں اگر خانہ اول سعد داخل ہو اور خانہ دہم سعد خارج سایل کو مال و نعمت والدہ سے حاصل ہو اور جو اول سعد خارج اور دہم سعد داخل ہو سایل کی ذات سے نعمت و مال پہونچے اور دار سے دعا بحق سایل نصیب ہو جسکی برکت سے بروز حشر سایل کا چہرہ مانند آفتاب کے تابان ہو اور گناہ سے مبرا رہے زہے تقدیر جسکو یہ نعمت حاصل ہو خواجہ نصیر الدین طوسی اسکو اپنا تجربہ تحریر فرماتے ہیں اور دیگر رسالوں میں بھی اسکی تائید ہے خواجہ صاحب موصوف نے اسکی ایک روایت بھی تحریر فرمائی ہے جسکو میں بہ سبب طوالت کے تحریر نہیں حاضر ہوں آئندہ کسی موقع پر تحریر کروں گا اگر ہر دو سعد ہوں دونوں نفع و فیض دوام حاصل ہو۔

عمل چہارم احکامات بتحصیل سماوی

بحث اول- سوالات متعلق بتحصیل سماوی منتخب از قول اہل بربر و ہند۔

قاعدہ اول- اگر کوئی سوال باران کا کرے شکل ☵ کو دیکھے اگر یہ خانہ ہائے آبی مغاکی مین واقع ہو دلیل باران ہے اور جو بادی و آتشی مین ہو دلیل امساک باران ہے۔

نکتہ ۱- اہل روم سے ہو کہ رمل مین اگر اشکال آبی بیوت آبی مین مکرر ہون دلیل باران ہے۔ اسی صورت مین اگر چہارم و دہم داخل کسی حیثیت ہون قدرے امساک باران ہو۔

نکتہ ۲- اہل بربر سے ہو کہ رمل مین اشکال آبی کا غلبہ ہو دلیل باران ہے بادی کا غلبہ ہو ہوا تند چلے آتشی کا ہو تپش زیادہ ہو اور خاکی کا ہو غبار گرد آسمان پر چڑھے اور محیط رہے۔

نکتہ ۳- اہل زنگبار سے ہو کہ افراد رمل کو شمار کرے اگر آتشی زیادہ ہون دلیل تپش ہو بادی زیادہ ہون ہوا تیز چلے آبی زیادہ ہون باران ہو اور جو خاکی زیادہ ہون خاک اڑے۔

قاعدہ دویم- اگر سوال تحصیل سماوی کی بابت ہو چاہیے کہ ساعت قمرین قرعہ چینک کر تمام کرے اور خانہ ہائے طالع دویم ہفتم دہم اور شانزدہم کو دیکھے اگر اون مین اشکال ☵ ☶ ☷ ☲ ☳ ☱ ☴ ☰ مین سے ہووے دلیل ہے کہ باران خوب ہوا اور ہر فصال ربیع و خریف عمدہ ہو وین اور جوان خانون مین سوائے ان شکلون کے آتشی آوین دلیل خشکی ہے اور بادی آوین دلیل تندی اور آبی آوین دلیل کثرت باران اور جو خاکی آوین دلیل غبار آسمان و امساک باران کی ہے۔ علاوہ اس کے اگر طالع ہفتم دہم سیزدہم چہاردہم مین اشکال مذکورہ صدر آوین دلیل باران کثیر ہے۔

نکتہ ۱- اہل مصر سے ہے کہ یہ اشکال ☵ ☶ ☷ ☲ ☳ ☱ ☴ ☰ اوتاد مین آوین اور تکرار پانزدہم و شانزدہم مین کرین دلیل خشکی باران تندی باد غبار آسمان و محیط وغیرہ پر ہے اور جوان خانون مین آبی اشکال آوین دلیل موزی فصلین و باران پر ہے

نکتہ ۲ت۔ اگر خانہائے چہارم و دہم مین اشکال آبی ہون بارش بکثرت ہو یا وبا ہو تو ہوا تیز چلے آتشی ہو تپش زیادہ ہو اور خاکی ہو گرد و غبار آسمان پر رہے اور بجز مخالف ہون موافق عنصر کے حکم کرے۔

احکامات مخصوص خانہ یازدہم

عمل اول احکامات دوستان

بحث اول۔ سوالات دربارہ دوستان منتخب از قول اہل مغرب و ہند۔

قاعدہ اول۔ اگر کوئی سوال کرے کہ امید دوستون سے برآویگی یا نہین خانہ یازدہم کو دیکھے اگر اوسمین شکل سعد داخل ہو دلیل زیادتی دولت دوستان سے ہو اور جو شکل یازدہم موافق دائرہ سکن خانہ اول مین آوے اور خانہائے سویم پنجم اور نہم مین تکرار کرے امید سب و بخواہ دوستان سے برآوے اسی صورت مین اگر خانہائے ہفتم ہشتم اور دوازدہم مین اشکال نحس ہون دلیل ہے کہ باہم دوستان مین سبب رنجش کا پیدا ہو باقی صورتین باطل و بے اعتبار ہین اگر اول سعد داخل ہو اور تکرار یازدہم مین کرے سخن نیک آوین۔

نکتہ ۱ت۔ اہل روم سے ہے کہ شکل یازدہم موجودہ زائچہ کو شکل موافق دائرہ سکن خانہ مذکور سے ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر یہ نتیجہ سعد کسی حیثیت سے ہو اور خانہائے سعد مین تکرار کرے دلیل حصول سعادت و امید دوستان سے ہو اور جو برخلاف ہو حکم برعکس۔

نکتہ ۲ت۔ اہل عراق سے ہے کہ اگر سوال امید برادری دوستان کا ہو تو خانہائے اول و یازدہم مین اشکال سعد داخل ہون اور خانہائے سویم پنجم یا نہم مین تکرار کرین دلیل بآسانی حصول امید دوستان سے ہو۔ اور جو برخلاف اس کے ہون حکم برعکس باقی صورتین بے اعتبار ہین اگر شکل خانہ ہفتم سعد ہو امید برآوے یہ تحفہ کا قول ہے

نکتہ ۳ت۔ اہل یونان سے ہو کہ شکل خانہ اول کو خانہ دہم سے ضرب دیکر شکل پیدا کرے بعد اس کے اس مستخلہ کو یازدہم سے ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پس اگر یہ نتیجہ سعد داخل ہو دلیل حصول مراد ہے اور جو نحس ہو نہین اور صورتین کمزور و بے اعتبار ہین

دیگر اوتاد و نقباء سعد داخل ہوون دلیل امید یاری ہے۔

قاعدہ دوم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ فلان دوست سے میری دوستی قایم رہیگی یا نہین زائچہ کو ملاحظہ کرے اگر خانہائے اول چہارم ہفتم و دہم سعد داخل ہوون دلیل استحکام دوستی تا مدت دراز ہے بشرطیکہ بدخوئی و خودرائی کے اور جو نحس ہوون حکم برخلاف اسکے اگر رہے بھی تو ظاہری دوستی رہے اسی صورت مین اگر خانہائے مذکور سعد خارج ہوون بدخوئی و خودرائی ترک ملاقات ہوجاوے اور نحس خارج ہوون یا ∴ ہووین جنگ و فساد کے ساتھ جدائی ہووے۔

نکتہ ۱۔ اہل یونان سے ہے کہ اگر خانہ یازدہم مین اشکال ∴ ∴ ان مین سے کوئی ہووے اور تکرار اول سوم اور نہم و پنجم مین رہے دلیل قیام دوستی ساتھ خیر و خوبی کے ہے اگر ∴ ∴ انمین سے ہون اور تکرار اوتاد و بایل اوتاد مین رہین دوستی قایم رہے الا سخنان دلسوز و غضب خیز اور گفتگو تنازع آمیز اکثر پیش رہا کرے اور جلد رفع ہوجایا کرے اگر ∴ یہ ہووے دوام تنازع رہا کرے اگر ∴ ہو دلیل عین اختلاف اور اکثر مین جھگڑا و فساد کی ہے اگر ∴ ∴ ہو وین دوستی دغابازی و مکر کی ہے دفعتہً بالکل تہین خاطر و اجتناب ہے۔ در صورتیکہ تکرار دوم چہارم ششم ہفتم دہم سیزدہم اور پانزدہم مین ہو۔ اور پانزدہم مین ہووے۔

قاعدہ سوم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ فلان دوست مجھ سے دوستی رکھتا ہے یا دشمنی زائچہ طیار کرکے دلیل کو ملاحظہ کرے اگر شکل خانہ اول کا عکس خانہ ہفتم مین آوے دلیل ہے کہ بظاہر دوستی رکھتا ہے اس حالت مین اگر اوس شکل کی تکرار کسی دیگر خانہ مین ہو دلیل ہے کہ عداوت سے باز آویگا اور عکس سے اوسی شکل سے مراد ہے جیسے ∴ ∴ عکس ∴ ∴ اور ∴ ∴ کا نحس ∴ ∴ علی ہذا القیاس۔

نکتہ ۱۔ اہل روم سے ہے کہ شکل خانہ اول و ہفتم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر یہ نتیجہ خانہائے نیک مین تکرار رکھتا ہو دلیل رفع عداوت کی ہے بشرطیکہ نحس مین مکرر ہو دلیل ترقی عداوت خانہائے سعد و نحس (اح ب ۲ ح اخ) مین دیکھو

قاعدہ چہارم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ فلان دوست سے ابتدا رنجش میری طرف سے ہووے گی یا دوسرے کی جانب سے اگر شکل اول داخل اور ہفتم خارج کسی حیثیت سے ہو

مبتدا اور خبر متجانب سائل ہو اور جو برخلاف اسکے ہو حکم برعکس اور جو ہر دو برابر ہون دونون برابر رہین حکم منقلب و ثابت کا یہ ہے کہ کسی دیگر شخص نے فریقین مین سے پیدا کرایا ہے۔

نکتہ ۱۰۔ مقتاح الرمل سے ہو کہ اول و یازدہم اور اول و پنجم کو ضرب دیکر نتیجہ دو اشکال برآمد کرین پھر اول دو سے ایک نکالین پس اگر یہ متولدہ تکرار ششم ہفتم ہشتم و دوازدہم مین کرے دلیل عداوت ہو اور جو سوم پنجم نہم و یازدہم مین کرے دلیل محبت باقی بیوت مین کچھ اسقط علاوہ ازین اگر یہ ہر دو اشکال یک عنصر سے ہون دلیل محبت کی ہو اور عنصر فرد کی ہون دلیل عداوت کی ہے۔

نکتہ ۱۱۔ مصباح الرمل سے ہو اگر طالع و یازدہم مین اشکال موجود ظاہر و باطن ہون دلیل کہ دوستی ظاہری و باطنی مساوی ہو اور جو اشکال ظاہر موجود و باطن معدوم ہون دوستی ظاہری ہو اور جو در ظاہر و باطن معدوم ہون خالی دہوکا ہے دوستی حقیقی نہین اشکال معدوم و موجود ملاحظہ کرو راح ب ۱۲ تسکین عدو مین یہ قاعدہ بہت مراتب کا تجربہ رسیدہ ہے۔

نکتہ ۱۲۔ انوار الرمل سے ہے اگر خانہ یازدہم سعد کسی حیثیت سے ہووے اور تکرار سوم پنجم و نہم مین کرے دلیل ہے کہ دوستی تجربتی کی ہے اور جو مکرر ہشتم چہارم دہم یا دوازدہم مین ہووے دوستی تجربتی نہین ہے ظاہر پرستی ہے اور جو دیگر بیوت مین تکرار ہو جانا چاہیئے کہ نہ دوست ہو نہ دشمن اور جو شکل یازدہم مین نحس ہو بہمہ حال یہ ہی حکم ہے

نکتہ ۱۳۔ شرح عزیز الحسن سے ہو اگر یازدہم سعد داخل ہو اور تکرار اول یا پنجم مین کرے محبت و اخلاص درمیان دوستان کے فراوان ہووے اور باہم یک دیگر خورم و شاد رہین اور تکرار ششم و دوازدہم مین کرین ظاہر دوستی سمجھنا چاہیئے انجام کو زحمت حاصل ہو اسصورت مین جو یازدہم نحس ہووے کمال رنج و مصیبت دوستی مین اوٹھانا پڑے اور جو تکرار پنجم مین ہو ناخوشی دل تک کی پر نوبت پہنچکر خاتمہ ہو جاوے اور جو تکرار دوازدہم مین ہو در پردہ دوست ایسی دشمنی کرے کہ نہ بن سکے کمال رنج و نقصان اوٹھانا پڑے اور جو ششم و ہشتم مین تکرار کرے ضرور کر منتشر جماعت دوستان ہووے علاوہ اسکے اگر اول و یازدہم مین اشکال عناصر صدرین ہووین کمال رنج و محن دوستی مین پیش نظر آوی

کہ موجب کمال بسیج و تکلیف کا ہو پس ہمارہ واجب ہے۔

قاعدہ پنجم۔ اگر کوئی کسی شخص کی بابت دریافت کرے کہ وہ کس قسم کی دوستی رکھتا ہے مقالات نفسیہ سے منقول ہے اول یہ دریافت کرے کہ وہ شخص جسکی نسبت سوال ہو کون خانہ سے نسبت رکھتا ہے پس اول اوسکو اس طور پر دریافت کرے اگر برادر کی نسبت سوال ہو تو خانہ سیم دیگر اقربا و دیگر اشنا خانہ سے دیکھے فرزند یا معشوق ہو خانہ پنجم سے خرام و خیر و خانہ ششم بھی الغرض کیفیات منسوبات بیوت (راح ۲۰ م منسوبات بیوت) مین دیکھو بعد اس کے ارسس خانہ مین جسے شخص مسبول متعلق ہے دیکھے کہ کون شکل پڑتی ہو اور وہ کس عنصر کے تقاطر رکھتی ہے تشریح تقاطر عناصر (راح ۱۰ دیباچہ م کلید کیفیت نزول عناصر تحصیل اشکال شاذ و گانہ) مین دیکھو پس اگر اوس شکل مین فرد آتشی ہو معلوم کرو کہ وہ بظاہر کشادہ و در باطن بستہ یعنی جو کچھ ظاہرداری رکھتا ہو باطن مین بالکل دور اوس سے ہو اور جو فرد بادی ہو ظاہر و باطن یکرنگ ہو اور فرد آبی ہو بظاہر بستہ و در باطن کشادہ ہے یعنی بظاہر کج ادا و در باطن صادق محبت ہو اور جو خاکی ہو ظاہر و باطن مین بے دوست و رنج ادا ہے اس طور پر جواب دینا چاہیے الا جو شکل مرکب کہ کور افراد دو ایک عناصر کے رکھتی ہون اصل اوستاد کا قول ہے کہ اکثر اوج سے حکم کرے مگر مخدومی مکرمی اوستاد جناب حاجی عبدالمجید صاحب کو تجربہ ہو کہ جس عنصر کا خانہ ہو فقط اوسی عنصر کا گرفت کرے اور جو صرف ایک ہی فرد ہو دے اوسکو ہر حال مین گرفت کرنا درست ہے۔ عناصر شکل (راح ۲۰ اج ۲۰) مین دیکھو اور عناصر بیوت (راح ۲۰ اج ۲۰) مین دیکھو۔

قاعدہ ششم۔ بغرض امتحان محبت و دوستی مفاتح کا قول ہے کہ اول دیکھو اگر ہر دو سعادت و داطیت و قوت مین مساوی ہون دلیل محبت صادق پر ہے۔ اور ہر خلاف حکم برعکس اختلاف کا حکم غلبہ پر کرو۔

قاعدہ ہفتم۔ اگر سوال بجہت دوستی ہو اگر شکل خانہ پنجم سعد ہو اور نکبار بیوت سعد مین کرے دلیل ہے کہ دوستی پوری ہو دے اور ہو بدین کرے جزوی دوستی ہو برخلاف اس کے حکم برعکس اگر ان ہر دو حالت مین میزان مین بیٹھے ہو دوستی باطل ہے۔

قاعدہ ہشتم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ فلان شخص کس غرض سے دوستی رکھتا ہے شکل خانہ یازدہم کو دیکھے کہ کس خانہ مین مکرر ہے موافق منسوبات اوسکے حکم کرے

منسوبات بیوت (راجع بہ ۴ م منسوبات بیوت) مین دیکھو۔

قاعدہ ششم۔ حسن جعفر کا قول ہے اگر سایل سوال کرے کہ درمیان میرے اور فلان شخص کے جدائی ہوگی یا نہین۔ تو ہمارے چہارم ہفتم یازدہم ہمہ و شانزدہم کو دیکھے اگر انمین شمس سعد داخل ہون یا ثابت ہون جدائی ہووے اور جو قوابج و منقلب ہون ہو جاوے سعد باسانی ہو نحس بدشواری اور جو اختلاف ہو حکم غلبہ پر کرے اور جو انمین یاران و مددگاران کی قید ہو موافق خانہ نجم کے حسب تحریر حکم کرے۔

قاعدہ دہم۔ اگر سوال ہو کہ بفرض حصول امید مکان دوست پر جاتا ہون برآوے گی یا نہین خانہ سیزدہم متعلق سایل ہے اور چہاردہم متعلق دوست اگر ہر دو سعد ہون القوت اور ہشتم و دہم ہی سعد ہون دلیل حصول مراد ہے اور طور ملاقات ہے اور جو بر خلاف ہون حکم میانہ اگر نحس ہون برعکس خیال کرو۔

قاعدہ یازدہم۔ اگر سوال بجہت ہم نشینی دوست کی ہو لطف الدر رمال کا قول ہے اگر خانہ سیزدہم ہر دو سایل و مسئول ہو بدرجہ اعلے بہتر قرو مشترکی ہووے بدرجہ اوسط اولی نحس مرعکس دہو بدرجہ ادنے ایک ہو اور جو مرتبہ نحل و نحسین وغیرہ کی ہون ناقص بالشر فساد ہے مقدر واجب ہے۔

عمل دوم احکامات امید

بحث اول۔ سوالات بمقدمہ امید منتخب اقوال اہل مغرب و ہند۔

قاعدہ اول۔ اگر کوئی سوال کرے کہ مین کسی سایل سے امید رکھتا ہون برآوے گی یا نہین اگر خانہ اول سعد داخل ہو اور تکرار یازدہم ہون کہے دلیل ہے کہ امید برآوے گی اور جو نتیجہ اول و یازدہم کا سعد کسی حیثیت سے ہووے یہی حکم اگر یہ ربیوت سعد مین کرے فی الفور حصول مراد ہووے اور جو نحس مین ہو دلیل ہے اگر بعد مشقت و محنت تمام قدرے امید بر آوے۔ خانہائے سعد و نحس (راجع) مین دیکھو۔

نکتہ۔ مسئولہ سایل سے ہو اگر وہ راجع یازدہم حسب دائر ساکن مگر بیوت سعد مین ہو سے اور جو بد مین ہو حکم برعکس۔

نکتہ ۲ت۔ اہل رنگبار سے ہی اگر طالع سعد ہو اور تکرار اولی مین کرے دلیل ہے کہ مزدین سایل کی باسانی برآوین جو مایل مین ہو جزوی امیدین برآوین اور جو زایل مین ہو کلی یوسی حاصل ہو اگر بہ میزان مین ہووے یہی حکم الا بعد مدت بسیار کچھ کسود کاری ہووی۔

نکتہ ۳ت۔ اہل مغرب سے ہو اگر اشکال دہم و یازدہم سعد داخل ہون اور تکرار سویم پنجم یا نہم مین کرے باطالع مین قیام گزین ہووے دلیل برآمدن مراد باسانی ہے اور برخلاف اسکے ہو حکم برعکس اگر شکل شانزدہم سعد داخل ہو اور تکرار سویم چہارم پنجم نہم یازدہم یا پانزدہم مین کرے یہی دلیل برآمدن مراد پر ہے

نکتہ ۴ت۔ لطف الرحل سے ہو اگر خداوند یازدہم و نہم حسب دایرہ سکن صاحب طالع کو بنظر دوستی زایچہ مین دیکھین مراد باسانی برآوے اور جو بنظر دشمنی دیکھے بدشوار ہی اور جوکسی قسم کی نظر نرکھتی ہون یا معدوم زایچہ ہووین حصول امید میسر نہووے مایوس ہونا چاہیے باین شرط اگر ہفتم و یازدہم حسب دایرہ سکن طالع کو دوستی کی نظر سے معائنہ کرین مراد باسانی برآوے اور جو دشمنی سے دیکھین بدشواری بلکہ انہین تکرار دویم مین کرے ضرور کر حصول امید باسانی نہووے۔

تشریح نظرات (راح ۳۵ م کلید تشریح نظرات) مین دیکھو اگر یازدہم سعد ہو اور نکتہ ۵ت۔ اگر سوال ہو کہ فلان سے امید رکھتا ہون برآوے گی یا نہین اگر یازدہم سعد ہو اور تکرار اول پنجم مین کرے امید برآوے اگر دہم مین تکرار ہو ممکن ناظر ہو اسی صورت مین بہ میزان دیکھ ہو تو ہر خدا نازل ہو اور امید نہ برآوے۔

نکتہ ۶ت۔ منقولہ الرحل سے ہو اگر سایل سوال کرے کہ مین کسی سے امید رکھتا ہون برآوے گی یا نہین یہان پر سوال کو چاہیے کہ اول دریافت کرے کہ امیدکس شخص سے رکھتا ہے پس شکل طالع اوس خانہ کی شکل سے جس سے وہ امیدوار ہے ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے جیسے اگر پڑوسی ہو اول کو دویم سے ضرب دیکر نتیجہ نکالے کیونکہ خانہ دویم پڑوسی کا ہے کذالک بعد اس کے اوس منقولہ کو شکل خانہ یازدہم سے ضرب دیکر نتیجہ نکالے پس اگر یہ مستخرج سعد داخل ہو اور تکرار بیت سعد مین کرے دلیل امید برآمدی ہے برخلاف اسکے حکم برعکس اور جو سعد کرکس ہو بالجزرسی حکم اوسکا ناپیا ہے۔

نکتہ ۴ حضرت نے مخزن رمل سے ہو کہ سوال امید براری کا ہو اگر شکل ☶ اندرون رمل بخانہ قوی ہو اور خانہ یازدہم نیز داخل ہو دلیل ہے کہ ضرور کار امید براری اور حصول امید ہو برخلاف حکم برعکس اور جس خانہ میں یہ قوی تر منسوبات اوتخین بیوتات امر کشود کاری ہو بہ تقدیر جو یہ رمل میں نہ ہو دہم اور یازدہم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ نکالے پس وہ سعد داخل ہو دلیل حصول امید ہے اور جو خارج ہو نحس سعد باسانی اور نحس بدشواری اور نیز نکاراجس گھر میں ہو منسوبات اوسی سے امید حاصل ہو اور بستر دستاد حسب تحریر صدر خانہ پانزدہم سے یہ حکم کرتے ہیں (راج بتام منسوبات بیوت) دیکھو۔

نکتہ ۴ سعید نقی سے ہو کہ اول و یازدہم کو ضرب دیکر نتیجہ نکالے اور پنجم و یازدہم کو ضرب دیگر نتیجہ نکالے پھر ان ہر دو نتائج سے شکل پیدا کرے پس اگر یہ متولدہ سعد داخل ہو امید براری ہے اور جو خارج ہو جزوی برخلاف اسکے حکم برعکس۔

نکتہ ۵ انوار الرمل سے ہو اگر سوال بہت حصول حاجت ہووے اگر خانہ یازدہم میں ☵ یا ☷ ہووے بہت جلد حاجت روا ہووے اگر ☵ ☷ ☷ ☵ ☵ ☷ ☵ ☷ ☵ ☷

اگر نتیجہ اول دوازدہم کا سعد داخل ہووے تو حکم ہر تقدیر یہ تکرار خانہ دوم میں رکھے فوراً
مراد برآوے برخلاف حکم برعکس۔

مکتسبہ ۲۱۔ زیادہ سے ہو کر شکل طالع دوازدہم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور اسیس
نتیجہ کو میزان سے ضرب دیکر شکل پیدا کرے پس جو یہ مستقلہ سعد داخل ہو فوراً مراد
برآوے اور جو ثابت ہووے اور جو خارج و منقلب ہووے کچھ نہ آوے اور کچھ نہیں اور جو
نحس ہو حکم برعکس۔

احکامات مختصر خانہ دوازدہم

فصل اول احکامات اعداء

بحث اول۔ سوالات متعلقہ دشمنان منتخب از قول اہل مغرب و مصر۔

قاعدہ اول۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ میرے کس قدر دشمن ہیں موافق اعداد
نقاط شکل خانہ دوازدہم کے حکم کرے یعنی جسقدر عدد ہووے اوسیقدر دشمنان کی ہووے
قابل اعلان ہے کہ اوستادان نے اس جدول کے ہر چہار خانہ کے اعداد کو گرفت
کیا ہے اور یہ عمل اکثر درست پایا گیا ہے لہذا چاہئے کہ عامل حسب موقع اون سے اعداد
لیوین۔

قاعدہ دوم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ دشمن میرا دفع ہو جاوے گا یا ضرر پہنچاویگا
دوازدہ کو دیکھے اگر وہ نحس خارج ہو اور ششم کی حیثیت سے نحس ہو دشمن از خود
دفع ہو جاوے اور ضرر نہ پہنچاوے اور جو یہ سعد داخل ہو اور ششم کی حیثیت سے
سعد ہووے زود پھرے اور ضرر پہنچاوے۔ اگر اشکال شش خانہ دوازدہم و ششم
میں آوین دشمن بخود بخود اپنے آپ سوختہ ہو جاوے۔

مردم خانہ دوم پیدا دشمن ہوں۔ اگر منقلب ہوں ہمسایہ دشمن ہیدن اور جو ثابت ہو
بزرگ سایل دشمن ہوں۔

نکتہ ۱۔ حکیم ارسطاطالیس سے ہے کہ اگر طالع و دہم خمس کسی حیثیت سے ہوں یا اشکل طالع و نہایات شش ہفتم و دوازدہم میں تکرار کرے و یا میزان میں ہوں و تکرار طالع و دہم میں کرے دلیل ہے کہ سائل کو زحمت و رنج بسیار حاصل ہو اور دشمن کو فرحت و خورمی حاصل ہو۔

نکتہ ۲۔ حسن قفال سے ہے کہ اگر نہایات طالع و ہفتم میں اشکال ضدین آوین دلیل ہے کہ عداوت سائل و مسئول میں زیادہ ہو اور جو نہایات طالع میں اندرون دائرہ کے مقیم ہوں دشمن کو قوت حاصل ہو اور جو خارج میں ساکن گزین ہوں دشمن کو ضعف حاصل ہو اور بر تقدیر جو یہ ہر دو اشکال مرتبل میں ہوں باین طریق تکرار شکل یا دوازدہم سے حکم کیا وے۔

فائدہ ۱۔ اگر سائل سوال کرے کہ دشمن کس باعث سے دشمنی کرتا ہے شکل دوازدہم کو دیکھے کہ کس خانہ میں مکرر ہے منسوب باشد آنرا سبب عداوت دشمنی کے ہوویں جیسے دو یا سہ میں ہو بہ سبب مال کے اگر چہارم ہو بہ سبب ملک و میراث کے اگر لک منسوبات ہو (راج سہ ہفتم منسوبات بیوت) نیز دیکھو اسی صورت میں اگر شکل نباشد یا شرف زائل میں ہو دلیل قوت عداوت پر ہے اور جو نحسین و ہو طالع و مال و شرف و غیرہ میں ہو علاوہ اس کے محض ہو دلیل ہے کہ کوشش و قصد دشمن کا طرف عداوت کے ہو اور جو سعدین ہو دلیل فراغت و ایمنی و خیر کی ہے مقام شرف و ہبوط وغیرہ (راج سہ ہفتم) نیز دیکھو۔

فائدہ ۲۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ دشمن بزرگ ہے یا معروف یا مجہول اگر شکل دوازدہم خمس مکرر تا دین ہو بزرگ ہو جو باہل میں ہو معروف اور جو زائل میں ہو مجہول و فرومانده و ستاده اہل مغرب حسب مقدار شکل دوازدہم کے یہ حکم ہیں و مقدار اشکال (راج ب ہ ج دن) نیز دیکھو۔

فائدہ ۳۔ اگر کوئی عاقبت حال دشمنی دشمنان کا دریافت کرے حسن قفال کا قول ہے کہ نہایات سیزدہم چہاردہم پانزدہم و شانزدہم کو دیکھے اگر یہ سعد داخل ہوں دلیل ہے کہ دشمن سائل ہمیشہ عداوت قائم رکھے الا کبھی کچھ کر نہ سکے اور جو سعد خارج ہو دین عداوت ترک کر دیوے اور فکر صلح کی کرے الا سائل قبول نکرے

اگر بخس داخل ہوون عداوت قایم رکھے اور وہ پہ ایذا رسی کے ہو اور کچھ زحمت پہنچاوے اور وہ خس خارج ہووے اختیار رجوع ترک عداوت کا کر دیوے حکم ثابت کا قریب قریب داخل کے ہے اور منقلب کا گاہ گاہ موافق خارج کے ہے

قاعدہ ششم۔ اگر سوال چلونگی حالات دشمنان کے ہو خانہ دوازدہم کو دیکھے اوسمین ان مین سے کوئی ہووے دلیل ہے کہ عدو کو قوت شوکت و نیکوئی زمان حاصل ہوا لا سایل کو کچھ ضرر و ایذا نہ پہونچا سکے الا جو شکل خانہ دوازدہم تکرار خانہ یازدہم مین کرے بلا شرکت درمیان سایل و عدو کے صلح ہو جاوے اور دشمن ترک عداوت کر دیوے اور جو اول ہفتم سیزدہم و چہاردہم مین تکرار کرے درمیان سایل و دشمن گفتگو فتنہ و فساد کی ہووے الا جھگڑا و جنگ نہ واقع ہو برخلاف اوس کے اگر دوازدہم مین ہے ایمین سے کوئی ہووے دلیل خرابی حال دشمنان پر ہے اور جماعت دشمن عداوت مین کچھ مبالغہ کرے اور قصد و دام میسا و مکر کا رکھے اسی صورت مین اگر شکل سعد طالع مین ہو دشمن سایل پر ظفر یاب ہووے اور جماعت پراگندہ اوسکی ہو جاوے اور جو ان شکلون مین سے کوئی دوازدہم مین آوے دلیل ہے کہ دشمن پریشان اور جماعت اوسکی نیست و نابود ہو جاوے اگر ایمین سے کوئی دوازدہم مین ہے اوسکی دشمن کو متوسط قوت و ضعف حاصل ہووے الا جران مین سے کوئی مکرر بیوت یازدہم پنجم و اول مین ہو دلیل ہے کہ درمیان دشمن و جماعت عدو سایل مین صلح ہو جاوے اور جو سیزدہم چہاردہم و ہفتم مین تکرار ہو گفتگو صلح ہو کر ختم ہو جاوے زیست صلح تک نہ پہونچے اور جو ششم و دہشتم مین تکرار ہو دلیل غارتی و پریشانی اوس جماعت کی ہے علاوہ ازین اسرار الرمل کا قول ہے اگر شکل دوازدہم دو سعد اشکال سے برآمد ہووے حکم سعادت و قوت دشمنان پر ہے اور جو نحس سے ہو حکم برعکس اعداد جماعت دشمنان پر اور جو دو ممتزج سے ہو صورت حکم میانہ معلوم کرو۔

قاعدہ ہفتم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ دشمن کو کسی نے اغوا کیا ہے یا نہین ناصر علی کا قول ہے کہ اگر دہم خارج کسی حیثیت سے ہو اور تکرار ششم یازدہم و دوازدہم مین کرے دلیل ہے اغوا دشمن کو کیا ہے یعنی بہکایا ہوا ہے اگر ثابت و غیرہ ہو اغوا نہین کیا ہے۔

عمل دویم احکامات بندیخانہ

بحث اول۔ سوالات متعلقہ قید و قیدیان منتخب از اقوال اہل مغرب و روم۔

قاعدہ اول۔ اگر کوئی سوال کرے کہ فلان گرفتار ہوویگا یا نہیں یا مجرم ہوگا یا نہیں زائچہ قائم کرے اور طالع کو ملاحظہ کرے اگر اوسمیں ☌ ☍ ☐ ان شکلوں میں سے کوئی ہووے دلیل ہے کہ گرفتار ہووے اور ملزم ہو کر سزا پاوے اگر طالع میں ☌ ہو اور دوازدہم میں قمر ہو اور خانہائے دویم و پنجم بھی نحس کسی حیثیت سے ہوں اس حالت میں بھی دلیل گرفتاری و سزا کی ہووے اور سزا قید کی ہووے۔

نکتہ ۱۔ بمقدمہ سزا اہل یونان سے اس طور پر ہے اگر خانہائے طالع میں ہو اور خانہائے پنجم و ہفتم میں کسی حیثیت سے نحس اشکال ہوں اور شکل طالع کمزور دوازدہم میں ہو اور میزان دو شکل نحس سے پیدا ہوئی ہو یعنی سیزدہم و چہاردہم بھی نحس ہوں اس صورت میں سزا موت یا قید کی سمجھنا چاہئے اور جو ☌ طالع میں آوے اور تکرار میزان میں کرے اور خانہائے سیزدہم و چہاردہم بھی نحس ہوں سزا جلاوطنی دیجاوے یا کوئی عضو کاٹا جاوے۔ اور جو ☐ ☍ ☌ ان میں سے کوئی طالع میں ہو اور ہفتم و دوازدہم نحس ہوں بکثرت تاریانکی سزا ہووے یا افسران سیاست سے بہت پیٹا جاوے۔

نکتہ ۲۔ میر وکشن علی رسال دہلوی سے ہے کہ طالع کسی حیثیت سے نحس ہو یا ☐ ☍ ☌ طالع میں ہووے اور مجرم کو سزا قید یا تازیانہ کی دیجاوے صورت رہائی کی نہیں ہے البتہ سزا خفیف ہووے اور جعفر کا تجربہ ہے کہ شکل سعد داخل یا ثابت دوازدہم میں ہووے یا ☍ ہووے دلیل سزا سے رہائی نہیں۔

قاعدہ دویم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ بند سے قیدی کو رہائی ہوویگی یا نہیں اگر خانہ دوازدہم سعد خالج ہو اور خانہائے ششم یا نزدہم و شانزدہم میں کسی حیثیت سے اشکال خالج ہوں قیدی بہت جلد رہائی پاوے برخلاف اس کے حکم برعکس اسیصورت میں ہے یعنی مریخ دوازدہم میں ☍ یا ☐ ہووے اور غلبہ رمل میں اشکا ہووے اور اول ششم ہشتم و چہاردہم میں اشکال ☐ ☍ ہووے فال بازدہ خراب ہے۔ دلیل ہے کہ قیدی جیلخانہ میں مریض ہویا فوت ہووے اگر منقلب شکل دوازدہم میں کمزور ہو دلیل ہے

گر محبوس رہا ہو کر دوبارہ قید کو جاوے اسی صورت میں اگر سویم ہشتم دوازدہم میں موکل
حیثیت سے ہون سفارش سے محبوس رہائی پاوے۔

نکتہ ۱۔ میر روشن علی رسالدہلوی کا تجربہ ہے اگر سوال رہائی محبوس کی بابت ہووے
چاہیئے کہ اشکال خانہ چہارم و ہشتم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور ششم و دوازدہم
کو ضرب دیکر نتیجہ کہالے بعد اوس کے ان ہر دو نتائج کو ضرب کرکے نتیجہ برآمد کرے
اوسکے بعد اس متولدہ کو شکل خانہ ششم سے ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پس اگر یہہ نتیجہ
سعد خارج ہووے دلیل رہائی محبوس کی ہو بہت جلد اگر داخل سعد ہووے بعد
عرصہ کثیر کے رہائی پاوے اگر نحس خارج ہو محنت و مشقت رہائی جلد ہووے اگر
داخل نحس ہو دلیل ہے کہ قید میں فوت ہوا اور جو ثابت و منقلب اس طور پر ہو دین
یعنی نتیجہ ☌ ہو اور تکرار چہارم و ششم میں کرے دلیل ہے کہ قید میں مار پیٹ و تشدد
زیادہ ہووے اور جو دہم میں تکرار کرے جان سے باز آجاوے اگر ☍ نتیجہ ہووے
یا جلاوطن ہوا امام زمانی کا قول ہے کہ اگر ☌ سویم ہشتم دوازدہم میں ہو خوف
مرگ محبوس ہے۔

نکتہ ۲۔ امام زمانی سے منقول ہے اگر کوئی سوال دربارہ رہائی بزرزندان سے
کرے خانہائے طالع و چہارم و ہشتم و ششم و دوازدہم کو دیکھے اگر ان میں اشکال سعد خارج
یا منقلب ہون دلیل ہے کہ رہائی محبوس کو جلد حاصل ہووے گی اور جو سعد داخل یا
رہے اور نحس منقلب یا خارج ہون دلیل ہے رہائی بدیر اور بمشقت و کوشش بسیار ہووے
اور جو نحس داخل یا ثابت ہون محبوس کو سخت تکلیف ہو اور قید کو استحکام شدید
ہووے۔

کلیہ۔ حسن جعفر کا قول ہے اگر خانہائے مذکور بالا میں ☍ ☍ یعنی نحسین ہو دین محبوس
بند میں موت ہو اور خانہ دوازدہم و چہاردہم یا چہارم نحس خارج ہون اور ☌ میزان
سعد ہون اوسمیں بارام رہے۔ اور جو بیوت مذکورہ

نکتہ ۳۔ وزیر رمال سے ہو اگر طالع میں مثل سعد داخل یا ثابت آوے اور تکرار چہارم ہفتم یا دہم میں کرے دلیل ہے کہ محبوس عرصہ تک قید میں رہے بر خلاف اس کے جو نحس ہو اور تکرار ششم ہشتم یا دوازدہم میں ہوں بہت جلد خلاصی پاوے اور جو طالع سعد خارج یا منقلب ہو اور تکرار سویم یا نہم میں کرے یہ بھی دلیل خلاصی جلد کی ہے اور جو طالع نحس خارج یا منقلب ہو اور تکرار دوازدہم یا شازدہم میں کرے محبوس فرار ہو جاوے اور خانہائے سویم و نہم کے اشکال کہ دوازدہم میں ہوں یا یہ خارج و منقلب ہوں دلیل فراری کی ہے۔

نکتہ ۴۔ لطف الرمل سے ہو کہ اشکال ششم و دوازدہم کو باہم ضرب کرکے شکل برآمد کرے اگر یہ سعد خارج یا منقلب ہو فوراً خلاصی محبوس کو ہووے اور کچھ خوف و اندیشہ نہیں رہے اور باقی صور میں ناقص ہیں رہائی میں تامل ہووے اور خوف و اندیشہ بھی پیش نظر آوے۔

نکتہ ۵۔ منیار الرمل سے ہو اگر شکل طالع یا صاحب طالع حسب دائرہ مسکن واقع دوازدہوں رہائی محبوس بدیر ہووے اور دایل میں جہاں عرصہ میازین اور جو دایل میں ہوں فوراً خلاصی پاوے۔

نکتہ ۶۔ اگر فانہائے اول دویم پنجم دہم و یازدہم داخل ہوں اور ششم ہشتم سویم نہم و دوازدہم خارج کسی حیثیت سے ہوں خلاصی محبوس بہت جلد ہو جو اختلاف ہو اکثر غلبہ پر کرے تشریح غرر الحسن سے منقول ہے اور بہت چار و وضع حل اور خلاصی دیگر مطلوبات و رہائی محبوس وغیرہ میں مجرب بیان کیا ہے۔

نکتہ ۷۔ شیخ شہاب الدین رمال سے ہو اول و ہشتم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر سعد خارج ہوں فوراً خلاصی ہو اور نحس خارج ہو بدقت دشواری داخل ثابت کا حکم ہمہ حیثیت عدم رہائی پر ہے یہاں پر صاحب مصباح تحریر کرتے ہیں کہ اگر ہشتم و یازدہم میں ہو خوف مرگ محبوس ہے۔

نکتہ ۸۔ مولانا غیاث الدین ہر دولی سے ہو کہ چہارم و ہشتم اور ہفتم و دہم کو باہم ضرب کرکے دو اشکال پیدا کرے اور اون دو سے ایک نکالے پس اگر یہ متولدہ خارج ہو فوراً رہائی محبوس ہو سعد با قیمار اور نحس بے اختیار اور بر داخل و ثابت ہوں

حکم برعکس اور صاحب اسرار الرمل اول و ہشتم اور ششم و دوازدہم سے باہم اضراب ہم موافق اقوال مذکورہ حکم کرتے ہین۔

قاعدہ سوم۔ اگر چگونگی احوال قید کا دریافت کیا جاوے شیخ زناتی کا قول ہے زائچہ خلاصی محبوس مین ☵ بخانہ چہارم ہووے محبوس کو بند مین سزا بہت اضافہ ہووے اور جو دہم مین ☵ ہووے قتل کیا جاوے اور جو ☲ ہووے ہووے مین یہ ہی حکم ہے اگر ☲ دہم مین ہو سختی و زحمت زیادہ پاوے باقی اشکال کا حکم سعادت و دافع تکلیفات کا ہے قیدی با سایش و آرام ایام ناقص گذارکر مکان کو آوے الجامع الاسرار مین مستولد و نتائج چہارم و ہشتم اور اول و ہشتم سے حسب تحریر صدر یہ حکم کیا ہے اور استاد عبید بھی اپنے تجربہ مین شامل فرماتے ہین۔ لیکن اس حالت مین اگر خانہ ہے ششم و ہشتم سعد کسی حیثیت سے ہون کچھ نقصان کسی قسم کا واقع نہووے نحس ہون خراب بجز این اگر شکل طالع نحس ہو یا مکرر ہبوط و وبال مین ہو اور شواہد و نواظر سعد ہون کچھ خوف نہین ہے۔ تشریح شواہد و نواظر (راح ب ۶ م کلید شرح احکام طرائق شکلیہ) اور ہبوط و وبال وغیرہ ملاحظہ کرو۔ (راح ب ۱۱ ج م اتفاق و نفاق) مین گذرا۔ خانہ چہارم مین ہو اور تکرار ہشتم مین کرے بہت خراب ہے۔

نکتہ:۔ اسرار الرمل سے ہے کہ سوال خلاصی محبوس مین اگر دیم و چہارم خارج و منقلب کسی حیثیت سے ہون فوراً خلاصی محبوس ہووے اور جو خانہائے مذکور خارج ہون اور شکل ☶ میزان مین آوے قیدی زندان موجودہ سے دوسرے زندان کو بھیجا جاوے اور خانہائے داخل و ثابت ہون حکم برعکس اگر چہارم مین ☵ اور ہشتم مین ☶ ہووے قیدی کو خوف جان کا ہے یا خون جسم مین سے کسی صورت سے نکلے اگر ☵ تکرار رمل مین کرین یہ ہی حکم ہے اور جو ☵ دو ☵ یا ☶ سے برآمد ہو کر زائچہ مین کسی جگہ یا میزان مین آوے بجد غایت منحوس فال ہے خدا خیر کرے۔

قاعدہ چہارم۔ اگر کوئی چگونگی احوال محبوس کے سوال کرے منقول قول خواجہ صاحب سے ہو اگر ششم و دوازدہم مین اشکال سعد کسی حیثیت سے ہون مجرم کو زندان مین آزار نہین ہے آسایش ہے اگر نحس ہون مبتلائے آزار و تکلیف ہے اگر ☶ و ☵ ان مین سے کوئی ہووے دلیل ہے کہ طوق و زنجیر سے بستہ ہے

اگر خانہائے مذکور میں اشکال سعد خارج ہوں دلیل ہے کہ لوگ فکر خلاصی محبوس میں ہیں اور جو نحس خارج ہوں دلیل ہے کہ زندانیان مجبوراً محبوس ہوں گے۔ اگر دونوں یا واحد سے تاوان سے خلاصی پاوے اگر اس قسم کی رمل میں غلبہ سعد اشکال ناقص کے ہووے دلیل ہے کہ یا تو قیدی سزا موت کی یا بیمار ہو کر وہیں مرجاوے و اشکال ناقص رجعت اخراج میں دیکھیو۔ دیگر اگر خانہائے ششم و دوازدہم میں اشکال سعد داخل ہوں اور خانہائے اول یازدہم پنجم ہشتم میں سعد خارج ہوں دلیل ہے کہ محبوس زندان سے فرار ہو جاوے اور ہفتہ نہ آوے اور جو نحس ہوں پکڑا جاوے یا راستہ میں مریض ہو یا مضروب کیا وے اگر شش و خانہائے یازدہم دوازدہم و سیزدہم میں ہوں دلیل مرکب محبوس بزندان ہے۔

نکتہ ۱۱۔ بحوالہ قول خواجہ صاحب کنایہ سے منقول ہے اگر ششم و دوازدہم سعد داخل ہوں اور خانہائے مستقبل انکے بعض سعد خارج ہوں دلیل ہے کہ محبوس رشوت نگر والوں کو دیکر خلاصی پاوے اور جو ماضی دونوں کے نحس ہوں ایسا امر واقع نہ ہوا اور جو استقبال میں بھی دونوں نحس ہوں دلیل ہے قیدی کو تاوان بحالت قید دینا پڑے اور جو خانہائے مذکورہ کے ماضی و مستقبل میں تکمل سعد ہوا اور تکرار بھی کرے دلیل ہے کہ زندان میں خلل برپا ہوا اور جو ماضی میں نحس اور مستقبل میں سعد ہو دلیل ہے کہ زندان و یا خلل مصیبت ایسا پیش آوے کہ حاکم کو مجبوراً رہا کر دینا پڑے یا تبدیل کر دینا ہو۔

نکتہ ۱۲۔ خواجہ قطب صاحب لکھنی سے جو کہ اگر خانہائے ششم و دوازدہم کے ماضی میں نحس داخل ہوا اور مستقبل میں نحس خارج دلیل ہے کہ ضرور کہ محبوس فرار ہو جاوے اور اگر کسی عضو میں زخم کھاوے اور وہ جلد اچھا ہو جاوے اور جو اشکال سعد ہوں بسلامت روی راست چلا جاوے الا حب اختلاف ہو تو اسطرح حکم کرے اگر ماضی نحس ہو زمانہ ماضی میں دشواری گذر گئی اور جو مستقبل نحس ہو استقبال میں دشواری آوے گی اور جو برخلاف ہو حکم برعکس یہاں پر حکم داخل و خارج وغیرہ کا موافق قوت کے جزو شریر لگانا چاہیے۔

نکتہ ۱۳۔ ناصر الرمل سے ہے کہ دال محبوس میں پنجہ خانہ زمین یعنی ششم و دوازدہم

اور ماضی و مستقبل ان کے سعد کسی حیثیت سے ہون دلیل ہے کہ محبوس مخالف سلطان کسی مطلوب سے بقدر کہا گیا ہی آخر کو خلاصی کر دیا جاوے گا اور رضامند کر دیا جاوے گا ایسی صورت مین اگر شانزدہم سعد ہو دلیل ہے کہ سلطان نے بغرض آموختگی امور سلطنت و کار ملکی یا کسی دیگر کامون کے اسیر کیا ہے بعد کامیابی خلاصی کر دیا جاویگا اگر شانزدہم مین ☵ یا ☶ ہو اور دہم یا یازدہم اول پنجم و ہفتم سعد کسی حیثیت سے ہون دلیل ہے کہ بعد خلاصی مسند حکومت عطا کیجاوے گی یا کچھ جائداد دیجاوے گی اور اپنی جگہ پر بحال کیا جاوے گا اگر ☵ ☵ ☵ ☶ ☶ ☶ ☶ انھین اشکال مین سے خانہائے مذکورہ مین ہون اور کوئی دیگر نحوست ضرور کر عطا حکومت و بحالی عہدہ محبوس کو ہو اور جو یہ اشکال ☶ ☶ ☶ ہون اور دیگر کوئی نحوست سے خلاصی نہو بلکہ قبل ہو اور جو انمین سے ہون ☵ ☵ ☵ دلیل قید سے خلاصی نہو۔

نکتہ ۔ خواجہ نصیر الدین طوسی سے ہے بجہت پیشگوئی حال زندان کے اگر خانہائے چہارم و دوازدہم مین ☶ یا ☶ کوئی ہو دلیل ہے کہ قیدی کو جلد حصول مراد ہو اور خانہائے مذکورہ مین اشکال داخل ہون بدی اگر ☶ ☶ رمل مین غلبہ بہت کرین یہ ہی خلیم اگر ☶ یا ☶ چہارم مین ہو اور مکرر ہشتم مین کرے بد ہے۔

نکتہ ۔ منقول یاور الرمل سے ہے کہ اگر سوال بجہت بند زندان کے ہو اگر چہارم و دوازدہم سعد خارج ہون جلد خلاصی محبوس کو ہو اور داخل یا ثابت ہون حکم برعکس الا اگر سعد ہون عاقبت بخیر ہو اگر تکرار انکی ہشتم مین ہو دلیل خوف و خطر ہے اگر چہارم خارج ہو اور ☶ میزان مین ہو دلیل ہے کہ ایک زندان سے دوسرے کو بھیجا جاوے اور وہان سے رہائی پاوین اگر چہارم و ہشتم مین ☶ ہو اور میزان مین ☵ ☵ ہو دلیل خوف و خطر ہے حافظ الرمل کا قول ہے کہ دہم و دوازدہم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر یہ خارج کسی حیثیت سے ہو دلیل رہائی ہے مگر سعد مین کچھ سزا باقی رہے اور نحوس مین مطلق نہین۔

فائدہ ۔ حافظ الرمل سے منقول ہے اگر سوال در بارہ تازیانہ کے ہو دہم و پنجم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور اوس نتیجہ کو شمار خانہ دہم سے ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے جو یہ نتیجہ سعد خارج ہو بیشمار تازیانے کھائے جاوین اور نحوس کسی حیثیت سے ہو کچھ نہ کھائی جاوین

قاعدہ ششم۔ حافظ الرمل سے منقول ہے اگر سوال دربارہ جرمانہ کے ہو دویم و یازدہم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور اول و دویم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے بعد اسکے ان دونوں سے نتیجہ پیدا کرے اگر بشکل خارج کسی حیثیت سے موصوف جرمانہ ہو جاوے۔

نکتہ۔ حافظ الرمل سے منقول ہے اگر سوال دربارہ جرمانہ ہونے کے ہو دویم و یازدہم کو دیکھے اگر دویم بد اور یازدہم سعد ہو اور شوا ہد قریب اور بعید دویم کی بد ہوں اور یازدہم کی سعد ہوں جرمانہ ہو جاوے برخلاف اسکے حکم برعکس خیال کرو۔

عمل سویم احکامات چہار پایہ وکدن

بحث اول۔ سوالات متعلقہ جانوران بزرگ منتخب از قول اہل مغرب۔

قاعدہ اول۔ اگر کوئی دریافت خرید و فروخت حیوان بزرگ کے سعادت و نحوست دریافت کرے خانہ دوازدہم کو ملاحظہ کرے اگر یہ سعد داخل ہو خرید مبارک ہے اور جو خارج ہو فروخت مبارک باقی صورتیں باطل اور برعکس ہوں حکم برعکس جانو۔

نکتہ۔ اگر کوئی سوال دربارہ خرید و فروخت جانوران بزرگ کے کرے خانہ دوازدہم کو دیکھے اور طالع کو بھی ملاحظہ کرے اگر یہ ہر سہ کسی حیثیت سے ہوں اور تکایہ بہ نجم و دہم ہوں رکھیں خرید سزاوار و مبارک ہوا لا قیام عرصہ قلیل تک رکھے اور جو طالع کسی حیثیت سے ہو اور تکرار زایچہ اوتاد میں کریں ناسزاوار ہو اور نقصان پہنچاوے اسی صورت میں جو ☰ خانہائے اول یا دوازدہم میں ہو جانور بیمار یا عیب دار ہو خرید نامناسب نہیں۔

قاعدہ دوم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ خرید چار پایہ مبارک ہوگی یا نہیں اشخوان خانہ اول و ششم کو باہم ضرب کرکے نتیجہ برآمد کرے اور دویم و دوازدہم کو ضرب دیکر نتیجہ نکالے اگر ☰ ☰ انمیں سے کوئی شکل ہووے بسیار مبارک ہو اگر ☰ ☰ انمیں سے ہو مبارک ہے الا پائیدار نہ ہیگا اگر ☰ ☰ انمیں سے ہووے جلد فروخت ہو جاوے اگر ☰ ☰ ان میں سے ہو نامبارک ہے نقصان ہو نخاوے گا یا جلد مرجاویگا اگر ☰ ☰ یہ بھی نقصان رساں ہیں اگر ☰ ہو دلیل ہلاکت ہے اور بعض اوستاد اول

دوازدہم کو باہم ضرب کرکے نتیجہ ست حکم کرنے ہین اور بحث دوم کو ششم کے نتیجہ
حکم کرتے ہین لیکن ہندوان درست ہین اور نظام خانہ ہشتم سے حکم حسب تحریر صدر
کرتے ہین۔

مکتسب۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ بکر چہار پایہ بزرگ مبارک ہین یا نہین اگر
ہین کرے دلیل ہے کہ سایل اگر چہار پایہ بزرگ جیسے قسام بگ شیدہ و سرخ
مبارک وغیرہ سزاوار ہین اور چونکل مذکر بحس طالع وغیرہ ہووے اور تکرار بیوت دہم
ششم ذہشتم ہین کرے کسی قسم کا چہار پایہ بزرگ مبارک و سزاوار ہووے اور تکرار بیوت دہم
خرید کرے یا تولد ہووے یا ہم چنان ہووے یا ہم چنان باقی صور تین مساوی ہین حضرت
عطار الصرا مہوری کا تجربہ ہے کہ موافق منسوبات شکل خانہ دوازدہم موافق قاعدہ ہذا
اگر سایل جانور خریدے بعد فلاحیت اور نفع حاصل ہو منسوبات بہایم (اخ ب
جیم اخ) مین دیکھے۔

قاعدہ سیزدہم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ بکر چہار پایہ نفع دیگا یا نقصان چاہئے کہ
دوازدہم دہشتم کو باہم ضرب کرکے نتیجہ برآمد کرے اگر سعد داخل ہو کامل نفع ہووے نحس اور بخس
ہو بجز وہی اور بر خلاف اس سے حکم برعکس۔

قاعدہ چہاردہم۔ اگر کوئی عیب و صواب جانور کا دریافت کرے دوازدہم
دوازدہم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر اشکال ۔ ۔ ۔

دلیل نیکوئی و منفعت جانوران پر ہے اگر تکرار دویم مین ہو بیع و شراء چہارپایان سے نفع کلی ہووے
اگر ششم و ہشتم مین تکرار ہو صورت نحوست و بدی کی ہے علاوہ ازین اگر دو و از دہم مین
شکل نحس ہووے اور تکرار بیوت بدین کرے صورت بلحاظ بد و خراب ہے اور جو
سعد مین کرے دلیل میانہ اگر شکل ممترج ہو نیز صورت میانہ جانو یہان پر اوستاد
عیدی کا قول ہے مفتاح الرمل مین کہ جو دو از دہم مین ☵ یا ☲ آوے ضرور کر چہارپایہ
فوت ہو جاوے یا مالک کو زیان کافی پہونچاوے۔

عمل زائچہ منظوم مرتبہ منشی چنی لعل شاگرد جو کہ بنسبت سوال ایک دوست کے تحریر ہوا رقم ہے

نامہ دوست مہربان معہ اعداد متعلقہ سوال رمل حسب قاعدہ ثالث
(راجہ بام) بیان کشیدن زائچہ ۱۵۴۸۳

کہ مفرنا بحال مندرستان	سیاوران دوستان تشکستان	پس از تسلیم یہ ہیگی گذارش
نظر الطاف سو کرکے نوازش	رمل فندمتمین اک کرنا ہوا ارسال	بغور کاملہ یہہ دیکھے سوال
عدد و تحریر ہین عنوان نامہ	و تعالیق اسکی کل ہوون زیر خامہ	نتیجہ کل مشرح کیجے ارقام
کہ اس مقصد کا کیا ہے تا ہوا نجام		

راقم اسم برخانہ از مقام لکھنؤ محلہ چوک گول دروازہ

جواب نامہ معہ عمل و نتیجہ کل زائچہ

زائچہ قائمہ

لسان الامر

انقلاب وند الوند

زوائچ

زائچہ منقلبہ

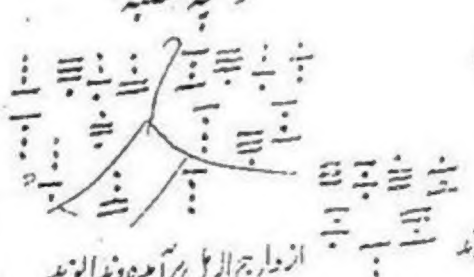

ازدواج الرمل برآمدہ وند الوند

مہربان مخزن الالطاف اکرام
پس از تسلیم ہو احوال ارقام
خوشا نامہ جکہ نامہ شوق بایا

مین پہونچا پر مہین مین نہین سمایا
وہین اعدا کو پر غور اکبار
رہل اونسے کیا فی الفور تیار

ابو العشر بلخی کے عمل سے
وہ جانچا زائچہ اشکال کل سے
نقی کو اول ہفتم مین پایا

زحل میزان اور نجم مین آیا
جو دیکھا رابع العشر اور نہم کو
تو ہو ذی نین کا دونون مین پرتو

بہم ناظر بھی وہ باہم گرہ مین
اور اپنے مرکز و نہین قوی تر
طریق و بیاض اور اشکال اونکے

گہرہ ذی نین خمس تسکون سے ہر یک جا
غرض جس طور پھیلا یا عمل کو
تو پایا حال کا حاکم زحل کو

ثمر سایل کو جسکا ہو نحوست
نحوست بلکہ سرتاپا نحوست
یہ بہتر زمانہ مستقبل ہے

فرح کا ثانی ازواج الرمل ہے
سنا دون اولا مین کیفیت حال
کہونگا بعد کو آیندہ کی فال

نگاہ یوسی ہے تجھ پر از صبح تا شام
بے ہو معاش ہے اسپر بھی ناکام
کوئی جوگی کہے ہو کوئی مجذوب

مسخر ہو کسیکو تیرا مر خوب
غریزون مین تو ہوگا پیشوا
اقربا مین کہانا بے لیاقت

تیرا فرزند جو لخت جگر ہے
وہ بد عادتون پہ پستہ کمر ہے
رہے اس درد غم سے بھی ہے مخمور

مگر کیا کر سکے بیچارا تو مجبور
کشش کی کثرت اور رغبت کی قلت
زمانہ کی ہے اس پر تو یہ صورت

بجائے اس پیدا صورت یاس
نوید و مژدہ کی جاں بخش بو اس
تفکر در تردد ہر ایک اقسام

اور ہر تو پر کا برعکس انجام
ثمر کوشش کا ہے ہر اک مرا ن
مشقت کا نتیجہ پریشانی

غرض ہر امر کی کوشش مین ہر سمی
نظر مایوسی کا آتا ہے سامان
بیان کی کیفیت یہ ماضی و حال

اب استقبال کا کچھ سنئے احوال
ہو مدت باقی اسکی سیزدہ ماہ
پھر اسکے بعد ہوگا جب دلخواہ

یہ ایک ہووے تیرا بخت یاور
قفال اوستاد کا کر قول باور
شکست ہووے تیرا شغول انکا

ہر یک تدبیر آوے پھر تیرے ہاتھ
مہیا ہووے تجکو عیش و عشرت
رفع یکدم سے ہو جاوے کدورت

تو سیم و زر سے مالا مال ہووے
زمانہ مین بہت خوشحال ہووے
عزیز و اقربا مین پاوے عزت

اور حاکم سے بھی حاصل ہو حکومت
نجار باب دنیا مین بھی پاوے
نیا کچھ کام تو کر کے دکھاوے

غرض ہر امر مین دیکھے تو بہبود
جگہ اطمینان کے پایا کرے سود
سفر مغرب مین تو کچھ بہت پاوے

وہین یک مہ جہین بھی ہا ہو آوے
نہایت زیرک و دانا خردمند
نہایت نیک سیرت خوی خرسند

اصل مقصد تمہارا ہے برادر
یہی جو کیا ہو اب مین نے ظاہر
حقیقت مین شبانہ روز اہی یار

کہتا ہو تیرے دلمین یہی خار
لہذا مین بھی یہانپر دل لگاؤن
سراپا اوسکا سب کہکر سناؤن

سراپا مسمّیٰ بہ

ساقیا اب تو مئے ناب سے کر دے سرشار
جوش میں آ کے لکھوں جسکے سراپا دلدار

یہاں شعلۂ شعر خاب کروں میں اظہار
نقطۂ خاکی نے آتش میں لیا جائے قرار

ہے دوالبت کی کہ پر یوشش ہو وہ انداز میں ہے
اور یکتائے جہاں اپنے وہ انداز میں ہے

اسپہ زناری کا شر وع یہاں سے ہو تا ہے حمل
ہفتمین خانہ سے منسوب ہے دلبر کی شکل

پھر اسے دور سے کر کل سراپا حاصل
حسب ایوان کواکب کے لگا دے تو مثل

بیت سابع میں نفی آیا ہے با عزو وقار
ہے یہ مدلول کہ رخ اوسکا ہے مثل گلزار

بہر رخ کے لیے پایا جو یہ بیت سامن
مرکز خاک میں رہتی ہے وہ اپنا مسکن

موئے مشکین کی میان ایسی جبین کی ہے مہین
ہر پہ عکس پڑے راسکا جو دن وقت اگین

کمانشان مانگ سے اوس زہرہ جبین کی ہے خفا
معائنہ زلف سے سنبل کو میسر ہو مہ بال

توس میں ذنب نے اس موقع پہ پایا ہے مکان
ابرو ان دونوں ہیں نو ماہ کی مانند کمان

جسم مخمور سے آہو ختن ہوں حیران
منزل مشتری ہیں گوش یاقوت کے کان

نیش جان ہو جو اگر پنجہ مژگان پہ پڑ جائے
برج عقرب میں قمر ان کے گو یا پھنس جائے

آ کے بہرام کے بیٹھا ہے مقابل میں قمر
اور اقران میں نا مید ہوا جلوہ گر

وال ہیں یہ کواکب سرخ و عارض و لبر
جلوہ میں لال بدخشان سے ہیں زیادہ بہتر

سلک دندان ہیں پر وین و ثریا یعنی
کئی رمال نے شکلوں سے یہ نکتہ چینی

اسی خانہ سے رسخ اور گلو ہیں منسوب
اجتماع اوسمیں ہو ہو قابیہ جسکا مطلوب

نور گردن سے بس ہو شاخ بلوری مجوب
کیوں اوسے نیلم و پکھراج ہیں زیبا مرغوب

جاہ بابل کی زنخدان کو مناسب ہے نظیر
مثل ہاروت جہاں ہو دل شیدا گرفتار

بازو دوست کلائی کا کروں کیا میں بیان
دیکھکر انکی نزاکت کو ہے زہرہ حیران

شانہ و سینہ ہیں والعدوہ مجلی تا بان
بدہ کی بدہ گئی دیکھ کے انکو حریان

برج دوسینہ پہ اوس بت کی جو ہیں استادہ
ہیں دو قطبین کہوں اس سے کیا میں زیادہ

زیر انچل کے چھپا یون ہو ملایم وہ شکم
ابر میں پنہاں ہو جسطرح سے نیر اعظم

ناف وہ بسج ہو جہاں غرق ہو زہر دیم
آگے ہاتھون سے حیا کی اب ہی مجبور قلم

موسے باریک کمر شاخین صراحی سی دہلین — جس کو رشک ہو وہ دیکھ کے نازک لیو
خانہ پانرد ہم سے کہون قدمون کی مثال — نقطہ عادی و سفلی کا کرون یہان خیال
ہو لطافت و نزاکت سے قمر اوسکی خصال — ہٹو نکر پاسے کرے سختی دوران پامال
نور مین ظلمت ہو پنہان اور ظلمت مین نور — چشم بینان کا غرض وید مین پیدا ہو قو

ہدایت رمل از نتیجہ

رمل مین سولہوان گھر ہی چوتھا مقام — ہی اسکا عاقبت العاقبۃ نام — لسان الامر بھی کہتے ہین
کوئی ہادی رمل لکھتے نہین اسکو — غرض یہ حال بتلاتا ہی وہ سب — جو تم کو لینے مین کرنا ہی
بیاض اس خانہ مین ہی مستقل ثبت — تمیز اس حجر سے رکھتی ہی نسبت — نر کتی ہی کوئی نقطہ بھی
اور مرکز دوست مین بیٹھی ہی یا آب — نہ اوسکا عکس بھی حجر رمل مین — مگر ہی کسی بیا پر عم
پس اوسکو مشتق تو بسکو دوست رکھنا — کسیکو کچھ بھی وسمہ مت سمجھنا — معاون جز خدا اپنا
نہ ہرگز جا نیو کہتا ہون تمکو — اگر دلمین تو رکھئے خواہش یار — خدا سے اس دعا نیم
زمانہ کو میرا کردو دست باری — اور تیری چاہتا ہون مین یاری — نکو سلوک کر حق کو فرا
کرو اوسکو بار سے جلدی سبکدوش — فکر مین دور ماضی کے کسی جا — نہ ہرگز کیجیو اپنا و
رہو حق مستحق ملحوظ دایم — اور استقلال کل امر و پیشہ قایم — روش آزادگی اختیا
کسی کے بند مین ہرگز نہ پڑنا — جو مثل سرو ہین گلشن مین آزاد — وہ ہی اس دہر مین ہی
رہو افراط اور تفریط معیوب — طریقہ اعتدالی جسکے مرغوب — قلم بحر تفکر کی س
رہو غواص اس ورطہ مین یکسر — تجربہ سے جو اوسکے ہاتھ آیا — رمل کی روسے وہ سب

پس ہو وے بندگی اب میری محبوب — رہی یاد آوری اور سب معمول

راقم - خاکسار چنی لعل شاگرد منشی چھوٹے لعل صاحب رمال
از مقام پیلی بھیت محلہ سرائے

تمام شد کتاب